بہار اردو لغت

از

احمد یوسف

بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

بہار اردو لغت

از

احمد یوسف

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی۔ ۴۰۰۰۰۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ۔ ۲۰۲۰۰۲

اشاعت : ۱۹۹۵ء
قیمت : سو روپے

پاکیزہ آفسیٹ، شاہ گنج، محمد پور روڈ، پٹنہ۔۶ میں طبع ہوئی۔

پیشگفتار

اردو دکن میں پیدا ہوئی، گجرات میں پیدا ہوئی، ہریانہ میں پیدا ہوئی، پنجاب میں پیدا ہوئی اور ایک قول کے مطابق، سندھ میں پیدا ہوئی۔ اردو پشاور (صوبہ سرحد) میں بولی جاتی ہے، ملتان (بلوچستان) میں بولی جاتی ہے، لاہور میں بولی جاتی ہے، کراچی میں بولی جاتی ہے۔ ڈھاکہ، کلکتہ، مرشدآباد، حیدرآباد، بھوپال، فریدآباد، چنڈی گڑھ، امرتسر، جموں، سری نگر اور متعدد دوسرے علاقوں میں اس کے بولنے والے قابل لحاظ تعداد میں موجود ہیں۔ یوپی اور دہلی کا تو ذکر ہی کیا۔ اس ریاست بہار میں متعدد ایسے علاقے ہیں جہاں اردو بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ آزاد ہندستان میں کشمیر کے بعد یہ پہلی ریاست ہے جہاں اردو کو سرکاری (دوسری) زبان کا درجہ مل چکا ہے۔

اردو لغت کی ترتیب میں، اب تک دہلی، لکھنؤ، رام پور کو چھوڑ کے، اخلاقاً جو احترام و عقیدت بھی دکھائی دواتی ہو، واقعتاً کسی علاقے کو وہ اہمیت نہیں دی گئی جس کا وہ اس لحاظ سے مستحق تھا کہ اردو وہاں کی زبان بھی بھتی یا ہے۔ اب ادھر کچھ توجہ زبان کے اس پہلو کی طرف بھی ہوئی ہے تو چند مضامین بھوپال، بمبئی وغیرہ کی اردو پر آنے شروع ہوئے ہیں، ورنہ، دکنی یا گجراتی اردو کے سوا کسی علاقائی استعمال کا ذکر ہی نہیں آتا تھا، آتا بھی تھا تو، پنجاب میں دو قسم کی نظریہ سازیوں کے تحت، اور وہ بھی ضمناً۔

اوہ، یہ لسانی نظریہ سازیوں کی کوششیں اور علاقائی اردو ادب کی تدوینات اپنی جگہ پر ہے۔ لیکن ان سب کو بنیاد بنا کر، اور ضمنیتاً عوام کی بولی، استعمال عام، کو مددگار بنا کر ایسی کوشش اب تک نہیں ہو پائی کہ اردو کی ایک نئی لغت اس طور پر مرتب ہو کہ ہر علاقے کی پرچھائیاں (SHADES) آنکھ مچولی کرتی، اس کے انگ انگ کا رنگ روپ نکھار دیں۔

ایک جامع اردو لغت کی تدوین کے سلسلے میں خدابخش لائبریری کا یہ پہلا اقدام ہے کہ بہار نے اردو کو جو الفاظ عطا کیے ہیں وہ یکجا مرتب ہو جائیں، اس کے بعد دوسرے علاقوں کو لیا جائے۔

چار

بہار، آزاد ہندستان کی پہلی ریاست ہے (کشمیر کا معاملہ دوسرا ہے) جہاں اردو کو ایک مسلسل جد وجہد کے نتیجے میں اس کے جائز حق کا ایک حصہ ملا ہے اور اسے دوسری سرکاری زبان قرار دیا گیا ہے۔ (یوپی اور دہلی میں ۱۹۸۵ء کے جون تک بھی یہ نہ ہو سکا)۔

یہ نہ بھی ہوتا تو بھی بہار نے اردو ادب کی ترویج میں جو نمایاں حصہ لیا ہے، وہ ادب دوستوں سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ضروری تھا کہ بہار نے اردو زبان کی تشکیل میں جو حصہ لیا ہے وہ بھی سامنے لایا جاتا، اور اس کام کے آغاز کے طور پر، وہ الفاظ جو ابھی تک اردو لغت کا حصہ نہیں بن پائے انھیں یکجا کیا جاتا۔

بہار اردو لغت کے سلسلہ میں چند پہلوؤں کی طرف خصوصی توجہ مبذول کرانی ہے:

ایک پہلو یہ ہے کہ اردو کا وہ علاقائی روپ جو بہار میں تشکیل پایا اس میں جابجا الفاظ کی تشکیل میں دہلی، لکھنؤ، رام پور سے زیادہ منطقیت پائی جاتی ہے۔ اس کی ایک مثال گنتی میں استعمال ہونے والے الفاظ سے دی جا سکتی ہے۔ دس کے بعد ایک تا آٹھ مزید گنتی (۱۰-۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸) کے لیے، اور اسی طرح ہر دہائی کے بعد کی گنتی کے لیے (۲۰-۲۲-۲۸) (۳۰-۳۱...۳۸) یکساں طریق کار رہے۔ بارہ (بہ/با = ۲ + رہ = دہ = ۱۰) بائیس (با = ۲ + ئیس = بیس کا نعم البدل) تیرہ (تیہ = ۳ + رہ = ۱۰) یہی طریقہ معمولی سا ادھر ادھر کرتے ہوئے نوے کے ۱ تا ۸ یعنی ۹۱ تا ۹۸ تک چلتا ہے۔

اس یکساں سلسلے میں (۱۱، ۲۱، ۳۱، ۴۱، ۵۱، ۶۱، ۷۱، ۸۱، ۹۱) کے اعداد کے لیے جو الفاظ ہیں ان میں 'اک' ہر جگہ مشترک ہے (اکیس، اکتیس الخ)۔ تو اس کی کیا توجیہ ہوگی کہ یہ 'اک' اگر ساری دہائیوں میں تو ہو، مگر اولین دہائی میں الف ختم کر دیا جائے اور صرف 'ک' یا 'گ' رہ جائے۔ یعنی اگیارہ کے بجائے صرف گیارہ (لکھنؤ، دہلی، رام پور)۔ اس کے پیچھے کون سی منطق ہے؟ ٹھیک ہے، علاقائی اثرات کے تحت، مقامی استعمال (اجتہاد میں) زبان کے ارتقا کی کسی منزل میں، اگیارہ اگر گیارہ ہو گیا تو اسے بدلنے کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن اگر ایک خطہ ایسا ہے جہاں یہ لفظ اپنی پاک، صاف، اصل شکل میں آج بھی رائج ہے، تو اس جگہ اس کی برتری کا اعتراف کرتے ہوئے، لفظ کی اس شکل کا ترجیحی حق تسلیم کرتے ہوئے، اسے لغت کا جزو تو بنانا ہی ہوگا۔

اعداد ہی کے سلسلے کی ایک اور مثال بھی ہے۔ ہر دہائی (۲۰، ۳۰ الخ) سے پہلے والا عدد (۱۹، ۲۹ الخ)، دہائی یا اس کی علامت کو اپنے اندر سموتے ہوئے، سابقے کے طور پر اس سے قبل ان لگا لیتا ہے۔ اُن + بیس (۱۹)، اُن + تیس (۲۹)، ان + چالس (۴۹)، ان + سٹھ (۵۹)۔ پھر یہ چالیس سے پہلے کا عدد انتالیس کیوں کہلائے، تالیس، چالیس کا سمجھ میں آنے والا نعم البدل ہے، علامت ہے، لیکن خود چالیس نہیں۔ اور اگر اردو کے کسی خطہ میں نعم البدل کے بجائے اصل چالیس ہی ان کے، لاحقے، کے طور سے استعمال ہو رہا ہو تو اسے زیادہ منطقی تسلیم کرکے، بہار میں استعمال

پانچ

ہونے والے انچالیس (اُن + چالیس) کو لغت کا جزو کیوں نہ بنایا جائے!

• ایک دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسم سے فعل بنانے کا جو طریقہ و تانیثہ کیفی تحریک پر اب اردو نے اپنانا شروع کیا ہے یعنی برق سے برقانا، قوم سے قومیانا، اسے ایک مدّت سے بہار میں قبولیت عام حاصل ہے مثلاً: 'پانی' سے پنیانا، 'بات' سے بتیانا!

• جمع اس طرح بنانے کا قاعدہ کہ مؤنث و مذکر دونوں کے لیے استعمال ہو جائے، دوسرے علاقوں میں بھی کبھی کبھار چلتا ہے، لیکن بہار میں تو، مثلاً لڑکن = لڑکے / لڑکیاں، رواج عام رکھتا ہے۔ اسی طرح تصغیر کے لیے 'وا' کا لاحقہ بعض دوسری جگہوں پر بھی کبھی کبھی استعمال میں آتا ہے۔ لیکن یہاں نوروز مرّہ ہے کہ 'اطہر' کو پیار سے یا حقارت سے اطہروا کہیں گے اور 'محمود' کو مدوڈوا۔

اسی سے یہ بات بھی یاد آئی کہ انگریزی الفاظ کا دخل دوسرے علاقوں کی بہ نسبت یہاں کی بولی میں زیادہ ہے۔ مثلاً سڑک کی جگہ روڈ اور میز کی ٹیبل زیادہ آسانی سے سمجھ میں آتا ہے بلکہ عوام کی اکثریت انگریزی والا لفظ ہی جانتی ہے!

امالہ یہاں بالکل رائج نہیں، بلکہ اس کے برخلاف، انتہا پسندانہ سختی کے ساتھ اس کے برخلاف عمل۔ مثلاً:

"اسلام میں بیٹا (= بیٹے) کے مقابلہ پر بیٹی کا نصف حصّہ ہے" (مسلم پرسنل لا از محمد اسرار الحق، بیگو سرائے ۱۹۷۲ء)۔

سونا (= سونے) کی نیلامی ہوئی۔ (روزنامہ سنگم، پٹنہ)

کتا (= کتے) کی چوکیداری مشہور ہے۔ (روزنامہ صدائے عام، پٹنہ)

(لیکن، اس اصول کو توڑتے ہوئے، محبوب حسین صاحب (اقبال بک ڈپو والے)، تو ایک ایسے لفظ کا امالہ کر ڈالتے ہیں جس کی ہمّت دلی، لکھنؤ والے بھی نہ کر سکے۔ یعنی ہوا کا امالہ ہوئے!)

'ہوئے' (= ہوا) نے اپنی لپیٹ میں لے لیا

• بعض الفاظ جو دلی، لکھنؤ میں 'ر' سے لکھے جاتے ہیں۔ یہاں 'ڑ' سے لکھے اور بولے جاتے ہیں: مثلاً مچھڑ۔

• بعض الفاظ میں خاتمہ سے قبل نون غنہ کا استعمال جیسے 'بانجھ' (= بانجھ)

• جمع مکسّر کی جمع الجمع کا یہ انداز کہ اسلحہ کی جمع الجمع اسلحے۔ یا عملہ کی جمع الجمع عملے یہاں رائج ہے۔

پٹنہ کا محاورہ اور استعمال مظفر پور سے مختلف ہے۔ لغت کی آخری ترتیب میں اس کا بھی لحاظ رکھنا ہوگا کہ پٹنہ، گیا، مظفر پور، دربھنگہ، بھاگلپور، تاکشن گنج پورنیہ کیا رنگا رنگی ہے۔

آخری بات یہ کہ بعض الفاظ بولنے میں بعینہٖ لکھنؤ، دلی کے ہیں، مگر معانی بدلے ہوئے ہیں۔ مثلاً تڑپنا، بھنی کود کے پار ہو جانا، یا لمبا اس معنی، لمبی فضول گفتگو، (استعمال فہیم الدین احمد) یہ

لفظ یہاں غیر پارلیمانی نہیں سمجھا جاتا!

یہاں بعض الفاظ درج کرکے لغت میں دلچسپی لینے والوں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی جا رہی ہے۔ اوپر کے معروضات اور مندرجہ ذیل مثالوں سے اندازہ ہو سکے گا کہ ابھی کتنا کام باقی پڑا ہے:۔

آٹنا، اٹانا (= سمانا)، اذاں پڑنا (= اذان ہونا)، اکثر (= بسا اوقات)، اگیارہ (= گیارہ)، انچالیس (= انتالیس)، بابو (= بچوں/خوردوں کو خطاب کرنے میں)، بتیانا (= باتیں کرنی)، بھائی چ (= بھانجا)، بُھتا جانا (= بھول جانا)، بہن جار (= بھانجا)، بہن وئی (= بہنوئی، استعمال: نام جیسی)، بھگنا (= بھانجا)، بھشا (= بیگن)، بھجائی (= بھاوج)، بدھنا (= لوٹا: تانبے، پیتل، المونیم کا)، بحال ہونا (= نوکری ملنی)، بنّی (= بنّو)، بورور (= لوبیا)، بوڑانا (= بولا جانا)، پتوہ (= بہو)، پڈّا (= ہتھیلی)، پنیانا (= پانی ڈالنا، مثلاً مٹھا جیسی کوئی چیز ہو، اسے پتلا کرنے کے لیے)، پگلانا، پچلیا (= سوزنی)، پھپھسا (= پھیپھڑا)، تلکٹ (= مٹھا مع نمک مرچ)، تیرنا (= کھینچنا، پھیلانا)، ٹمیاں (= بدھنا / مٹی کا بدھنا)، ٹھونگا (= کاغذ کی تھیلی جس میں نیچے موٹے کاغذ کی تہ ہو)، ٹھیونا (= گھٹنا)، چچی (= چچی)، چکڑ (= آبخورہ)، چینہنا (= پہچاننا، شناخت کر لینا)، چونٹی / چونٹی کاٹنا (= دق کرنا، نوچنا)، جلبیرا / جیرا (= کنچوا)، چھیمی (= مٹر)، دائی (= خادمہ، گھر کے کام کاج کے لیے)، ڈیڑھ ساس (= بڑی سالی)، ڈھکنا (= گھسنا)، رام ترئی (= بھنڈی)، رپنا (= بونا)، روزہ ہونا (= روزے سے ہونا کسی شخص کا، استعمال: آپ روزہ ہیں)، زخم نکل آنا (= پھنسی پھوڑا نکل آنا)، ساٹنا / سانٹنا (= چپکانا)، سنگھاڑا / سینگھاڑا (= سموسہ)، شامل ہونا کسی کے (= ساتھ ہونا کسی کے)، تلغی (= چائے کی پیالی)، کرانی (= کلرک)، کسیلی (= چھالیا)، کتنو ہو (= کتنا ہی، کتنے ہی، کتنی ہی)، کوڑنا (= کھودنا)، کونہڑا (= گول کدو)، کھوانا (= کھلوانا، استعمال: قاضی صاحب (آزاد) بحیثیت محقق)، کھیچڑا (= کھچڑی)، کھٹانا، کھٹنا (= تھکا دینے کی حد تک کام)، کھشوا (= باسی کھانا ملا کر استعمال کیا جاتا ہے)، کھدیڑنا (= رگیدنا)، کھل جانا ریل کا (= چل دینا ریل کا)، کھندا (= اوڑھنے کا یا بچھانے کا، پرانے کپڑوں کا بنا ہوا)، کھوکھی (= کھانسی)، کیولا (= سنترہ)، گارنا (= نچوڑنا)، گال سینکنا (= شادی میں ایک رسم ہوتی ہے)، گنتی (= دیوالی)، گوئٹھا (= اُپلا)، گولکی (= کالی مرچ)، گھاگھرا (= چکوترا)، گھیلا (= گھڑا)، لت التر (= بیل)، لخیرا / لاخیرا (= غنڈہ)، لسا (= چیپ)، لکنا (= چھپنا)، لُند پھند (= چکر باز آدمی)، لنگا (= ننگا)، لوکنا (= ہوا میں کیچ کرنا)، ملازادہ (= خادم، نوکر)، مَانی (= مُمانی)، مٹھار (= مٹھا)، میلنا (= تلنا، میل صاف کرنا)، ناتی (= نواسا)، نتنی (= نواسی)، نتوان (= ترئی)، نیہر (= میکا)۔

تین چوتھائی زندگی یوپی یا دلی میں ـــــ اور ایک چوتھائی پٹنہ میں گزار دینے والے (خدا بخش کے موجودہ ڈائرکٹر) کو زیادہ سہولت میسر ہے اس امر کی کہ وہ صرف [illegible] ہی بڑی حد تک اندازہ لگا سکے کہ فلاں لفظ رائج لغت کا حصہ بن چکا ہے یا بننا ہے۔

مندرجہ بالا فہرست صرف کالونوں میں پڑے الفاظ کی (سماعی) فہرست ہے۔ جو ہفتہ عشرے میں مزید توجہ سے دوگنی ہو سکتی ہے۔ یہ فیلڈ ورک تو چل ہی سکتا ہے لیکن زیادہ مستند کام کا ڈول بھی ڈال دیا گیا ہے اور وہ اس طور پر کہ بہاری مصنفین کی تحریروں کو کھنگالا جارہا ہے۔ ایسے سارے لفظ جمع کیے جارہے ہیں جن پر شبہ ہوتا ہے کہ یہ بکہ بند لغت میں اغلباً نہ ہوں گے۔ پھر یوپی، دہلی کی بولی پر قدرت رکھنے والا اس فہرست میں) سے ایسے الفاظ کو چھانٹ دیتا ہے جو اُدھر عام ہیں۔ احتیاطاً لغت بھی دیکھا جاتا رہتا ہے۔ پھر خالص بہاری الفاظ اپنی پوری اسناد کے ساتھ الگ جمع کر لیے جاتے ہیں۔ اس طرح اس خدا بخش پروجیکٹ کے تحت اب تک دو ہزار سے اوپر الفاظ اور محاورے جمع ہو چکے ہیں۔ اس کام کے نتیجے کے طور پر خدا بخش لائبریری نے بہار اردو لغت، حصّہ اوّل کے عنوان سے مرحوم یوسف الدین بلخی کی ایک لغت شائع بھی کر دی ہے، جو مخصوص طور سے خدا بخش پروجیکٹ کا حصّہ نہ ہوتے ہوئے بھی (کیوں کہ اس میں اردو بھی ہے کچھ ملتی بھی، کچھ بھوجپوری بھی، کچھ اور بھی، کچھ اور بھی) اس سلسلے میں کارآمد ثابت ہوگی۔ بہار اردو لغت کا یہ دوسرا حصّہ البتہ ہماری اسکیم کی پوری پوری مطابقت کرے گا۔ تیسرے حصّے میں فیلڈ ورک کے نتیجے میں جو الفاظ جمع ہوں گے وہ یکجا کر لیے جائیں گے۔

بہار کے بعد جیسا کہ عرض کیا گیا یہی کام ہندستان کے چند اور مراکز میں دہرایا جائے گا، اور خدا بخش پروجیکٹ کے تحت ان مراکز کے ماہرین کی مدد سے اس کام کی تکمیل کی جائے گی۔ یہ کام بھوپال، احمد آباد، کلکتہ، بمبئی، حیدرآباد، ٹونک، رام پور، قائم گنج مری نگر جیسے مرکزوں میں کیا جانا ہے۔ اسی قسم کی اور جگہوں کے بارے میں بھی سوچا جاسکتا ہے جہاں اردو کے تین چار ہزار لفظ بھی ایسے مل سکیں جو ابھی تک رائج اردو لغت میں نہیں آپائے ہیں۔

علاقائی لغات کا یہ کام اور بھی آگے بڑھایا جاسکتا ہے اگر اردو کے شہری پن (بلکہ راجدھانی پن) پر زیادہ زور نہ دیا جائے۔ بہار میں یہ SHADES جیسا ذکر ہوا، مظفر پور، گیا، دربھنگہ، بھاگلپور، مونگیر، چمپارن، آرہ، رانچی، چھپرہ، سمستی پور اور پھر اُدھر کشن گنج، پورنیہ تک مل سکتے ہیں جو اپنی الگ الگ انفرادیت کے تحفظ کے ساتھ جمع کیے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح یوپی میں مزید کام جونپور، اعظم گڑھ اور گورکھپور، گونڈہ سے لے کر فیض آباد پھر بارہ بنکی، اُدھر سہارنپور پھر اس طرف پہاڑی علاقوں ہلدوانی نینی تال، تا لموڑہ والی کھیت ــــ ایک وسیع میدان ہے یہ سب کام بڑی احتیاط کے ساتھ کرنا ہوگا۔ مبادا ایک قطعی علاحدہ زبان کے الفاظ کو ہم اردو یا ہندستانی کے الفاظ قرار دے دیں! اور جس خطہ ایک الگ زبان کی حیثیت سے ایک امتیازی حیثیت کی مالک ہے اسے اردو یا ہندستانی

ہیں مدغم نہیں ٹھہرایا جا سکتا جس طرح مگہی، بھوج پوری اور میتھلی کا معاملہ بھی ہے۔

کام کی اس چوتھی جہت میں مزید احتیاط کی ضرورت اس لیے بھی پڑے گی کہ اس ذخیرۂ الفاظ کا انحصار بڑی حد تک سماعی ماخذ پر ہوگا۔

ان مختلف جہات سے الفاظ کا ذخیرہ جمع ہونے سے اردو کا ایک وسیع تر لغت سامنے آجائے گا۔ ہندستان کے اس کام کو، جو حقیقتاً پورے برصغیر کا کام ہے اور جنوبی ایشیائی پیمانے پر کرنے کا کام ہے، ہندستانی تجربہ کی روشنی میں مزید سائنٹفک انداز پر، پاکستان کے کم سے کم پانچ مراکز پشاور، ملتان، اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں کیا جا سکتا ہے ؂

دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے سے گہر ہونے تک



یہ ہمارے فاضل دوست احمد یوسف صاحب کا کارنامہ ہے۔ تقریباً تین ہزار الفاظ اور محاورات کا ایسا مجموعہ مرتب کیا ہے جو یا تو عام لغات میں ملتے نہیں ہیں یا ہمارے ہاں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہیں۔

اس لغت کو مل کر دو تین بار دیکھا جا چکا لیکن ہر بار کچھ مسئلے رہ رہ گئے۔ آخری بار کتابت شدہ شکل میں دیکھا جانے لگا تو حرف 'ڈ' کے بعد گاڑی آگے نہ بڑھ سکی۔ وقت تیزی سے سکڑنے لگا' اس لیے بقیہ کو احمد یوسف صاحب پر چھوڑ دیا گیا کہ ایک بار تنہا مزید زحمت کر لیں اور 'الف'، تا 'ڈ'، کے انداز پر خود ہی ملاحظہ کر لیں تاکہ ضروری ترمیم و اضافہ ہو جائے۔

بعض کمیاں رہ گئیں جنھیں اگلی بار دور کر دیا جائیگا:

(۱) بعض جگہ معنی نہیں لکھے جا سکے، کہیں تو اس لیے کہ بات صاف ہے لیکن معنی لکھنے سے کنفیوژن بڑھتا ہے' اور ـــــ کہیں اس لیے کہ بات صاف نہ تھی۔

(۲) بعض جگہ ترتیب خالصۃً الفبائی باقی نہ رہ سکی' سو وہ اگلی بار۔

(۳) بعض جگہ ہ کو ماقبل کے حرف سے جوڑ دیا گیا ہے [جیسے 'تچہ' کے تحت بہرا وہ] جبکہ 'ب' میں جاتا نہ کہ 'بھ' میں۔

لفظ کے آخر میں 'ہ' کو ہمارے کاتب صاحبان بلا وجہ باوجود ہماری مسلسل التجاؤں کے، اپنے من مانے طور سے ایک کی جگہ دو ہ لکھتے ہیں جیسے 'تہ' کو 'تہہ': اسے نظر انداز کریں۔

ـــــــ ع ر پ

بہار اردو لغت

بہار اردو لغت

الف

آبھ = پرتو۔

"خود مادہ نہیں، مادوں سے پاک ہے، خدائی نور کا آبھ ہے"

(بدر الحسن/ ضمیمہ ۲ یادگار روزگار ص ۱۳)

آپ تو آپ دیگر بغل چاپ = خود بھی آنا اور دوسرے کو بھی لانا۔

"آخر کار مشاعرہ میں بھی شریک ہوئے، اور آپ تو آپ دیگر بغل چاپ، ایک صاحب کو اور اپنا پشت پناہ سمجھ کر ہمراہ لے آئے"

(الپنچ، ۱۹ اپریل ۱۸۹۲ء ص ۴)

آتا واتا = آنا جانا

"آتا واتا خاک نہیں ہے، شہر میں یا رہتی ہیں، اچھے خاندان میں پلی ہیں"۔ (انٹرویو/ اسرائیل کیفی/ صنم ستمبر ۱۹۵۹ء ص ۳۲)

آٹی = پیال کا چھوٹا گٹھر

"یا آٹیاں ایک ساتھ ملا کر باندھ دی گئی ہوں"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد/ صنم اگست ۱۹۵۸ء ص ۱۶)

آخ چھیں - آخ تھو

"کسی طرح انہیں آنے نہ دیں گے پاس مرے

وہ جب اٹھیں گے رقیبوں میں آخ چھیں ہو گی۔"

(البیلی ۱۹ اپریل ۱۹۰۷ء صث)

آدرمان = قدر و منزلت

"نئی نئی دلہن بھابھی جو اتنی بڑی ہونے کے باوجود بہت آدرمان سے اس کی ساتھی ہو گئی تھیں۔"

(ہ م اسلم / دولی بھابھی / بہار کے نو چراغ صہ ۱۶۳)

آدمی دو پیسے کی ہانڈی بھی لیتا ہے تو ٹھوک بجا کر = دیکھ بھال کر کام کرنا چاہیے۔

"یعنی بیویوں کی جتنی قسمیں ہو سکتی ہیں، ان میں سے کون سی قسم کی بیوی ہو سکتی ہیں، کچھ خبر نہیں مثل ہے کہ آدمی دو پیسے کی ہانڈی بھی لیتا ہے تو ٹھوک بجا کر۔"

(رامپوری / اڈیشنل و الف / طنزیات صہ ۱۹)

آدمی کا نصیب پتہ کے نیچے = کس وقت قسمت کے دروازے کھل جائیں۔

"خدا جسے اقبال دیتا ہے، صفات حمیدہ اس میں خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ آدمی کا نصیب پتہ کے نیچے ہے، موقع آجانا شرط ہے۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار صہ ۱۵۳)

آدھو آدھ = آدھے آدھ۔

"لے صاحبزادی کیونکر جانے دوں نگوڑا آدھو آدھ روٹی چھین لی کیا مرنے جوگے کے باپ کا مال تھا۔"

(حلیۃ الکمال / رشاد عظیم آبادی صہ ۳۲۹)

آر نہیں تو پار = یا ادھر یا اُدھر

"اس نے تو اپنی آفت رسیدہ بیوی کے بارے میں طے کر لیا تھا کہ آج کی رات آر نہیں تو پار۔"

(ناول کا جنم / ش مظفر پوری / صنم دسمبر ۱۹۵۱ء صہ ۲)

آرہ گز = تیلیاں

"جس طرح کسی پہیے کے تمام آرہ گز اوس کی ناہ کے پاس مجتمع ہوتے ہیں۔" (انسان کی پرواز / عزیزالدین لمعی صہ ۲۲)

آری = پگڈنڈی۔

"تمہارا ڈولا جاتے ہوئے کھیت، آری کو دیکھ رہا ہوں۔"

(غلام حیدری / کس کی کہانی / صفحہ ۱۵۹)

آری پگاری = دو کھیتوں کے درمیان جو مینڈ ہوتی ہے اسے گاؤں میں آری پگاری کہتے ہیں۔

"ہے بالیدہ آری پگاری پہ گھاس
سڑک کے کنارے درختوں کے پاس"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس صہ ۹۱)

آسامی = جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں کو جیل کی زبان میں آسامی کہتے ہیں۔"

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے صہ ۱۹)

آسمان پر لات مارنا = حقارت سے دیکھنا

"سنو ذرا اس کی بات اگر پوچھا تو آسمان پر لات مارتی۔"

(سراج / شہناز شعیبی / صنم اگست ۱۹۵۸ء صہ ۲۷)

آسمان تارہ = ایک آتش بازی۔

"آسمان تارہ ستارہ منڈل ہوائیاں اقسام کی چھوڑی جاتیں۔" (میری کہانی میری زبانی / حمایوں مرزا صہ)

آغا تقی کے باغ میں کوا حلال ہے = مجر العقول واقعہ

کانلبور

"لے پنچ پی لو کہ کہتے ہیں آج سب
آغا تقی کے باغ میں کو احلال ہے۔" (الپنچ / دھی یاروں کا یار ۱۴ / جنوری ۱۸۹۸ء صفحہ ۵)

آکر کے = آکر۔

"اذان کی آواز سنتے ہی راجہ کے آدمی آکر کے مسلموں کو مار ڈالیں گے۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ صفحہ ۱۳)

آل = کھیت میں مٹی ڈال کر اس کی حد بندی کرنا۔

(الف) "ایک نہر اس طور پر جاری کرنی چاہیئے کہ تھوڑی سی آل توڑنے سے پانی کیاری میں داخل ہو جاوے۔"

(اخبار بہار / ۱۱ دسمبر ۱۸۵۸ / صفحہ ۹)

(ب) "کسی کھیت کے گرد آل نہ تھی جہاں پانی تھا وہاں سے اس کو نکال پھینکنے کی ترکیب کسی کو معلوم نہ تھی۔"

(تحریک / احسن علی صفحہ ۱۵۳)

آلو لوڑھنا = جڑوں سے آلو نکالنا۔

"میلے کرتوں کی گودیوں میں لوڑھے ہوئے آلو لے کر درخت کے نیچے ایک کنارے پر لڑکے جمع ہوں گے۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی۔۔ صفحہ ۲۰۳)

آلے = ہرے

"وہ چھریاں کھائی ہیں دل نے کہ اب تک زخم آلے ہیں۔"

(شاد عظیم آبادی / نقش پائیدار / صفحہ ۹)

آنب = انبہ

"آنب چھو لیتے ہیں سبزے کی پھننگ۔"

(شاد عظیم آبادی / صورت الخیال صفحہ ۴)

آنٹھی = تاڑ کا پھل۔

"نہ پرم ہے اور نہ آنٹھی ہے۔ میں ہوں اور افسر کی لاٹھی ہے"

(عمر دراز / مضامین گیلانی صفحہ ۳۶)

آنسو کا جھر جھرانا = آنسوؤں کا تیزی سے بہنا۔

"جوزف کی آنکھوں میں آنسو ایک ہی دفعہ جھر جھرا کر بہ نکلے۔"

(شکیلہ اختر / منزل (تنکے کا سہارا) / صفحہ ۱۴۶)

آنکھ ہے یا آلو = بے مصرف آنکھیں۔

"کسی کو کم دکھائی دیتی ہے تو یہ نہیں کہتے کہ آنکھ ہے یا بھنڈی کہتے ہیں کہ آنکھ ہے یا آلو۔"

(بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۱۹۷۱ء صفحہ ۲۰)

آنکھ کا پٹ کھلنا = کسی راز سے پردہ اٹھ جانا۔

"اب جو وہاں پہنچ کر میونسپلٹی کی اندرونی دنیا کو دیکھتا ہوں تو آنکھوں کے پٹ کھل گئے۔"

(ماہنوری / میونسپل الکشن / طنزیات صفحہ ۲۱۶)

آنکھوں کا لب لبا اٹھنا = آنکھوں کا بھر آنا۔

"اس کی جھیل جیسی آنکھیں لب لبا اٹھیں اور ٹمپریچر چارٹ پر اس کے قلم کی نوک ٹوٹ گئی۔"

(خون / طارق / صنم جولائی ۱۹۷۱ء صفحہ ۲۰)

آنکھ کان میں ایک لڑکا = اکلوتی اولاد۔

"ابھی میرا دل اتنا سخت نہیں ہوا ہے کہ آنکھ کان میں ایک لڑکے کو کالے کوسوں بھیجوں۔"

(ایک چراغ اور بجھا / شہناز شعیبی / صنم اپریل ۵۸ء صفحہ ۱۹)

آؤجاؤ = آمد و رفت۔

(الف) "یا جہاں پر جنگ اور پہلوانوں کا آوجاؤ کا مضمون رہتا تھا۔" (شاد کا عہد اور فن / ارشاد / ص۱۹)

(ب) "ذرے تلے ہوئے تھے جو سب آوجاؤ پر۔"

(شاد / شاد کی کہانی)

آہر = پانی کا بڑا خزانہ۔

"آہر پوکھر محبت سے بھرے ہوئے دل کی صورت چھلکتے۔"

(اختر اورینوی / دو مائیں (منظر و پس منظر ص۱۱۱)

آہر پوکھر = پوکھر۔

"آہر پوکھر چاہ و تالاب، پختہ ڈلیہ وغیرہ، درخت مثمرہ و غیر مثمرہ سب آپ کی تونذ معلیٰ کی نذر ہے۔"

(الپنچ / ۹ جون ۱۹۰۳ء ص۳)

آہک آمیز = ایسی زمین جو نرمی لیے ہو۔

"پانی آہک آمیز زمین میں ایک میخ گاڑ دینے سے نکل آتا ہے۔" (ضلع سہسرام / تاریخ سہسرام ص۲۲)

آئی بھور یا جنمتا لڑکا = ادھر بھور آئی ادھر بچہ ہوا۔

"سنا نہیں ہے کہ آئی بھور یا جنمتا لڑکا، صورت دیکھو کچھ اور لچھن ایسے۔" (شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۸)

آئے دینا = آنا۔

"چھری ہاتھوں میں لئے آئے دئے۔"

(نصیر الدین حسین / اللہ کو الٹی ص۱۰)

ابادن =

"اگر پانی نہ بھی برسے تو خزانہ کا پانی کافی ہوگا تو ابادن دینا مناسب ہے۔" (کھیتی / یوسف امام ص۳۶)

اب ڈب = انتشار۔

"ایسے اب ڈب کے موقع پر ووٹروں کا کوڑے کرکٹ کی صفائی کے لئے زور دینا کس قدر غصے کی بات ہے۔"

(مانپوری / میونسپل الکشن / طنزیات ص۲۵۶)

ابکی = اس بار۔

"ابکی جو پلٹ کر دیکھا تو تین چار نوجوان ایک ساتھ نظر آئے۔" (زخم اور مرہم / مشتاق نیر / صنم نومبر ۶۰ء ص۲۲)

ابکو ڈبکو = ڈوبتے ابھرتے۔

"کبھی سمندر میں ابکو ڈبکو کر کے دو چار بلبلیوں کے سہارے ابھرتے اور کبھی جنگلوں میں جا کر دو چار بلبلیوں کے ساتھ صحرا کی خاک چھانتے پھرتے ہیں۔"

(الپنچ / ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء ص۸)

ابکوں ڈبکوں = ڈوبنے کے قریب ہونا۔

"دھبنگے سے پچھم کے مواضعات ابکوں ڈبکوں کر رہی ہیں۔" (الپنچ / ۲۲ اگست ۱۹۰۵ء ص۳)

ابدرو = ہنگامہ۔

"ان کا تشدد میں یقین تھا، انہوں نے ابدرو مچایا۔"

(سنگم ۱۴ نومبر ۷۵ء ص۱)

اپنی بوٹیاں آپ نوچنا = اضطرابی کیفیت۔

"نوریہ فوج لڑنے کے لیے بیتاب ہے، جہاں دیر ہوتی ہے تو اپنی بوٹیاں آپ نوچتی ہے۔" (الپنچ / ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء ص۸)

اترگاہ = قیام گاہ۔

"عرفات میں اپنی اترگاہ تک پہنچنا بھی واقعی ایک

مبہم ہے۔" (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۱۷)

اترگاہ = ایرپورٹ۔

"اُس کے قریب ہوائی جہازوں کی اترگاہ بھی ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲)

اٹ گٹ = بہتیرے۔

"اٹ گٹ ٹیکسوں اور سخت ترین مطالبوں نے ان کے دلوں میں خاک بھی اڑنے کو باقی نہیں رکھا ہے۔"

(البلیغ / ۲۶ نومبر ۱۸۹۶ء / ص۹)

اتیس = کوئی جڑی بوٹی۔

"کاکڑا سنگی، اتیس، ناگرموتھا اور پیپل ان چاروں دواؤں کو برابر ملا کر کوٹ پیس لینا چاہیے۔"

(روشنی ۵ ارمارچ ۴۱ء / ص۸)

اپٹنا = امنڈنا۔

"وہ دیکھ رہی تھی کہ دریا لبالب چڑھا ہوا ہے۔ ذرا سی ہلچل سے پانی اُپٹ سکتا تھا۔"

دشین / دوسری بدنامی ص۷

اُپرے = اوپر کے دل سے۔

"تب بھی اُپرے من سے لجا کر یہی تو کہنا پڑتا ہے کہ..."

(شکیلہ اختر / تنکے کا سہارا (تنکے کا سہارا) ص۱۱)

اپ میں رہنا - جیل کی اصطلاح۔

"صبح ساڑھے چار پونے پانچ بجے تک وہ لوگ اپ میں رہتے ہیں، اسکو نمبر بندی کہتے ہیں۔"

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۹)

اپنے گھر کے لیے نکھٹو اور ہر گھر کے لیے بے دانے گھاس کا ٹٹو = اپنوں کے لئے بیکار، غیروں کے لیے کارآمد۔

"اس کا اور کوئی کام نہ تھا سوائے بیگاری کے کام کے۔ اپنے گھر کے لیے نکھٹو اور ہر گھر کے لیے بے دانے گھاس کا ٹٹو۔" (اختر اورینوی / رنا ایک سائے (ایک معمولی سی لڑکی) ص۵)

اپنے گھر کا کھانا ٹھہر اٹھنڈا کر کے نہ کھایا گرم کھالیا۔ اپنی چیز میں اوّل و آخر کا کیا سوال۔

"اپنے گھر کا کھانا ٹھہر اٹھنڈا کر کے نہ کھایا گرم کھالیا، ذرا منہ ہی تو جل گیا۔" دشین / تین لڑکیاں ... ص۴۲)

اپنا سونا سلامت تو چاند سورج ہزار = اپنی چیز سلامت رہے تو سب کچھ مل سکتا ہے۔

"لڑکی دیکھنے میں چاند سورج ہے تو ہوا کرے، اپنا سونا سلامت تو چاند سورج ہزار۔" دشین / تین لڑکیاں ص۹۲

اپھرا اپھرا رہنا = پیٹ کا قدرے پھول جانا، اپھر جانا۔

"ہر وقت وہ اپھری اپھری سی رہتی ہر گھڑی پڑے رہنے کو دل چاہتا۔"

(اختر اورینوی / سمینٹ / سمینٹ اور ڈائنامائٹ ص۱۴)

اِتا = اتنا۔

"آج بھی اِتا جلدی جا رہی ہیں اور کوئی منع نہیں کرتا۔"

(ح.م.کلم / دلہن بھابھی (بہار کے نوچراغ) ص۱۵)

اُتھ = ایک قسم کا عطر۔

"ان کے جسم پر روغن مالش کیا جاتا ہے اور اُتھ اور صندل کے لیپ سے وہ معطر کی جاتی ہیں۔"

(سراگیوں کی رسوم شادی / محمد مجتبیٰ / نوید دسمبر ۱۵ ء ص ۲۲)

اٹاٹول = انبار۔

"بڑے بڑے صندوقوں میں اٹاٹول اشرفیاں بھری رکھی تھیں۔" (سہربان پری / الیصار عبدالعلی / صبح نو مئی ۱۹۵۲ء ص ۱۲)

اٹ پٹ کرنا = بے تکی، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

"نہیں میاں یہ تو ڈھول ہے' ارے میاں یہ توپول ہے..... ارے میاں کیا اٹ پٹ کر رہے ہو۔"

(عاجز۔ یہاں سے کعبہ ص ۳۳)

اٹکری = کنکری

"کبھی کوئی اٹکری چاچی کے لگ جاتی اور اگر اتفاق سے یہ نشانہ بازی میں دیکھ لیتیں تو سزا واجب ہو جاتی۔" (دیگی / شمیم نکہت / صبح نو آزادی نمبر ۶۱، ص ۵۲)

اٹم = ڈوبے ہوئے۔

"وہ سب گناہوں میں اس قدر اٹم ہیں۔"

(شاد / صوت الخیال ص ۷۶)

اٹھاپٹک = اٹھا پٹخ۔

"کشتی پر بیٹھنے والے کو بڑی اٹھا پٹک کا سامنا ہوا تھا۔"

(انسان کی پرواز / عزیز الدین نجمی ص ۲۲)

اٹھاپٹک = اتار چڑھاؤ۔

"اردو مصرعوں کی ٹانگ توڑ کر انگلش موسیقی کے اٹھا پٹک یعنی اتار چڑھاؤ کا کمال دکھلائیں۔"

(ندیم / اپریل ۳۲ء، پاگل خانے کی سیر / ساہنوری)

اٹھان اٹھانا = اٹھان پانا۔

"آپ نے بچپن ہی سے کچھ ایسی اٹھان اٹھائی کہ اپنوں کو چھوڑ کر پرائی آنکھوں کے بھی تارے ہو گئے۔"

(اسلامی روایات / حفیظ اللہ پھلواروی ص ۹)

اٹھلو = بے ترتیبی سے۔

"غریب کی تربیت بھی تو اٹھلو طریقے سے ہوئی تھی۔"

(اختر اور ینوی / حسرت تعمیر ص ۲)

اجڑ = اجڈ۔

"گاؤں کا اجڑ دیہاتی بھی جنگ آزادی کا سپاہی بن رہا تھا۔" (رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک ۱۱ / گاندھی مارگ جنوری، فروری ۹۶، ص ۹)

اجلا آزار = کوئی مرض

"کالا آزار کا مریض تو بے شک اچھا ہو سکتا ہے، مگر اس اجلے آزار کا مریض تو سیدھے قبرستان یا جنونستان کو سدھار جاتا ہے۔" (جنت الوقت / نذر امام / صبح نو مارچ ۹۴ء، ص ۱۲)

اُجھٹ = اُجڈ۔

"ایسا نہ ہو کہ یہ اُجھٹ سپاہی تعمیل حکم کے خبط میں بلا مرضی ہمارے کہیں ہمیں تھانے پر نہ پہنچا دیں۔"

(رامپوری / ہمارے داروغہ جی (مطائبات)، ص ۲۰)

اچپلی = چنچل

"ایک جوان عورت بہت اچپلی اور چالاک تھی، اس نے دونوں کے سروں پر بڑے بڑے پگڑ باندھے۔"

(سجاد / نئی نویلی ص ۲۹)

اچکے لگانا = اچک پھاند کرنا۔

"مگر نورا اُسے جلا جلا کر خوب ہنستی اور اچکے لگاتی رہی"

(ادیب نوی / تاریک سائے (ایک معمولی سی لڑکی ص۱۵)

اچھال کھانا = ابال کھانا۔

"نارنجی رنگ کے بیضاوی دلنے اچھال کھاتے ہوئے دوڑتے جا رہے ہیں۔"

(خون کیا چیز ہے / سید راحت حسین / نوید جنوری ۱۹۷۵ء ص۱۵)

اچھل پھاند = اچھل کود۔

"امریکہ کے سفیر مسٹر موئنی ہان نے بہت اچھل پھاند مچا لی۔" (سنگم ۱۳ دسمبر ۷۵ء ص۱)

اچھے کے سب راضی برے کا کوئی نہیں = اچھے دنوں میں سب دوست ہوتے ہیں بُرے میں کوئی نہیں۔

"اب ہم دونوں بھائیوں کی یہ حالت ہے کہ بھیک مانگتے ہیں اور کوئی پُرسان حال نہیں ہوتا ہے' اچھے کے سب راضی برے کا کوئی نہیں۔" (اسلم عظیم آبادی / افسانہ شریفی ص۲)

احمد کبیر کی گائے = تہمت۔

"احمد کبیر کی گائے اور سید جلال کا کونڈا وغیرہ ایسی طرح کی باتیں سب سے پرہیز کریں۔"

(صبح کا تارا / رشید محمد عسکری ص۳۰)

اخلاق ڈھیلا پڑنا = اخلاق کمزور ہونا۔

"کچھ عرصہ اہل صادق پور کے نوجوانوں کے اخلاق ڈھیلے پڑ گئے تھے۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۳۲۰)

ادا کاری = ادائگی۔

"حکومت مذہبی ارکان کی ادا کاری میں کوئی رخنہ پیدا کرنا نہیں چاہتی۔" (روح اسلام / حسن آرزو ص۵۹)

"نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر فرما کر ان کی ادا کاری کا حکم دیا ہے۔" (امارت شرعیہ / زکوٰۃ و عشر ص۲)

ادبد = بہت زیادہ

"اُن کا بیٹا اتنا مال' اتنا اسباب' اتنی ادبد دولت کا جانے کہاں سے بٹور لایا ہے۔" (حسن علی محمد اعظم / نقش طاؤس ص۱۵)

ادکھی = طعنہ دینا

"ان دشمنان وفا کے ٹکڑے اور ادکھیاں سہتے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۵۲)

اَدلی بَدلی = ادل بدل۔

"اب تک ادلی بدلی ہوا کرتی ہے۔ اب کوئی پیشکار بند ابابو ساکن پادری کی حویلی پر کچا دہر .... مستقل نہیں رہ سکا۔" (عبدالحسن / یادگار روزگار (دوم) ص۱۱۴)

ادنت = جس جانور کے دانت نہیں آئے ہیں۔

"گھوڑے کو خریدنے سے قبل یہ اچھی طرح پرکھا جاتا ہے کہ آیا وہ ادنت ہے یا نہیں ہے۔"

(موڑ / مختار الرحمن راہی / صنم اکتوبر ۵۹ء ص۲۱)

اِدھر سے سننا اور اُدھر سے اڑانا = ایک کان سے سننا دوسرے سے اڑانا۔

"نگران کی فریاد کی..... بشتر سے زیادہ وقعت نہیں اِدھر سے سنا اور اُدھر سے اُڑا دیا۔" (الفتح / ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۰ء ص۳)

ادھر = بیچ میں (خلاء میں) لٹکانا۔

"امیر کابل کی قطعی رائے ہے کہ افغانستان یا تو ایک مشہور

مملکت ہوجائیگا یا بالکل مٹ جائے گا ادھڑ میں لٹکتا
رہیگا۔" (الپنچ / ۸ مارچ ۱۹۰۱ء ص۱)

ادھ کٹی۔ آدھی کٹی ہوئی رسید

"گویا کمیونسٹ پارٹی کانگریس پارٹی کی ادھ کٹی ہوئی۔"
(کلام / فراز دار ص۲۹۳)

ادھ منی پگڑی۔ ایک قسم کی پگڑی۔

"اپنی ادھ منی پگڑی سر پر رکھ کر تکیے سے لگ کر دو
زانو ہو بیٹھے۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۵)

ادھیڑپن۔ ادھیڑ

"ادھیڑپن تک بڑی خوش زندگی بسر ہوئی، آخر عمر
میں تفکرات میں مبتلا ہوئے۔" (عبدالحسن / یادگار روزگار دوم ص۳۰)

اڈا بازی۔ دوستوں کا جمگھٹا۔

"فضول اڈا بازی سے زندگی برباد ہوتی ہے۔"
(سنگم / ۱۸ نومبر ۷۵ ص۲)

اڈگ۔ کسی ایک نقطہ یا اصول پر قائم ہونا۔

"جہاں عروج وہاں زوال..... وقت اور تاریخ کا
اڈگ اصول جمہوری دور آیا، جمہور کی منشا سر آنکھوں
پر، اردو کو چوٹ پہنچی۔" (رضی احمد / لال قلعہ سے چاند مینار تک ص۱۲)
گاندھی مارگ جنوری فروری / ۸۹ ص۹۲

اڈھائی۔ ڈھائی۔

"حکم ہوا کہ اڈھائی ہزار روپے دوسرے اسپتال کی تعمیر
کے لیے بینک میں جمع کردو۔" (الپنچ / ۱۹ اپریل ۱۹۰۲ء ص۹)

اُڈھک۔ مضحکہ خیز۔

"صرف گورنمنٹ آف بنگال کانوں کو عجیب اڈھک
سا معلوم ہوتا ہے۔" (الپنچ ۹ اگست ۱۹۰۶ء ص۶)

ارکاٹی۔ ایک قسم کی کشتی

"ساڑھے گیارہ بجتے بجتے ہماری ارکاٹی کی کشتی آن
موجود ہوئی۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۹)

ارلاس۔ ایک قوم

"ان کی قوم ارلاس ہے۔" (صفیر / جلوۂ خضر ۱ ص۵)

اروَلی کاغذ۔ اروَل کا بنا ہوا کاغذ۔

"اگلے زمانے میں صوبہ بہار کے شیشے کے باسن اور اروَلی
کاغذ نہایت مشہور و معروف تھے۔" (تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۹)

اریب پائجامہ۔ پائجامے کی ایک قسم۔

"سبز ساٹن کا اریب پائجامہ جامدانی کا انگرکھا جو اس
زمانے کی امرازادیوں کا لباس تھا۔" (ارشاد۔ بعداز ص۸۲)

اڑان۔ دھان۔

"چلو اڑان ہو چلے آئے بن کو۔" (ار)
(الیاس احمد گدی / ارن / جنوری مارچ ۸۵ ص۱۱۸)

اڑاوَن۔ ایک قبیلہ

"اس وقت کمہاروں کی بے ترتیب جھیلیں، اڑاوَن
کے بے عنوان کے ڈھے ہوئے ٹیلے....
(فضل حق آزاد / اختر اورینوی / سراج و منہاج ص۲۲)

اڑ پڑ کر پہنچنا۔ بہت ٹیڑھے راستوں سے پہنچنا۔

"آپ تمام کی خبریں شائع کرتے ہیں اگر لوکل خبروں کی
تلاش میں بہت اڑ پڑ کر پہنچتے ہیں۔" (الپنچ / ۱۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۳)

اڑگڑا۔ گھوڑوں کا بڑا اصطبل

" مالک مکان نے کہا تو بس ایک صورت ہے کہ اڑگڑوں میں گھوڑے پر چڑھنے اور اوس کے درست کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔" (صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ۱۳۲)

اڑنی۔ پاؤدان۔

" پاؤدان پر جسے ان کی اصطلاح میں اڑنی کہتے ہیں تڑاق سے دولتی جھاڑی۔" (رامپوری / کرائے کی ٹمٹم / طنزیات رامپوری ۳۱)

اڑی گھوڑی۔ اڑیل گھوڑی۔

" یہ سب اسٹاپ بھی عجب ہے اسٹاپ ہے کہ جنکشن، مجھے جلدی دفتر پہنچنا ہے اور یہ اڑنی گھوڑی بنی ہوئی ہے۔" (اختری رویبز نٹ / رہاب اشرقی / صنم اپریل ۵۸، ص۳۱)

اڑیم۔ ڈھیر

" کہیں بانس بتیوں کا اڑیم لگا ہوا ہے ٹھاٹھ کے لئے کہیں رسیاں بھگوئی جا رہی ہیں۔" (دیہات کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اکتوبر ۵۸، ص۲۶)

ازنا۔ کوئی چڑیا

" بلبلوں کی لڑائی اور بدری اور ازنے کی لڑائی میں طیور کی جنگ آزمائی اور حسن تدبیر کا تماشا دکھایا ہے۔" (عبدالغفور شہباز۔ زندگانی بے نظیر ص۲۰۵)

اسا بسا۔ بسا بسایا۔

" اسا بسا ہوا ایرا خاندان جس میں ساتوں پشت سے ہڈی میں ہڈی ملتی چلی آتی تھی۔" (گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۴۹، ص۵۳)

استنجے کی دیوانی ہانڈی۔ بے وقعت

" ہم ٹھہرے دقیانوسی پھر ہماری تحریر استنجے کی دیوانی ہانڈی نہ ہو تو اور کیا ہو۔" (البنچ ۹ جولائی ۱۹۰۳، ص۵)

اسٹوف۔ اسٹوو۔

" میں اسٹوف ٹارچ چھتری مالا لالٹین تو ہرگز نہیں جو کچھ بول نہ سکوں۔" (ذکی انور / انھیں صبح نو جولائی ۶۲، ص۵)

اشارم اشاری۔ اشارہ۔

" ٹیچر جس وقت بورڈ پر اقلیدس کی شکل بنانے میں مصروف رہے، آپس میں اشارم اشاری کرتے رہے۔" (البنچ / ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶، ص۷)

اکاس۔ آسمان

ایک پاؤں اکاس ایک پکاس۔" (شاد عظیم آبادی / ابعاد ۱۵)

اکتی۔ ایک کھانا جو گوشت اور گیہوں کے آٹے سے پکایا جاتا ہے۔

" ابھی تو گیہوں ہم نے کاٹا تک نہیں ہے اور آپ اکتی کے لیے بکری لے آئے۔" (شوق نیموی / یادگار وطن ص۲۳)

اکھٹے۔ کشتی کی ایک قسم

" اتنی بے حد وحساب کشتیاں پنسوئیاں، چھیپ ڈونگیاں، مور پنکھیاں، بجرے، ہنس، اکھٹے۔" (شاد / صورت الخیال ص۱۲۳)

اکلا۔ اکیلا۔

" میں اس گھڑی اکلا ایک پرانی دیوار کے پاس کھڑا تھا۔" (ایک پرانی دیوار / علی محمود / مخزن اپریل ۱۹۰۴، ص۳۲)

اکو۔ ایک بھی۔

"یہ سب ہم لوگ اکوتا سنتے۔"

(اقتباس صورت الخیال / مظفر اقبال / ضم جولائی ۹۰ ص۱۸)

اکوسنا۔ کوسنا۔

"ہر کوئی میونسپلٹی کو اکوستا تھا۔"

(ندیم اپریل ۱۹۳۲ء / پٹنہ کا بیکھ بان / محمود شیر ص۲۲)

اکھاڑی۔ اکھاڑے والے۔

"اکھاڑیوں، کل بینڈ پارٹیوں کے پروپرائٹر اور خصوصیت کے ساتھ پٹنہ کے کل مسلم نوجوانوں کو شرکت کی دعوت دیتی ہے۔" (سنگم، ۲ جنوری ۷۵ء)

اکھاڑہ۔ بیرق اور تعزیے کا جلوس۔

"قصبہ کے عزادار اپنے اکھاڑے اور تعزیے یہاں لے جایا کرتے تھے۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۲)

اکھنا۔ پیٹ بھرا۔

"عید بقر عید میں چار آنے کی ریوڑیاں آتی نہیں پچھوڑا نہیں تو اکھنا کہاں سے ہو گا۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کالے شاہ ص۱۳)

اکھڑ لینا۔ اکھڑ جانا۔

"کیا بیخ و بن سے اکھڑ لو گے تو بیٹھنے کی فکر شروع کرو گے۔"

(ذکریا ہاشمی / پیغام حق ص۱۳)

اکیلا چنا اور ایک آواز۔ اکیلا چنا کیا بھاڑ جھونکے گا۔

"کچھ نہیں ہو سکتا، ایک آدمی کی کوشش، اکیلا چنا اور ایک آواز، نقار خانے میں طوطی کی آواز کی مثال ہے۔"

(الپنچ ۳۰ جولائی ۱۹۰۴ء ص۷)

اگارہویں۔ گیارہویں۔

"عرس و قبروں کی چادر پوشی، اگارہویں و نیاز و قل دہان وغیرہ وغیرہ۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۱۱)

اگجا۔ ہولی کی آگ۔

"ٹھیک اسی وقت یہ اگجا پھونکا جاتا ہے۔"

(الپنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء ص۵)

اگر تو ملوہے تو میں بھی مچھندر ہوں۔ برابر کا جوڑ۔

"دھڑا دھڑ، سٹراسٹر دوڑ کر پکڑتا ہوں، اگر تو ملوہے تو میں بھی مچھندر ہوں۔" (کھیل طلسمات / منشی زوار حسین ص۲۶)

اگورائی۔ محافظت۔

"خزانے کے سانپ کی طرح مال گھر میں اگورائی کر کے گذرتی ہے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص۱۱)

اگورنا۔ دیکھ بھال کرنا۔

"ساس سسرے کا دروازہ اگورنا کچھ اچھی بات نہیں۔"

(شاد / صورت الخیال ص۱)

اگھارے۔ غلیظ

"تو پھر اندر مزے سے پڑے رہتے ننگے رہتے، اگھارے رہتے کوئی بات نہیں۔" (غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی ص۱۳)

اگھنی دھان۔ اگھن میں پیدا ہونے والا دھان۔

"اگھنی دھان کی دونی زوروں سے ہو رہی ہے۔"

(روشنی ۱۵ فروری ۴۹ء ص۲)

اگھنی ربی۔ اگھن میں پیدا ہونے والی ربیع کی فصل۔

"وہ اب اگھنی ربی اگنے اور ہر قسم کی فصل پیدا کرنے

کے قابل ہو گئی۔" (دیہات ۳۰ جولائی ۴۰، صفحہ ۵)

اگیارہ = گیارہ۔

"اگیارہ لاکھ آدمی اور دس لاکھ جانور بھوکے مر رہے ہیں۔"

(روشنی ۱۵ مارچ ۳۹، صفحہ ۲)

اَل بَل =

"تمام شہرت اور کاروباری اشتہار میں اس کے نزدیک کوئی خاص اَل بَل نہ تھا۔"

(اندھی نگری / اختر اورینوی / معاصر جون ۴۱، صفحہ ۴۲)

الپچ =

"تمام قصہ کو الغٹ ہضم الپچ کر گئے۔"

(حد تحقیق / میر وحید الدین صفحہ ۲۹۳)

الپن = پن۔

"شاید تم یہ چاہتی ہو کہ ایک بڑی تتلی کی طرح الپن لگا کر دیوار میں تمہیں چپکا دوں۔"

(گھر کا امن / ترجمہ سید حسن / شمیم جولائی، اگست ۳۹، صفحہ ۱۱)

الٹن = الٹی۔

"افسوس ایک میری جاس نے دنیا الٹن کر دیا ہے۔"

(الپنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۲، صفحہ ۲)

الٹن کرنا = الٹ دینا۔

"اس نے اپنے مضبوط ارادے اور بہادر دل کے ذریعے کس طرح دنیا الٹن کر دی۔" (دس بڑے آدمی / انیس الرحمٰن / نپولین صفحہ ۹۰)

الٹوانسی =

"الٹوانسی دہر میں بے حسی سی ہے۔"

(چٹکیاں / ابوالخیر خیر رحمانی صفحہ ۵)

الجا = التجا

"بہت الجا کیا کہ پیراہن نہیں پہنتے ہیں تو سر پر باندھو۔"

(صوفی منیری / وسیلۂ شرف (ترجمہ) صفحہ ۵۹)

اُلجھٹ = الجھن۔

"اُس کی جتنی گرہیں کھلتی ہیں اس سے دوچندی الجھٹیں اور پڑ جاتی ہیں۔" (باری ساقی / عورت / نوید دسمبر ۴۲، صفحہ ۲۵)

الزام گرانا = الزام ڈالنا۔

"ان لوگوں نے سارا الزام شاہ صاحب کے سر گرا دیا۔"

(شاہ محمد حبیب الرحمٰن / فیصلہ اکبر صفحہ ۱۳)

الغٹ = مسلّم

"تمام قصہ کو الغٹ ہضم الپچ کر گئے۔"

(حد تحقیق / میر وحید الدین صفحہ ۲۹۳)

الف کے نام بھالا = نری جاہل

"دیکھو بیچاری گیندھر یادائی الف کے نام کو بھالا بھی نہ جانتی تھی مگر پڑھے لکھوں اور دینداروں کی صحبت میں ایک چیز ہو گئی تھی۔" (عبد الغنی وارثی / گیندھر یادائی صفحہ ۳۰)

الکترا / القطرہ = کولتار۔

"ہرنامی جرمنی کے باشندے نے الکترے سے نیل کا رنگ نکالنا ایجاد کیا۔" (فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ صفحہ ۳۹۱)

"احمد آباد کی میونسپلٹی دیہاتوں کی کچی سڑکوں کو پکی کی طرح بنانے کے لیے الکترے کے بدلے نمک بچھانے کیلیے سوچ رہی ہے۔" (روشنی ۱ اپریل ۴۰، صفحہ ۲)

"دوکاندار کے عین متصل الکترے سے رنگی ہوئی سیاہ

کواڑ کی اوٹ میں جا پڑتیں۔"

(اودینوی / کواڑ کی ..... (ایک معمولی سی لڑکی) ص۹)

الگ بلگ ۔ الگ تھلگ۔

"اہل بیت اور ہاشمیوں سے اہل قریش تمام تر الگ بلگ تھے۔"

(حد تحقیق / میر وحید الدین ص۵۳)

الفی بوٹی ۔ ایک خاص قسم کی بوٹی جو دوشالے پر بنتی ہوتی ہے۔

"مولانا احمد علی زمانوی نے ایک دفعہ تجارت شروع کی اور ایک دوشالہ الفی بوٹی کا پیش کیا۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / درداری ص۳۸۷)

الگڑا ۔ گاڑیوں کا اڈا

"مرحوم نے بڑی ٹھاٹھ کی زندگی گذران کی یہ گاڑیوں کا الگڑا رکھے ہوئے تھے اور پرچون کی دوکان کیا تھا۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱۰۱)

النگ ۔ فاصلہ ۔ دیوار

"اثنائے راہ میں آٹھ دس ہاتھ النگ نالہ کو پھاندجاتی۔"

(شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی ص۱۵۵)

"زمین کو چھوٹے چھوٹے کئی ٹکڑوں میں بانٹ کر ہر ٹکڑے کے چاروں النگ دیدینا چاہیئے۔" (روشنی ۵ / جنوری ۱۹۸۱ء ص۸)

النگ ۔ خزانوں میں پانی روکنے کے لئے اونچی مٹی کے لانبے چوڑے اور اونچے مینڈ بنائے جاتے ہیں جنہیں النگ کہتے ہیں۔

"کہیں ہیں کشادہ کہیں ہیں یہ تنگ
کہیں باندھ ہے اور کہیں ہیں النگ"

(جلوۂ صندرنگ / عبدالمجید شمس ص۲۹)

الو کی لکڑی پھیرنا ۔ کسی کو بیوقوف بنا دینا۔

الہنا ۔ طعنہ دینا۔

"تیری باتوں پہ نہ کیوں آوے اچنبھا مجکو
جان دینے پہ بھی دیتا ہے الہنا مجکو،"

(بہار عمر ندیم ۳۳ / گیا کا ایک گمنام شاعر / از ریاست علی ندوی ص۱۹۳)

"مری جان تو نے ناحق ضد ہے پکڑی
سروں پر پھیر دے الو کی لکڑی،"

(البنچ ۱۶ / ۱۶ مارچ ۱۹۰۳ء ص۶)

الماغوچی ۔ الم غلم

"اجماع بیعت حضرت ابوبکر کا تو صرف الماغوچی کے معلوم ہوتا ہے۔" (حد تحقیق / میر وحید الدین / ص۲۲)

امجھورے ۔ کچے آم کا شربت۔

"ابھی ٹکورے دکھائی دیئے، اور ڈھیلے پڑنے لگے۔ بازاروں میں نگینے بن کر بکے۔ امجھورے پیو، لیپ لگاؤ اور گرمی بجھاؤ۔" (آم اور آدم / سلطان احمد / صبح نو جولائی ۹۲ ص۱۱)

امرائی ۔ آم کا باغ

"ایک عورت امرائی میں کھڑی سوچ رہی ہے کہ کس جگہ جھولے کے لیے رسّی ڈالے۔" (میری کہانی میری زبانی / جیلانی مرزا ص۵)

امڑگھمڑ کر ۔ امنڈ امنڈ کر۔

"امڑگھمڑ کر بادل آتے ہیں اور کچھ دیر تک اچھی بارش بھی ہوتی ہے مگر دیکھتے ہی دیکھتے وہ غائب ہوجاتی ہے۔"

(سنگم ۲۰ ستمبر ۱۹۷۵ء، ص۳)

امڑن ۔ امنگ

"کہاں کھوگئی وہ دل کی گہری امڑن"

(رادھیکا رمن پرشاد سنہا / جگی جوانی انکا زمانہ ص۱)

امنڈ گھمنڈ = منڈلانا

"دھوئیں اگر اس کمرے میں اس طرح امنڈ گھمنڈ رہے ہیں" (آگ اور راکھ / ترجمہ شمس انصاری / نوبہار خاص نمبر ۵۱ / ص۲۵)

اموڑی = امبیا۔

"اس نلٹے پیڑ کی اموڑیاں کھٹی ہوتی ہیں"

(کلام حیدری / رنگی کہانی / صفر ص۱۵۲)

امیر کا اگال غریب کا ادھار ۔ امیر غریب کا فرق بتانے کو کہتے ہیں

"آپ کے نمکخوار ہیں گوشت پوست آپ ہی کے گھر کا پلا ہے، امیر کا اُگال غریب کا اُدھار" (سجاد / نبی نوبلی ص۳۴)

ان بٹے = غیر منقسم۔

"ان بٹے ہندوستان میں بھی ۱۸۷۱ء کی یاد تازہ ہورہی تھی" (راجندر پرشاد / نذرانام / صبح نو مئی و جون ۴۲، ص۲)

ان پچ = بدہضمی۔

"جس کے لیے ان پچ کی بیماری جنم بھر کے لئے ہوجاتی ہے" (روشنی ۱۵ فروری ۳۹، ص۲)

انٹ شنٹ = انٹ کا شنٹ۔ الوّل جلوّل

"معیار وغیرہ کی ایسی تیسی جو جی چاہے انٹ شنٹ لکھتے جائیے" (سہل پسندی کا رجحان (اداریہ) صنم اکتوبر ۱۹۴۸ء)

انٹا گھر = بلیرڈ کھیلنے کا کمرہ۔

"مسٹر بوائل کی دو منزلہ چھوٹی سی کوٹھی میں جس میں انٹا گھر تھا جمع ہوئے" (تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۱۲۱)

انٹھاون = اٹھاون۔

"حضرت شعیب انٹھاون برس اصحاب مدین اصحاب الایکہ اور اصحاب الرس میں دعوت حق کی فرماتے رہے"

(ارادت کریم / طوفان نوح ص۵۹)

انٹھانوے = اٹھانوے۔

"سب ایک سو انٹھانوے انگریز تھے" (شاد / نقش پایدار ص۴۵)

انٹنا = آنا۔

"یہاں ایک حوض ہے کہ جس میں تین مشک سے زیادہ پانی نہیں انٹتا ہے" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۲۵۹)

انٹی = گٹھر

"آگ لگ گئی جس میں نواری کی چالیس ہزار انٹیاں جل کر خاک ہوگئیں" (سنگم ۱۲ مارچ ۷۵، ص۲)

انچالیس = انتالیس

"جس میں انچالیس سوسائٹیاں درجہ اول کی ستناوی درجہ دویم کی، ننانوے درجہ سویم کی، آٹھ درجہ چہارم کی اور صرف ایک درجہ پنجم کی" (ندیم مارچ ۳۲، کوآپریٹو بینک / خان بہادر شمس الدین حیدر ص۲۳)

اندازی = اندازاً۔

"اندازی نو برس گذرے" (سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۹۹)

اُندھا = اوندھا کیا ہوا۔

"پھوس کا ٹوٹا پھوٹا سیاہ چھپر ہیبت ناک بھوت کی طرح ان کے سروں پر اُندھا ہوا تھا"

(رشید اختر / شفیق ددہن ص۱۰۱)

اندھا چاہے بصارت اور لیڈر چاہے صدارت = اپنی اپنی فکر سبھوں کو ہوتی ہے۔

"اندھا چاہے بصارت اور لیڈر چاہے صدارت مارے خوشی کے جلدی میں میری زبان سے قبول و منظور نکلا ہی چاہتا تھا۔" (بانوری / اینٹی فادر کانفرنس (مضمرات ص ۱۲)

اندھا کھوجے دو آنکھیں = اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔

"ملازم بیگ نے آکر مجھے اطلاع دی کہ بیگم مجھے یاد کر رہی ہیں۔ اندھا کھوجے دو آنکھیں۔"

(گمراہ / انجم جمال / ستمبر ۶۲ / ص ۲۷)

اندھا دُہت = زوروں کا۔

"نسخے کو ٹیکا دلوادیا اندھا دُہت اوس کو بخار چڑھ آیا۔"

(شاد / صورت الخیال ص ۷)

اندھو۔ اندھا۔

"کوئی اندھو بلبل ہزار داستان کی طرح یوں نغمہ سرا ہیں۔" (اودھ پنچ ۲۴ فروری ۱۹۰۶ / ص)

اندھو = اندھا۔ (غرور میں اندھا)

"اقبال کے وقت اندھو اور بداقبالی کے وقت حسرت آلودی کیا کرے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار / اعمال قانون پیشہ / ص ۹)

اندھا چاہے دو آنکھیں = اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔

"اندھا چاہے دو آنکھیں اکرم نے ماما کے ملنے کی خوشخبری جاکر زہرہ کو بھی سنائی۔"

(ندیم ستمبر ۳۱ / رفیقہ حیات / بانوری ص ۸)

اندھلی = اندھا

"اندھا دھند کاموں سے اندھلی مشہور ہوگیا تھا۔"

(اختر سہروی / حیات شیر شاہ ص ۱۴۷)

انڈ کا سنڈ = آپ شناپ

"آدمی دن شناخت کیلئے ملازمین کو داروغہ جولانے جاتا ہے تو جواب انڈ کا سنڈ۔" (اودھ پنچ ۲۲ جولائی ۱۹۰۴ / ص ۳)

انڈھر = آندھی۔

"سمبار کا دن گذار کر شب کو بڑے زور کا انڈھر آیا۔"

(اودھ پنچ ۲۲ جولائی ۱۸۹۸ / ص ۷)

انڈے بچے دینا = بے پرکی اڑانا۔

"اس بیسویں صدی میں نئی روشنی والے انڈے بچے دینے لگے۔" (اودھ پنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۲ / ص ۳)

انڈے کا بچہ اڑانا = غلط باتیں پھیلانا / بے بنیاد باتیں پھیلانا۔

"انڈے کا بچہ اڑا کر تہمت / جس پر جو چاہے الزام لگا دیجئے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۲۱۶)

ان ڈولن = تہلکہ ۔ کہرام

"اس کے حواس جواب دے رہے تھے ساری دنیا میں جیسے انڈولن سا مچ گیا۔"

(سایہ گلستاں / ترجمہ وارث سرہندی / عالمگیر اکتوبر ۴۹ / ص ۳)

انکاری = انکار۔

"میری جانب سے صدارت سے انکاری کی اطلاع دے دیجئے۔" (پیغام سہ روزہ / ۱۴ جنوری ۲۷ / ص ۳)

انکرا = انکور۔

"دوسرے / تیسرے دن بونٹے سے انکرا پھوٹ جاتا۔"

(ح-م-کلیم / دو لن بھابھی / بہار کے نوچراغ ص۱۶۲)

انکرا = موٹا چاول۔

"چند روز ہوئے ہم نے خود وہاں سے چاول منگاکر دیکھاتھا، بالکل سرخ انکرا بغیر چھاناٹا ہوا۔"

(الپنچ ۲۹ اکتوبر ۱۸۹۶ء ص۱)

انکھ = آنکھ

"ہاں لو ایک ذرا میری خاطر سے انکھ جھپکی ہو رہی اب اکیلی ٹٹروں ٹوں دو بندے ہیں اور کوسوں کا ڈراونا میدان۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۹۲)

ان گڑ = ان گڑھ، ناتراشیدہ۔

"وہ الو کھاتھا بالکل ان گڑ۔"

(اختر اورینوی / کوارگی... (ایک معمولی سی لڑکی) ص۱۷۰)

انگھڑ = ناہموار

"نہ کسی جگہ ایسے انگھڑ اور کاداک محاورے ہیں کہ عبارت کے حسن میں بھونڈا پن آجائے۔" (شاد / فکر بلیغ ص۲۶)

انگشت = انگیٹھی

"زچاخانہ کے اندر جو مکھ جلادیا گیا یہ دن رات روشن رہتا تھا، زچاخانہ کے اندر کوئلے کی آگ وہ انگشت میں رکھی گئی۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۱۲)

انگریزن = انگریز عورت۔

"بغیر سوٹ پہنے نکلنا خلاف تہذیب مغربی تھا، کیونکہ انگریزنیں ادھر سے اُدھر پھرتی رہتی تھیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۵۱)

انگیزنس = ترغیب۔

"کیسے اسے یہ انگیزنس ہوئی تھی کہ وہ خارجی دنیا کی فن کے ذریعہ تصویرکشی کرے۔" (کلیم / ادبی تنقید کے اصول ص۳۵)

اِنے گِنے = گنے چنے۔

"اردو میں انے گنے خیالات، بندھے ٹکے مضامین کو بار بار شعروں میں بیان کیا جاتا ہے۔" (کلیم الدین احمد / عملی تنقید ص۷۲)

اواک = اچنبھا

"اس انکشاف کو سن کر تو جیسے اواک رہ گیا۔"

(دشن بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۶۲ء ص۱۵)

اوباش پتی = اوباش پن۔

"کسی کا لڑکا اوباش پتی میں محلے کے تھانے میں بند ہے۔"

(ریاض الانساب / محمود علی خان ص۹۹)

اوب ڈوب = ڈوبنا ابھرنا

"اس کی اوب ڈوب والی حرکت سے ایک بار گدا کا کنارہ تک بھیگ گیا۔" (ندیم مئی ۴۳ء / ہاشمی از ماپوری ص۹۹)

اوپٹنا = اوپر ہونا۔

"ہر گاہ دجلہ اس قدر امڈا کہ کنارے سے اوپٹ گیا۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ کبیر دانا پوری ص۶)

اوپر تھاپر = تھوپ تھاپ۔

"گنوار و قسم کا اوپر تھاپر کا میک اپ کرنے اور بال جیسے تیسے سنوار لینے میں کتنی دیر لگے گی۔"

(حسن شبنم دگی / زکی انور / صبح نو اگست ۶۴ء ص۳)

اوچی =

"اور ہر ترکی سپاہی نشۂ جنگ سے متوالا ادھچی بنا جھومتا ہوا دکھائی دیتا ہے"۔ (اودھ پنچ ۲۲ مئی ۱۹۰۳ء ص)

اوتارو = آمادہ۔

"چنڈو خانوں اور افیون کی صحبت پاکر زردوز، بیڑی فروش، کامدانی بنانے والے ہوگئے، نکھے پن پر اوتارو ہوگئے"۔

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۹۱)

اوتاولا = پریشان۔

"آخر شیخ کو اقتدار سونپنے میں مسز گاندھی اتنا اوتاولا کیوں ہوئیں"۔ (سنگم ۱۷ فروری ۷۵ء ص)

اوتارے = مائل

"اہل عجم فارسی پر اوتارے ہتے"۔ صفیر / جلوہ خضر (دوم ص)

اوترگاہ = قیام کی جگہ۔

"ورثا نے اس مکان کو فروخت کر ڈالا، یہ مکان پٹنہ والوں کا اوترگاہ تھا"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار (دوم ص)

اوترواری = اتر کی جانب۔

"یہ مکان ٹھیک سڑک کے پچھم راقم کے کمرے اوترواری کے سامنے تھا"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار سوم ص ۱۲)

"اوترواری کمرے کے اوپر جو مکانات ہیں کل نظرالحسن کے تولیت میں رہے گا"۔ (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص)

اوتم کھیتی مدھم بان = نرکھن سیوا بیکھ ندان = کھیتی افضل ترین پیشہ ہے۔

معدودہ چند نے پڑھ لکھ کر نوکری کی جس سے اپنی سفید پوشی اور فوق البھڑ کی قائم رکھی باقی سب کے سب "اوتم کھیتی مدھم بان، نرکھن سیوا، بیکھ ندان" کہہ کر کھیتی پر پل پڑے"۔

(اودھ پنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء ص)

اوتم کھیتی مدھم بان - ترگھن شیوہ بھیکھو ندان = کھیتی افضل ترین پیشہ ہے۔

"اوتم کھیتی مدھم بان - ترگھن شیوہ بھیکھو ندان شرفائے بہار اس کو ذلیل سمجھتے ہیں"۔ (کھیتی / سید یوسف امام ص)

اوٹ = ووٹ۔

"اس کونٹی کے لوگوں کو اوٹ یعنی رائے دینے کے لیے ہموار کرنا ہوتا ہے"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۱۲)

اوٹکرلیس = غیر موزوں

"اور بیچڑا اگاتے والوں کے اوٹکرلیس جوڑ گانٹھ پر خیال کرتے کرتے کچھ موزونیت ان کے ذہن میں آگئی"۔

(اودھ پنچ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء ص)

اوجھٹ = اجڈ

"اور آس پاس کے شدر کلاس کے لوگ بہت اوجھٹ اور فساد کنندہ ہیں"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار (سوم ص)

اوجھڑ ہونا = غصے میں دیوانہ ہونا

"میں فساد کر ڈالوں گی غرض کہ اوجھڑ ہوگئیں، چلا چلا کر واہیات خرافات بکنے لگیں"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص)

اودن = مختلف

"ایک طبقہ سب سے اودن وہ ہے جو محض جنت باطن سے اہل کمال کی راہ میں کانٹے بویا کرتا ہے"۔

(محمد سلم / رشید کی کہانی شاد کی زبانی ص)

اوربی پیجامہ = اوربی پائجامہ

"پرندوں کے ریشمی فراک اور مچھلیوں کے اوربی پیجامے۔" (ثریا کا خواب/ح۔م۔اسلم ص۲۷)

اوڑتی چڑیا = زنان بازاری۔

"تھوڑے دانہ چارہ کی اوڑتی چڑیوں کے اڈے موجود ہیں"۔ (الپنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۱)

اوسانا = سوکھانا

"فصل آپ ہی کے لیے چھوڑ دی گئی ہے کاٹیے اوسائیے اور لے جائیے۔" (سنگم ۱۱ جون ۵۷ء ص۲)

اوس چاٹنا = معمولی۔ قناعت کرنا۔

"بڑے بڑے دریاؤں کے ہوتے اوس چاٹنے کی ضرورت ہوگئی"۔ (صبح نو اگست ۱۹۵۲ء/اداریہ ص۹)

اوسبئی = اس برھی۔

"لیکن ایسے شخص کے لیے سماع حرام ہے جس کے دل میں محبت اور عشق اوس مخلوق کا جس پر نظر کرنا حرام ہے غالب ہو اور جو کچھ یہ شخص سنتا ہے اوسبئی بٹھالیتا ہے۔"

(ضمیر الدین احمد/سیرۃ الشرف ص۲۱۸)

اوکٹنا = بری بھلی سُنانا۔

"میرے ماں باپ نے تمہارا کیا قصور کیا تھا جو تم نے ان کو اوکٹ دیا"۔ (والدہ سلیمان/اصلاح النسا ص۲۳)

اوکٹنا = بکھرانا

"کہیں روپئے پیسے اوکٹے جارہے ہیں"۔ (اشاد/صورت الخیال ص۲)

اوکٹائی پنیچی = غیبت۔

"میں خود لڑائی جھگڑے اوکٹائی پنیچی سے دور بھاگتی ہوں"۔ (بوجھ بڑھتے ہیں/شمیم جوادی/صنم جولائی ۶۲ء ص۳۰)

اوکٹوانا = تشہیر کرنا۔

"والد نے یہ سن کر فرمایا بھائی کیوں میرے عیب اوکٹواتے ہو۔"

(صوفی منیری۔ وسیلۂ شرف/ترجمہ ص۱۵)

اوکھی چوکھی = اول فول

"بھلا میرے سامنے روسی منحوس کمبخت سرکار بہادر کو اور اوکھی چوکھی سنائے"۔ (الپنچ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء ص۸)

اوگتانا = اکتانا۔

"ایک حالت پہ جو رہتے تو دم اگتا جاتا"۔

(محمد علی شمشاد/انبوہ حسرت و اندوہ غربت ص۱۰)

اولار = پیچھے سے اٹھ جانا۔ خاص یکہ بانوں کی اصطلاح۔

"میں نے گھبرا کر کہنا شروع کیا کہ ٹھہرو ٹھہرو ہاتھی اولار ہوا جارہا ہے"۔ (رانپوری/ہاتھی/طنزیات رانپوری ص۲۸۵)

"گاڑی ٹیڑھی ہو کر اونچی سڑک سے گرتی گرتی بچی مگر اولار ہوگئی"۔ (داور یوی/بیل گاڑی/منظور پس منظر ص۱۲۶)

اول جلول پن = دحشت۔

"میرا دل تو ان کے اول جلول پن سے بھرا ہوا تھا"۔ (اشاد/مکتوبات ص۲۲)

اول میں = اول اول

"نہال خستہ جاں کو دیکھ قدرت یاد آتی ہے
جو اول میں شرابی تھے وہ آخر پارسا نکلے"۔

(عزیز بگمی/در بیان نہال حسن نہال/تاریخ شعرائے بہار ص۱۵۶)

اونٹنا = ابالنا۔

"بکری کا گاڑھا گاڑھا دودھ ذرا گرم کرو اونٹو تو بالائی کی تہہ آجائے گی"۔ (غیاث احمد گدی / آخر تمو / سالادن بھوپیٹ)

اونٹ بہے جائیں گدھا پوچھے کتنا پانی = جہاں بڑے بڑوں کی نہیں چلتی ہو وہاں چھوٹا مقابلے پر آجائے۔

"اونٹ بہے جائیں گدھا پوچھے کتنا پانی۔ جب جاپان روس ایسے ڈنٹر پیل کو کچھ خاطر میں نہیں لاتا تو دوسری سلطنتوں کی کیا پرواہ کریگا"۔ (البلیغ ۲۰ فروری ۱۹۰۲ء ص۱)

اونٹ کی فوج میں بھیڑوں کی باہ =

"مسٹر کالوین صاحب ریزیڈنٹ کشمیر بڑی ہمدردی سے سمجھا رہے ہیں مگر کون سنتا ہے اونٹ کی فوج میں بھیڑوں کی باہ"۔ (البلیغ ۷ نومبر ۱۹۰۳ء ص۱)

اونٹ کی چوری نیوڑھے نیوڑھے =

"اے سچے اونٹ کی چوری نیوڑھے نیوڑھے" یہ بیچاری کلیسا میں گردبھوڑتیں اور انکو خبر نہ ہوتی"۔

(سجاد / نئی نویلی ص۳۳)

اونٹوں کا جھنڈ = اونٹوں کا قافلہ۔

"کبھی اونٹ پر خود کو سوار پایا، کبھی اونٹوں کا جھنڈ دیکھا۔

(ٹوٹے ہوئے آدمی / شاہ محمد شاہی ص۳)

اونٹھ = ہونٹ

"میں نے ایک اژدہا دیکھا کہ جس کا اونٹھ زمین پر تھا اور دوسرا کوٹھے کی چھت سے سٹا تھا"۔

(تذکرۃ الکرام / شاہ کبیر داناپوری ص۹۹)

اونٹ ہنکانا = اونٹ چرانا۔

"جب حضرت محمدؐ جوان ہوئے تو اونٹ ہنکانے لگے"۔

(دس بڑے آدمی / رئیس الرحمٰن / حضرت محمدؐ ص۱۹)

اوندھیا لگانا = اوندھے پڑے رہنا۔

"گھڑیوں اوندھیا لگائے زمین پر پڑی رہی"۔

(شاد / صورت الخیال ص۳۵)

اونسٹھ چونسٹھ = اول فول۔

"آپ کی اونسٹھ چونسٹھ باتوں سے مجھے غصہ آتا ہے۔ وہ طنزیہ جملے میں بولی"۔ (سایہ گلستاں / وارث سرہندی معاصر اکتوبر ۶۵ء ص۵۰)

اونگھنی = غنودگی۔

"ناگہاں مجھ کو اونگھنی آئی اور دیکھا کہ اس دیوار میں دروازہ ہوگیا"۔ (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۴۴)

اونگھی = نیند کا غلبہ۔

"اتنے میں میری بیٹی فاطمہ کو اونگھی آئی تو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو خواب میں دیکھا"۔ (معنی بیری او سیلہ غیرہ ص۹۱)

اہرا = پگڈنڈی

"اس کے پاس ہل کھینچنے والی وہ اسودی دیوپیکل قوت نہیں تھی جسکو اہرے میں ڈال کر پانی سے دھوتے ہوئے وہ عجیب مسرت محسوس کرتا تھا"۔

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد قصہ رات کا ص۴۴)

اہرک جہرک = آمد و رفت۔

"ملاحوں کی اہر کے جھر کے سے آنکھیں بند ہی نہیں ہوتی تھیں"۔ (رشاد / صورت الخیال ص۱۰۱)

اہریا نہ گہریا = نہ اپنا نہ غیر

"یہاں تو اللہ رکھے یہ بھی ساتھ تھے ایک بڑی ڈھار کی دل کو بھی اور وہاں تو نہ کوئی اہریا نہ گہریا"۔

(رشاد / صورت الخیال ص۱۲۲)

اہلی گدھا = ایک قسم کا گدھا۔

"پوچھا کس چیز کا گوشت کہا اہلی گدھوں کا گوشت ہے"۔

(اصح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص۱۹۰)

اہمیت کرنا = اہمیت سمجھنا۔

"اگر روزہ فرض نہ ہوتا تو انسان زندگی بھر اسکی اہمیت نہ کرتا"۔ (روزہ طبی نقطۂ نظر سے / حکیم اکرام الدین شمسی / رضوان اپریل ۵۷، ص۲۷)

اہون = اہم

"سب سے اہون فرقہ روزگار پیشوں والا ہے"۔

(محسن / تہذیب النفوس ۱۱ ص۱۲)

ایٹھا سنگھ = اکڑنے والا

"آپ اینڈتے ہوئے اترے اور اس طرح اکڑ کر کھڑے ہوئے جیسے مداری کا ایٹھا سنگھ"۔ (اودھ پنچ ۱ ستمبر ۱۹۰۲، ص۸)

ایٹھک بیٹھک =

"اونہوں نے خیال کیا کہ ان کے یہاں ایٹھک بیٹھک میں روپئے برباد ہی ہوتے ہیں اگر بی بی نے برباد کئے تو کیا مضائقہ ہے"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۲۹)

ایرھ = ریڑھ کی ہڈی

"ایک بوجھا چاندی کا اس پر گر پڑا اور اس کی ایرھ کو توڑ ڈالا"۔ (تذکرہ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۱۹۰)

ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگانا = ایڑی چوٹی کا زور لگانا۔

"آپ لاکھ کوشش کریں ایڑی سے چوٹی تک زور لگائیں"۔

(ندیم فروری ۳۲، ایبڑ نابالغ / عبدالحلیم شرر)

ایسٹی = تساہل۔

"سال کا آخر سہ ماہی کا بھی ایک مہینہ آپ لوگوں کی ایسٹی دیکھ کر چلتا ہوا"۔ (اودھ پنچ ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۹، ص۲)

ایک آنکھ میں ساون دوسری میں بھادوں = بات بات پر رو دینے والی آنکھیں۔

"ایک آنکھ میں ساون دوسری میں بھادوں ذرا کسی نے چھیڑا کہ جھڑی لگ جائے گی"۔

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ایک کہانی ص۲)

ایک بگے = ایک رخ پر چلنے والا۔

"ممکن ہے کہ ایسے بھی ایک بگے لوگ ہوں تو ان کا ذکر چھوڑ دو"۔ (رامپوری / ہاں میں ہاں / طنزیات رامپوری ص۵۹)

ایک بلائے سترہ آئے = ایک کے بلانے پر بہتیرے آئیں۔

"ایک بلائے سترہ آئے یہ تو کسی مذہب اور سوسائٹی میں روا نہیں ہے"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار ص۲۵۷)

ایک بول تین کام = ایک بولی تین کام۔

"اے خداوند کریم اپنی قدرت کا صدقہ اب میری پیرانہ سالی پر نظر کر یہ ایک بول تین کام مجھ سے نہ لے"۔ (اودھ پنچ ۱۴ فروری ۱۹۰۲، ص۸)

ایک پنت اور کئی کاج "= ایک پنتھ اور دو کاج"۔

"بار بار یہی خیال آتا رہا کہ ایک ایسا موقع آیا کہ ایک پنت اور کئی کاج ہو جاتے ہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۲۶)

ایک پٹی چوپٹ = ایک بٹی اجاڑ۔

"ایک پٹی چوپٹ افیون کھیڑی سے انجینئرنگ اسکول تک بہ استثنائے معدودے چند سارا محلہ دریا برد ہو کر نئی عمارتیں کھڑی ہوں گی"۔ (البلیغ، اگست ۱۹۰۵ء، ص۱)

ایک تاڑ پانی = تاڑ کی بلندی کے برابر۔

"ایک تاڑ پانی کیا پچاسوں تاڑ پانی کا اوچھلنا کیا بھیانک کیفیت تھی"۔ (البلیغ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء، ص۲)

ایک تو رہی تتلو کی دوسرے چڑھی نیم = کریلا اور نیم چڑھا۔

"ایک تو رہی تتلو کی دوسرے چڑھی نیم۔ سمند ناز پر ایک اور تازیانہ ہوا، غزل سنانے بیٹھے تو کیا پوچھنا ہے"۔

(البلیغ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء، ص۳)

ایک تو کریلا تیتا اور اس پر چڑھا نیم = ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔

"اور ستم بالائے ستم روس کی مطلقیت کے اشاروں پر ناچنے والا طرزِ عمل ہے 'ایک تو کریلا تیتا اور اس پر نیم چڑھا'۔ (اختر اورینوی / گذارش ص۱۹۶)

ایک جٹ ہونا = متحد ہونا۔

"افریقی اور لاطینی امریکہ کے ممالک کو ایک جٹ ہو کر غور کرنا چاہیے"۔ (سنگم ۳۰ جولائی ۷۵ء، ص۲)

ایک جوڑتی = ہم قافیہ۔

"عثمان ابن عفان کامل الحیاء والایمان میں ایک جوڑتی الفاظ کی بہت اچھی معلوم ہوتی ہے"۔

(حدِ تحقیق..... / میر وحید الدین ص۴۴۳)

ایک چاول دیکھ کر ساری ہنڈیا کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ نمونہ دیکھئے تو پورا حال معلوم ہو جائے۔

"لیکن ایک چاول دیکھ کر ساری ہنڈیا کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ یہ بھی تو حقیقت ہے"۔

(لذتِ خوابِ سحر / ذکی انور / صنم افسانہ نمبر ۶۱، ص۱۹)

ایک چلم حقہ پینا = حقہ پینا۔

"ایک چلم حقہ پیتے ہوئے آپ ساٹھ ستر اشعار عربی یا فارسی یا اردو کے لکھواتے تھے"۔ (البلیغ ۱۰ اگست ۱۹۰۵ء، ص۱)

ایکدم = بالکل۔

"اگر واقف ایکدم گھریلو ٹائپ کی ہو تب بھی سیاست میں اسکی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا"۔

(شین مظفرپوری / ایک گندی ڈیٹ کی ڈائری / آدھی مسکراہٹ ص۱۵۱)

ایکدن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان = ایک دن کا مہمان، دو دن کا مہمان تیسرے دن کا بلائے جان۔

"لیکن پھر کب تک ایک دن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان، ایک روز ایسی پیٹھ کی کھائیں گے کہ بھاگتے نظر آئیں گے"۔ (البلیغ ۱۴/۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء، ص۱)

ایکٹر =۔

"پیٹ میں گرمی، دھوپ میں گرمی، ایکٹر کی ہانڈی میں گرمی"۔ (البلیغ ۲۵ جون ۱۹۰۲ء، ص۲)

ایک کان دو کان = ایک سے دوسرے تک

"پہلے تو ایک کان دو کان اڑتی اڑاتی خبر ملی"۔

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۴۹ء / ص ۵۵)

ایک گھوڑا گھاس کھائے دوسرا گھوڑا ہانپے = ایک کھاتا ہے تو دوسرا بھوکا رہتا ہے۔

"یہ کیسا دردناک نظارہ ہے' ایک گھوڑا گھاس کھائے دوسرا گھوڑا ہانپے"۔ (البنچ ۲۱ر جنوری ۱۹۰۵ء / ص ۹)

ایک ماس ریت آگے دھاپے =

"فوجیں تیار ہیں ۴۸ گھنٹے میں سرحد پر دھوئیں اڑاتی پہنچ جائیں گی کچھ ٹھکانا' ایک ماس ریت آگے دھاپے' کیا اپریل فول کا پیش خیمہ نکالا گیا ہے"۔ (البنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۱ء / ص ۳)

ایک میان میں دو کھانڈے دیکھے نہ بوڑھن کوے ۔

ایک میان میں دو تلوار۔

"ایک میان میں دو کھانڈے دیکھے نہ بوڑھن کوے' چھوٹے دیوان صاحب اس کا مطلب سمجھ کر بنگالہ روانہ ہو گئے"۔ (مصلح سنہری / تاریخ سنہرا / ص ۸۹)

اینٹا کھپرا = اینٹ اور کھپریل۔

"اور جب یہ بھی ختم ہوا اینٹا کھپرا اور پتھر پھینکنا شروع کیا"۔ (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری / ص ۳۲۴)

اینٹھ دینٹھ = اکڑ۔

"اب تو آاس اینٹھ دینٹھ اپنی سے باز"۔ (عبدالعمد / تحفۃ العاشقین / ص ۱۳)

اینچا = جس کے دیدے ٹیڑھے ہیں۔

"جھوٹ مت بولو اینچے! تو نے مجھے ایسا کرتے کب دیکھا ہے"۔ (گرگٹ / ترجمہ شہاب مظفر پوری / صبح نو دسمبر ۹۱ء / ص ۲۲)

"جس طرف کی ڈنڈی کا سرا اینچا ہو جائے یعنی جو زاویہ کہ مجاور زاویہ مذکورہ بالا کے ہو"۔ (اخبار بہار / ۱۱ دسمبر ۱۸۵۶ء / ص ۷)

ایندھنی اشیاء = اشیاء جو ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔

"ایندھنی اشیاء کی مالیت ۸۷ کروڑ ۸۰ لاکھ روپے ہیں"۔

(سنگم ۴ دسمبر ۷۵ء / ص ۳)

اینڑی = ایڑی۔

"تجھیہ جگہ جگہ سے ساری ادھڑ گئی ہے اینڑی کی کیل اکثر گھس کر اکھڑ گئی ہے"۔ (اے میری پیاری زیربانی / داہی / صنم اکتوبر ۶۲ء / ص ۲۴)

"ہزاروں مسلمان یتیم بچے اینڑی رگڑ رگڑ کر مرے"۔

(زکریا ہاشمی / پیغام حق / ص ۱۳)

"ب"

باپ کھاؤں ماں کھاؤں = قسمیں کھانا

"اپنی دفعہ تو تاوان جنگ میں غنیم کے صوبے ہضم اور جب دوسرے کی باری آئی تو باپ کھاؤں ماں کھاؤں"۔ (البنچ ۱۱ فروری ۱۹۰۵ء / ص ۳)

باتا باتی = تو تو میں میں۔

"باتا باتی میں دھاندگا مشتی کی نوبت پہنچتی ہے"۔

(حدیث عیسیٰ بن ہشام / سید احمد / معاصر اپریل ۴۴ء / ص ۴۲)

بات بولنا = بات کرنا۔

"جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو سب کھانے کے لئے بیٹھے اور باتیں بولنے لگے"۔ (اصح السیر / مولانا عبدالرؤف دانا پوری / ص ۱۹۲)

بات پھوٹنا = بات پھیلنا۔

"مالک نے نوکر کو فوراً ڈانٹ دیا کہ خبردار بات پھوٹنے نہ پائے"۔ (نیستاں / منظور محمد برق ص ۹)

باتوں میں باتیں نکلنا = بات میں بات نکلنا۔

"باتوں میں باتیں نکلتی ہیں"۔ (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص ۱۵۰)

باتیں خرچ کرنا = باتوں کا زیاں کرنا۔

"دوستی کی طرح دوستی کی باتیں خرچ کریں' اور وقت برتائیں تا ایں فسق"۔ (سخن / تہذیب النفوس III ص ۱۱۴)

بلج = گھنٹہ۔

"کوئی گھڑی بج رہی ہو تو اس کی آخری بلج کے پہلے وہ اسی جگہ پر آجائے"۔

(بھکاری بچہ / کاظم حسین / معاصر جولائی ۴۱ء، ص ۳۰)

بادگ =

"بادگ کے کھیت میں عموماً پانی باندھا جاتا ہے جس کو خزانہ کہتے ہیں"۔ (کھیتی / سید یوسف امام ص ۴۳)

بادھا = رکاوٹ۔

"راشٹرپتی احمد کے خطبہ پڑھنے میں بادھا بھی ڈالا گیا"۔

(سنگم ۱۰ فروری ۷۵ء، ص ۱)

بادہوائی = بے پرکی۔

"جاپان ایسی بادہوائی باتوں پر کان نہیں دھرتا"۔

(البلیغ ۷ مئی ۱۹۴۲ء، ص ۳)

بارش چھوٹنا = بارش بند ہونا۔

"ایک ہفتہ سے موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ بارش چھوٹنے کا نام نہیں لیتی"۔ (البلیغ ۲۳ جولائی ۱۹۴۲ء، ص ۱)

بارہ = معاملہ۔

"مگر آپ کا بارہ تھا کیا کرتا ہرچند مجھ کو نہ تاریخ پسند ہے اور نہ قطعہ"۔ (شاد / مکتوبات ص ۷۹)

بارہ ابرن سولہ سنگار = بارہ ابھرن سولہ سنگھار

"ادھر دولہن نے بارہ ابرن سولہ سنگار پر خاک ڈال کر رانڈ سالا پہنا"۔ (شوق نیموی / یادگار وطن ص ۲)

بارہ بجانا = لوٹ مار کرنا، تباہی مچانا۔

"چوروں اور اسمگلروں نے ٹرینوں کا بارہ بجادیا"۔

(سنگم ۴ جنوری ۷۵ء، ص ۳)

بارہ دری کا حقہ = جس کا شدت سے انتظار کیا جائے اور نہ آنے کا شائبہ ہو۔

"انگریزی ہوٹلوں کا انتظام نہایت ہی اعلیٰ ہوتا ہے اور وقت کی وہاں بڑی قدر ہے مسلمان ہوٹلوں کا ناشتہ تو بارہ دری کا حقہ تھا"۔

(ندیم نومبر ۳۲ء   پوزیشن از جنٹلمینس دانپوری ص ۴۳)

بارہ روپیہ = بہروپیا۔

"ایک بی بی ان کی عورتوں میں بارہ روپیہ بن کر خوب تماشے بنایا کرتی تھی"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۲)

باڑھ پیڑت = سیلاب زدہ۔

"پانچ سو باڑھ پیڑتوں کو کھانا بانٹا جاتا رہا"۔

(سنگم ۵ ستمبر ۷۵ء، ص ۲)

باڑھنی = باڑھ

"چنانچہ جلنے کی باڑھنی اس وقت تک مشہور ہے"۔

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد / ص ۳۹)

بازاری عورت اور چیچک تو نکل کر رہے گی = امر ناگزیر
مثل مشہور ہے کہ بازاری عورت اور چیچک تو نکل کر رہے گی، فطرت تو ہر ذی روح کی آزاد پسند ہے"۔
(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱۳۵)

باسنا = مہکانا۔ بد بو پھیلانا۔
"اپنے سروں پر غلیظ بھرے ہوئے ہر طرف ادھر اُدھر لئے پھرتے اور ہوا کو باستے رہتے ہیں"۔ (الپنچ ۱۴ مئی ۱۹۰۵ء ص)

باغیت = باغ کی بہار۔
"باغیت تو باقی نہیں رہی ایک مسجد و مقبرہ رہ گیا ہے"۔
(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۵۷)

باکس = کوئی بوٹی
"اگر خون خراب ہو تو باکس گرچ، نیم کی چھال، رنگین کی جڑ، پرول کے پتے آٹھ آٹھ آنے بھر لے کر آدھ سیر پانی میں اونٹنا چاہیے"۔ (روشنی ۱ مئی ۱۹۴۱ء ص)

باگ مڑنا = پلٹا کھانا، افاقہ ہونا۔
"اسی وقت سے باگ مڑنا شروع ہو گیا پھر تو آج کچھ کل کچھ، دن چار دن میں بھوسی کی طرح اڑ گئی"۔
(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲)

باگر = ناسمجھ
"دیکھتے دیکھتے چمپارن کے باگر چٹان کی طرح کھڑے ہو گئے"۔
(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ ستمبر ۸۶ ص۲۳)

بالٹا = بڑی بالٹی۔
"دوسری طرف بھینسیں گاری جا رہی ہیں، بالٹوں میں دودھ جمع ہو رہا ہے"۔ (کلام حیدری / دیباچہ باباؤگ ص)

بانٹ بخرا = حصہ بخرا۔
"ذرا سے انقلاب میں دونوں ایران کو بانٹ بخرا کر لینگے"۔
(الپنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۳)

باندھ بوندھ = اچھی طرح باندھنا۔
"سب کو باندھ بوندھ اور قرینہ سے اپنی اپنی جگہ پر رکھ کر"۔ (رامپوری / اسٹوڈنٹ لائف (طنزیات ۲) ص۲۱)

باندھن۔
"کوٹھوں پر باندھنوں ساریوں کی عید کی تیاریاں ہیں، بہار ــــ بس بہار ہی بہار ہے"۔ (الپنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۹ء ص)

باندھنا بوندھنا = سفر کی تیاری کرنا۔
"جانے سے دو روز قبل سے باندھنا بوندھنا شروع کر دیا"۔
(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۲۳۹)

بانس بتی۔
"کہیں بانس بتیوں کا اڑیم لگا ہوا ہے۔ ٹھاٹھ کے لیے کہیں رسیاں بھگوئی جا رہی ہیں"۔
(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اکتوبر ۵۸ء ص۲۹)

بانس کی کوٹھی = بانس کا جنگل۔
"مگر اب صرف آم کے درخت اور کثرت سے املی کے درخت رہ گئے ہیں اور بانس کی کوٹھیاں بھی ہیں"۔
(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۵۹)

بانسیڑی = بانس کا جنگل۔
"بانسیڑی کی طرف سے سانپ کے تتیانے کی آواز خاموشی

کو لرزاتی رہیں۔" (انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/تصورات کا صفحہ ۲۲)

بانکڑی چھڑی = کوئی خاص قسم کی چھڑی۔

"ڈاکٹر مذکور سے ایک گھنٹہ تک لاٹھی چلی اون کے ہاتھ میں صرف ایک بانکڑی چھڑی تھی۔" (ابوالحسن/یادگار روزگار صفحہ ۲۲)

"اعظم نانا تحریر دار یا پلین کی قمیص لٹھے کا خالتہ پاجامہ، سیاہ مخمل کی ٹوپی اور بادامی پمپ جوتا پہنے ہوئے ہاتھ میں بانکڑی چھڑی گھماتے ہوئے نکلیں گے۔"

(مہاجر/جہاں خوشبو...... صفحہ ۲۵)

بانگا = آواز۔

"ہر اسکول میں روٹی کے لئے بانگا لگایا جاتا ہے۔"

(روشنی ۷ر دسمبر ۱۹۴۰ء صفحہ ۱۴)

بانگا = کوئی پودا۔

خصوصاً بانگے کی کاشت تو اس قدر خوبصورت معلوم ہوتی ہے جو بیان سے باہر ہے۔" (ندیم ستمبر ۳۱/انیسویں صدی میں ہندوستان کی اقتصادی حالت/محمد حسین صفحہ ۵)

بانمھن = برہمن۔

"بیماریوں میں بانمھن انہیں کس قدر ٹھگ کر لوٹتے ہیں۔"

(شاد عظیم آبادی/بھاو ۱۰۴)

بانہہ = آستین۔

"اس نے جلدی جلدی آنسوؤں کو قمیص کی بانہہ سے پونچھ ڈالا۔" (تلخی زیست/محمد طارق اشتیاقی/صنم فروری ۷۰ء صفحہ ۴۲)

بانی = آن بان۔

"آپ کو معلوم ہے کہ موتی لال بڑی بانی کا آدمی ہے۔"

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا صفحہ ۲۵)

باوا جی کا اکھاڑہ = ایسا گھر جہاں سلیقہ کی سخت کمی ہو۔

"ابھی ابھی تو یہ میکہ سے آئی ہے اور پھر وہیں جلے گی یہ کیسے ہوگا؟ تب تو میرا گھر باوا جی کا اکھاڑہ نہ بن جائے۔" (رادھے شیام/چھٹی کی قدر صفحہ ۵)

باورچی گیری کرنا = باورچی کا کام

"ایک ملازم جواب باورچی گیری سے لے کر دایہ گیری تک کرتا تھا۔" (آگ کے پھول/نشاط الایمان/صبح نو ۵۹ء صفحہ ۳۲)

باؤ گرم = گرم ہوا۔

"وہ لوگ آگ سے کہ وہ باؤ گرم تھی پیدا کئے گئے۔"

(محمد عزیز الرحمٰن/اسلام اور حقیقت صفحہ ۱۲)

باہر کے کھا جائیں اور گھر کے گائیں گیت = باہر والے کھا جائیں اور گھر والے منہ دیکھتے رہیں۔

"واہ سبحان اللہ ہماری گورنمنٹ بھی کیا خوش انتظام اور فیاض گورنمنٹ ہے، باہر کے کھا جائیں اور گھر کے گائیں گیت۔" (اودھ پنچ ۳ ستمبر ۱۸۹۶ء/کابل اور ہم/صفحہ ۷)

باہر میاں چھیل چکنیاں گھر میں لنگی جو = باہری ٹھاٹھ باٹ اندر کھوکھلے۔

"اوسکی تو وہی مثل ہے کہ باہر میاں چھیل چکنیاں گھر میں لنگی جو۔" (ت۔ ح/صورت الخیال صفحہ ۷)

باہر میں = باہر۔

"پوچھا تو پتہ چلا کہ شیخ باہر میں وضو کر رہے ہیں۔"

(تاریخ/سلسلہ فردوسیہ اردو ائی صفحہ ۴۳)

باہر والے کھا جائیں اور گھر کے گاویں گیت = باہر

والے فائدہ اٹھائیں اور گھر والے یونہی رہ جائیں۔

"بھاگلپور کی کلکٹری میں جتنی جگہیں خالی ہوئیں سب سر کھلے بابوؤں سے بھرتی گئیں اور بہاری تائید جو برسوں سے اسی امید پر مفت کرتے رہے منہ تکتے رہ گئے، باہر والے کھا جائیں اور گھر کے گاویں گیت۔"

(الپنچ ۳۱ر اکتوبر ۱۸۹۷ء ص۴)

باہرہ = جوہر۔

"پھر تو اس کا کچھ باہرہ کھلا کہ چار چار پانچ پانچ شعر پڑھ جاتا اور گھنٹے بھر میں یاد کر کے رکھ دیتا۔"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۴۹)

بِتّا = بالشت۔

"وہ اندرونی اُسارے میں آ گیا جو آنگن سے ایک بِتّا اونچا تھا۔" (کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے گولڈن جوبلی ص۴۰)

بتام = بوتام

"پراقیس جلال شیروانی کے بتام کھول کر کاجوں سے کھیلنے لگے۔"

(اوپندرناتھ اشک / آگے سجادہ نشیں ..... / سمینٹ اور ڈائنامنٹ ص۴۰)

بتانا = تشنج کی ایک قسم۔

"بتانا ایک قسم کا تشنج ہے جو کسی زمانے میں میاں ابو محمد کو کوریا کی وجہ سے خود بخود آ گیا تھا۔"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام سید حسین / مکاتیب شہباز ص۶۲)

بَت بنوا = بات بنانے والے

"ارے یہ تو وہی کالا کلوٹا، منہ جھلسا بَت بنوا ہے، جو ایشیا میں بھی بہت ہے اور افریقہ میں بھی بہت ہے۔"

(کلیم عاجز / یہاں سے کعبہ ص۱۹۳)

بت ریلی =

"کراچی سے آگے جس قدر سیر و سیاحت کی تاریخیں ہیں ان میں کچھ بت ریلی ہو جاتی ممکن ہے۔"

(الپنچ ۲۵ر اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۴)

بت کہاؤ = تو تو، میں میں

"مصری اخباروں میں بھی گلچن اور بت کہاؤ ہو رہی ہے۔" (الپنچ ۲۸ر مارچ ۱۹۰۳ء ص۳)

بِتلانا = پریشان ہونا۔

"ہر ایک ان میں سے ہلاک ہوئے اور گمراہی کے جنگل میں بتلا گئے۔" (دفع الاشتباہ ..... / عبدالصمد بہاری ص۸)

بتھان = مویشی باڑہ۔

"یہاں اہیروں کا بتھان ہے"۔ (صبیح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱۲۳)

"وہ بتھان پر اپنی پچھلی ٹانگوں کے بل ایسی جھوٹی سی سوراخ دار کھڑکی کے پاس بیٹھا تھا۔"

(ریل / سید حسن / معاصر مئی ۴۱ء ص۳)

بتی اونچی کرنا ۔ لالٹین تیز کر دینا۔

"اس نے لالٹین کی بتی ذرا اونچی کرتے ہوئے تھرتھراتی آواز سے پوچھا۔" (شکیلہ / سرحدیں / تنکے کا سہارا ص۱۰۳)

بتّی بتانا = بتی بجھانا۔

"سر کو پاؤں کر کے بلکہ ہاتھوں پر دھر کے ندر جاناں کے لئے چلوں گھر کے چلنے کا کبھی نام نہ لوں اور اب بھی بتّی بتائے پھر مجھے نہ پائے گا۔" (صفیر بلگرامی / بستان خیال ص۶۵)

بتّی دار پگڑی = ایک خاص قسم کی پگڑی۔

"بتی دار پگڑی نیلے اور سفید رنگ کی اور اودی دھنگ کا کمربند پاؤں میں گھونگرو ہاتھوں میں مورچھل پانچ پانچ چھ چھ کا غول دوڑتا ہوا تعزیہ خانوں میں جاتا۔"

(میری کہانی میری زبانی / حمایوں مرزا ص۴۸)

بٹانا = لٹانا۔

"پیسہ بنانا نہیں بٹانا آتا ہے"۔ (اودی نوی / حسرت تمیر ص۱۸)

بٹ کھرا = وزن

"پھر وہی بٹ کھرا رہتا ہے نہ ترازو، نہ کوئی میزان نہ پریائی۔ نہ کوئی قدر جانتا ہے نہ مقدار"۔

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۳۵)

"بازاروں میں اور دکانداروں کے بٹکھروں کی جانچ اور تفتیش کی بھی سخت تاکید کی گئی"۔

(اسلام کا طبقاتی معیار... / شاہ عمیر ص۲۰)

"ایک سو نوے بٹکھرے، ۲۰ ر میٹر میزر اور ۸۰ ر اسکیلوں کو ضبط کیا"۔ (سنگم ۵ ر اگست ۷۵ ء ص۲)

بٹلوہی = بٹلوئی۔

"زمین کے اندر سے ایک دفعہ ایک چاندی کی بٹلوہی نکلی تھی"۔ (ش د / نقش پائیدار ص۳۹)

بٹ مونگرا = پھول کی ایک قسم

"مثلاً بیلا، موتیا، مونگرا، بٹ مونگرا جو ایک خاندان کے یعنی جنت کے پھول ہیں"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۹)

بٹو = بٹوہ۔

"ظرافت کے بٹو نئی خبروں کے پوٹ منٹو مسٹر اپینچ خاں بہادر"۔

(اپینچ ۵ / نومبر ۱۹۰۴ء / ص۳)

بٹوارہ = بٹوارے۔

"اور بٹوارہ کے بعد سے اقبال بھائی وہیں رہتے ہیں"۔

(شفیع جاوید / ایپی ٹاف / آہنگ ۸۰ء ص۱۳۴)

بٹھک =

"جس کی سرخی میرے الفاظ میں حدت میرے جذبات میں اور بٹھک میری آواز میں ہے"۔

(عاجز / ایک دیسی ایک بدیسی ص۹۶)

بٹّی = بٹّے کی تصغیر

"بٹّی میں ڈھیر سا پان بنا کر بھر لیا"۔

(ش منظر پوری / عبدالوہاب / صنم افسانہ نمبر ۶۰ء ص۱۹۲)

بٹیانا = نکالنا۔

"ایک انگریز انگلینڈ سے ایسا آیا ہے کہ دندان متحرک کے بٹیانے میں مہارت کمال رکھتا ہے"۔

(اخبار بہار ا ر دسمبر ۱۸۵۶ء ص۱۲)

بٹیہ = ہل بیل جو زمیندار کھیتوں سے لیتا ہے۔

"کچھ کھیت پادری کی طرف سے خود جوتے ہیں ان میں ان سے ہل بٹیہ کیا جاتا ہے"۔ (اتحاد ۲۴ ر اگست ۱۹۲۸ء ص۲)

بجاڑنا = دے مارنا۔

"دونوں ہاتھ سے وہیں بانس اٹھا اس نے مہیش کے جھکے ہوئے سر پر بجاڑ دیا"۔ (مہیش / ترجمہ رضا مظہری / معاصر نومبر ۴۲ء ص۳۳)

بجّڑ = سخت۔

"بندر آرتھر کا بجڑ کواڑ کھلنے کا نام ہی نہیں لیتا"۔

(اودھ پنچ ۳ دسمبر ۱۹۰۳ء ، ص۳)

بجڑنا = آپس میں ٹکرانا۔

"یا کواڑیں بجڑ رہی ہیں..... یا مسٹر نثار....

(کلام حیدری / الف لام میم (الف لام میم ص۱۹)

بجکا = ایک پکوان۔

"چنانچہ کھچڑی، بگھارا ہوا گھی، پاپڑ، اچار، پودینہ کی چٹنی، پکوڑے، آلو کا بھرتا، تلے ہوئے پلول، بجکے ہم نے خوب مزے لے کر کھائے"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۱)

بجنیا = باجے والا۔

"کانگریس (ا) کے ٹکٹوں پر نچنیا، بجنیا گویا قسم کے لوگ کامیاب ہو گئے"۔ (سنگم ۱۲ جولائی ۸۵ء ، ص۱)

بچّا = مختصر۔

"سوکھی سوکھی ٹانگوں پر بچّا سا سفید فراک پہنے"۔

(شکیلہ اختر / بکھرے ہوئے پھول (درپن) ص۲۳)

بچڑا = پودا۔

"۲۰۰ ایکڑ زمین میں دھان کے بچڑے تیار ہیں"۔

(سنگم ۴ اگست ۷۵ء ، ص۱)

بچڑ =

"یوں نہ سہی خواہ مخواہ بھی بغاوت کی بچڑ ٹھونک دی جائے گی"۔ (اودھ پنچ ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۵ء ، ص۷)

بچلی = بیچ والی۔

"یاد آتی ہے مجھ کو بچلی گلی"۔ (عمر دراز / مضامین گیلانی ص۲۹)

بچورنا = جھاڑنا

"بال بچورنے اور پنکھا جھل کے سکھانے لگیں"۔

(سجاد عظیم آبادی / محل خانہ ص۴۵)

بچھڑا = دھان کا پودا۔

"پانی اترنے کے بعد کاشتکاروں کے لئے موری فراہم کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے، کسانوں کو بچھڑے لانے لے جانے کا خرچ دیا جائے گا"۔ (سنگم ۱۲ اگست ۷۵ء ، ص۱)

بچیل = بچے والی۔

"کبھی تو ذرا سی باتوں پر یوں جھپٹتی جیسے بچیل مرغی"۔

(داور رضوی / یہ اب بھی کبھی کبھی / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۲۹)

بحث لڑانا = بحث کرنا۔

"تم پڑھے لکھے نہیں تو ہم سے بحث کیوں لڑاتے ہو"۔

(پیٹ کی آگ / شعیب رضوی / صبح نو دسمبر ۵۳ء ، ص۲۲)

بحدّے = حد درجہ۔

"فی الواقع آپ میں ذوق الٰہی بحدّے تھا"۔

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سید کلمات ص۲۷)

بخار ٹوٹنا = بخار کم ہونا۔

"نہیں بیٹی نجمہ، تیرا بخار ابھی تو ٹوٹا ہے لا تیرا سر دبا دوں"۔

(ڈوٹی کہاں کمند / اشفع ظفر / صنم مئی ۶۲ء ، ص۲۹)

بخار کا پکڑنا = بخار میں مبتلا ہونا۔

"ان کو وہاں بخار نے پکڑا اور اسی بخار سے ان کا انتقال ہو گیا"۔ (اصح السیر / عبد الرؤف دانا پوری ص۴۱)

بخاری = مبتلائے بخار۔

"ناچیز ایڈیٹر بالفعل بخار میں مبتلا ہو کر خاصہ بخاری ہو گیا ہے"۔ (البنچ ۲۲، ۲۹ر اکتوبر ۱۹۰۴ء، صـ۲)

بداں = حالت

"طلبار کی اکھٹی ہونے کی یہی بداں ہے اور یہاں بے شمار طلبا ایسی شان سے جیسا آگے دیکھ آچکا تھا، مجتمع ہیں"۔ (البنچ ۲۴ر اگست ۱۹۰۵ء، صـ۹)

بُدبُد کرنا = بدبدانا۔

"فوراً منہ پھیر کر کچھ بدبد کرنے لگتے ہیں"۔

(جگر پٹنہ میں / نقی احمد ارشاد / صبح نو جگر نمبر ۶۱، صـ۲)

بُدبُد = ایک آواز۔

"یہ چھوٹا سا سوراخ کیا ہے یہاں تو بُدبُد کی آواز آتی ہے"

(اجارج گگو بھائی / ترجمہ سلیمان اشرف / تیر انداز صـ۹)

بدبوئی = بدبو۔

"بدبوئی کے مارے جان ضیق میں ہے"۔ (البنچ ۲۸ر ستمبر ۱۹۰۵ء، صـ۱)

بدتقریری = کج بحثی۔

"جاہلانہ جواب جاہل کا کام ہے بدتقریری سے سکون بہتر ہے"۔ (مرأۃ الحکما / امداد امام اثر صـ۱۳)

بدگوش = بدگوشت ، ٹیومر۔

"وہاں منجھلے بھائی کو بدگوش ہو گیا تھا"۔

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی صـ۲۴۳)

بدن کا بننا = تندرست ہونا۔

"اُن کا بدن بھی خوب بن جاتا ہے"۔ (روشنی / ۱۸ مارچ ۲۹ء، صـ۲)

بدھاوا = غالباً چڑھاوا

"میری لڑکی کی شادی میں میری بھاوج نے بدھاوا کیا تھا اب اونکی لڑکی کی شادی میں مجھے بھی بدھاوا کرنا ضروری ہے"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النسار صـ۸)

بدھنا = گھریلو استعمال کے لیے کسی دھات کا بنا ہوا لوٹا۔

"چمچماتے ہوئے پیتل کے بدھنے اور دو صابن دانیاں رکھی ہوئی تھیں"۔ (اور نیوی / بر اب کبھی کبھی / سمینٹ اور ڈائنامیٹ صـ۱۳۲)

"ایک بدھنا بھی ہمیشہ ساتھ رکھتے ہیں"۔

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی صـ۲۵۳)

بدھی کا ٹٹو =

"اسی قیامت خیز ہماہمی میں بدھی کا ٹٹو جو کھلا تو کسی کی ہانڈی میں ٹاپ لگتے ہی ساری دال اولٹی ہو گئی"۔

(البنچ ۲۵ر جولائی ۱۹۰۳ء، صـ۲)

بڈھا طوطا مانے پوس = بڑھاپے میں کسی کے کام کرنے کو کہتے ہیں۔

"تب نہیں اب ہی اب کیا۔ مثل مشہور ہے بڈھا طوطا مانے پوس"۔ (افضل / فسانہ خورشیدی صـ۹۵)

برا =

"بھورے رنگ کے برے کی کھال کی کلپاک کے نیچے حیرت فروز چمک والی آنکھیں دہک رہی تھیں"۔

(پیغام سہ روزہ ۵ر اکتوبر ۱۹۲۷ء، صـ۱)

برا کھیت مولی کا کہ ایک دفعہ اکھاڑنے سے میدان ہو جاوے بھلا کھیت ساگ کا جوں جوں کاٹو توں توں بڑھے = کوئی ایسا روزگار جس میں فروغ ہی فروغ ہو۔

"اونکی غرض ہر سال کمانے کی ہے ان کا قول مشہور

ہے کہ براکھیت مولی کا کہ ایک دفعہ اکھاڑنے سے میدان
ہو جاوے، بھلا کھیت ساگ کا جوں جوں کاٹو توں
توں بڑھے۔" (شجرہ طاہرہ سید احمد صاحب / مولانا ولایت علی صادق پوری)

براہل ۔ زمینداری کے دور کا عملہ۔

"میں نے خواب دیکھا تھا کہ مجھ جیسا براہل کا لڑکا لکھ
پڑھ کر اپنی اگلی پشت کے لئے ایک مضبوط بنیاد بنے گا۔"

(کلام حیدری / خواب / الف لام میم ص۱۳)

"ایک گڈا براہل بنا گھروندے کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔"

(شکیلہ اختر / سرحد پار تنکے کا سہارا ص۵۵)

برت ۔ برتنا۔

"ان کی مساوات کی برت کو ایک ایک ادنیٰ آدمی جانتا
ہے۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار / احوال قانون پیشہ ص۱۰)

برتلے ۔ دور کے رشتہ دار۔

"بھائی بھائی کو نہیں پہچانے گا، چچیرے، ممیرے، خلیرے
پھوپھیرے برتلے بھتیرے کا وقت آگیا۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (احوال قانون پیشہ ص۴۶)

برچھا گردی ۔ برچھے بازی۔

"خاص آرکنگ میں خاصی سخت بے آئینی بلکہ برچھا
گردی کا زور ہے۔" (البلیغ ۷ / جنوری ۱۹۰۶ ص۱)

برسیں ۔ برس۔

"جب احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہار
برسیں اپنی پیاری عمر کی گذاریں۔" (قصیدۃ الدین حسین / الذکر النبی ص۱۰)

برکانا ۔ پگھلانا۔

"جیسے ٹین کے کنستر کا گھی دھوپ میں برکا کر آسانی سے
باہر ڈھال لیا جاتا ہے۔" (شکور دادا / اختر اورینوی / سلام گست ص۳۳)

برگی ۔

"تاج العارفین قدس سرہٗ برگیوں کی آمد کے موقع جبکہ
لٹیرے قصبات و دیہات کی طرف رخ کرتے تھے اپنے
اہل و عیال کو لے کر اسی مقبرہ میں چلے آتے تھے۔"

(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۰)

برنا ۔ بھڑ

"ایک برنا مار کر چھوڑتے تو سیکڑوں برنے جمع ہو جاتے
ہیں۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۹۳)

برہمی ہونا ۔ برہم ہونا

"لیکن چونکہ میں نے وہ باتیں کہہ دیں جو حقیقت پر
مبنی ہیں اور جن سے عبدالحق صاحب کی حدود کا تعین
ہوتا ہے اس لیے مجھ پر برہمی ہوتی ہے۔"

(کلیم الدین احمد / میری تنقید - ایک باز دید ص۳۳)

برہی ۔ برّی

"اس نے اپنے بیٹے کی برہی کیسے دھوم سے کی تھی۔"

(الیاس اسلام پوری / قرض رسالہ شمیم مئی ۱۹۳۹ ص۲۰)

بڑار ۔ جس میں تخم ریزی کی جاتی ہے۔

"دھان جس میں تخم ریزی کیا جاتا ہے اوسکو بڑار کہتے
ہیں اور جس میں روپا جاتا ہے، اس کو چوماس کہتے ہیں۔"

(کھیتی / سید یوسف امام ص۳۸)

بڑپن ۔ بڑاپن۔

"پھر کبھی اختر صاحب نے اور میں نے دل میں وہ بات بھی نہ لائی ۔ اختر صاحب کا یہ بڑپن ہے"۔

(غلام سرور / مقالات سرور ص ۹۱)

بڑکو = بڑے ۔

"ان کے بڑکو اور چھٹکو دو جاپان لڑکے تھے"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۱۵)

بڑھنتی = عروج ۔

جب تلاوت ہو اس کے سامنے حکم خدا کا تو ایمان اس کا بڑھنتی میں ہو"۔ (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص ۳۵)

بڑھوا = مائل بہ فروغ ۔

"پس شوق باطنی بڑھوا تھا اٹھارہ برس خدمت بابرکت میں پیر مرشد کے رہ کر بریاضت شاقہ کا خدمت اطاعت پیر مرشد سے سلوک فرما کر خرقہ خلافت قادریہ و نقشبندیہ چشتیہ و صابریہ سے سرفراز ہوئے"۔ (شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی ص ۹۷)

بڑھیارہ = آفتاب کے گرد کا ہالہ ۔

"وہ مغرب میں بڑھیارہ آیا نظر
افق پر بصد حسن تھا جلوہ گر"۔ (جلوہ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص ۵۵)

بڑھیاں = عمدہ ۔

آسیے کوئی بڑھیاں ترکاری اب نہیں بن سکتی تھی"۔

(رادھے شیام / چھٹی کی قدر ص ۲)

بڑی رات = بہت رات ۔

"ایک روز بڑی رات میں ہم اٹھے ۔

(صبح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص ۲۳)

بڑے گھر کا ایک دانہ کافی ہے = بڑے گھر سے کچھ مل جائے ۔

"چلو اتنی مہربانی بھی غنیمت ہے ۔ بڑے گھر کا ایک دانہ کافی ہے بڑوں کی بڑی بات"۔ (الپنچ ۴، جولائی ۱۹۰۳ء ص ۳)

بڑے لفافہ والے = بڑے لوگ ۔

"مگر یہ حضرات بڑے لفافہ والے انگلو انڈین افسر تو خالہ اماں ہی تھیں"۔ (الپنچ ۲۷، فروری ۱۹۰۳ء ص ۵)

بڑے منہ کا کام = بڑا کام ۔

"لکھنو میں پہنچ کر موجدان طرز زبان و بیان کے آگے منہ کھولنا واقعی یہ بڑے منہ کا کام تھا"۔ (صفیر / جلوہ خضر ج ۱ ص ۲۶۵)

بزدلا = بزدل ۔

"لڑکے کو مارنا بدترین تدبیر ہے اس سے وہ لڑکا خود غرض اور بزدلا ہو جاتا ہے"۔ (تربیت ج ۲ طہٰ حسین ص ۶۸)

"سب سے بڑے بزدلے وہی بڑے سرکش ہوتے ہیں جن کا یہ خیال ہے کہ بے خوف و خطر شوخی کر سکتے ہو"۔

(تربیت ج ۲ طہٰ حسین ص ۹۲)

بسانے جانا = بسانے کا منصوبہ تیار کرنا ۔

"کرنل قذافی نے بتایا کہ لیبیا اپنے یہاں شہر سائنس بسانے جا رہا ہے"۔ (سنگم ۲۱ جنوری ۷۵ء ص ۱)

بسانیدھی = بساندھ ۔

"سندھی و بنگالی جوان لوگوں کی گندگی اور بسانیدھی سے جہاز متعفن مغلظ ہر آن تھا"۔ (مرتضیٰ رضوی / خیابان بے خزاں ص ۹۰)

بستر پکڑنا = ذی فراش ہونا ۔

"راوینہ کے راستے میں وہ اسقاطِ حمل کا شکار ہو گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے بستر پکڑ لیا۔"
(بارُن کی آخری محبت / ترجمہ نشاط الایمان / صفحہ ۱۹)

بسکنا = بسورنا۔
"تمام وعدے کئے جا رہے ہیں لیکن وہ ہیں کہ بسکتے چلے جاتے ہیں۔" (شرف عظیم آبادی / شعرائے گل و بلبل / بہارستان مئی ۱۳۲ / ص ۵۱)

بسم اللہ کھوٹی = بسم اللہ غلط۔
"اللہ خیر... حیدر آباد آمد کی بسم اللہ ہی کھوٹی"
(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ ستمبر ۵۵ / ص ۴۲)

بسواڑی = بانس کا باغ۔
"بھوتی نے چلتے وقت یہ لاٹھی اپنی بسواڑی میں سے کاٹ کر دی تھی۔" (سہیل عظیم آبادی / الاؤ / نئے زاویے / ص ۱۳۶)

بطور تعریف کے = بطور تعریف۔
"ایک صاحب نے بطور تعریف کے کہا۔"
(کمالات رحمانی / نجم حسین بہاری / ص ۱۱)

بغارا = بے پناہ بارش
"پہلے تو یہ چاہ تھی کہ پانی برسے، کھیت آباد ہوں سوئے نصیب جاگیں اب جو رحمت کا بغارا کھلا تو لوگ نالے کرنے لگے۔" (البلیغ ۲۰ ستمبر ۱۹۹۷ / ص ۲)

بغلگیری = بغل گیر ہونا۔
"ہمارے ہیں سایۂ کھڑکیاں سایۂ راہگیر سایۂ بغل گیریاں بوسے سایۂ سب کچھ سایہ سایہ۔"
(انور عظیم / بلیک میلر (تعصرات کا) / ص ۳۴۲)

بقراطی خرچ ہونا = تیزی طراری دکھانا۔
"بات پیچھے بقراطی خرچ ہوتی تھی۔" (البلیغ ۱۱ اگست ۱۹۹۸ / ص ۲)

بقیوتہ = بقایا۔
"سارا حساب کتاب چکتا کر لو، پورا لین دین مکمل کر لو سارا البقیوتہ ادا کر دو اور ادا کر لو۔" (ماجوز یہاں سے کعب)

بکاشت =
"بکاشت زمین جوتنے کے کارن مدھوبنی کے ایس. ڈی او نے آٹھ کسانوں کو قید کی سزا دی۔" (روشنی ۲۹ جولائی / ص ۵)

بکر کود = ہنگامہ خیزی۔
"اب ہمارے شعراء کو نئے میدان تاکنا چاہئے ورنہ اس بکر کود سے احتراز کرنا چاہئے۔"
(محمد مسلم / شاعری میں تصوف کا عنصر / نوید جنوری ۲۵ / ص ۱۶)

بکر کود ناچنا = ہنگامہ آرائی کرنا۔
"اب شوق سے سرکاریے کرایہ کے اسٹیج پر بکر کود ناچیں۔ دیکھو بھیڑ دالو ہوشیار ہو جاؤ۔" (البلیغ ۴ اگست ۱۹۹۸ / ص ۳)

بکری کی تین ٹانگیں = ضد پر اڑے رہنا
"بے موقع اور بے محل شرک، شرک، بدعت، بدعت غرض بار بار وہی بکری کی تین ٹانگ سے کیا حاصل۔"
(رحلۃ الحرمین / سید محمد معیل / ص ۱۳۲)

"اور یہی مسلک قریب تر انصاف کے ہے، پھر بھی بکری کی تین ٹانگ آپ کہنا نہ چھوڑیں گے۔"
(فیضان الحق / رفیق الحق دربھنگوی / ص ۲)

"اس قدر بندیاں کا کوئی نتیجہ بھی ہے یا بس بکری کی تین ٹانگ۔" (البلیغ ۲۸ مارچ ۱۹۰۲ / ص ۲)

ٹِکنی = برادہ۔

"لانا کوئلے کی ٹکنی والا ہاتھ" ۔ (الپنچ ۵ر نومبر ۱۹۰۴ء ص۵)

بکواسی ہنڈیا = ہوائی قلعہ

"انگریزی اخبار اپنی بکواسی ہنڈیا میں یہ خیالی پلاؤ پکاتے ہیں کہ کابل مشن کے نہایت ہی گہرے اغراض ومقاصد ہیں" ۔ (الپنچ ۳ر دسمبر ۱۹۰۴ء ص۳)

بکوٹنا = کھروچنا۔

"لوگوں کو نوچنا، بکوٹنا اور اگر ضرورت پڑے تو پہنچے ہوئے مجذوب بننے کے لئے دانت کاٹنا بھی شروع کردیں" ۔ (رامپوری / پاگل خانوں کی سیر (طنزیات رامپوری ص۱۱)

بِکھ = زہر

"ہمارے مہاتما پنڈت اخبار عام کو بکھ اوگلنے سے فرصت ہی نہیں ملتی" ۔ (الپنچ ۳ر فروری ۱۸۹۹ء ص۲)

"گانجہ بکھ ہے چھوڑو چھوڑو" ۔ (روشنی / عبدالستار بیدل / اپریل ۴۹ء ص۳۱)

بکھار =

"ساہوکاروں نے برے آثار دیکھ کر تجوریوں اور بکھاروں پر مہر لگادی تھی" ۔

(شمس مظفرپوری / آخری سال / صنم جولائی ۵۸ء ص۷۲)

بکھور =

"کمرہ چاہتی ہے کیا۔ دوسرے نے پوچھا بھلا اس بکھور میں جگہ کہاں" ۔ (آگ اور راکھ / ترجمہ شمس انصاری / نوبہار خاص نمبر ص۱۱)

بکھدھر =

"جہاں کوئی بات دیکھتا ہے پرانے بکھدھر کی طرح چوٹ کرنے لگتا ہے" ۔ (الپنچ ۳ر فروری ۱۸۹۹ء ص۳)

بکھیر = ایک قسم کا کھانا۔

"ہندوستان میں مسلمانوں کے آنے سے پہلے چاول کی پکی ہوئی قسموں میں صرف بھات، کھیر اور بکھیر تھیں" ۔

(صباح الدین عبدالرحمن / شذرات / معارف جون ۸۰ء ص۴۲)

بگھوڑا = بھگوڑا۔

"ڈیلا کو دیکھ کر معلوم ہوتا تھا کہ وہ اسکول سے جی چرانے والا کوئی بگھوڑا لڑکا ہے" ۔

(تحفہ نوروز / ترجمہ شرف آروی / فطرت جنوری فروری ۳۵ء ص۳۴)

بگیر بچہ = ایک رسم

"چھٹی، چلہ، تارہ دکھائی، بگیر بچہ وغیرہ خدا جانے کیا کیا رسمیں ہوتی ہیں" ۔ (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۱)

بلاہٹ = بلاوا۔

"آج صبح رائٹر آیا کہ دفتر میں بلاہٹ ہے" ۔

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۳۲)

بِلٹنا = تباہ ہونا۔

"واللہ بہت بلٹ گئے ہو۔ ہر قوم سے آج گھٹ گئے ہو" ۔

(شاد / ثمرۂ زندگی ص۵)

بِلکانا = بسورنا۔

"شاہینہ نہ جانے کیوں آہستہ آہستہ منہ بلکا کر رونا شروع کردیتی" ۔ (ح۔م۔اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نو چراغ ص۱۴۰)

بل کی لینا = غرور کی باتیں کرنا۔

"اے شادؔ کس سے بل کی لیں ہم کیوں کر
سیدھی تو ہے یہ بات کہ مرنا بھی ہے۔"

(تبرکات از شادؔ عظیم آبادی / فطرت اپریل مئی ۳۵ / ص۸)

بلنا = بیلن۔

"باورچن نے یہ سنتے ہی بلنا پھینک کر اس کو مارا۔"

(شکیلہ اختر / خش بخت / لہو کے مول ص۹۴)

بیلدار = راج کے ساتھ کام کرنے والا مزدور۔

"بیلدار معمار اور مزدور اسکول کی بنیادیں میں ہاتھ لگائے ہوئے تھے۔" (ندیم جون ۲۱ / عملی زندگی / انجم بانپوری ص۵۸)

بلوار = ریتیلی۔

"یوں تو ہری کھاد ہر طرح کی زمین کے لئے بڑی اچھی ہوتی ہے لیکن بلوار زمین کے اوپر اس کا گن اور بھی زیادہ ہوتا ہے۔" (روشنی ۱۵ مارچ ۴۰، ص۷)

بلواہی = بالو والی

"یوں تو یہ ہر طرح کی زمین میں پیدا ہوتا ہے لیکن بلواہی اور چوناہی زمین اس کے لیے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔" (روشنی ۱ ستمبر ۴۰ / ص۶)

بلہٹا

"اپنے بلہٹے سے پوری قوت کے ساتھ شیر پر وار کیا۔"

(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱۱۱)

بلی کا گوہ = چھپانے والی چیز۔

"اب ٹائمس کی پیٹھ ٹھونکیے کہ اوس نے پوری رپورٹ چھاپ ڈالی۔ اب بلی کا گوہ بنانے سے فائدہ؟"

بلی کی نظر سے چوہا بچ نہیں سکتا = شکاری کی نظر سے شکار نہیں بچ سکتا۔

"واقعی بلی کی نظر سے چوہا بچ نہیں سکتا دیکھ رہی ہو نادرینہ تمہاری آنکھوں میں کیسی چمک آئی۔"

(شین مظفرپوری / سو کا نوٹ / خون کی ؟ ص۲۰۶)

بلیّا = بلّی۔

"اس نے بلیا گھما کر دروازے پر لگا دیا۔"

(سایۂ گلستاں / ترجمہ وارث سلپوری / معاصر اکتوبر ۴۵ / ص۲۶)

بمبل داڑھی والے = بڑی داڑھی والے۔

"یہ سب مسئلہ مسائل کی باتیں جانیں بمبل داڑھی والے۔"

(البنچ ۱۸ اگست ۱۹۰۶ / ص۵)

بنی = بن۔

"کسی بنی میں شیر اور شیرنی رہتے تھے۔ شیرنی اس بنی میں دو بچے جنی۔" (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۱۶۶)

بنٹنا = بٹنا

"اساتذہ چند گروپ میں بنٹ جائیں اور چوبیس گھنٹوں تک روزانہ کالج کی نگہبانی کریں۔" (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص۱۱۵)

"گھنی داڑھی جو بیچ سے ادھر اُدھر بنٹی ہوئی تھی۔"

(ثریا کا خواب / ح۔م۔ اسلم ص۲۱)

بنج بیوہار = کاروبار۔

"عورتیں کاتی سارے بنج بیوہار کرتی خلاصہ یہ کہ سارے بیرونی کاروبار انجام دیتی ہیں۔" (البنچ ۲۲ اگست ۱۹۰۳ / ص۱۲)

بند = ہڑتال

"دلی بند کے موقع پر جگہ جگہ بلوہ.... کاروبار ٹھپ

بازار بند"۔ (سگم ۱۱ جنوری ۷۵ء ص۱)

بند چھند = رشتہ۔

"اور یہی حال دوسری حدیثوں کے ہیں غرض علی سے

سے اہل سنت کا تمام بند چھند اسی قسم کا ہے"۔

(احد تحقیق..... / میر وحید الدین ص۳۳)

بندر کے ہاتھ میں ناریل = بیوقوف سے عقلمندی کی امید کرنا

ہو بندروں کے ہاتھ میں جو ناریل کی گت

یوں ہی ہمارے ہاتھ میں ہے اشتراکیت

(اجینی رجز / واہی / صنم نومبر دسمبر ۴۳ء ص۱۸)

بندر گھڑکی = گیدڑ بھبکی۔

"میں ایسی بندر گھڑکی سے ڈرتا نہیں آپ کیا اور آپ

کی تلوار کیا"۔ (الپنچ ۴ مئی ۱۹۰۵ء ص۲)

بند کرنا = منع کرنا۔

"اللہ پاک کی کتاب قرآن مجید سے بند کیا اور رسول

کی پیروی سے روکا"۔ (محمد عزیز الرحمٰن / اسلام کی حقیقت ص۲۲)

بندوق لگانا = بندوق چلانا۔

بندوق لگانا تلوار چلانا بھی بخوبی آپ کو معلوم تھا"۔

(عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص۱۹)

بندھا خوب مار کھاتا ہے = مجبور کو دبایا جاتا ہے۔

"پریسیڈنٹ میکنلی نے دیکھا کہ بندھا خوب مار کھاتا ہے

ایسے وقت میں جو چاہیں گے قبول کرا چھوڑیں گے"۔

(الپنچ ۱۲ اگست ۱۸۹۸ء ص۲)

بندھک = گروی۔

"ہاں مقدمے بازی میں زیور تو سب بندھک پڑ ہی گئے،

اب بیٹی کی شادی زمین بیچ کر کریں گے"۔

(شین مظفر پوری / کی بات اخون کی ہندی ص۳۲)

"اگر قرض بنا کسی چیز کے گروی یا بندھک رکھے ہوئے لے گا تو

زیادہ سے زیادہ بارہ روپیہ سیکڑا سود دینا پڑے گا"۔

(روشنی ۵ فروری ۴۸ء ص۹)

بن دھنیا = ناریل کا مصالحہ۔

"مرشدوں کے پرانے گیت گنگناتیں، بٹوے سیتیں،

بن دھنیے تیار کرتیں"۔ (عاجز / چمن خوشبو..... ص۱۳۹)

بندی = چھٹی۔

"آج بندی کا دن تھا اس لئے دوکانیں یہاں سے

وہاں تک بند تھیں"۔ (الیاس احمد گدی / بارش / آدمی ص۹۹)

بنڈیلا =

"ٹھیک یہی معلوم ہو کہ کرسم کے کھیت سے بنڈیلے کی

مادہ نکل آئی ہے"۔ (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۸ء ص۸)

بنس بٹی = بانس کا باغ۔

"آم کے وسیع باغ، بنس بٹیاں....."

(انور عظیم / رات بھر / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۵۵)

"شب کو صاحب بہادر مع ایک عدد میم صاحب اور کل

رل کے کھلی ہوئی جگہ میں پڑے خراٹے لے رہے تھے کہ

شبرات کی بنڈیلوں کی طرح پڑ اپڑ لاٹھیاں برسنے لگیں"۔

(الپنچ ۲۸ جون ۱۹۰۸ء ص۳)

بنکیتی = بدمعاشی۔

"اڑ اڑ دھڑیم! چاروں شانے چت! ہات تری کی بڑے بیدادخاں کی دم بنے تھے اکڑ فوں پنے نیکیتی کرتے تھے۔"

(البنچ ۸، جون ۱۸۹۱ء، ص۱)

بنگولے = بنولے۔

"مگر روئی خریدنے کے بعد جو لوگ اس کے بنگولے چنیں پھر اوس کی پونیاں بنائیں اس کے بعد چرخہ پر سوت کاتیں تو اس طرح کہ یہ تمام کام وضو اور طہارت کے ساتھ ہو۔" (حکیم شعیب رضوی/زمزم پر طلال ص۵)

بن گھرنی کے بھوت کا ڈیرہ = ہولناک فضا۔

"الغت کے گھر میں بن گھرنی کے بھوت کا ڈیرہ لگ رہا تھا ایسے میں نزول رحمت سے فیضیاب نہ ہونا کفران نعمت تھا۔" (غیاث احمد گدی/بابا لوگ/پہیہ ص۶۲)

بنیٹھی = ایک ہتھیار

"لاٹھی، بنیٹھی، تلوار، بانا اور چاقو وغیرہ کے کھیلوں کا مظاہرہ۔" (سنگم ۱۲، مارچ ۷۵ء، ص۳)

بنوٹ = بناؤ سنگار۔

"البتہ معشوق کی بنوٹ اور بانکپن ضرور پائے جاتے ہیں۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص۱۱۶)

بنیوٹی = بنیا پن۔

"عرب کو ڈپلومیسی بھی نہیں آتی اور بنیوٹی بھی نہیں اور اسے جھکنا بھی نہیں آتا۔" (ماجز/یہاں سے کعبہ ص۱۷)

بواری مچھلی = ایک قسم کی مچھلی۔

"بات یہ ہوئی نانا ابا کہ آج بواری مچھلی نے بہت تنگ کیا۔"

(کلام حیدری/تاریخ اور جگہ/الف لام میم/ص۱۵)

بوبتھ ہونا = بھیگ جانا۔

"اس کی بھری بھری کیکپاتی تانتی ناتی ٹانگیں جو گھٹنے کے اوپر ننگی تھیں، پانی میں بوبتھ ہو گئیں۔"

(انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصہ رات کا ص۲۳۶)

بوچھار اتارنا = لعن طعن کرنا

"بیچارے پر وہ بوچھار اتاری کہ پوچھئے ہی نہیں۔"

(ش بھائی/شوکت خلیل/صبح نو دسمبر ۶۲ء، ص۱۰)

بورسی = آگ جو کسی برتن میں رکھی گئی ہو۔

(الف) "ایک بیمار عورت چارپائی کے نیچے بورسی رکھ کر سوئی تھی۔" (روشنی ۱۵، جنوری ۴۱ء، ص۲)

(ب) "انہوں نے چارپائی کے نیچے سے بورسی نکالی۔"

(کلام حیدری/تاریخ اور جگہ/الف لام میم ص۱۵)

بوجھا = بوجھ۔

"ایک بوجھا چاندی کا اس پر گر پڑا اور اس کی ایڑھ کو توڑ ڈالا۔" (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر ص۱۹۸)

بوجھ کرنا = بوجھ ہونا۔

"ہندوستان میں ڈھاکہ کی ململ کا اکثر کرتا بدن پر بوجھ کرتا تھا۔" (مرزا ابو طالب لندنی/سید عزیز حیدر/ہماری زبان ص۱۵۵)

بوڈیغلے = ایک قسم کی کشتی۔

"اتنی بے حد و حساب کشتیاں، بنسوئیاں، چھیپ، ڈونگیاں، مور پنکھیاں، بجرے، پنیس، اکھٹے، پٹیلے،

بوڑبغلے' میری تو کیا حقیقت ہے مرد ہو کے ان کی عقل چکرا گئی"۔ (شاد/ صورت الخیال ص ۱۲۴)

بوروی = بوہرہ۔

"ایک مجلس حاجی کربلائی کے امام باڑہ میں بوروی کے یہاں ہوئی" (شاد / مکتوبات ص ۴)

بوریا بدھنا سنبھالنا = ساز و سامان کے ساتھ بھاگ کھڑا ہونا۔

"بنرجی بوریا بدھنا سنبھال کر اس جہاں سے چلتے ہوئے"
(اودھ پنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۶ء ص ۵)

بوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ = بڑھاپے تک چونچلے دکھاتا ہے۔

"ہمارے نوعمر ہونہار تہذیب کے پلنڈے دلگیاں کریں گے (بوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ) کا آوازہ کسیں گے"۔ (اودھ پنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ء ص ۱۹)

بوَڑھا = بوڑم، دیوانہ۔

"ایک اور مثال بوَڑھے ہی کی ہے، اون کا بھی دماغ خراب ہو گیا تھا"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار (۳) ص ۴۳)

بوتلی = بوتل۔

"مجھے یہ بوتلی اور روشنائی ایک دوست نے دیا ہے۔ یہ چین کا تحفہ ہے"۔ (خلیل الرحمن / سر مخفی ص ۱۷)

بوگرا =

"استانی جی ڈریں کہیں ایسا نہ ہو کہ نوکرا آکر بوگرا نکال دیں"۔ (سجاد / نئی نویلی ص ۲۶)

بوکّڑ = باتونی۔

"اور وہ گل افشانی گفتار شروع کی کہ مجھ پر یا تو چودہ طبق روشن ہو گئے یا چودہ طبق بالکل تاریک ہو گئے، مختصر یہ کہ ایسی بوکڑ بیوی میں نے اپنے خاندان میں ایک پشت اوپر بھی نہ دیکھی"۔ (عاجز / جہاں خوشبو ہی ... ص ۳۳)

بوندا = ایک آتش بازی۔

"بڑی ترکیب سے بوندا بنایا جاتا جس سے رنگ برنگ کے پھول نکلتے"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۹۳)

بوندیہ = بوندی، ایک مٹھائی کا نام۔

"عموماً خانقاہ کے تمام عرسوں میں قل کے بعد شیرینی میں الائچی دانہ تقسیم ہوتا ہے مگر اس عرس میں بوندیہ تقسیم ہوتا ہے"۔ (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص ۳۲۶)

بونڈلا = مرغولہ۔

"شعلے اور دھوئیں کے بونڈلے دشمنوں کی طرح ایک جلتے ہوئے شہر میں گھوں کر آپس میں لڑ رہے ہیں"۔
(انگریزی شاعری کا ایک ورق / علی سجاد / مخزن اکتوبر ۱۹۰۳ء ص ۱۹)

بویام = شیشے کا مرتبان۔

(الف) "ایک طرف دو الماریاں، ان میں شیشیاں، بویام ......"۔ (عاجز / جہاں خوشبو ہی ... ص ۲۰)

(ب) "اچھا ذرا نگینہ کو کہیے گھی کا بویام دے جائے"۔
(رش منظفر پوری / انوکھی بات / خون کی مہندی ص ۱۳۵)

بھاتی = کاریگروں کے یہاں چولہے کو ہوا دینے والا پائپ۔

"بھاتی پھنکارتی رہی"۔ (اودھ نیوی / ایک معمولی سی لڑکی ص ۸)

بھاجہ = بھونجا۔

"بھاجہ، چنا جور گرم، پاپڑ، تازہ تازہ بسکٹ، چاکلیٹ

کھائے بابو گرم نرم چینیا بادام"۔
(شکن در شکن / طارق اسحاقوی / صنم نومبر ۱۹۷۰ء / ص ۳۵)

بھارا = بھاڑا، کرایہ۔
"گھر کا بھارا ابھی تو بڑھتا جا رہا تھا"۔ (ال محسن / معاصر نومبر ۴۳ء ص ۲۲)

بھارجے = کرایے کے لوگ۔
(الف) میرے بھارجے پہلے ہی سے حکم کے منتظر تھے"۔
(ماہنوری / رہوم بالکلکس (منزیات ۲) ص ۱۲)
(ب) بھوجپور سے بعض بھارجے ساتھ آئے تھے، شہر پٹنہ کے بعض نکمے لفنگے اس کے ساتھ ہو گئے"۔
(فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص ۲۳)
(ت) دس دس گلوریاں مفت حاضر ہیں وہ بھارجے ہیں، خاطر نہ کی جائے تو پیشہ کیسے چلے"۔
(بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۳۰)

بھاڑ پھوڑ لینا۔ کام انجام دینا۔
"ایک نشست نہیں جیتی بلکہ پارلیمنٹ ہی پر قبضہ کر لیا، جیسے کرپلانی جی اکیلے بھاڑ پھوڑ لیں گے"۔
(کلام حیدری / قرارداد ص ۱۴۶)

بھاگ بھگدڑ = بھاگ دوڑ۔
"اہل خاندان کی بھاگ بھگدڑ کے بعد شاہ لاؤس گدی چھوڑ بیٹھے"۔ (سنگم ۴ دسمبر ۷۵ء ص ۱)

بھاگے بھوت کی لنگوٹی لابھ = بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی بھلی۔
"اگر ڈنمارک ان جزیروں کو بیچ کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے تو کیا بیجا کرتا ہے، بھاگے بھوت کی لنگوٹی لابھ"۔ (البنچ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۵ء ص ۳)

بھانٹ = بھانڈ۔
"اس شاعر گرامی کو وہ کام کرنا پڑا جو معمولی بھانٹ وغیرہ کیا کرتے ہیں"۔ (اثر / کاشف الحقائق ص ۳۴۶)

بھانجنا = بجانا۔ گھومانا
"ممالک ایشیا خوشی کے ترانے بھانج رہے ہیں"۔
(البنچ ۲۲، ۲۹ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص ۳)

بھانجی داماد = بھانجی کے شوہر
"آپ میرے مرشد سید شاہ ایوب صاحب کے بھانجی داماد ہیں"۔ ڈوٹتے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص ۲۵۶)

بھانک بھرا کرنا = اڑا دینا۔
"سال ہی بھر میں سسرال کا جو کچھ اندوختہ تھا بھانک بھرا کر دیا"۔ (ندیم مئی ۳۲ء / خشک لکڑیاں از ق۔ ر ص ۵۷)

بھانک بھرا / بھانگ بھرا = فضول خرچی۔
(الف) "آبائی یادگاریں نیست و نابود کر کے بھانک بھرے میں اوڑانا پڑا"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۳۶۹)
(ب) "سگریٹ وغیرہ بھانگ بھرے میں خرچ ہو گئے"۔
(البنچ ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص ۷)

بھاؤ بٹہ = مول تول۔
"دوسری لڑکیاں ہر آنے والے سے دروازے ہی پر بھاؤ بٹہ کر لیتی ہیں"۔ (سہیل عظیم آبادی / ساودری کی / چار چہرے) ص ۴۵)

بھاولی = اجناس میں ادائیگی۔
"اور ہر جگہ انتظام بھاولی تھا یعنی آسامی وار پیداوار دس آنہ چھ آنہ کر کے تقسیم ہوا کرتے تھے"۔
(بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۱۶)

بھاولی شرح = جنس میں ادائیگی۔

"جن لوگوں کو اس کی دیانت و محنت پر بھروسہ تھا ان سے اس نے بھاولی شرح پر کھیت لئے"۔

(عبدالغنی وارثی / گیندھر یا دانی ص۲۲)

بھائی لوگ = بھائیو۔

"ہاں بھائی لوگو! میں ٹھیک کہہ رہا ہوں"۔

(دائرہ میں گھرا آدمی / کلام حیدری / آہنگ اگست تا اکتوبر ۸۶ء ص)

بھبھا کر ہنسنا =

"خوشی کا موقع ہو تو بھبھا کر ہنس دیتا ہے"۔

(شن بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۶۲ء ص۱۳)

بھبھرا جانا =

"چکتہ چکتہ یا بھبھرا جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ ہوتا یا سفید داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ جڑ سے آرام ہوتا ہے"۔ (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ء ص۷)

بھبھل =

"کسکی مٹی چمڑی ہے کسکی بھبھل"۔ (الپنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۳ء ص)

بہتایت = بہتات۔

(الف) دنبے اس بہتایت سے جمع ہوتے ہیں کہ لاکھوں تو ذبح ہو جاتے ہیں"۔ (اکبر دانا پوری / تاریخ عرب ص۵)

(ب) الٰہی بہتایت اوس کے مال اور اوس کی اولاد میں"۔

(عبدالرحیم / فضل اسیر (۱) ص۲۳)

بھتری = کند

"ڈبے والی بدبو دار مچھلی لیٹے ہوئے آلو اور ان سب کو فروحلق کرنے کے لئے لوہے کا کانٹا اور ایک بھتری چھری بس ختم شد"۔ (ماہنوری / ایڈیشنل والف / طنزیات ص۱۸۷)

بھٹا بھٹی = بھٹن بھٹن کے لڑائی۔

"کچہری کے سامنے برسر میدان بھٹا بھٹی ہوئی"۔

(الپنچ ۱۸ مئی ۱۹۰۵ء ص)

بھٹی = شراب کا کارخانہ۔

"تم کہہ سکتے ہو کہ وہ شخص کہاں گیا؟ کیوں نہیں یہیں کسی بھٹی میں"۔ (خلیل الرحمن / سر مخفی ص۳۶)

بھٹہ بیٹھنا = دیوالہ نکلنا۔

"اگر اس چناؤ میں کانگریس کا بھٹہ ہی بیٹھ گیا تو مسز اندرا گاندھی کو کانگریس کا صدر بنانے کا مشورہ زیادہ تقویت حاصل کرے گا"۔ (سنگم ۶ مئی ۷۵ء ص۴)

بھجنا = ریزگاری کا ٹوٹنا۔

"اس کے جتنے بھجے ہوئے پیسے یا ریزگاریاں تھیں"۔

(اور نیوی / بیداری / ایک معمولی سی زندگی ص۱۰۹)

بھج سے = ایکدم سے۔

"ادھر پاؤں پڑا اور غپ سے اندر، ادھر قدم رکھا اور بھج سے لاحول ولا"۔ (الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۵)

بھجیا کرنا = ردی کرنا۔

"آپ کو میرے سر کی قسم غزل کو بھجیا کر دیجئے"۔

(روداد حیات شاد / محمد اسلم / صنم بہار نمبر ص۲)

بھچا بھچی =

"اس بھچا بھچی اور غپا غپ میں یاروں کا برا حال ہے"۔

(الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۵)

بھچڑ = غیر متمدن۔

"اٹھارہ سال کی عمر دیکھنے میں دیہاتی بھچڑ، مگر تہذیب میں شہریوں کو مات کرنے والا۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی...... ص۲۱۶)

بھدوی = ایک فصل۔

"تخم ریزی ہو رہی ہے یا نہیں۔ فصل بھدوی کا کیا کیا رنگ ہے۔" (عبدالغفور شہباز/خط بنام ابو محمد/مکاتیب شہباز ص۱۰)

بھدیل = بھدا۔

"جس وقت تیلہاڑہ پہونچے تو میں نے دیکھا کہ ایک بھدیل قسم کا انسان، پچاس پچپن کی عمر، پانچ فٹ کا کوتاہ قد، کچھ بھاری بدن، ہاتھ پاؤں عجیب بے ڈول قسم کے......" (عاجز/جہاں خوشبو ہی.... ص۹۸)

بھرا بھادوں سوکھا جیٹھ = تر اور خشک مزاج کے افراد کا اس طرح موازنہ کیا جاتا ہے۔

"نورا بھرا بھادوں تھی تو فہمیدہ سوکھا جیٹھ۔"

(اور نیوی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۴۴)

بھرشک = حتی المقدور۔

"اب میں بھرشک نفس کی خواہش پر ہرگز نہ چلوں گا۔"

(ابراہیم آروی/سلیمان بلقیس ص۷)

بھرگھر = بہت بڑی دولت۔ بھرا ہوا گھر۔

"میاں حسن کو اگر بھرگھر دولت مل جائے پھر بھی یہ کچھ ہی دنوں میں اس سے فارغ ہو جائیں۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ/درد دائی ص۲۱۵)

بھرنیند = سچی نیند۔

"در آنحالیکہ میر کے کلام کو جس نے دل سے پڑھا بھرنیند کبھی نہ سویا۔" (عبدالمغنی در ذکر کلیم عاجز/انہیں کہیں ابھی/منعم مئی ۹۲ء)

بھڑام = بلند آواز کے لئے بولتے ہیں۔

"پھٹ گیا بھڑام سے...." (مانوری/اپٹوڈیٹ شاعری/طنزیات ص۲۴)

بھڑتنگو =

"کیا سمجھی کہ گائیں بھڑتنگو اڑا رہی تھیں۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۸ء ص۸)

بھڑتی =

"آپ کی رئیسہ کے لوگوں کی نسبت معلوم ہوا کہ یہ سب کے سب سماجی اور بھڑتی نہیں ہیں۔" (الپنچ ۲ مئی ۱۹۰۸ء ص۶)

بھڑک بھاری کیسہ خالی = ڈھول کا پول

"جاپان بھی ایک ہی کائیاں سمجھ گیا کہ بھڑک بھاری کیسہ خالی ہے۔" (الپنچ ۲۲ اپریل ۱۹۰۴ء ص۳)

بھسان = غرقابی۔

"تقریباً ۲ بجے دن تک درگا جی کا بھسان ہوتا رہا۔"

(سنگم ۱۸ اکتوبر ۷۵ء ص۲)

بھساؤ =

"یہ جاہلوں کے بھساؤ کے لئے لاشہ کیا ضروری ہے جس قدر نمائش اور ہلا ہنگامہ ہو سکے۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱۴۳)

بہسٹی = لنگوٹی۔

"بہسٹی باندھے ہوئے لڑکے بے حیائی سے بھیک مانگتے ہوئے چیختے پھر رہے تھے۔" (اور نیوی/بیداری/ایک معمولی سی لڑکی)

بھسمکا = جل کر راکھ ہونا

"خلائق بھوک کی آگ سے جل کر بھسمکا ہو گئی۔"

(الپنچ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء ص)

بھکا = بددعا۔

"فقیر کے منہ کی بھکا کب خالی جاتی ہے۔" (صغیر / جلوۂ خضر ج۱ ص)

بھک سے چمکنا = اچانک روشنی ہونا

"چمک وہ برق فانوس بھک سے"۔

(کاکوکی جیبیں / محمد مسلم / نوید ستمبر اکتوبر ۲۵ء ص)

بھک رہنا = حیرت میں ڈوب جانا۔

"میں نے اس کی انگلی میں آپ کے نام کی انگوٹھی دیکھی تھی، پوچھا تو ایک دم سے بھک رہ گئی"۔

(الیاس احمد گدی / میری کہانی / انگا افسانہ / آدمی ص)

بھکوا = بیوقوف۔

"کوئی بھکوا منہ بنائے تو بنائے مگر ہم بھی کہتے ہیں کہ امیر صاحب نے اچھا کیا"۔ (اودھ پنچ ۲۳ اپریل ۱۸۹۷ء ص)

بھکڑ = بھوکے۔

(الف) "چینی چاول اور گیہوں تو نہیں کہ ہندوستان کے بھکڑ اس سے اپنی بھوک مٹانے کے لئے ذخیرہ کرلیتے"۔

(سنگم ۱۷ مارچ ۷۵ء ص)

(ب) "اور میری گدی جس طرح چکڑ بازوں کے جھگھٹوں سے آباد رہی تھی بھکڑوں کی جتھا سے آباد رہے گی"۔ (اودھ پنچ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص)

بھکسنا = ٹھونسنا۔

"شش بھائی اپنے مخصوص پرخیال انداز میں بیٹھے پان پر پان بھکس رہے تھے"۔ (شش بھائی / شوکت خلیل / مسیح و دکمر ص)

بھگدڑی = بھگدڑ

"اس بھگدڑی سے اس پیکر جمال کی آنکھیں کھل گئیں"۔

(ندیم فروری ۳۲ء / ست مناظر / از قطب الدین سحر ص۵۵)

بھگل ٹٹی = پردہ۔

"اور عالم غصہ میں ایک بھگل ٹٹی دلیش وستو کا نکالا ہے"۔

(اودھ پنچ ۲۲ فروری ۱۹۰۹ء ص)

بھگوٹنا = بکوٹنا، گرفت میں لینا، دونوں ہاتھوں سے کھرچ لگانا۔

(الف) "لگاتار بھگوٹنے کے انداز میں کمر کو ہلا ہلا کر وہ منڈیر کے گاہے بکڑے جا رہی ہے"۔ (ملبا / احمد گدی / رسالہ دن دھوپ ص)

(ب) "جو جہاں چاہے گا نوچنا بھگوٹنا شروع کردے گا"۔

(بحوالہ / الیاس احمد گدی / زبان و ادب جنوری و مارچ ۸۵ء ص۱۱۱)

بھگتیا = بھانڈ کی قسم کے لوگ۔

"کیا بھانڈ بھگتیے اور ہیجڑے نہ جمع ہوئے ہونگے"۔

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص)

بھگیڑ = بھگدڑ۔

"پلیٹ فارم کی بھگیڑ اور مانگ چانگ دیکھ رہی تھی"۔

(ادریس نوری / بیداری / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۹)

بہلہ گائے = گائے جس کا بچہ گر گیا ہو

"ایک بہلہ گائے یعنی ایسی گائے جس کا بچہ ابھی گر گیا ہو"۔

(حمید الرؤف دانا پوری / مسئلہ قربانی ص)

بھناہٹ = خفگی، غصہ۔

"امریکی مندوب نے اس قرارداد پر اپنی بھناہٹ کا اظہار کرتے ہوئے کہا"۔ (سنگم ۱۹ اکتوبر ۷۵ء ص۱)

بھنبل = اپلے کی آگ۔

"الگ تھلگ مگر بیزار اور بھبل کی آگ کے مانند
سلگتی رہی"۔ (ادریس آزاد / زندگی سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص ۴۰)

بھنبھوڑ کھانا = پریشان کر دینا۔

"اس نے شیر سنگھ کو بھنبھوڑ کھایا اور اس پر گالیوں کی
بوچھار کر دی"۔ (شین / قانون کی بستی / حلاوہ ص ۱۹۳)

بھنبیانا =

"پھر گڈریا بھنبیاتی بھیڑوں کو سمندر کی طرف لے
کر آیا"۔ (علی سجاد / انگریزی شادی کا ایکٹر / مخزن اکتوبر ۱۹۰۳ء / ص ۵۸)

بھنجت = ریزگاری۔

"بھنجت کی نایابی کے ساتھ وہ بڑی مشکلوں سے
ٹکٹ لیتا"۔ (رشید / سوکھا ہوا پودا / آنکھ مچولی ص ۱۷۱)

بہنڈوئی = بہنوئی۔

"شادی کے تحفے کی ہیروئن تو اسی وجہ سے اپنے بہنڈوئی
پر زہر بھی رکھتی"۔ (دماغ کی خرابی / خیال مہدوی / معاصر ستمبر ۱۹۴۱ء ص ۲)

بھنڈا = بھانڈا۔

"اب بھنڈا پھوٹا ہے کہ چھ ہزار ڈنڈ پیل جوان اس
کی پیٹھ پر ہیں"۔ (البنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء / ص ۳)

بھنڈار = اڑ بھم کو اجد ھر سے ہوا چلتی ہے۔

"وہ بھنڈار کونے سے اٹھی گھٹا
جو تیزی سے پھیلی مدوس ہوا" (جوہ منگ / عبد المجید شمس ص ۱۰)

بھنڈل =

"حضور اقدس و مقدس اعلیٰ و معلیٰ معطر و مطہر طیب
و مطیب مبتذل و بھنڈل میں عرض ہے"۔

(البنچ ۲ فروری ۱۹۰۴ء / ص ۵)

بھنڈول = انڈ بھنڈ۔

"کم از کم اس کی امید ضرور رکھتا ہے کہ اس کو بھنڈول
کر دے گا"۔ (اتحاد ۱۵ جنوری ۲۹ / ص ۳)

بھنڈی خانہ = اسٹور۔

"زنان خانے سے ملحق بھنڈی خانے ہوتے تھے"۔

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص ۴۸)

بھنسا گھر = باورچی خانہ۔

"برتن اور کھانا پکانے کے سامان ٹی سیٹ وغیرہ اس
کے علاوہ ہیں، جو اگر کوئی اسیر زنداں (کلاس I کا)
چاہے تو اسے الگ مل سکتا ہے، میرے یہ سامان بھنسا
گھر میں ہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص ۱۸)

بھنگی = بھیگی۔

"مجھے اسی ٹاٹ اسی بھنگی ہوئی زمین اور زخموں سے
بھرے ہوئے بڈھے سے محبت ہو گئی تھی"۔

(رشید اختر / شفیق / درپن ص ۱۰۶)

بھنگیڑی = بھنگ پینے والے۔

"اس کے بال بچے بھی گنجیڑی بھنگیڑی ہو گئے ہیں"۔

(روشنی / یکم دسمبر ۱۹۲۹ء / ص ۵)

بہوان = بہو کی جمع۔

"اور بہوان اور نتن بہوان ماتحتی کرنا پسند نہیں کرتی
ہیں"۔ (سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص ۳۶)

بھوتری = کند۔

"مارکسیت دو دھاری تلوار ہے جس کی ایک دھار بھوتری ہے"۔ (کلیم الدین احمد / اردو تنقید پر ایک نظر / بار اول ایڈیشن / صـ ۱۹۰)

بھوتنا = بھوت۔

(الف) "کالے کلوٹے بھوتنوں کے بچے ہیں"۔

(کلام حیدری / بے نام گلیاں / صـ ۹۰)

(ب) پشتہ والے مکان کا سچا بھوتنا بڑبڑاتا ہوا اٹھے ہوئے کیچڑ میں دبک گیا"۔ (راز / پشتہ / مترجم محمد اعظم / صـ ۲۶)

بھوتی = کُند۔

"کریں تو قوم کو بھوتی چھری سے اپنے حلال"۔

(الینج ۵ مئی ۱۹۰۵ / صـ ۲)

بھوج بند = کوئی زیور۔

"مگر ہاں جڑاؤ چیزیں رکھ لوں گی، ہاتھ کی جہانگیری، موتیاں کی سمرنی، بھوج بند اور گلے کا لیا"۔ (سجاد حسین / حاجی بغلول / صـ ۲۰)

بہورنا = بہتر ہونا۔ دن پھرنا

"گھورے کے بھی دن بہورتے سنا ہے معلوم نہیں کہ انجمن اسلامیہ کا بھی دن کبھی بہورے گا یا نہیں"۔

(الینج ۹ جولائی ۱۹۰۲ / صـ ۳)

بھورا = بھوری شکر، بورا۔

"اس دودھ کو بھاڑ کر ذرا سا بھورا ڈال کر دانے دانے خشک یا ہلکا شیرہ دار بھینس بنا کر کمرے میں چھینکے پر لٹکے ہوئے بڑے طشت میں رکھ دیا جاتا"۔

(عاجز / جہاں خوشبو ہی ... صـ ۳۶۲)

بہو بہوڑنا بہو آئے تو کٹنا = بہو کا انتظار لیکن شادی کے بعد بہو سے جلنا۔

"بیٹوں کو بیاہتی کیوں ہیں! وہی مثل ہے۔ بہو بہوڑنا بہو آئے تو کٹنا"۔ (شاد / صورت الخیال / صـ ۱۶۹)

بھوکا بنگالی کہے بھات بھات = بنگالی چاول پر ٹوٹتے ہیں۔

"بقول شخصے بھوکا بنگالی کہے بھات بھات' اس کو منہ مانگی مراد مل گئی"۔ (امیری کہانی میری زبانی / رہا نیل / مرزا / صـ ۱۶۵)

بھوکھ = بھوک۔

"جب خوب بھوکھ معلوم ہو تو جس قدر کھا سکتے ہو اس سے کم کھانا"۔ (سخن / تہذیب النفوس / صـ ۳۳)

بھوکھے = بھوکے

(الف) "سخت بھوکھے اور پیاسے اور غمزدہ"۔ (شاد / نقش پائدار / صـ ۳۶)

(ب) "حضرت فریاد کی سوانح عمری کے لئے بھوکھے ہیں"۔

(شاد / مکتوبات / صـ ۲۷)

بھوکے شیر کا اعتبار نہیں = بھوک کے عالم میں شیر حملہ کر سکتا ہے۔

"بھوکے شیر کا اعتبار نہیں' خود نہ کہہ سکی تو بوا سے کہلواؤں گی"۔ (شمیم منظفر پوری / دوسری بدنامی / دوسری بدنامی / صـ ۹۱)

بھولا چوکا = بھولا بھٹکا۔

"شاذ و نادر ہی کبھی کوئی بھولا چوکا آجاتا"۔

(باری ساقی / طوفان حیات / نوید اپریل ۲۵ / صـ ۵۳)

بھولے = بھولے۔

"کسی کی شان امارت پر ثروت ظاہری کی بھولے بھی پرواہ نہیں کی"۔ (ثاقب عظیم آبادی / یادگار عشق / صـ ۷)

بھومج = کوئی ذات۔

"پڑھنے والوں میں اُدھک ترسنتال اور بھومج ذات

کے لوگ ہیں"۔ (روشنی ار دسمبر ۸۴ء ص۵)

بھونجی بھانگ = بھوانی کوڑی۔

"اب باقر بھو کے پاس تو بھونجی بھانگ نہ بچی تھی وہ کیا نہاتیں اور کیا نچوڑتیں"۔ (شفیع جاوید/ آمریف اس خدا کی ص۲۲)

بھونکار = بھونکنے کی آواز۔

"کتے کی ہیبت ناک بھونکار۔۔۔ ساری کائنات کو لپیٹ میں لے لیتی ہے"۔ (غیاث احمد گدی/ کوئی روشنی/ سارا دن ص۱۹)

بھوئیں = ایک ذات

"رنڈیوں کی بھیڑ ہے۔ بھوئیوں کے لڑکوں کا ہجوم ہے"۔

(عبدالغفور شہباز/ زندگانی بے نظیر ص۲۵)

بھونا = بھونجا۔

"مکئی اور بونٹ کے بھونے اور شکر کے لڈو اطمینان سے اتار کر کھا سکے گی"۔ (شکیلہ اختر/ اس عہد میں جینے کو سا ص۵۴)

بھیڑھ کا کھیت =

"گڑھے پر بھیٹھ کے کھیتوں میں کیسی ارہر لگی ہوئی تھی"۔

(کاروان/ اختر اورینوی ۱۰۰ امر فروری ۴۵ء ص۳)

بھیج کی ذات =

"اگر کچھ بولوں تو جیتا بھی نہ بچوں یہ بد و لوگ نہ بھیج کی ذات کسی کی کچھ سنتے ہیں"۔ (حلیۃ الکمال/ شاد عظیم آبادی ص۲۰)

بھیدیلی = پر اسرار

"میں تجسس بھری نگاہوں سے گامی کی بھیدیلی آنکھوں کی حرکت کو دیکھ رہا ہوں"۔ (گامی/ اختر جمال/ صبح نوجوانی ۸۸ء ص۳۶)

بھیک منگی = بھیک مانگنا۔

"مسلمانوں کا تناسب ایک سے تین فیصد نہیں ہو سکتا تھا لیکن بھیک منگی میں سب سے آگے"۔ (اسٹیم ۲۱ مارچ ۵۸ء ص۲)

بھیم سینی کپور = بھیم سینی کافور۔

"بھیم سینی کپور لڑکے والی عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے تھوڑے دن کا موتیا بند آرام ہو جاتا ہے"۔ (روشنی ار جولائی ۸۴ء ص)

بھینڈے لڑانا =

"اور ان کے آپس میں خوب بھینڈے لڑا دیتے"۔

(عبدالرحیم/ تذکرہ صادقہ ص۱۳۶)

بھینس گارنا = بھینس دوہنا۔

"دوسری طرف بھینسیں گاری جا رہی ہیں بالٹیوں میں دودھ جمع ہو رہا ہے"۔ (کلام حیدری/ دیباچہ بالاگ ص)

بھینگنا = بھیگنا۔

"ہزارہا تماشائی (جن میں عورتیں بھی شامل تھیں) نفیس نفیس لباس زیب تن کیے پانی میں بھینگ رہی تھیں شور بور ہو رہی تھیں"۔ (انسان کی پرواز/ عزیز الدین مجمی ص۹)

بھیا بھروسے گدکا = دوسرے کے بھروسے پر کام کرنا۔

"بہار میں ایک محاورہ ہے 'بھیا بھروسے گدکا' میں جناب سردار سورن سنگھ کا یہ بیان کہ 'ہم اکیلے نہیں ہیں' پڑھ کر بے ساختہ یہ محاورہ یاد آگیا"۔ (کلام حیدری/ فرزانہ ص۱۹۶)

بیا = چھوٹے بیلون۔

"دو علد ہوا میں اڑنے والے بئے یعنی چھوٹے بیلون یا تمغے بھی خطوط کے ساتھ پائے گئے"۔

(انسان کی پرواز/ عزیز الدین مجمی ص۱۵)

بنیں ہتھا = جس کا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ سے زیادہ کام کرتا ہو۔

"پہلی دفعہ احساس ہوا کہ وہ بنیں ہتھا تھا۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۹۵)

بے افاقہ = بے آرام۔

"سارا قافلہ بے افاقہ ہو گیا۔" (رحلۃ الومنی / سید محمد عقیل ص۳)

بے استرہ مونڈنا = بے طرح لوٹنا۔

"بازار حسن تجارت کی منڈی جہاں اچھے اچھے مالدار بے استرہ کے مونڈے ہی جاتے ہیں۔" (ایشیا ۱۵ جولائی ۱۹۶۳ء ص۶)

بے ایمان کی قبر = پیٹو۔ بہت زیادہ کھانے والا۔

"نہ معلوم یہ لوگوں کے پیٹ تھے یا بے ایمان کی قبریں۔"

(ہماری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۳۶)

بیانوے = بانوے۔

"ایک ہزار آٹھ سو بیانوے۔" (عنوان افسانہ) کلام حیدری کا

ایک ہزار آٹھ سو بیانوے / گولڈن جوبلی ص۵)

بی بی آر سی = توہم پرستوں کے لیے کوئی مقدس ہستی۔

"زین خان اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آر سی سے اُس مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے۔۔۔"

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۲)

بی بی مریم کا کھٹولا = مفت کی سواری

"سبحان اللہ گاڑی کا ہے کو آتی ہے بی بی مریم کا کھٹولا آتا ہے۔" (ایشیا ۸ / ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۴)

بے پرد = بے پردہ۔

"اس دالان سے مکان بے پرد ہوتا ہے۔"

(سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۲)

بیتا بخش = بیت خش۔

"کبھی کبھی مکتب کے طالب علموں کو بلوا کر اپنے سامنے بیتا بخشی کرواتے تھے۔" (محمد مسلم / شاد کی کہانی ص۲۹)

بے تھکاؤ = بے تکان۔

"مسلمان جو دشمنوں کے مقابلہ میں بدرجہا قلیل تھے بے تھکاؤ تازہ دم خوش اور بشاش معلوم ہوتے تھے۔"

(عبدالحلیم شرر / افضل البشر ص۱۰۱)

بیٹا بٹارو = اولاد۔

"تیرے بیٹا بٹارو کو چھوڑ جانا عقلمندی سے دور ہے۔"

(سجاد عظیم آبادی / محل خانہ ص۱۳۳)

بیٹھا بیٹھی = بیکاری۔

"مرا کو میں کانفرنس ادھر بیٹھا بیٹھی ہے۔"

(ایشیا ۹ مارچ ۱۹۰۷ء ص۵)

بیٹھالنا = بیٹھانا۔

(الف) "ایک بات ہے جو کہ ہمیں اور تمہیں ابدی ماتم میں بیٹھال دے۔" (تاریخ ہند از فرید سید / دردانی ص۲۹)

(ب) "بیوہ عورتوں کو بے نکاح گھر میں بیٹھال رکھنے میں مزہ کون کون عذاب کا چکھا ہو گا۔"

(غلام حسین / انہ فزاد ص۸)

بیجو آم = ایک قسم کا تخمی آم۔

"جیسے کوئی غریب بیجو آم کے پھینکے ہوئے چھلکوں کو رس نکل جانے

کے بعد بھی چاٹ بینا پسند کرتے۔"

(افشاں پا محو / اختر اور ینوی / معاصر فروری ۴۲ء / ص ۳۵)

بیچ کھوچ = بیچ بچ۔

"کل املاک اپنی بیچ کھوچ کر الہ آباد چلے گئے۔"

(مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادق ص ۲۳)

بیداد خاں کی دم = ظالم۔

"اڑ ڑڑ دھڑیم اجاڑوں شانے چت ابات تری کی بڑے بیداد خان کی دم بنے تھے، اکڑوں نے بیکیتی کرتے تھے۔" (البیخ ۶ جنوری ۱۹۶۹ء / ص ۳)

بے دانہ گھاس کا ٹٹوا = بغیر خرچے کا جانور

"پھر اخبار چلے کیا اپنا سر۔ اخبار کچھ بے دانہ گھاس کا ٹٹوا نہیں ہے کہ چل رہا ہے۔" (البیخ ۱۵ جنوری ۱۹۰۶ء / ص ۵)

بیدر =

"قدیم تعداد بیدر کی گڑگڑیاں وغیرہ اس کے ہاتھوں بیچ آتے تھے۔" (شاد کا عہد اور فن / ارشاد / ص ۲۱)

بیرا = صف کی صف

"ایک ہمارا زمانہ تھا کہ لاٹھی ہاتھ میں لی اور بیرے کے بیرے چت ہو گئے۔" (ندیم نومبر ۱۹۳۲ء / از آفتاب حسن ص ۶۶)

بیرگے =

"جس نے بجائے معمولی بیرگے کے موٹے بانس کے بیرگے بنوائے تھے۔" (راز / مرتبہ ترجمہ و اوس / ... اعظم ص ۹)

بیکر =

"جرمن کے منقطع دستوں کو شمالی علاقوں میں ایسا بیکر پھنسا دیا ہے کہ اسٹوک ہوم کی رپورٹ اسے بالکل ناگفتہ بہ بتاتی ہے۔" (دیہات ۲۰ اپریل ۱۹۴۰ء / ص ۱)

بیکرنی = لونڈی۔

"جلدی سے ایک بیکرنی بھیج کر باہر سے منصف صاحب کو بلا بھیجا۔" (البیخ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء / ص ۶)

بے کہاپن = مطلق العنانی۔

"پھر ان کے رہتے ہوئے یہ بے کہاپن جو دیکھنے میں آیا گزر گئے۔"

(شاد / صورت الخیال ص ۲۱)

بے کہنا = خود سر، سرکش۔

"دس برس کا سیانا لڑکا اور ایسا بے کہنا۔"

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۴۹ / ص ۵۲)

بی گرمی خانم = گرمی۔

"ادھر ہفتہ سے بی گرمی خانم کی وہ آتش فشانیاں نہ رہیں۔" (البیخ ۲۸ جون ۱۹۰۶ء / ص ۷)

بیگھہ = قطعۂ اراضی۔

"مگر وارث علی گنج کے نزدیک چھوٹے سے بیگھے پر ایک درخت نظر آیا۔" (ندیم جون ۱۹۳۲ء / بادشاہ کی آپ بیتی / از عقا ...)

بیلا = بلا۔

"بیلا فرق وہی فتنہ مسلمانوں میں پیدا کر دیا۔"

(عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص ۲)

بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل =

"یہ میری بدقسمتی رہی کہ ان کی نظر عنایت ہوتے ہوئے

بھی میں بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل ہوتا رہا۔" (صدر الدین فضا / حیات کلیم ص۱۰۲)

بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل تلے =

"گرہستی لگائی اور لٹی، بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل تلے رہنا پڑا۔" (سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۱۰)

بیلہٹہ = بیل کا بازار۔

"ایک بازار بیلوں کا جسے بیلہٹہ کہتے ہیں اس میں بڑے منافع ہوئے ہیں۔" (مرتضیٰ رضوی نجیا / انبے خرواں ص۲)

بیماری کا گھر کھانسی، لڑائی کا گھر ہانسی =

"کھانسی تمہیں اکثر ہو جایا کرتی ہے یہ اچھی بات نہیں، مثل ہے بیماری کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی۔" (عبد الغفور شہباز / خط بنام صغرا / مکاتیب شہباز ص۹۵)

بین = بینڈ

"پانچ سات بے سُرے بین بلجے۔" (شاد عظیم آبادی / بھاولی ص۲)

بینگل = ۶۰ بینگل کا ایک اونگل۔

"اور چاند کی نوک شمال کی جانب ایک اونگل ۲۹ بینگل بلند اونچی رہے گی۔" (الپنچ ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء ص۲)

بے نمکی = بے نمک

"چند سال پہلے بھی یہاں ایک خاص گرم جوشی ہوئی جو اپنے کام کے مطابق بانتیجہ بھی ہو چلی تھی لیکن آخر کی بے نمکی نے کچھ ہونے نہ دیا۔" (الپنچ ۱ فروری ۱۹۰۱ء ص۴)

بیوانی = پاؤں کے پھٹنے کی جگہ۔

"ہاتھوں سے پاؤں کی بیوائیوں سے پیپ بہہ رہی تھی۔" (غیاث احمد گدی / کوڑھ / سارا دن دھوپ ص۱۷)

بیورا = Data

"فضائیہ کے غبارے کی اڑان اور چناؤ خرچ کا بیورا کرپٹ پریکٹس نہیں ہے۔" (سنگم ۱۱ جون ۷۵ء ص۱)

بیہڑ = دشوار گذار۔

(الف) "ہے بیہڑ ڈگر اور مٹی کوال
ہے تیزی سے کیچڑ میں چلنا محال"

(جلوہ صد رنگ / عبد المجید شمس ص۵۰)

(ب) اور فلسفی وقت کے اوصاف ہیں بیہڑ
ہر دم وہ طلسمات توہم میں ٹے گا

(پروگرام دھمی / جنوری ۵۹ ص۱۱)

بیہن = بیج۔

"چلئے بیل کی ضرورت رہی نہ ہل کی نہ بیہن کی حاجت رہی نہ پانی پٹانے کی۔" (الپنچ ۹ اگست ۱۹۰۲ء ص۳)

بے ہوائی = بے تکی۔

"اب بے ہوائی انسان کو عقل کے ناخن ترشوانا چاہئیں۔" (مسلم عظیم آبادی / حیات کلیم ص۱۳۵)

بیہوتا = شادی بیاہ۔

"نواب سید احمد علی خاں مرحوم کے گھرانے میں ہنوز نئی خاندان سے بیہوتا جاری ہے۔" (ریاض الانشاء / احمد علی خاں ص۳۳)

(پ)

پاتراب =

"پھر کیا تھا دیوالی کے قریب ۱۵ اراپریل کو خوب خوب پاتراب ہوئے"۔ (البیچ ۲/ مئی ۱۹۰۳ء/ ص۳)

پاٹ = راہ دیکھنا۔

"کوئی سمندر خود بھی کسی جنم جنم کے پیاسے پرندے کی پاٹ دیکھ رہا ہے"۔

(غیاث احمد گدی/ جوھی کا پودا اور چاند/ بابا لوگ ص ۳۰۹)

پاٹم پاٹ = پورے کا پورا۔

"ننگے پاؤں دروازے کی طرف دوڑا۔۔۔ پاٹم پاٹ دروازہ کھول دیا"۔ (ماجرا/ جہاں خوشبو ہی۔۔۔ ص ۲۱)

پاٹھا = بکری کا بچہ۔

"ہزاری باغ سے تبادلہ ہو جائے تو کالی مائی کو پاٹھا چڑھاؤں"۔

(غلام سرور/ گوشے میں قفس کے ص ۵۵)

پاچک = چورن۔

"وہ بوتل میں پاچک بنا کر بیچتے تھے۔ پاچک ان کا مفید اور نفع کا تھا"۔ (عبدالحسن/ یادگار روزگار (دوم) ص ۲۶۳)

پادڑی = پادری۔

(الف) انگلستان کے پادڑیوں نے ہندوستان کے قحط زدوں کے لئے ایک امدادی سرمایہ قائم کیا ہے"۔

(البیچ ۲۶ نومبر ۱۸۹۶ء/ ص۵)

(ب) علاوہ ازیں پردہ کا اٹھنا مشنری لیڈیوں ہی کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت نہ ہوگا بلکہ پادڑیوں کے لئے بھی"۔ (پردہ سسٹم/ محبوب الحق ص ۱۶)

پارچون = بساطی کی دکان۔

"شہر میں پارچون کی اچھی خاصی دوکان ہے"۔

(شمیم مظفر پوری/ بے چارہ شاعر/ خون کی مہندی ص ۱۹)

پاری = باری، موقع۔

"میں نے ارادہ کیا تھا کہ قبل اس کے کہ آپ کے ہاں سے جواب آئے ایک طولانی خط اور لکھوں مگر مہلت نے پاری نہ دی"۔ (عبدالغفور شہباز/ خط بنام سید محمد/ مکاتیب شہباز ص ۱۰)

پاڑٹی = پارٹی۔

"جانا ہو پاڑٹی میں تو اچکن کو کیا کریں"۔

(چٹکیاں/ ابوالخیر خیر رحمانی ص ۷)

پاڑے = چیتل۔

"آج دو ایک روز سے ایک شیر نے بہت پریشان کر رکھا ہے بہت سے پاڑے اور بھینسیں کھا چکا ہے"۔

(مرداس چھوے/ ظفر اوگانوی/ صنم جولائی ۵۶ء/ ص ۲۱)

پاکڑ = پیپل سے ملتا جلتا درخت۔

(الف) "ہے پاکڑ بھی اس وقت دولہا بنا۔
ہے پہنے ہوئے اک گلابی قبا"۔

(جلوۂ صد رنگ/ عبدالمجید شمس ص ۲۱)

(ب) "پاکڑ تلے سنتاروں کے اڈے میں ملے گا"۔

(پروگرام واہی/ صبح نو جنوری ۵۰ء ص ۱۰)

پاکھر = سازوسامان۔

"ان کے گھوڑے فولادی پاکھروں میں آراستہ رہتے

تھے۔" (تاریخ بہار/شاد عظیم آبادی/ صہ۱۱)

پاگھر = جگالی۔

"بیل اے پاگھر کرتے ہوئے اس طرح دیکھ رہے تھے۔"

(کلام حیدری/ رخصیاں اور سلاخیں/ بے نام گلیاں صہ۱۵)

پالاس = کوئی جنگلی جھاڑی۔

"اس کے آگے پالاس کی جھاڑیاں آپ کو دکھلائی دینگی۔"

(دیہات ۲۳، جولائی صہ۵)

پالکی رکھانا = بولتی ماری جانا۔

"آپ نے صرف ایک سوال کیا لیکن میری پالکی رکھا گئی۔"

(کلیم/ اپنی تلاش میں ۲ صہ۲۱)

پالکی گاڑی = پالکی۔

"بڑے ابا پالکی گاڑی پر کسی مریض کو دیکھ کر لوٹ رہے تھے۔ (کلیم/ اپنی تلاش میں ۱ صہ۹۰)

پالنگ = پولنگ۔

"چیف ویپ نے پارٹی ممبروں کو یہ حکم دیا کہ پالنگ (ووٹ دینے) میں قاسمی صاحب کو فرسٹ پریفرنس (پہلی ترجیح) دیں۔" (ٹوٹتے ہوئے آدمی/ شاہ محمد عثمان صہ۲۷۵)

پالو = پالتو۔

"کوئی پالو ہرن چوکڑی بھول کے کھڑا ہوا اہل بزم کا منہ دیکھ رہا ہے۔ (ضمیر الدین مرثیہ گیاوی/ احیاء مومن صہ۸)

پالو = ہل کا وہ حصہ جو بیلوں کے کاندھے پر رہتا ہے۔

"وہ ہل لے کے کاندھوں پہ گھر سے چلے
چلا کوئی ساتھ ان کے پالو لیے۔"

(جلوۂ صد رنگ/ عبد المجید شمس صہ۵)

پالے = بلے۔

"جن کے پالے لاش پڑے گی ان کو تو کرنا ہی پڑیگا۔"

(بدرالحسن/ یادگار روزگار (۴) صہ۴۳)

پانجر =

"بخار سے پھر سیت چڑھ گئی 'پانجر گیا'۔" (شاد/ صورت الخیال صہ۱۴۱)

پانڑے جی = پانڈے جی۔

"کہیں سے پانڑے جی کو ایک کافی گلے دان میں ملی۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ محمد مقبول/ صنم نومبر ۵۸ صہ۱۷)

پانکڑ = ایک گھنا درخت۔

"سردیوں میں کپکپاتی صبح میں جب پانکڑ کے درخت کے سب پتے گر چکے ہوتے۔" (حاجر/ جہاں خوشبو ہی ... صہ۱۴۵)

پانکھا لگنا = کوئی عارضہ۔

"ایک دم سے پیٹ سٹ گیا 'پانکھا لگ گیا ہے'۔"

(کلام/ تاریخ اور جگہ/ الف لام میم صہ۱۵۱)

پانی اپٹنا =

"ذرا سی ہلچل سے پانی اپٹ سکتا تھا۔"

(دوسری بدنامی/ اثر منظر پوری/ صنم جولائی ۱۹۶۳ صہ۴۰)

پانی پٹانا = پانی ڈالنا۔

"اس کے بعد دونوں پر سے لے کر پاؤں تک بطور مسنون تین تین بار پانی پٹایا گیا۔" (حکیم شعیب پھلواروی/ نغمۂ بلبل صہ۱۹۷)

پانی پارا = اسٹیشن پر پانی پلانے والا۔

"پانی پارا سے داتون لے کر منہ دھویا۔"

(کلام/ کھنڈر اور سلاخیں/ بے نام گلیاں صہ۱)

پانی پھل = سنگھاڑا۔

"اور سارے حصے میں پانی پھل پیدا کیا جاتا ہے۔"

(ضلع سہسرام/تاریخ سہسرام ص۵۹)

پانی پینا چھان کے پیر کرنا پہچان کے۔

ہر معاملے میں چھان بین ضروری ہے۔

"پانی پینا چھان کے پیر کرنا پہچان کے، ایسا نہ ہو کہ پیر گم است۔" (بدر الحسن/ضمیمہ ۶ یادگار روزگار ص۲۴)

پانی ٹیکس = پانی کا ٹیکس۔

"میونسپلٹی تو یہاں کے لوگوں سے پانی ٹیکس وصول کرتی ہے۔" (صدائے عام ۳/مئی ۸۴ء)

پانی چھوڑنا = پانی کی نکاسی۔

"۱۶ ہزار کیوزک پانی چھوڑنے سے ہگلی کے پانی کا کھارا پن چلا گیا۔" (سنگم ۲/ستمبر ۷۵ء ص۲)

پانی سوتنا = پانی ڈالنا۔

"اور ابھی ہاتھ سے پانی سوت رہے تھے کہ حالت دفعتاً غیر ہوگئی۔" (سید سلیمان ندوی/یادِ رفتگاں ص۲۵۶)

پانی گھسنا = پانی کا بھرنا

"بہتیرے گاؤں میں پانی گھسا ہوا ہے۔" (سنگم ۳۱ جولائی ۷۵ء ص۳)

پانی لگا ہونا = پانی کھڑا ہونا۔

"ہزاروں گھروں میں سینہ کے برابر پانی لگا ہوا ہے۔"

(سنگم ۱۰/اگست ۷۵ء ص۲)

پانی مارنا = پانی جھاڑنا۔

"ڈیلا ایک دن کھڑکی کے باہر اپنی ٹانگوں کو لٹکا کر بیگم صاحبہ کے جڑاؤ گہنوں کا پانی مار دیتی۔"

(تحفہ نوروز/ترجمہ شرف آروی کار مغرب جنوری و فروری ۲۵ء ص۲۲)

پانکا = کیچڑ۔

"تالاب شیر شاہ سے پانکا نکال کر۔" (ضلع سہسرام/احیائے شیر شاہ ص۱۸)

پاو بارہ = پو بارہ، فتح۔

"اپنے دل میں خوش ہو کر کہ اب پاو بارہ ہے۔"

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۶)

پاؤ روٹی = ڈبل روٹی۔

"ایک چھوٹی سی کاپی بنا رکھی تھی جس کو وہ لوگ پاؤ روٹی کہا کرتے تھے۔"

(ندیم مارچ ۴۲ء/وحید الہ آبادی از منظور الرحمٰن ص۱۴)

پاونا/ پاوناں = قرض

"ان کا پاونا میرے ذمہ اب نہیں رہا۔" (سوانح بدر الحسن/بدر الحسن ص۳۶)

"کچھ سوٹ نکلے، کچھ اخباروں کا کاغذ اور کچھ فرنیچر نکلا اور کرایہ والوں اور نوکروں کا پاوناں نکلا۔"

(بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱۱)

پائتانے = پائنتی۔

"ڈرائیور کے پائتانے اپنے بستر پر بیٹھا نوجوان تدے تمسخر سے بولا۔" (الیاس احمد گدی/روشنی (آدمی) ص۱۰۱)

پاؤں پیدل چلنا = پیدل چلنا۔

"انہیں دور تک پاؤں پیدل چلنا تھا

(شفیع جاوید/تعریف اس خدا کی ص۴۳)

پاؤں میں گھرنی بندھنا = پاؤں میں چکر۔
"پاؤں میں گھرنی بندھ گئی۔ صبح سے شام تک کرایہ کے ٹٹو کی طرح مارا پھرتا ہوں۔" (الپنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ء ص۵)

پائجامہ = بیوقوف۔
"آپ بس نرے پائجامہ ہیں۔" (الپنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۲ء ص۷)

پائجامہ کھونٹنا = پائجامہ چڑھانا۔
"دلیسنہ جیسا بہار کا گاؤں جہاں آج بیسویں صدی کے آخر چوتھائی میں بھی جانے کے لیے پائجامے کھونٹنا پڑتا ہے۔"
(کلیم عاجز/ایک سپاہی اور گرا/ذکر و فکر ص۹)

پائینچہ بھاری ہونا = پاؤں بھاری ہونا۔
"ابھی اللہ رکھے پائینچہ بھاری ہے اس پر توان کا یہ حال ہے۔"
(سجاد عظیم آبادی/ نئی نویلی ص۳۵)

پائی کرنا = سلائی کرنا
"وہ کاریگر پائی کرنے کے وقت ہر دفعہ دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔" (حکیم شعیب رضوی/غم پر ملال ص۵۲)

پایا جانا = جن سوار ہونا۔
"سرکار آپ سے ہم نہ کہتے تھے کہ صاحبزادی کہیں پائی گئی ہیں۔ مولوی صاحب نے بھی کہا کہ آسیب ہے۔"
(والدہ سلیمان/ اصلاح النساء ص۱۵)

پپلامون = کوئی جڑی بوٹی۔
"اس کے بعد اجھوانی کی پڑیا میں سے پیپل، پپلامون، ہلدی، کلونجی ..." (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۳)

پپنی = پلک

(الف) "پپنیاں آنکھوں کی کسی قدر لمبی تھیں۔
(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۹۳)
(ب) جب وہ اپنی بھاری پپنیوں کو اٹھاتی تھی۔ اور میں اس کی نگاہوں کو دیکھتا تو میں لرزنے لگتا۔" (ترجمہ آرزو جلیلی/معاصر مارچ ۴۳ء ص۲۶)

پُتا = پپا پُتا۔
"مٹی سے پُتے مکان میں چونے کے وہ گول گول پھول"
(بابل کے گیت/عصمت آرا/صنم اپریل ۶۳ء ص۵)

پتا کھڑکا اور گھوڑا ابھڑکا = پتا کھڑکا بندہ سرکا۔
"پس آئے اوس رسول کے پاس علی اور اس چڑیا کے ساتھ اوس رسول کے فقط پتا کھڑکا اور گھوڑا ابھڑکا۔"
(تحقیق مشربی/میر وحید الدین ص۲۷)

پتامری =
"ایسے حضرات جب موڈ میں نہیں رہتے تو اجنبی آدمی بھی سمجھ سکتا ہے کہ پتامری پہنے ہوئے ہیں یا جرگی پر سے مردے جلا کر ابھی فرصت ہوئی ہے۔"
(بدر الحسن/یادگار روزگار (۳) ص۱۴۵)

پترہ = کاغذ پتر
"ایسا گیا گذرا ابھی نہیں کہ آنکھوں کے سامنے کوئی غلط کام کرے اور میں دیکھتا رہ جاؤں اس لیے میں نے بھی اپنا پترہ وغیرہ درست کرلیا۔"
(عاجز/ایک دیسی ایک بدیسی ص۴۳)

پتلونگ = پتلون

"کورٹ و پتلونگ بھی چڑھا، دھوتی سلیپر پر کورٹ بھی چڑھا مگر قومی نشانات کا خیال ہر ایک کو رہا۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۱۲۶)

پت مرا = جس کے لطیف احساسات زائل ہو چکے ہوں۔

"شگفتہ نے محسوس کیا کہ چلو میاں پت مرا اور گھوم آئے۔"

(شمیم مظفر پوری / کرشن کا شیر ص ۱۳۱)

پتنگی = پتنگ۔

"پٹنہ میں پتنگی لکھنؤ میں کنکوا کہتے ہیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۲۶)

پتوہ = بہو۔

"جو اپنی پتوہ کے جھگڑا کرنے کی نالش کرنے آئی تھی۔"

(روشنی ۱ اکتوبر ۴۰ ص ۵)

پتھر کاٹنا = پریس کے پتھر کے سلسلے کی ایک اصطلاح۔

"چھپنے سے پہلے تو یہ کسی کو نہیں معلوم ہوگا۔ ہم فوراً پتھر کاٹ دیں گے پھر تقسیم کر دیں گے۔" (ٹوٹتے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص ۱۵۹)

پتیانا = یقین کرنا۔

"مگر کسی کو کون سمجھائے اندھا دیکھے تو پتیائے۔"

(الپنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۴ء ص ۶)

پٹ = ٹھپ۔

"مطلب یہ کہ اس کا کام پٹ تھا۔"

(رنگ حاضر ہے جناب / انجم جمالی / صبح نو اگست دسمبر ۵۴ء ص ۵۲)

پٹاخ پٹاخ = پڑاخ پڑاخ۔

"لڑکوں نے پٹاخ پٹاخ اپنی کتابیں بند کر دیں۔"

(چلمن / زکی انور / صبح نو ماہ دسمبر ۵۲ء ص ۲۹)

پٹارا = کاغذ کا غبارہ۔

"بیاہ شادی میں جس طرح پٹارے اڑائے جاتے ہیں، پہلے پہل ماگو فایر صاحب نے اسی طرح پٹارے بنائے تھے۔" (روشنی ۱۵ جولائی ۴۰ ص ۳)

پٹاون اور کوڑن = سینچائی کرنا اور زمین کھودنا۔

"اس میں ہر ماہ میں جیٹھ تک پٹاون و کوڑن کی ضرورت ہے۔" (کھیتی / سید یوسف امام ص ۲۳)

پٹا ہوا گدھا = خوف زدہ، فرماں بردار۔

"احمد یہ باتیں سنتا اور پٹے ہوئے گدھے کی طرح سر نیچا کئے ہوئے کھڑا رہتا۔" (اور نئی ایسی / اسٹلر وپس ص ۷۹)

پٹپڑی

"زیادہ تر پیشانی اور پٹپڑی میں درد معلوم ہوتا ہے۔"

(پارسنا تھ / رسالہ طاعون ص ۲۶)

پٹّر = پٹّی

"معلوم ہوتا ہے کہ پڑھنے والے کی آنکھوں پر سے پٹّر ہٹا دیا گیا۔" (ندیم مارچ ۳۲ / نظرات (اداریہ) ص ۲)

پٹنی = سینچائی کا پانی

"پٹنی کا پانی ہنوز بند کردہ شگاف سے ناسور کی طرح رس رہا تھا۔" (آخری پانی / رفعت انجمی / صنم دسمبر ۵۶ء ص ۲۵)

پٹنیا یکہ = پٹنے کا یکہ۔

"ان کے پاس برابر ایک بہت چھوٹا اور خوبصورت ٹٹو اور ایک پٹنیا یکہ رہا۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۲۰)

پٹوٹن = قبر کے تختے۔

"جب نعش مبارک اس میں نہیں ہے تو پھر پٹوٹن کی حاجت نہیں"۔ (صوفی منیری/ وسیلۂ شرف (ترجمہ) صفحہ ۱۳۶)

پٹون = قبر کے تختے۔

"ہر پٹون رکھنے میں درود اور کلام پڑھنے کا التزام تھا"۔

(حکیم شعیب رضوی/ غم پر ملال صفحہ ۱۷)

پٹونی = آب پاشی۔

"کوئیں پر سے جمعراتی سبزی فروش ان پڑھ کنجڑا ہونے کے باوجود بہت مہذب شائستہ باذوق تھا پٹونی چھوڑ کر پھاٹک پر آ کھڑے ہوئے"۔

(عاجز/ جہاں خوشبو ہی... صفحہ ۲۱۶)

پٹھار = پہاڑی۔

"جب جولان کے پٹھار پر ایک اور سمجھوتہ ہو تو شام والے سینا کے اس سمجھوتے کو بھی منظوری دیدیتے"۔

(سنگم ۱۱ ستمبر ۷۵ء صفحہ ۴)

پٹھرو = بکری کا بچہ

"ترکاری بک رہی تھیں کہیں کہیں ایک دو بکریاں یا پٹھرو"۔ (اور نیوی/ حسرت تعمیر صفحہ ۱۷)

پٹھالہ =

"کچے ڈھانچے میں کٹاریوں کے باندھنے، آئینوں کے کسنے، ڈھالوں کو نصب کر کے، پٹھالہ سینے اور چندیو کو چنیا کر باندھنے میں گذر جاتا"۔ (عاجز/ جہاں خوشبو ہی صفحہ ۱۴۹)

پٹھیا = ہاٹ۔

(الف) سامنے بالا بیگھہ جاتے ہوئے ترینے کا منظر اور ٹوٹا ہوا پل اور آلو کے کھیت اور بائیں کنواں اور بلندی اور پٹھیا بازار اور اسی تصور خیال اور غنودگی میں آدھی شب گذر جاتی"۔ (عاجز/ جہاں خوشبو ہی صفحہ ۱۹۶)

(ب) "سات بجے شب کو بیچارہ گودہی تیلی مع چند عورتوں کے کھگول پٹھیا آ رہا تھا"۔ (الپنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء، صفحہ ۷)

پٹھیا ٹھوک = فوراً بعد

"بہر حال میں پٹھیا ٹھوک میں رہا اور زمانے کو حیرت ہے وہ دونوں حیرت میں رہے تو کیا رہے کہ میرے اس ناتوانی میں بھی تنہا وہ کیا جوان دونوں نے مل کر کیا"۔ (عاجز/ یہاں سے کعبہ.... صفحہ ۹۱)

پٹھیہ = ہاٹ

"ایک بازار جس کو بہ زبان ہندی ہاٹ و پٹھیہ کہتے ہیں قائم کیا"۔ (مرتضیٰ رضوی/ خیابان بے خزاں صفحہ ۱)

پٹیانا = پٹانا۔

"بیچنے والے کا طرز پیشکش اس کا پٹیانے کا انداز اس کے باتیں بنانے کا طور گلے سڑے پن کی تلافی کر دیگا"۔

(عاجز/ یہاں سے کعبہ... صفحہ ۹۱)

پٹی اوجاڑ = صفاچٹ۔

"پھر کیا۔ ایک طرف خورشید تاباں ایک طرف پٹی اجاڑ"۔ (الپنچ ۲۰ اگست ۱۹۰۴ء)

پٹیلی = حاملہ۔

"توندلٹکی ہے پیٹ سے ایسی
پٹیلی ہووے پیٹ سے جیسی"۔

(امین عظیم آبادی / فصیح الدین بلخی / صنم ستمبر ۵۰ء صفحہ ۱۴)

پٹے = لپیٹ۔

"انتہا یہ ہے کہ بڑے بھیا جن کی عمر پچاس کے پٹے میں تھی"۔ (ایاس احمد گدی / عزت آزار (آدمی) صفحہ ۹۲)

پچونے = پچنا۔

"تم نے اپنے اسٹیچو بنوائے اور عیسائی دنیا میں پچونے کا بھی کوئی سامان کیا"۔

(البنچ یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء / شیطانی تسلط اور تثلیث کی تکمیل صفحہ ۲)

پچڑ =

"اس کا دم نکلا جا رہا تھا اور یہ تین تین پچڑوں کا سوال تھا"۔ (شکیلہ کیڑے / آنکھ مچولی صفحہ ۱۸۵)

پچڑا =

"اور پچڑا گانے والوں کے اوٹکر لیس جوڑ گانٹھ پر خیال کرتے کرتے کچھ موزونیت اونکے ذہن میں آگئی"۔

(البنچ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء صفحہ ۳)

پچخنا = پچکنا۔

"یہ گول گھر کی سی توند پچخ کر گھڑے کے برابر نہیں رہے گی"۔ (البنچ ۱۵ فروری ۱۹۰۶ء صفحہ ۹)

پچ رکھنا = وزن رکھنا۔

"مگر اپنی بات کی پچ رکھنے کے لئے حاکم ہالے منزر ہاؤس کے اصول پر بگڑ کر کہا"۔ (انیونی / آزیری مجسٹریٹ صفحہ ۲۹)

پچ کلیان = بیکار۔

"ایک مولوی بشیر الدین احمد تو میرے دوست ہونگے باقی ایرے غیرے پچ کلیان"۔

(عبدالغفور شہباز / خط بنام حسین / مکاتیب شہباز صفحہ ۷)

پچمیل = پانچ رنگ

"کتابوں کو پچمیل نظروں میں خار کی طرح چبھ رہی ہے"۔ (البنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۴)

پچھ لینا = ساتھ دینا۔

"حمیدہ نے اپنی سہیلی کی پچھ لی"۔ (شین مظفر پوری / تین رنگیاں صفحہ ۴)

پچھاں = پچھم

"جب بہ شوق تحصیل علم پچھاں کو تشریف لے گئے تخمیناً بیس برس تحصیل علوم حالت سفر میں بسر کی"۔

(مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ صفحہ ۲)

پچھل ہتھی = اقبال مند۔

"آپ کو اس کوشش میں کامیابی ہو جائے تو ہماری سرکار سے آپ پچھل ہتھی کے خطاب کے مستحق ٹھہرینگے"۔

(نقش فریادی / مرقع چغتائی کا دوسرا رخ / بہارستان مئی ۳۱ء صفحہ ۴۹)

پچھلا ہونا = پھسلن۔

"سروں پر پچھلا ہونا، ناکوں پر عینک کی کمان چڑھنا۔ بوتلوں کا کاگ اڑاتا"۔ (البنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء صفحہ ۷)

پچھڑ = پیچ۔

"صدیق صاحب کچھ ایسے خاموش ہوئے جیسے بات تے کی ہو مگر پچھڑ رکھنے کے لئے انہیں کچھ نہ کچھ کہنا ہی تھا"۔

(دوسری بدنامی / شین مظفر پوری / صنم جون ۶۳ء صفحہ ۲۹)

پچھوا = پچھلا حصہ۔

"دیکھنا نہیں میرا پچھوا اس میں پھنسا ہوا ہے"۔

(پابند وقت / جمیل الرحمٰن / آزادی ہند ۱۵، ص۴۹)

پچھیا = پچھوا۔

"سموم پروئیا اور تلخ تند اور تیز پچھیا جو ہیں گھنٹوں ہر روز مہینوں برسوں چلتی رہی"۔ (غلام سرور / دیباچہ فراز دار ص۳)

پخت = کھانا۔

"وسیع دستر خوان ہر وقت بچھے رہتے تھے، سیکڑوں من کی پخت ہوا کرتی تھی"۔ (شاد / حیات فریاد ص۱۹۷)

پختنی = کھانا پکوانا۔

"میں سخت متحیر ہوا کہ میں نے صرف آدھ من کی پختنی کی ہے"۔ (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۲۱۱)

پخنی =

"جس وقت پخنی شروع ہوئی وہ عالم خود فراموشی میں خود کو جھنجھوڑنا شروع کر دیتا"۔

(شین مظفر پوری / آوارہ گرد کے خطوط ص۱۸۹)

پڈری = ایک چڑیا۔

(الف) "بلبلوں کی لڑائی اور پڈری اور ازنے کی لڑائی میں طیور کی جنگ آزمائی اور حسن تدبیر کا تماشا دکھایا ہے"۔ (عبد الغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۲۷۵)

(ب) "ایک دوکان کے سامنے ایک لڑکا مری ہوئی پڈری ہاتھ میں لے کھڑا رو رہا تھا"۔ (نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص۲۶)

پراگنا = پر نکلنا۔

"کیوں گورا نہیں تھی، تھی بہت ذرا سی پر نہیں اُگے تھے"۔ (غیاث احمد گدی / چہرے پہ چہرہ / سارا دن دھوپ ص۶۸)

پرانا چاول پنتھ پڑتا ہے = تجربہ قدر داں کی شے ہے

"کہتے ہیں پرانا چاول پنتھ پڑتا ہے۔ اس لحاظ سے اعظم کریوی کے افسانے ہلکے پھلکے اور زود ہضم ضرور ہیں"۔ (تبصرہ / اختر اورینوی / معاصر جون ۴۴، ص۴۹)

پرائی = رس نکالنے کا عمل۔

"اوکھ کی کٹائی پرائی ہو رہی ہے"۔ (روشنی ۵ / اپریل ۹۳، ص۲)

پرب = تہوار

"کبیوں کے ہاں سے تو ہمارے لئے ایک رقم معین مقرر تھی کہ وہ پرب تیوہار میں مل جایا کرتی تھی"۔

(عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۷۵)

پربی = تہواری

"اسی دن اس روپئے کو بالکمند کا تحفہ، نذر، پربی، تہواری بخشش اور انعام سمجھ کر خرچ کروں گا"۔

(عاجز / دھان خوشبو ہی.... ص۳۰۰)

پربیتی = پرائی بیتی۔

"دونوں آپ بیتی کہتے ہیں پربیتی نہیں کہتے"۔

(کلیم الدین احمد / جوش کی ایک نظم / سخن ہائے گفتنی ص۱۵)

پرپانکھ نکالنا = پر پرزہ نکالنا۔

"ارے اس گھر کی چھوکری بھی اب پرپانکھ نکالنے لگی"۔

(گھروندے / رشید اختر / نوجوان خاص نمبر ص۵۱)

پرپھٹکارنا = پر پھڑپھڑانا۔

"ایسا معلوم ہوا کہ کوئی چڑیا درخت پر پر پھڑکا رہی ہے۔" (سونے کی چڑیا/منظور محمد برق ص[illegible])

پرتال = تفتیش۔ راز معلوم کرنا۔

"ہوائی جہاز فوٹوگرافی اور پرتال کے سلسلے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔" (دیہات ۱۱ جون ۶۰، ص[illegible])

پُرتی = تکمیل۔

"اُس قافلے سے جا ملتا جہاں اُس کے آدرشوں کی پُرتی ہوتی ہو۔" (حلقۂ احباب/ظفر احمد/جنوری ۵۹ء)

پرچک =

(الف) میر جعفر ناظم بنگالہ سے سراج الدولہ کے خون کا انتقام لینا چاہیے تھا۔ انھوں نے بھی شہزادے کو پرچک دی۔" (فصیح الدین بلخی/تاریخ مگدھ ص۴۵۹)

(ب) کشف الحقائق میں جو شاہ محمد امین قدس سرہ کو گالیاں دی گئی ہیں اس کے مصنف بھی تو شاہ جلیل و شاہ محسن ہی ہیں، گو پرچک دینے میں وہ تمام حضرات ہیں جو تول بہل میں نظر آرہے ہیں۔" (شاہ حبیب الرحمن/فیصلہ اکبر ص[illegible])

(ت) "جھٹ وہیں آپ کو دن میں بھی پڑھ کر پرچک۔" (الپنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء، ص۷)

پرچول = پرچانا۔

"مگر جس ذیل میں حسب نسب کی پرچول ہوتی ہے۔" (الپنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۴ء، ص۹)

پرچہ = دستاویز۔

"بے زمین لوگوں کو زمین کا پرچہ دیا جائے۔" (سنگم ۱ مارچ ۷۵ء، ص[illegible])

پرچہ بازی = اشتہار بازی۔

"رانچی کالج کے طلبا نے احتجاجی جلسہ جلوس اور پرچہ بازی سے کالج کے ذمہ دار اور مجلس منتظمہ کو آگاہ کر دیا ہے۔" (سنگم ۱۳ فروری ۷۵ء، ص۲)

پرچھنا = غالباً پرکھنا۔

"چاند سے مکھڑے کو منڈوے کے تلے پرچھنے کا کوئی ارمان باقی رہ گیا تھا۔" (شکیلہ/منزل ترے کے کا سہارا ص۱۹۲)

پردب =

"ان کے حالات اندرونی و ذاتی کو اپنے ذہن اور شرارت جبلی کی پردب (اسلامی) کے ذریعے سے دریافت کیا۔" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۸)

پردہ کی بوا = پردہ کی بی بی۔

"جاپانی عورتیں دنیائے اسلام کی عورتوں کی طرح پردہ کی بوا نہیں رہتیں۔" (جاپان جدید کی عورتیں/حبیب الرحمن/گنجینہ جولائی ۳۴ء، ص۲۵)

پرسوں ترسوں = پرسوں نرسوں۔

"میرے خطوط آپ کو ملتے رہے ہوں گے، پرسوں ترسوں بھی ایک کارڈ لکھا ہے۔" (نام و پیام/ارشد کاکوی/صنم جون ۵۹ء، ص[illegible])

پرسوں ہو کر = پرسوں کے بعد۔

"پرسوں ہو کر اسٹیشن پر رخصت کرتے ہوئے اس کے ...

نے اپنے آنسو پونچھے اور سرگوشی کے لہجے میں کہا:"

(حسین مظفر پوری / کھوٹا سکہ ص۱۱۱)

پرکٹ = پرکٹا۔

"اس کی آواز سننے والے اسی تاک میں رہتے ہیں کہ پائیں اور پرکٹ بنا کر چھوڑ دیں۔" (النیچ ۲۲ اپریل ۱۹۷۲ء ص۶)

پرکٹے = تیز طرار

"بعض مخلص دوستوں نے جو پرکٹے اور دنیا کی ٹھوکر کھائے ہوئے ہیں، ترکیب رہائش دیکھ کر مخدوش ہوئے۔"

(یادگار روزگار / خواجہ کلاں وارثی ص۹۶)

پرکھارت = کاوش، کارگذاری۔

(الف) اس لئے نہیں کہ یہ کچھ میری پرکھارت ہے، یہ میرا کچھ کمال ہے، یہ کچھ میرا ہنر اور میرا آرٹ ہے۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۰۱)

(ب) ان حضرات کی یہ پرکھارت نہیں تھی بلکہ اس کے پردے میں وہی غیبی فرشتہ تھا۔"

(مانپوری / اینٹی فادر کانفرنس (طنزیات ۲) ص۱۸۹)

پرکھنڈ = سب ڈویژن

"ریاست سے پرکھنڈ سطح تک کمیٹیاں بنیں گی۔"

(سنگم ۴ ستمبر ۷۵ء، ص۱)

پرم = تاڑ کا پھل۔

"نہ پرم ہی ہے نہ آنٹھی ہے۔ میں ہوں اور افسر کی لاٹھی ہے۔"

(ماخوذ از مضامین گیلانی ص۳۹)

پروتن کی جوتی = ایک خاص قسم کی جوتی۔

"پاؤں میں گھٹیلے نما جوتیاں یا پروتن کی جوتیاں"۔

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۴۵)

پروتے = پرپوتے۔

"دونوں بزرگوار حضرت میر سید جعفر کے پروتے اور اپنے جد امجد کے جانشین و صاحب سجادہ اور اپنے وقت میں عظیم آباد کے سربرآوردہ مشائخ سے تھے۔"

(حسن میاں پھلواری / حضرت تاج سہروردی ص۱۷)

پروئیا = پروا۔

"سموم پروئیا اور تلخ تند اور تیز پچھیا چوبیس گھنٹوں ہر روز، مہینوں، برسوں چلتی رہی تھی۔

(غلام سرور / دیباچہ فراز دار ص۱۳)

پریا = پڑیا۔

"میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آپ نے ہی ناس کی پڑیا ہاشم کو دی ہے"۔ اردو دو باتیں / سید امیر رضوی / صبح نو دسمبر ۷۲ء ص۳۴)

پریانی = چھوٹی ترازو

"پھر کوئی بٹ کھرا رہتا ہے، نہ ترازو، کوئی میزان نہ پریانی، نہ کوئی قدر جانتا ہے نہ مقدار"۔ (عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۳)

پریٹ = پریڈ۔

(الف) حالانکہ پریٹ پر نماز اس سے بہت قبل سے ہوتی ہے اور یہ لوگ کبھی شریک نہ ہوتے تھے۔"

(شاہ حبیب الرحمٰن / فیصلہ اکبر ص۵۶)

(ب) "ان سب کے بعد فوجی سوار پریٹ جمائے قدم سے قدم ملائے ہوئے تھے"۔ (النیچ ۲۱ جنوری ۱۹۷۳ء ص۲)

پریوں کی بیٹھک = پریوں کا نذر و نیاز۔

"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے..."

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۳)

پڑاپڑ = دھواں دھار۔

"شب کو صاحب بہادر مع ایک عدد میم صاحب اور کِل بِل کے کھلی ہوئی جگہ میں پڑے خرّاٹے لے رہے تھے کہ شبرات کی ٹولیوں کی طرح پڑاپڑ لاٹھیاں برسنے لگیں۔"

(البنچ ۲۸ جون ۱۹۰۶ء ص۴)

پڑپڑ = پڑکر۔

"پاؤں پڑپڑ سنگریزے روکتے ہیں ایک طرف۔"

(مناظر احسن گیلانی / مصرعہ عبدالمجید طیب بہارستان اگست ۲۱ ص۱)

پڑتی = بیکار، بیکار زمین۔

(الف) اس کے کھیت اس طرح پڑتی رہ جاتے ہیں یہ ملک کے دفاع کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔" (کلام / فراز دار ص۱۴۹)

(ب) فیکٹری کے بغل کی زمین کو اس کام کے لیے پڑتی چھوڑ دیا تھا۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ، دوم ص۱۵۱)

پڑتی جگہ = بیکار جگہ۔

"مسجد جہاں بنی وہاں کھجور کے درخت تھے اور پڑتی جگہ تھی۔" (اصح السیر / عبدالرؤف داناپوری ص۵۴۶)

پڑتی زمین = خالی زمین۔

"اسلامی مقبوضہ ممالک کی پڑتی زمین جس پر کسی کا قبضہ نہ ہو۔" (امارت شرعیہ / زکوٰۃ و عشر ص۲۷)

پڑھے تھے = پڑھا تھا۔

"میر ضمیر مرحوم کے ایک اور مرثیہ کو ببر علی صاحب مرحوم غالباً بھاگ کلیان یا شام کلیان کے دھن میں پڑھے تھے۔" (مرثیہ اور موسیقی / نقی احمد ارشاد / صبح نو جولائی ۱۹۸۱ء)

پڑی = پانی کے اندر کھیلے جانے والا ایک کھیل۔

"کسی کو کشتی میں مزہ ملتا ہے تو کوئی گنگا پڑی کھیلنے میں دلچسپی لیتا ہے۔" (ورزش کا اثر / حکیم محمد شفیع / گنجینہ جون ۱۹۲۲ء ص۳۲)

پڑیا چلنا = افواہ اڑنا، گپ اڑنا۔

"یہ پڑیا بھی چل رہی ہے کہ تاشقند سے دلی تک اور وارانسی سے سمستی پور تک.... سربستہ راز ہے جس کے افشا ہوتے ہی ملک کی کایا پلٹ جائے گی۔" (سنگم ۹ جنوری ص۴)

پزابہ = پزاوہ۔

"پھر پزابہ میں کوئلہ اور لکڑی کے ایندھن سے پختہ کی گئیں۔" (ارادت کریم / طوفان نوح ص۹۵)

پستانا = پچھتانا۔

"بجز کاغذ کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا سخت پستائیں گے۔"

(سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۹)

پسند خاطر = پسند۔

"معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ذوق کو یہ فارسی شعر پسند خاطر ہوگا۔"

(کلیم الدین احمد / اسد و شاعری پر ایک نظر ص۹)

پسیر = پانچ سیر۔

"اور اکثروں کی گلے پر ذلیل کرنے کے لئے پیرے چھاپا۔"

(تذکرۂ اکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری صفحہ ۱۲۶)

پشتک = دولتی۔

"اس زور کی پشتک ماری کہ صاحب کے ہوش جاتے رہے۔ زمین سے معلق کئی ہاتھ اور گیند کی طرح چلے گئے۔" (اودھ پنچ ۱۸ فروری ۱۸۹۹ء صفحہ ۷)

پشتک جھاڑنا = پشتک مارنا۔ دولتی مارنا۔

"حال میں اس میونسپلٹی نے وہ پشتک جھاڑی کہ سارے شہر میں کھلبلی مچ گئی۔" (اودھ پنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴)

پشتول = پستول

"ایک جفت پشتول ولایتی نہایت خوب سردار عمر خاں کو اور پچاس روپیہ سائیس آرندہ اسپ کو بطور انعام اور پانچ بداران اور سپاہیوں کو مرحمت کئے۔" (پٹنہ ہرکارہ ۱ مئی ۱۸۵۵ء صفحہ ۳)

پکاس =

"ایک پاؤں اکاس ایک پکاس۔" (شاد عظیم آبادی/ بدعا صفحہ ۱۵)

پکا آم = سن رسیدہ۔

"میری عمر جبکہ قریب الاختتام ہے اور اسی سے متجاوز ہے یہ کتاب شروع کی گئی ہے ایسا نہ ہو کہ کتاب ختم نہ ہو اور مصنف جو پکا آم ہے موت کے شکنجے میں آجائے۔"

(شاد/ دیباچہ حیات فریاد صفحہ ۲)

پکا گھر = جیل۔

"اگر تم ہم پر یہ ثابت کردو گے کہ تم ان لوگوں کے شریک نہیں ہو اور بے جرم ہو تو ہم تم کو چھوڑ دیں گے نہیں تو تم کو پکا گھر دکھا دینگے۔" (خلیل الرحمان/ اسرِ عشق صفحہ ۵۵)

پکھا = ایک جنگلی پھل۔

"باندھ پر پیڑ کے گرداگرد گول گول لال لال سموچے کترے کترائے یا پاؤں سے کچلائے ہوئے پکھے بکھرے ہوئے تھے۔" (کارواں/ اختر اورینوی/ معاصر جنوری ۴۵ صفحہ ۳)

پکھال =

"کانسی کے بیلے میں باسی پکھال اور نارنج کی کنڈلی میں آم کا اچار۔" (آخری کرن/ حفیظ اللہ نیپالپوری/ صبح نو فروری ۱۹۵۱ء صفحہ ۲۷)

پکھلاوا = میٹھے تہہ دار پراٹھے۔

"بریانی، یخنی پلاؤ، قورمہ، قلیہ، گولر کباب، شامی کباب، میٹھے پکھلاوے، نمکین سمبوسے، فیرنی، ماوتی کی تشتریاں۔"

(والدہ کا سلیمان/ اصلاح النساء صفحہ ۱۲۲)

پکھوارا = پندرہ دن۔

"بنئے نے کہا تھا کہ وہ بیساکھ اور جیٹھ کے نچھتر (بارش کے پکھوارے) دیکھ کر کھاتہ کھولے گا۔"

(آخری سال/ رشی مظفرپوری/ صنم جون ۵۸ صفحہ ۱۳)

پکھواڑہ = پندرہ روز کی مدت۔

"اسکول میں ابھی مزید ایک پکھواڑے تک امدادی کام جاری رکھنا چاہتا ہے۔" (سنگم ۵ ستمبر ۷۰ء صفحہ ۳)

پگھریا = ہنسوا۔

"جمنا نے پگھریا سے اس مچان کو کاٹ ڈالا۔"

(رادھے شیام/ جیتی کی قدر صفحہ ۳)

پلا بنا = تندرست۔

"بدن پلا پلا سا تھا، جوان دن ڈھلے کی پہلی ساعت کے سورج کی طرح۔" (دوسری بدنامی/ارشد مظفر پوری/صنم جون ۹۲ ص ۲۱)

پلاس۔

"اور پلاس پہنکر ایک قبر میں قبلہ رو حیرت و محویت کے عالم میں آسمان کی طرف آنکھیں پھاڑے ٹکٹکی لگائے بیٹھ گئے۔" (شاہ شعیب رضوی/آثارات پھلواری ص ۱۴۹ الف)

پلاس پاپڑا = ایک جڑی کا نام۔

"املتاس کا مغز، پیپل، سونف، نوشادر، سہاگہ، بیج پلاس پاپڑا ذرہ ذرہ سا نکال کر ایک دیوالہ کی کلھیا میں پانی ڈال کر آگ پر چڑھا دیا گیا۔" (اللہ کا سلیمان/اصلاح النساء ص ۱۸۸)

پل جانا = جٹ جانا۔

"اس نے آگے بڑھنے اور پل جانے کے سوا کوئی چارہ نہ دیکھا۔" (عربی افسانہ ترجمہ سید احمد/صنم اگست ۹۱)

پلاؤ = پالتو۔

"پلاؤ جانوروں میں خچر، گدھا، بیل، بھیڑ، بکری وغیرہ جو یورپ میں ہوتی ہیں عربستان میں بھی سب موجود ہیں۔" (اکبر دانا پوری/تاریخ عرب ص ۲۶)

پلاؤ کا ہاتھ = گھی سے تر ہاتھ۔

"ہاں ہاں پارسائی تو دیتی ہے۔ ہاں تو اسی بات پر پلاؤ پلاؤ کا ہاتھ۔" (اودھ پنچ ۱۲ اپریل ۱۹۰۴ء ص ۷)

پلٹائی = پلٹ دینا۔

"اسی طرح ایک مہینہ پر دوبار اور پلٹائی کر دینا چاہیے۔" (روشنی ا اپریل ۸۰ء ص ۸)

پلٹ سکنا = صحت یاب ہونا۔

"اس کے آثار قطعی نہیں ہیں کہ صدر فرانکو پلٹ سکیں گے۔" (سنگم ۲۵ اکتوبر ۷۵ء ص ۱)

پلٹ کر = دوبارہ۔

"پٹنہ کو پھر پلٹ کر سیلاب کا خطرہ نہیں۔" (سنگم ۱ ستمبر ۷۵ء ص ۱)

پلٹہ = پلٹنے کا عمل۔

"اگر آج قسمت کے پلٹہ سے انگریزوں کو بھی دنیا کے سارے علوم جرمنی زبان کے ذریعے سے زبردستی حاصل کرنا پڑے۔" (جاپان/محمود بشیر/نوید اپریل ۲۵ء ص ۳۴)

پلڑا = پلا۔

"اپنی پشت کو دروازہ کے پلڑے سے لگا کر پھر مسکرائی۔" (تاریک روشنی/احمد جنید/معلم اکتوبر ۴۲ء ص ۲۱)

پلکواں جوتا = ایک قسم کا جوتا۔

"راقم نے خود پلکواں جوتا بائیس برس تک پہنا ہے۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار (۳) ص ۱۵۹)

پلکھا = شگاف۔

"جی چاہا تو باتوں کا دروازہ کس دیا اور ذرا سی دراڑ رکھی پلکھا رکھا کہ باتیں دب کر سکڑ کر آئیں۔" (ماجد/رہا سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص ج)

پلنگ چائے = بڈی۔

"جیسے نمازیوں کو نماز پیاری ہوتی ہے ویسے ہی چائے بازوں کو پلنگ چائے۔" (بیڈ ٹی/ندرا م/صبح نو ستمبر ۴۲ء ص ۱۱)

پلو = کیڑے مکوڑے۔

"پلو کی طرح آدمین اولائے چلیں"۔

(بوڑھی ماما/ اختر اورینوی/ معاصر جنوری ۱۹۴۱ء صد ۲)

پلّہ = ایک ناپ۔

"اور کچھ دیر بعد کانپتے ہاتھوں سے پلہ پلہ کر اسے ناپنے لگی"۔

(دھندھکے/ حفیظ اللہ بنو لپوری/ صبح نو گست ۵۹ء صد ۳۹)

پلہ کشی = حمایت کرنا۔

"لیکن پیرس اور جیک نے بھی جریلڈ کی پلہ کشی کر کے کہا کہ ابھی تو وہ دروازہ کھولا بھی نہیں گیا"۔

(راز سربستہ ترجمہ محمد اعظم صد ۴۷)

پلہی چمکنا = خوف زدہ ہونا۔

"تب تو سیٹھ جی کی بھی پلہی چمکتی اور سمجھتے کہ کس سے پالا پڑ گیا ہے"۔ (ندیم اپریل ۴۴ء/ پٹنہ کا یکہ بان اور محمود کشیر صد ۳)

پلی =

"ایسے موقع پر آپ کے لاٹھے، موٹھ اور پلیاں سب بیکار ثابت ہوتی ہیں"۔ (دیہات ۳۰ جولائی ۴۸ء صد ۸)

پلے = پرلے۔

"بگڑے ہوئے لڑکے اپنے والدین سے محبت رکھنے کے عوض میں پلے سرے کے ناشکرے اور نافرمان ہوا کرتے ہیں"۔ (تربیت/ طاحسین صد ۱۳)

پلے پر ہونا = ترازو کے پلو پر ہونا۔

"عمرو عاص نے جواب دیا تھا کہ وہ بڑا تالاب ہے جس میں سخت اور بیوقوف لوگ کھیوتے ہیں، جیسے چونٹی پلے پر ہو"۔ (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد اکبر دانا پوری صد ۳۴۳)

پلیدانہ = پلید۔

"اُن کے پلیدانہ ہتھکنڈوں سے تنگ آکر اور متنفر ہو کر ان سے کلیۃً علیحدگی اختیار کرتے ہیں"۔ (محاسن الاسلام صد ۱۹)

پلیدی = ناپاک۔

"یہ سب حضور کے مکان میں اوجھڑیاں چھیچھڑے پلیدیاں پھینک دیا کرتے تھے"۔

(اصح السیر از عبدالرؤف دانا پوری صد ۵۴)

پناہ پکڑنا = پناہ لینا۔

"ایک پہاڑی کی گھاٹی میں آپ صلعم کے ساتھ پناہ پکڑی"

(تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری صد ۱۳)

پن بورا = ایک قسم کی قوس وقزح۔

"ہمارے پوربی دیہاتوں میں دو قسم کے قوس وقزح ہیں ایک کا نام پن سوکھا اور دوسرے کا نام پن بورا ہے یعنی ایک وہ جو آسمان پر نکلتے ہیں پانی کو سوکھ لیتا ہے اور دوسرا وہ جو پانی سے بھر دیتا ہے"۔

(الپنچ ۷ ار اگست ۱۹۰۵ء صد ۳)

پنتھ = بیماری سے اچھے ہونے کے بعد کی پہلی غذا۔

"بیٹا ذرا تمہارے دولہا بھائی پنتھ پائیں تو میں جاؤں"۔ (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء صد ۵۲)

پنج = دھان کے تنوں کو اس طرح گٹھے باندھ کر ایک دوسرے پر رکھتے چلے جاتے ہیں کہ گنبد سا ہو جاتا ہے۔

"ہے کھلیان میں پنج کیسا سجا۔ یہ غلے کا انبار گنبد نما"۔

(جلوۂ صد رنگ/ عبدالمجید شمس صد ۶۹)

پنجوں کے بل چلنا = اِترا اِترا کر چلنا۔

"اب تو بی اُستانی پنجوں کے بل چلنے لگیں"۔

(سجاد رنی نویلی ص۲۵)

پنجیری = پانچ سیر پسیری۔

(الف) "مگر بجائے گیارہ من کے گیارہ پنجیری کی اپنت آمدنی کی وجہ سے کردی گئی ہے"۔

(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۱۵)

(ب) "خشک کھیت میں فی کٹھہ پنجیری تخم دینا چاہئیے اس کو کھردی کہتے ہیں"۔ (کھیتی / سید یوسف امام ص۳۰)

پنجانہ =

"میری نظر سے ہندوستان کے کل پنجانہ اخبار گذرتے ہیں"۔ (الپنچ ۲۵ جنوری ۱۹۰۷ء ص۸)

پنجہ گھی میں = پانچوں انگلیاں گھی میں۔

"تو اب کچھ نہ پوچھیے اکثر چالاکوں کا پنجہ گھی میں"۔

(الپنچ ۳ مئی ۱۹۰۷ء ص۷)

پنچیت = پنچایت۔

"پنچیت سے اپنی اصلاح کر لینا نہ مذہبی جرم ہے نہ شاہی جرم ہے"۔ (بدر الحسن / ضمیمہ یادگار روزگار ص۴۷)

پندھواڑہ = پندرہواڑہ۔ پندرہ دن۔

"جو ہندوستان میں جنوری کے پہلے پندھواڑے میں انڈین ہاکی فیڈریشن کی گولڈن جوبلی کی تقریب کے موقع پر منعقد کیا جائے گا"۔ (سنگم ۱۴ اگست

پنڈل = پیڈل۔

"میں نے گھبرا کر نگاہیں جھکا لیں اور پنڈل پر مرکوز کر دیں"۔ (تاریک ملے / مشتاق احمد / صنم جولائی ۷۱ء ص۴۳)

پنڈرخ = فاختہ۔

"پنڈرخ کا جوڑا بھی اکثر"۔ (شہباز / تفریح القلوب ص۴۵)

پنڈک = فاختہ۔

"اور دل رائٹ اور بلور رائٹ نام کے دو آدمیوں نے ۱۹۰۳ء میں پنڈک چڑیا کی شکل کا ہوائی جہاز بنایا"۔

(روشنی ۱۵ جولائی ۱۹۴۷ء ص۷)

پن ڈوبا = پانی کا بھوت۔

"ایک پاسی دن کے وقت پین کے پاب پانی میں ڈوب کر مر گیا۔ لوگ کہتے ہیں کہ موت نے پن ڈوبا بن کر مار ڈالا"۔ (الپنچ ۲۰ اگست ۱۹۰۴ء ص۱۰)

پنڈول =

"عورتوں کا بڑا بنک زیور ہے۔ اس پر پنڈول کا پہرہ بٹھایا گیا"۔ (عبد الغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۱۱۵)

پنڈیائین = پنڈتائن۔

"ہمارے یہاں ایک ہندو پنڈیائین آئی تھیں"۔

(نشار کبریٰ / خیالات کبریٰ ص۱۰۱)

پن چھتی = بیلیں چڑھانے کے لئے بانس کی چھت۔

"لتاؤں کو اپنے گھر کی گرتی اور کمزور پن چھتی پر بار بار کسی نہ کسی طرح چڑھاتی رہی تھی"۔

(شکیلہ اختر / سرحد میں رنگ کا سہارا ص۵)

پنسوکھا = قوس قزح۔

(الف) "ہری لال پیلی اور پنسوکھے رنگ کے ریشمی آنچلوں کے کتنے ہی پھریری دہ ہواؤں میں لہرا چکی تھی"۔ (شکیلہ اختر / بیماری / آنکھ مچولی ص ۱۳۶)

(ب) "نکلا وہ پن سوکھا وہ قوس قزح افلاک پر"۔

(مناظر احسن گیلانی / مصر عبدالمجید طیب / بہارستان اگست ۲۱، ص ۱۵)

(ت) ہمارے پوربی دیہاتوں میں دو قسم کے قوس قزح ہیں ایک کا نام پن سوکھا اور دوسرے کا نام پن بورلہے یعنی ایک وہ جو آسمان پر نکلتے ہی پانی سوکھ لیتا ہے اور دوسرا وہ جو پانی بھر دیتا ہے"۔

(الپنچ ۱۷ اگست ۱۹۰۵ء / ص ۳)

پنسوئی =

"وہاں ایک بڑی سی پنسوئی کرایہ کر کے ضلع نصیر آباد کے بعض زرخیز مشہور پیر پرست دیہاتوں کی طرف رواں ہو گئے"۔ (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص ۸)

پنک آشرم = افیم خانہ۔

"پنک آشرم میں یہ گپ بھی ہانکی جا رہی ہے کہ عبدالغفور نے مروا دیا"۔ (سنگم ۴ / جنوری ۷۵ء، ص ۲)

پنکھا کا جلوس = پنکھے کا جلوس۔

"ہر سال گنپت پوجا اور پنکھا کا جلوس کے دوران فساد پھوٹ پڑتے ہیں"۔ (رضی احمد / لال قلعے سے چار مینار تک / گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء، ص ۴۶)

پنکھا کلی = پنکھا قلی۔

الف) "نہ صرف یوریشن اور ہندوؤں کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کلی کے لئے بھی"۔ (الپنچ ۱۲ / نومبر ۱۹۰۳ء / ص ۸)

(ب) "نہ صرف یوریشن کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کلی کے لئے بھی"۔ (پردہ سسٹم / محبوب الحق ص ۱۳۱)

پنکھی = پنکھا۔

"البتہ حجابات کے لئے پنکھی یا کپڑے سے اس طرح آڑ کر لی جائے کہ کپڑہ چہرہ کو مس نہ کرے"۔

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل / ضمیمہ ص ۸)

پنڈریا = گانے بجانے والے

"یہ لوگ اپنی ڈھولک وولک لے کر آن موجود ہوتے ہیں اور گا بجا کر انعام طلب کرتے ہیں۔ ہم لوگوں کے دیار کے پنڈرئے کی جگہ ہیں"۔ (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص ۱۱)

پنھلا = بیکار پھلوں والا درخت۔

"پنھلا، جس درخت کے پھل کسی کام میں نہ آتے ہوں"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / سنم نومبر ۵۸ء، ص ۱۴)

پنیا = کارندہ جیل کی اصطلاح۔

"پنیا آیا اور چلنے کے لئے آواز دی"۔

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص ۱۶)

پوا = سانپ کا بچہ۔

"اور اس بات کو باور کرو کہ سانپ ہی سے سانپ کا پوا ہوتا ہے"۔ (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص ۲۹۸)

پوال = پیال۔

"چند بکس پوال وغیرہ سے بھر کر رکھے جاتے تھے"۔

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۱۳)

پوبارہ نہیں تو عمر بھر کچے بارہ ۔ یا تو زندگی میں عیش میسّا ہوگا یا تکلیف

"آرام نصیب ہو ۔ کا تو پوبارہ نہیں تو عمر بھر کچے بارہ
شاہ ریاض صاحب کے والد کو آسائش نہ ہو سکی۔"

پوتا = پوتے

"مخدوم شاہ برہان الدین دیوروی کے پوتا نے آپ
کے قائم کردہ مدرسہ میں اکتساب علم کیا تھا۔"

(مولانا شہباز محمد / ڈاکٹر عبدالغفار انصاری ص۴۲)

پوتری = پوتی۔

"اعلیحضرت کے صاحبزادہ ولیعہد بلند اقبال کی
نسبت نواب روشن الدولہ کی نواسی یا پوتری سے مقرر
ہو چکی تھی۔" (البیغ ۷ / مئی ۱۹۰۷ء ص۸)

پوتن = پوتائی کا عمل۔

"پھر فرش پر پوتن پھیرنے کے بعد دیوار سے سیڑھی
پر چڑھی۔ (آخری کرنیں / حفیظ اللہ نیولپوری / صبح نو دوری ۵۹ء)

پوٹھیا مچھلی = ایک قسم کی مچھلی۔

"آخری جملہ اس کے دماغ کے چشمے میں پوٹھیا مچھلی کی
طرح تیرنے لگا۔" (تیر اور تاریکی / رشاد الایمان / صبح نو اکتوبر ۱۹۶۲ء ص۴۱)

پوج = پوچ۔

"اونکی پوج دلیلوں کو سُن نہیں سکتا۔"

(رئیس احمد / قوت فیصلہ ص۲۶)

پوجاپان = پوجاپاٹ۔

"مالی مذکور نے قبرستان کی اس زمین پر راتوں رات
ایک جھونپڑی گرا رکھی ہے اور مہابیری جھنڈا پھہرا
کر پوجاپان بھی شروع کر دیا ہے۔" (سنگم ۴ / مارچ ۱۹۵۰ء ص۲)

پوجیری = پجاری۔

"خادم اور پوجیری وہاں کے رسوم میں ایسے ایسے
ڈھکوسلے کرتے۔ (اصدر علیخاں / رسالہ طیبہ ص۴)

پوچھ مات = پوچھ تاچھ۔

"غرض ان پوچھ مات کے کاموں سے فرصت کر کے۔"

(مانوری / اہم پالٹیکس / الطنزیات ۲ ص۱۲۷)

پودے = پودے۔

"نقل ہے کہ ایک لومڑی نے ایک دیوار پر چڑھنے کا قصد
کیا اور چڑھتے کے پودے سے چمٹی تو اوس کے ہاتھ زخمی
ہو گئے۔ چڑھتے اسے ملامت کرنے لگا۔"

(عبدالغنی عظیم آبادی / اخلاق انسانیہ ص۱۶۵)

پودا درست ہونا = صف درست ہونا۔

"کبڈی کے لئے پودے درست ہونے لگے۔"

(البیغ ۲۲ / مارچ ۱۹۰۷ء ص۸)

پوروا = دوسری دفعہ کا ہل۔

"دوسری دفعہ ہل چلنے کو پوروا کہتے ہیں۔"

(کھیتی / سید یوسف امام ص۳۵)

پوریہ = پڑیا۔

"دوا کی پوریہ مع کاغذ کھلانے لگا۔" (ذکی / خیابانِ غزل ص۴۲)

پوڑا = بور

"لب اور دانت پر اور ناک کے پوڑے کے اندر سوز ڈیز

یعنی پھپھری جم جاتی ہے۔" (پارسا تم / رسالۂ طاعون ص ۵)

پوڑی = پوری۔

"پوڑی کچوڑی گرما گرم، پوڑی کچوڑی گرما گرم۔"

(الیوں / زکی انور / صبح نو نومبر ۷۱ء ص ۲۵)

پوساؤ = پالتو۔

"جنگلی گھوڑے، جنگلی بکری اور جنگلی کتوں کے بدن پر پوساؤ بکری، کتے اور گھوڑوں سے زیادہ بال ہوتے ہیں۔" (درسی بڑے آدمی / انیس الرحمان / ڈاروں ص ۹۳)

پوس پالک = متبنیٰ۔

"ان کو اولاد بھی میاں گھسو بھی ان کے پوس پالک ہیں۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۲۷)

پوس پوت = لے پالک۔

"یہ بات کہ اخبارات رائے عامہ کو پیش کرتے ہیں ان اخبارات کے لئے صحیح ہرگز نہیں ہے جو کروڑ پتیوں کے پوس پوت ہیں۔" (کلام / فراز دار ص ۱۹۵)

پوستہ = پشتہ۔

"مٹی کے پوستہ پر دن رات لوگوں کی بھیڑ جمع رہتی ہے۔" (سنگم ۳۱ اگست ۷۵ء)

پوسٹر پوت = پوسٹر پتنے یا چپکانے والی۔

"پوسٹر پوت لڑکیوں کا جلوس۔" (سنگم ۵ جنوری ۷۵ء ص ۲)

پوسن پالن = پرورش۔

"امریکہ کے اس قدر پوسن پالن کے باوجود اس کی معیشت کسی طرح سدھر نہیں رہی ہے۔" (سنگم ۲۹ ستمبر ۷۵ء ص ۱)

پوکھرا = پوکھر۔

"حکام کو جہاں تک ہوئے باندھ، آہر، پکھرے، پاٹن وغیرہ بنانے اور پرانے کی صفائی کرانے کے احکام دیئے گئے ہیں۔" (سنگم ۷ ستمبر ۷۵ء ص ۲)

پوکھرے = تالاب

"اس کا ایک لڑکا ابھی ابھی پوکھرے سے نہا کر آ رہا تھا۔" (کلام حیدری / کھلیان اور سلاخیں اپنے نام گلیاں ص ۱۵۲)

پولی = روئی کا گپھا۔

"مگر روئی خریدنے کے بعد جو لوگ اس کے بنگولے چنیں پھر اس کی پولیاں بنائیں اس کے بعد چرخہ پر سوت کاتیں تو اس طرح کہ یہ تمام کام وضو اور طہارت کے ساتھ ہو۔" (حکیم شعیب رضوی / غم پر طلال ص ۵۵)

پولی =

"کہو تو یار کہیں پچکاری یہ پولی ہے۔" (اپنچ ۹ اپریل ۱۹۲۱ء)

پونج = پیال کا ڈھیر۔

"کھیتوں اور کھلیانوں کے اونچے نیچے پونجوں پر لوٹ پوٹ ہو کر کھیلتا کودتا بڑھتا رہا تھا۔" (شکیلہ اختر / ٹوٹی ہوئی گڑیا / لہو کے مول ص ۶۲)

پونگنا = پار اترجانا۔

"واپس آنا پڑا جو گئے وہ پونگ گئے۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۱۰۲)

پونیا = کام کرنے والے۔

"بعد اوس کے پونیوں کو یعنی مہترانی، دھوبن، تیلن۔

حجامن، کنجڑن، پن بھرنی کو کپڑے ملے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء، صـ۲ـ)

پھاٹ = شگاف۔

"نچلے حصے میں چونکہ پھاٹ بہت ہیں۔"

(معلیٰ سسرامی / تاریخ سسرام، صـ۱۲۲ـ)

پھارنی = پہلی دفعہ زمین پر ہل چلانا۔

"ننگرا نے سوچا اس کا بھینسا ہوتا تو وہ ہل لے کر اپنے کھیت کی طرف چلا جاتا اور پہلی پھارنی کر ڈالتا۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا، صـ۴۴ـ)

پھاڑ = حصہ۔

"دوسری طرف اینٹی سی۔ پی۔ آئی گروپ کہتا تھا کہ اگر کانگریس کو بہ امرِ مجبوری دو پھاڑ ہونا ہی پڑا۔"

(سنگم ۲۴ ر جون ۷۵ء، صـ۳ـ)

پھالگن = پھاگن۔

"ہولی پھالگن کے مہینے میں ہوتی ہے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا، صـ۵ـ)

پھانس کو بانس بنا کر دکھانا = رائی کو پربت بنانا۔

"کم لیاقت نامہ نگاروں کا پھانس کو بانس بنا کر دکھاتے تھے۔" (الپنچ ۲۶ ر اگست ۱۹۸۷ء، صـ۶ـ)

پھانکڑے = بدمعاش

"تنے میں کچھ لوگ غنڈے پھانکڑے شہر کے بارادہ بے ادبی مجلس شریف میں وارد ہوئے۔"

(نجات قاسم / منشی محمد قاسم، صـ۹۳ـ)

پھبکنا = رونق آنا۔

"پودے پھبک رہے ہیں۔ غنچے چٹک رہے ہیں۔"

(ترقی / فضل الحق آزاد / مخزن جولائی ۱۹۰۱ء، صـ۳۹ـ)

پھن چھوڑنا = پھن اٹھانا۔

"ناگاہ ممبر کے اوپر چھت کے قریب ایک سانپ برآمد ہوا اور پھن چھوڑ کر کھڑا ہو گیا۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / دردائی، صـ۸۱ـ)

پھپری = پپڑی

"لب اور دانت پر اور ناک کے پوڑے کے اندر سوردیز یعنی پھپری جم جاتی ہے۔" (پارس نامہ / رسالہ طاعون، صـ۵ـ)

پھتنگا = پتنگا۔

"یہ مادہ مکڑی حسین ملکہ کہلانے کی مستحق ہے اور ادھر دیکھو یہ چھوٹا سا پھتنگا۔"

(نیرنگ عشق از نصرت آروی / نصرت جنوری و فروری ۳۵ء، صـ۳۲ـ)

پھپھڑا = پھیپھڑا۔

"قلب پھپھڑے کے علاج اور سرجری میں ماہر تھے۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان، صـ۳۲۱ـ)

پھپھڑ دلال = پھیپھڑ دلالے، خراچ۔

"تم تو پھپھڑ دلال ہو لڑکیوں کو کفایت شعار ہونا چاہیئے۔"

(اوہنوی / سمینٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ، صـ۱۹ـ)

پھپھکار مارنا = کسی جذبے کا اظہار کرنا۔

"اُن کے مضامین دیکھ کر دور ہی سے پھپھکار مارتے ہیں۔" (اش بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۹۱ء، صـ۱۷ـ)

پھٹا پڑنا = پھیکا پڑنا۔

"اس سے دونی رقم دو ہزار لکھوا دی وہ بنیا نہایت ہی پھٹا پڑ گیا"۔ (ندیم جولائی ۳۱ء / یاری میانیاں (مراقی) صفحہ ۱۳)

پھٹا پھٹ = خاشاک۔

"جنجر یڈ اور لیمینڈ کے پھٹا پھٹ کاگ کھل رہے ہیں"۔

(البنچ ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء صفحہ ۸)

پھٹہ باز کرنا = چلیس کرنا۔

"وہ مجمع کو توڑنے کا سامان کرنے لگی اور خالص دوستوں سے پھٹہ بازیاں کرنے لگی"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار صفحہ ۹۲)

پُھٹانیا = شیخی باز۔

"ہندوستانی لیڈروں کو پُھٹانیا، شیخی باز اور دوسروں کے معاملے میں خواہ مخواہ دخل در معقولات کرنے والا لکھ چکا"۔ (دیہات ۸ ارجون ۴۰ء صفحہ ۴)

پھٹکارہ = پھکڑ

"نہ تو اپنے ہاتھ بالکل سمیٹ لے کہ جہاں ضرورت ہے وہاں بھی صرف نہ کرے اور نہ ایسا ہاتھ کو فراخ کرے کہ پھٹکارہ ہو کر بیٹھ رہے"۔

(آئینہ اسلام / مولانا محمد علی مونگیری صفحہ ۹۲)

پھٹیچر = معمولی۔

(الف) "اور اگر نقل بازی کرتا ہے تو محض پھٹیچر صاحب کی زندگی گذران کرے گا۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار صفحہ ۵)

(ب)

"ایسے پھٹیچروں کی ظاہری محبت کا ہرگز اعتبار نہ کرینگے"۔

(البنچ ۷ اکتوبر ۱۸۹۸ء صفحہ ۳)

پھٹی پڑنا = ذلیل ہونا۔

"ملکۂ عالیہ کی فوج وادی تیزہ میں پھٹی پڑی اور اوس کو سخت ندامت اوٹھانا پڑی"۔ (البنچ ۱۱ جنوری ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۰)

پھُوک = پھونکنے کا عمل

"دونوں پھُوک رہے ہیں مرک کی پھوک ہے یہ"۔

(چڑیا چڑے کی کہانی / عبد الغفور شہباز / مخزن نومبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۴۳)

پھراوا = پہناوا۔

"اکثر اعراس میں عبا زیب تن فرمایا ہے جو قصبہ پھلواری کے عام لوگوں کا پھراوا تھا"۔ (حکیم شعیب پھلواروی / رفع برطل صفحہ ۱)

پھر چل = چل پھر۔

"ہم لوگ خوب پھر چل کر شام کو اسٹیشن روانہ ہو گئے"۔ (حسین میاں / سفرنامہ عراق صفحہ ۹۵)

پھرچا = سپیدۂ صبح۔

"جب پھرچا ہونے کو آیا تو جھر بھرنے کی تیاری شروع ہوئی"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء صفحہ ۷۷)

پھر چھانا = تعارف کرانا۔

(الف) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاقی زندگی کے نمایاں خط و خال کو حسب ذیل مباحث کے ذریعے سے پھر چھانے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے"۔

(مولانا سلیمان ندوی کا مناظر احسن گیلانی / مضامین گیلانی صفحہ ۱۵۳)

(ب) یہ خیال باعث ہوا کہ میں صرف رسومات کو پھر چھاؤں"۔

(اردو کا جسم / محبوب الحق صفحہ ۲)

پھر چھی = صاف ستھری۔

"نہایت پھرچی اور عمدہ روشنی کی جاتی تھی۔"

(اسلم / شاد کی کہانی صفحہ ۷۹)

پھرکنا = پھڑکنا۔

"غرض ایک آگ ہے جو تمام اجناس میں یکساں پھرک کر یاروں کو آٹے دال کا بھاؤ بتارہی ہے۔"

(اودھ پنچ ۱۴ جون ۱۹۰۶ء)

پھرکے = بدظن ہونا۔

"مرید کا اپنے خیال ناقص کے موافق دوسرے سے پھرکے مرید ہونا ہرگز نہیں چاہیے۔"

(حکیم محمد شعیب / لمعات بدریہ صفحہ ۸۵)

پھرکیدار =

"آپ محض سادی وضع سے موٹا کپڑا پہن کر ایک پھرکیدار کہنہ تامجان پر کچہری اور دربار کو جایا کرتے۔"

(مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ صفحہ ۳۱)

پھرمڑلی بیل تلے = آزمودہ را آزمودن جہل است کے معنوں میں مستعمل)

"میں نے کہا کہ پھرمڑلی بیل تلے، اتنی مشکلوں سے تو جان چھڑائی ہے۔" (رامپوری / وبال جان (طنز) ۲ صفحہ ۱۳۱)

پھرنا = پہننا۔

(الف) بار بار حضرت کچھ چیز کھانے کو اور کپڑا پھرنے کو لایا کرتے تھے۔" (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی صفحہ ۹۵)

(ب) حضور نے فرمایا کہ جب سلاح پھرے تو جائز نہیں ہے کہ دشمن سے فیصلہ کئے بغیر سلاح پھرے۔"

(اصح السیر / عبدالرؤف دانا پوری صفحہ ۱۶۴)

پھرنی = دھان بو دینے پر پہلا ہل چلانا۔

"دھان روپنے کے لئے جو پہلے ہل چلایا جاتا ہے اوسکو پھرنی کہتے ہیں۔" (کھیتی / سید یوسف امام صفحہ ۳۵)

پھرہ = جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں میں کچھ لوگ پھرہ کہلاتے ہیں، مختلف وارڈوں، عمارتوں اور مقامات کا پھرہ انکا کام ہوتا ہے۔"

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے صفحہ ۲۱)

پھری = گدکے کے ساتھ کا کوئی سامان،

"کوئی گدکے پھری کا شائق تھا۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد صفحہ ۴۰)

پھری = لوئیا

"مسلمان گھروں میں بھی پھری، اور بھنے ہوئے چاول اور دھان کے لاوے آتے تھے۔"

(دعاجز / جہاں خوشبو ہی ... صفحہ ۱۵۱)

پھریا =

"للائن کے لہنگے کا فنڈ اس بنائی پھریا کی توند پر پٹی لگائی۔" (اودھ پنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۳ء صفحہ ۴)

پھرک دینا = زدوکوب کرنا

"اور ایک باعث کمزور بھینس رہا کہ ملازمان مولوی صاحب نے اسے پکڑ کر اسے خوب پھرک دی اور لاکر قفس تھانہ میں بند کیا۔" (پٹنہ ہرکارہ ۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء صفحہ ۲)

پھڑکا = لڑکے کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

"دائی نوکروں کی شکایتوں گھر کے لڑکوں بھڑکوں کے شکووں"۔ (اورینوی/ بوڑھی ماما/ منظر و پس منظر ص۶۵)

بھڑہی = چاول کی لوٹیا۔

"چاول کی بھڑہی کھانے سے پیٹ خراب ہوتا ہے"۔

(بہار کے چند دیہاتی محاورے/ اتقی رحیم/ صنم نومبر ۵۹ء ص)

بھڑیا کا بھکندر = تھوڑے کو بہت بنانا۔

"جب آدمی کسی نئی جگہ یا بھیانک سناٹے مکان میں رات کے وقت کسی شئے کو بھوت یا جن سمجھ کر ڈر جاتا ہے تو وہم اس کو اور بھی بڑھاتا ہے پھر کیا ہے بقول شخصے سوئی کا سوا اور بھڑیا کا بھکندر ہو گیا"۔

(حلیۃ الکمال/ شاد عظیم آبادی ص۲۹۳)

بھسپھسانا = زیر لب بولنا۔

"وہ بھسپھسایا۔ میرے خواب پورے ہوئے۔ علم و فن کی یہ قندیل ہمیشہ جگمگاتی رہے"۔

(ٹوٹی ہوئی دھڑکنیں/ گوربچن سنگھ/ صنم افسانہ نمبر ص۱۰۱)

بھہلام = دفن۔

"کسی تعزیے کے ساتھ ساتھ لے جا کر کربلا میں بھہلام کراتے"۔ (معلی سہرامی/ تاریخ سہسرام ص۸۸)

بھسلاؤ = پھسلن

"اس راہ میں بھسلاؤ قدم قدم کا ہے"۔

(رفع الاشتباہ ۔۔۔/ عبدالصمد بہاری ص۹)

بھیسی = دانت کا میل۔

"بھیسی سے اٹے ہوئے جیسے دانتوں پر سونا چڑھا لیا ہو"۔

ہے"۔ (فٹ پاتھ/ اختر اورینوی/ معاصر فروری ۴۲ء، ص۳۶)

پھگناہٹ = پھاگن کی ہوا۔

"دھوپ میں تمازت آگئی تھی اور پھگناہٹ بہنے لگی تھی"۔ (اورینوی/ بیل گاڑی/ منظر و پس منظر ص۱۹۳)

پھلکی = ملائم۔ ہلکی۔ کم وزن

"اسی سبب سے زمین بہت پھلکی اور گہری کھودی جاتی ہے"۔ (اخبار بہار ۱ جنوری ۷۵ء/ ص۸)

پہلوانانہ = پہلوانہ۔

"اس بند میں بھی پہلوانانہ مذاق ہے"۔

(عبدالغفور شہباز/ زندگانی بے نظیر ص۹۳)

پھلوری = پکوڑی۔

(الف) "اخباروں کی ہنگامہ خیز سرخیاں اور آخر میں دردِ سر یا فکرِ معاش یعنی گھنگھنی اور پھلوری کے سامان کی فکر"۔

(علی اکبر قاصد/ بیسویں صدی کی عید/ ترنگ ص۹۳)

(ب) "گھنگھنی بھی پھلوری بھی ہے اور دال نخود"۔

(مرتضیٰ رضوی/ خیابانِ بے خزاں ص۱۵)

پھلوری = پھول دار۔

"خموشی سے ان مزاروں پر چھاؤں کی ماتمی مگر پھلوری چادر چڑھا رہی ہیں"۔ (چھاؤں/ علی محمود/ مخزن جنوری ۱۹۰۴ء ص۳۳)

پھل پھلیری = پھل۔

"نذر مبارک ایک شخص پر پڑی جو اپنے ساتھ فواکہات (پھل پھلیریاں) لیے جاتا تھا"۔

(حسنا میاں پھولروی / حضرت قاہر سہروردی ص۱۲۲)

پھلی = پنڈلی

(الف) "تمام لال چیونٹیوں کو پیروں سے مسل مسل کر مار رہا ہو گویا اس نے ان کا بگاڑا بھی نہ ہو اور انھوں نے اس کی پھلی یا گردن میں چمٹ کر بلا قصور بہت زور سے کاٹ لیا ہو۔" (ح۔ م۔ اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نوچراغ ص۱۷۱)

(ب) "مسح کروائے اپنے سر و گردن کو اور اپنے پاؤں کو پھلیوں تک۔"

(ج) "اس کی سخت کڑیاں اس کی پھلیوں میں چبھ کر اس کے رگ و ریشہ میں سرایت کر چکی تھی۔"

(مجرا / ترجمہ ابو العلا محمد رضی الرحمٰن / معاصر ستمبر ۱۹۴۱ء ص۳۱)

پھل ہونا = پھل ملنا۔

"اس کا یہ پھل ہوا کہ ۲۳۸۲۱ قیدی پڑھنا سیکھ گئے۔"

(روشنی ۷ جنوری ۴۱ء ص۹)

پھلو زرشمی = پھول دار ریشمی۔

"انھوں نے شیروانی بنوائی تھی پھلو زرشمی ہلکا گلابی رنگ اور اس پر زر کا کام تھا۔"

کلیم الدین احمد / حیات کلیم ص۴۵

پھلیا = دھوئیں کا گل۔

"وہ سری اور نرکٹ کے قلم اور جلے ہوئے چاول اور دھوئیں کی پھلیوں سے بنی ہوئی روشنائی۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی۔۔۔ص۹)

پہلے نہ کیا قاعدہ اب پچھتانے سے کیا فائدہ =

وقت پر احتیاط نہ برتنے پر بولتے ہیں۔

"اب رونے سے کیا حاصل پہلے نہ کیا قاعدہ اب پچھتانے سے کیا فائدہ۔" (سجاد / نئی نویلی ص۳۶)

پھنسا بنیا سودا کرے = مجبوری کے عالم میں سودا کرنا

"مجبوراً پھنسا بنیا سودا کرے کی حیثیت سے زیادہ مطالبے پورے کرنے ضروری ہیں۔"

(بانوری / انڈر گریجویٹ (مطالبات) ص۱۱۹)

پھنسی سے بھگندر بنانا = تھوڑے کو بہت بنانا۔

(الف) "یہ ہیں ہمارے ذی علم لیڈروں کے کرتوت کہ ایک بے بنیاد بات کو قائم کر کے پھنسی سے بھگندر بنا دیا۔" (اودھ پنچ ۱ر فروری ۱۹۰۷ء ص۸)

(ب) "مگر یاروں نے بات کا بتنگڑ اور پھنسی کا بھگندر بنا دیا۔" (اودھ پنچ ۲ر مارچ ۱۸۹۹ء ص۵)

پھننگ = چوٹی۔

"آپ چھو لیتے ہیں سبزے کی پھننگ۔" (شاد عظیم آبادی / صورت الخیال ص...)

پھنگنی پھنگنی =

"خیال ہی سے پھنگنی پھنگنی سی ہونے لگتی ہے۔"

(شاد / صورت الخیال ص۳۵)

پھوٹائی = ڈینگ۔

"کیا بے پھوٹائی کر رہا ہے۔" "ارے جناب بس بس رہنے دیجیے حضور کافی ہو چکا اب جا کیا رنگ جھاڑ رہا ہے۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی۔۔۔ص۲۸)

پھوٹ عدد = طاق

"عید کے پہلے پھوٹ عدد خرمہ کھانا مسنون ہے۔"

(کنز المسائل / عبد المتین بہاری ص۶۹)

پھوٹ پھٹنگر = نفاق۔

"کانگریسیوں کے اندر شدید پھوٹ پھٹنگر پر قابو پانے کے لئے کانگریس اعلیٰ کمان کے کسی نتیجے پر پہنچنے کی اطلاع ابھی تک تو نہیں آئی ہے۔" (سنگم ۱۲ فروری ۷۵ء ص ۴)

پھول پان میں پلنا = ناز و نعم میں پلنا۔

"پھول پان میں پلی ہوئی دولتمند باپ کی بیٹی غریب ریاست حسین کو کب آنکھ لگاتی۔"

(کارواں / اختر اورینوی / سہ ماہی اپریل ۴۴ء ص ۱۱)

پھول جوڑے میں رکھنا = پھول جوڑے میں لگانا۔

"پھول جوڑے میں تم نے تو رکھا
اب سنبھالو کمر دگر نہ گئی۔" (شوق نیموی / یادگار روزگار ص ۱۵)

پھول کوبی = پھول گوبھی۔

"پھول کوبی ہو یا ٹماٹر حتیٰ کہ چقندر بھی ایک ہی خاصیت رکھتا ہے۔" (بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۱۹ء ص ۱)

پھولی = آنکھ کا ایک مرض۔

"چرچٹی کی جڑ کو شہد میں گھس کر انجن کی طرح آنکھوں میں لگانے سے پھولی کٹ جاتی ہے۔"

(روشنی / جولائی ۴۱ء ص ۹)

پھونک = کھوکھلا۔

"اور یہ معمولی بانس کی چھڑوں سے ہلکی واقع ہوئی ہیں اور لوہے کی پھونک چھڑوں سے بھی یہ مرجح ہیں۔"

(انسان کی پرواز / عزیزالدین بلخی ص ۳۷)

پھوہوا = پھویا۔

"مجھے پھوہوا کیوں بنا لیتے ہو۔" (ماجرا / ایک بیس ایک بدیسی ص ۶۶)

پھونگ = چوٹی۔

"جہاں پھونگ پر خوبصورت کلغی بنی ہوئی ہے۔"

(اختر سہرامی / حیات شیر شاہ ص ۱۰۳)

پھیکیتی = کرتب بازی

"مولوی عبدالکریم خان آسنا پھیکیتی میں مشہور تھے۔"

(عزیز بلخی / تاریخ شعرائے بہار ص ۱۴۳)

پھینس = دودھ سے بنتا ہے۔

"اس دودھ کو پھاڑ کر ذرا سا بھور اڈال کر دلانے دلانے خشک یا ہلکا شیرہ دار پھینس بنا کر کمرے میں چھکے پر لٹکے ہوئے بڑے طشت میں رکھ دیا جاتا۔"

(ماجرا / جہاں خوشبو ہی ...... ص ۳۴۳)

پیاپئے = پے در پے۔

"ابھی خدا کے فضل سے نو عمر ہو۔ قویٰ اور خیالات کی نئی کھیپیں روز پیاپئے آ رہی ہیں۔"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام ابو محمد / مکاتیب شہباز ص ۱۰۹)

پیارس = پیرس۔

"انہوں نے جام نگر کو جوان کا دارالسلطنت تھا، لوگ کہتے تھے کہ اس کو خوبصورتی میں پیارس بنایا ہے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۲۱۵)

پیاما پیامی = سلسلۂ جنبانی۔

"پرانے رشتہ کا خیال چھوڑ کر بڑے بڑے دولت مند گھرانوں میں پیاما پیامی شروع کرا دی۔"

(مانپور کی / اندر گرا بحویٹ / مطائبات ص ۱۱۶)

پیاؤ برے = ایک کھانا۔

"اُن ہی کے دسترخوان کی یادگار میں جلیبی، برفی، قلاقند گلاب جامن، بالوشاہی، مگوچھی، پیاؤ برے، محبوبی، فیرنی، مربّے۔۔۔۔" (صباح الدین عبدالرحمٰن/ شذرات / معارف جون ۸۰ صفحہ ۴۰۵)

پیت = پتّی یا پتہ۔

"آپریشن میں پیت کی تھیلی سے ۹۶ پتھر نکلے۔" (سنگم ۱۹ ستمبر ۷۵، صفحہ ۱)

پیٹ پوسنا = پیٹ پالنا۔

"ورنہ پیٹ پوسنے کا کوئی سامنا نہیں تھا۔" (بدقسمت رقیہ / محمد مجتبیٰ / نوید فروری، مارچ ۴۷ صفحہ ۹۶)

پیٹ سے فاضل = خواہش سے زیادہ۔

"اگر کوئی شخص پیٹ سے فاضل کھائے تو ضرور بیمار پڑجائے گا۔" (ورزش کا اثر / حکیم محمد شفیع / گنجینہ جون ۳۴ صفحہ ۲۲)

پیٹ پیٹھ سے سٹنا = پیٹ پیٹھ ایک ہوجانا۔

"اس کے عوض عام ہندوستانیوں کے پیٹ پیٹھ سے سٹ ہی کیوں نہ گئے۔" (رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ صفحہ ۱۲)

پیٹ سٹنا = پیٹ چپکنا۔

"ایک دم سے پیٹ سٹ گیا ہے۔" (کلام حیدری / تاریخ اور جگہ / الف لام میم صفحہ ۱۵۱)

پیٹ میں باون ہاتھ کی انتڑی = سخت چالاک کینے بوڑھے ہیں۔

"تم فساد کی جڑ اور آفت کی پڑیا ہو، تمہارے پیٹ میں باون ہاتھ کی انتڑی ہے۔"

(قیامت کے دن / انجم جمالی / صبح نو فروری ۵۹ صفحہ ۳۲)

پیٹ میں درد اٹھنا = پریشانی لاحق ہونا۔

"تقسیم کے درجنوں واقعات رونما ہوچکے ہیں لیکن کسی کو چھینک، کسی کے پیٹ میں درد نہیں اٹھا۔" (سنگم ۲۴ فروری ۷۵، صفحہ ۲)

پیٹھا = آٹے سے بناتے ہیں۔

"باجی نے دس دنوں میں کیا کیا نہیں پکایا، رسیاول چاول کی روٹی، پیٹھا اور۔۔۔۔" (کلام حیدری / کس کی کہانی / صفحہ ۱۵۵)

پیٹھ کی کھانا = منہ کی کھانا۔

"لیکن پھر کہتے ہیں، ایک دن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان ایک روز ایسی پیٹھ کی کھائیں گے کہ بھاگتے نظر آئیں گے۔" (البنچ ۱۴ / ۱۵ جنوری ۱۹۰۱، صفحہ ۵)

پیٹی ڈھیلی ہونا = برخواست ہونا۔

"اگر عملے فعلے کی حالت پتلی ہے تو پولس صاحب کی پیٹی ڈھیلی ہے۔" (البنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹، صفحہ ۷)

پیچیلا = پیچیدہ۔

"جب کوئی پیچیلا معاملہ آپڑا تو لوگ ان ہی صلاح لینے آتے۔" (دس بڑے آدمی / انیس الرحمان / حضرت محمدؐ صفحہ ۲۹)

پیچپیت =

"وہ سبز باغ ہے جو دنیا کو جل دینے کے لئے ڈاز لکوس نے اپنے یہاں کے پرانے پیچپیت مالیوں اور بھندیت باغیوں سے لگوایا۔" (البنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹، صفحہ ۷)

پیچھے پیر بھاگنا = پیچھے کی طرف بھاگنا۔

"ان کے ایسا اُستاد جو میلوں پیچھے پیر بھاگ سکتا تھا
سہ محلہ پر چھپکلی کی طرح دوڑ سکتا تھا۔"

(غلام حسین از محمود شیر / بہارستان اپریل ۱۹۴۱ء صفحہ ۳۴)

پیچھے کر کے = بعد ازیں۔

(الف) تسبیح جو ہم نے مانگا تو بہت خفا ہوئے کہ سوال
حرام ہے شاید پھر پیچھے کر کے دیا۔"

(تجمل حسین بہاری / کلامات رحمانی صفحہ ۳۰)

(ب) "لیکن اگر کوئی شخص خیال کرے کہ شاید پیچھے
کر کے کسی سنی نے یہ عبارت ملا دی ہو گی۔"

(مولوی عبدالرحیم / افضل الہیٰ ۲ صفحہ ۴۷)

پیرائی کا موسم = گنے پیرنے کا موسم۔

"اس کے کچھ پہلے آنے والے پیرائی کے موسم میں گنے مہیا
کرنے کی بات چیت کر سکتے ہیں"۔ (دیہات / ۲۶ / مارچ ۸۹ء صفحہ ۷)

پیروانا = پسوانا

"حاکم وقت ہے جو کولھو میں پیروا ڈالے گا۔"

(سجاد عظیم آبادی / محل خانہ صفحہ ۱۵۲)

پیر کھیلنا = توہم پرستوں کا طریقہ۔

"اگر ان کی بیوی پیر کھیلتی ہیں تو میاں بھی اعتقاد سے
باؤں پر گرا ادر مراد مانگتا ہے۔"

(اصلاح النساء / محمد سلیمان صدیقی / سعادت خورشید مارچ ۴۴ صفحہ ۱۵)

پیر مرکنا = پیر میں موچ آنا۔

"پہلے پہل تو لوگوں نے سمجھا کہ پیر مرک گیا ہے۔"

(شکستہ آرزو در شہ اختر / صبح نوسی در جون ۱۹۴۲ء صفحہ ۲۹)

پیر میاں بکری مرید میاں بانکا = پیر اور مرید دونوں سبحان اللہ

"بنگالیوں کے پیر پیر میاں بکری مرید میاں بانکا ایک
لپک میں ایک لپک جاتی نماز روزہ کی ضرورت نہیں۔"

(البنچ ۷ / اکتوبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۹)

پیرنا = پیلنا۔

"گھانی سے تیل پیرا جاتا ہے"۔ (روشنی / جولائی ۲۹ء صفحہ ۱)

پیرنیک مرداں کا میلہ = پورنیہ کا ایک میلہ۔

"ایک شہر پورنیہ میں ہوتا ہے، پیر نیک مرداں کا میلہ مشہور
ہے"۔ (میری کہانی میری زبانی / رہاوں مرزا آتمی)

پیرو =

"کیوال میں ربیع ہوتی ہے سب سے عمدہ ربیع کیوال
میں ہوتی ہے اور پیرو میں ربیع اگر پوس میں پانی برس
جائے تو ہوتی ہے"۔ (کھیتی / سید یوسف امام صفحہ ۴۳)

پیری میں بھیڑیا بھی پارسا ہو جاتا ہے = ضعیفی میں
لوگ صحیح راہ اختیار کر لیتے ہیں۔

"سچ اب کون سی بڑی بات ہوئی۔ پیری میں بھیڑیا بھی
پارسا ہو جاتا ہے۔" (شاد / بدھاوا صفحہ ۲)

پیڑنا = پیلنا۔

"تیل پیڑنے کے بعد جو کھلی نکلتی ہے وہ بھی بڑے کام
کی ہوتی ہے۔ (روشنی / مئی ۴۱ء صفحہ ۵)

پیین = پانی کا منبع

"نہ آہر نہ پوکھر نہ نالا نہ پیین

نہ مرگھٹ نہ راکس نہ وہ کالی رین۔" (جادہ صدرنگ / عبدالمجید ...)

پینچا = قرض

"کچھ ادھر ادھر سے پینچا لے کر بیس روپے کا منی آرڈر یہیں سے روانہ کیا۔" (ماہنوری / کلکتہ ریٹائرڈ / مطالبات ص ۴)

پینڑی جانا = پسنا۔

"سودخواری کے کولھو میں انسانیت پینڑی جارہی ہے۔"

(اختر اورینوی / ٹائپسٹ / انتخاب ... ص ۲۱)

پینچ = اسکرو۔

"وہ اپنے خیال کے مطابق اسکرو یا پینچ کے اصولوں سے کام لینا چاہتا تھا۔" (انسان کی پرواز / عزیزالدین ... ص ۴۵)

پینیس = ایک قسم کی کشتی۔

"اتنی بے حد و حساب کشتیاں، چھیپ، ڈونگیاں، بجرے، پینیس ..." (رشاد / صورت الحیاں ص ۱۲۳)

پیونو = پیانو۔

"پیونو بجانے اور ناچنے گانے کی تعلیم دینا پسند کرے۔"

(پردہ سسٹم / محبوب الحق ص ۶)

(ت)

تاراسادن = مختصر سا دن۔

"لکھنؤ جیسا شہر جاڑوں کا موسم اور پھر تارا سادن مگر اس پر بھی رمضان صاحب کے نام سے بے فکروں کو درد قلنج پیدا ہوگیا تھا۔" (الپنچ ۲۱ دسمبر ۱۹۰۳ء ص ۵)

تار کا تو تار کن کا = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی کھٹوا چوری اور گاہے تار کا تو تار کن کا"

(اورینوی / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص ۴۳)

تاڑی باز = تاڑی پینے والے۔

"محلہ میں ایک تاڑی باز رہا کرتا تھا۔"

(نثار کبری / خیالات کبری ص ۱۴)

تازگی لینا = تازہ دم ہونا۔

"درخت کے سایہ میں ٹھہر گئے اور تازگی لینے لگے۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص ۹۳)

تاش کا گھر ناش = تاش سے تباہی مچتی ہے۔

"یہ لڑکیاں آخر ہیں کہاں؟ لاکھ بتاؤ تاش کا گھر ناش مگر کوئی اثر نہیں۔" (ایک چراغ اور بجھا / شہناز شیبی / ... اپریل ...)

تاکاجھانکی = جھانک تاک۔

"مہینوں بس اسی طرح دبی دبی چنگاری تلے تاکا جھانکی میں گذرتے چلے گئے۔" (شکیلا اختر / ...)

تانات = تعینات۔

"دن بھر وہ اپنے مالک کے کمرے میں کام کے لئے تانات بیٹھا رہتا۔" (بورڈنگ ہاؤس / ترجمہ ظفر الحسن / عالم نو ...)

تبا =

"مقام باریسال کے تب تمام ہندوستان کے نہیں تو تمام بنگال کی ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں۔"

(الپنچ ۱۸ نومبر ۱۹۰۵ء ص ۸)

تپے تپائے = آزمودہ۔

"آزمودہ کار اور تپے تپائے کانگریسیوں کو پس پشت چھوڑ کر وزارت اعلیٰ کی کرسی کے اہل قرار دیئے

جا رہے ہیں"۔ (سنگم ۳ر اپریل ۵۷ء، ص۱)

تہارنا۔

"راقم نے اوس نسخے کو دریافت کیا تو کہا کہ بیگن کو جوش دے کر نمک گول مرچ دے کر اوس کا شوربہ پیتا ہوں اور بیگن ہی سے سارا بدن تہارتا ہوں"
(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) ص ۱۹۳)

تڑجھیم = مشک باجے والی۔

"تڑجھیم والوں اور یہاں روشن کے بینڈ کی سریلی گتوں سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی"۔

(البنیچ ۲۷ر جون ۱۹۰۳ء ص۱)

تتلاہٹ = توتلا پن۔

"ان میں اس قوم کی پہلی معصوم تتلاہٹ سنائی دیتی ہے"۔ (کلیم الدین احمد / فن داستان گوئی ص ۱۲)

تتہیا بجانا = چیخنا چلانا۔

"ایک بار ایک شیطان مجھ پر مسلط ہو کر گلا دبانا چاہتا تھا مگر فوراً ہی مولوی اسحٰق صاحب وغیرہ لاحول کا تازیانہ لے کر دوڑے آئے اور وہ مجھے چھوڑ کر تتہیا بجاتا ہوا بھاگا"۔ (شاہ حبیب الرحمٰن / فیصلہ اکبر ص ۱۴۹)

تتیانا = سانپ کی آواز۔

"بانسری کی طرف سے سانپ کے تتیانے کی آواز خاموشی کو لرزاتی رہی"۔ (انور عظیم / دھواں کٹتے ہوئے بدن / قصہ رات کا ص ۴۲)

تحریری = لکھنے کا معاوضہ۔

"اور زندگی میں پہلی بار اپنی تحریری وصول کر کے بھول گئے"۔ (شفیع جاوید / تعریف اس خدا کی ص ۲۲)

تختی مانجھنا = تختی دھونا۔

"سبق اور آموختہ دونوں کی تختیاں انہوں نے مانجھ کر رکھ دی تھیں"۔ (شفیع جاوید / تعریف اس خدا کی ص ۲۲)

تخت کی رات = شب عروسی۔

"آپ نے شادی کی اور دولہن بیاہ کر لائے تخت کی رات ہی چل کر سوئے"۔ (البنیچ ۵ر اگست ۱۸۹۸ء ص ۳)

تراہ تراہ مچانا = کھلبلی پیدا ہونا

"انجام کار فوج لے کر ان پر چڑھ دوڑا اور کمزور انسانوں کی آبادی پر تراہ تراہ مچا دی"۔

(دیہلت ۱۶ر اپریل ۴۷ء ص ۲)

تربز = تربوز۔

"سب کھا چکے۔ تربز رہ جاتا ہے۔ ایک قاش اس کی بھی سہی"۔ (عبد الغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص ۳۰۰)

ترپنا = تازگا پن۔

"سامنے بالا بیگہ جاتے ہوئے ترپنے کا منظر اور ٹوٹا ہوا پل اور آلو کے کھیت اور بائیں کنواں اور بلندی اور پھٹیا بازار اسی تصور خیال اور نیم غنودگی میں آدھی شب گذر جاتی"۔ (عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص ۱۹۹)

ترشہ = تیزاب۔

"دوسری چیز جسے جرمن والوں نے گذشتہ جنگ عظیم میں کثرت کے ساتھ استعمال کیا تھا وہ کلورو سلفیورک ترشہ ہے"۔ (قمر الدین / دھواں اور اس کا استعمال / نسیم جولائی اگست ۳۷ء)

تروار = تلوار

"یار کی مژگاں سے لڑ جاتی ہے یوں پھرتی نگاہ۔
جس طرح تروار کوئی آ لگے تروار پر"۔

(امین عظیم آبادی / فصیح الدین بلخی / صنم ستمبر ۵۸ء ص ۱۱)

تڑبنا = تار کا بلغ۔

"ہنس بٹیاں اور تڑبنے یکے بعد دیگرے بڑی آشنائی کے ساتھ ملتے تھے۔" (اورینوی / رات بھر / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص ۵۵)

تڑپن = تڑپ۔

"جو عام ہندوستانیوں کی تڑپن وہی میری کیفیت"۔

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / قسط سوم) گاندھی مارگ جنوری فروری ۸۶ء ص ۵۶)

تڑپھڑانا = بے قرار ہونا۔

"دنیا کے ترددوں سے تڑپھڑا کر جب سیانا روتا ہے"۔

(رادھیکا رمن / جنگی جوانی ان کا زمانہ ص ۲۵)

تڑکنا = شیشے میں بال آنا۔

"کیوں آہ آتشیں سے شعلے بھڑک رہے ہیں
کیوں لب تک آ کے شیشے کے تڑک رہے ہیں"۔

(شاد کا عہد اور فن / خلیل الرحمن قدائی / شاد ۲۹)

تسلیمی = Recognition

"ترجمان نے کہا کہ نئی حکومت کی تسلیمی کے بارے میں بیان دینا قبل از وقت ہوگا"۔ (سنگم - اگست ۵ء ص ۱)

تسمئی =

"سونے اور جواہر سے لدی ہوئی لال پیلی ہو شہرت ہو اور رات کے بھوجن میں تسمئی"۔

(اندھی نگری / اختر اورینوی ص معاصر)

تشریف کا ٹوکرا = تشریف۔

"شاہ یونان ڈنمارک سے واپس آتے وقت قسطنطنیہ بھی تشریف کا ٹوکرا لے جائیں گے"۔ (۷ اکتوبر البنچ ۱۸۹۶ء)

تشو = بندوقچی۔

"میری سرگرمیاں ان تین تشو والوں (Three Musketeers) کے ابروؤں پر بل لانے کے لئے کافی تھیں"۔

(غلام سرور / عوام کی عدالت میں ص ۵۹)

تفرقہ = فرق۔

"اسی طرح ہر چیز میں کافی تفرقہ پاتا"۔

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص ۱۶۳)

تقریر پلانا = تقریر کرنا۔

"اور اس کے حق میں تقریریں اس لئے پلائی جاتی ہیں کہ غریب عوام بہتر علاج کی سہولتوں کا مطالبہ نہ کرنے لگیں"۔ (کلام / سرفراز دار ص ۵)

تگاڑ = ناد

"ایک مشکیزہ پانی کا لٹکتا تھا اور ایک لکڑی کا تگاڑ تھا"۔ (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص ۱۵)

تلاّ = تلا۔

"کیڑے کے جسم سے سبز پانی نکل کر سڑک کی سیمنٹ پر کچھ اور جوتے کے تلے میں پھیل کر رہ گیا ہے"۔

(آہنگ ۸ء / نزہت نوری / سبز نقش ص ۱۳۱)

تلاب = تالاب۔

"حسین آباد ضلع مونگیر کے تلاب والے امام باڑہ کے صحن میں دفن ہوئے۔" (ریاض الانساب / محمود علی خاں ص۔)

تلام = محض غلام کا قافیہ

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے غلاموں کے تلاموں کے پلاموں کے چلام ہیں۔" (اودھ پنچ ۲۵ اکتوبر ۱۸۸۰ء ص۱)

تل چوری = ایک قسم کا کھانا۔

"اس کے بعد تل چوری اور کھچڑا سب کے سامنے لاکر رکھا گیا۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۹۷)

تل کو پہاڑ بنانا = رائی کا پہاڑ۔

"کچھ عیسائی مصنفین غیر مستند ماخذوں کا سہارا لے کر تل کو پہاڑ بنانے کی فکر میں رہتے ہیں۔" (صباح الدین عبدالرحمٰن / شذرات / معارف اگست ۱۹۸۱ء ص۸)

تِلکٹ = گزک۔

"اپنے چمکیلے دانتوں سے تلکٹ توڑتی ہوئی دھوپ۔" (اوربنوی / ایک معمولی سی لڑکی / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۰)

تلنگو = تلگو۔

"زبان تلنگو مثلاً بڑا جو، کدو کاوش وغیرہ۔" (ناسخ / زبان ریختہ ص۳)

تلنگی = پتنگ۔

(الف) "اور اس تلنگے کے سرے پر مہین کاغذ کی ایک تلنگی لٹکتی رہتی۔" (شکیلہ اختر / کہرے / آنکھ مچولی ص۱۱)

(ب) "تلنگیاں اڑانے کا بھی بہت شوق ہے۔" (قیس رضوی / سوانح شاد ص۱۰)

تلوار بجا تجنا = تلوار چلانا۔

"لڑکوں کے ساتھ بھاری بھاری تلواریں بجاتے ہوئے دکھائی دیں گی۔" (جاپان جدید کی عورتیں / حبیب الرحمٰن / انجمن جولائی ۳۳ء ص۲۳)

تلوار مارنا = تیر مارنا۔

"تم نے بڑی تلوار ماری تو تیسویں دن چالیس روپیہ دفتر سے لاکر میرے حوالے کئے۔" (ندیم / ۲۳ / زندگی کے کنارے / اسحاق ص۵۹)

تلواری =

"اسی لئے میں اپنے ساتھ ہی تلواری لیتا آیا۔" (آنجن / تہذیب النفوس III ص۱۲۵)

تلورے = تلوار کے دھنی

"گھسو خلیفہ علاقے کے مانے ہوئے تلورے اور بنوٹے ان چاروں سے بیک وقت بنوٹ لڑرہے ہیں۔" (حاجرہ / وہ جو شاعر ..... ص۱۰۸)

تلوری = تل سے بنا ہوا ایک پکوان

"مصالحہ کے ساتھ پکی ہوئی منگوچھیاں، تلوریاں تل سے بنائی جاتی ہیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۹۲)

تلوے میں آگ لگنا = تلووں سے آگ لگنا۔

"سلامتی کانسل میں شام کی فتح سے اسرائیل کی تلووں میں آگ۔" (سنگم ۳ دسمبر ۷۵ء ص۲)

تلہ = منزل

"دروازہ کھلا پاکر یہ مکان میں داخل ہوا اور ان لوگوں کو زینہ سے دوسرے تلے والے مکان میں جلتے دیکھا۔" (خلیل الرحمٰن / سیر مخفی ص۴۸)

تلہت =

"انگلیاں نوک زبان کا کام کر رہی تھیں، اور تلہت کان کا دامن بھرا ہوا تھا۔"

(اور ینوی/ سمینٹ، سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۲۷)

تلہٹی =

"اپنی وادیوں، ڈھلوانوں اور سر بفلک بلند چوٹیوں کو اپنے آغوش میں لئے ہوئے ہے۔ ساتھ ساتھ اس کی تلہٹیاں بھی ملتی ہیں۔" (اختر اور ینوی/ سراج و منہاج ص۲۱۵)

تلے اوڑانا = گپ اڑانا۔

ایسے تلے اوڑاتے ہیں اور جھوٹ سچ واہیات خرافات اِدھر اُدھر کی سنی سنائی دماغ سے گڑھی گڑھائی قصے داستانیں سُناتے ہیں۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء ص۸)

تمباکو کا پنڈہ = سیاہ فام۔

"اس موٹے کالے کلوٹے تمباکو کے پنڈے کا نام نہ لو۔"

(الپنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء ص۸)

تم تلے میں اوپر =

"یہ سیر بھی قابل دید ہوئی ہے تم تلے میں اوپر کی مثل تھی۔" (الپنچ ۲۵ جون ۱۹۰۴ء ص۹)

تمبی = ایک قسم کا پودا

"کڑوی تمبی کے پتے یا اس کو پیس کر پلانے سے بھی قے ہو کر سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔" (روشنی ۱۱ اکتوبر ۴۰ء ص۱)

تمولی = تمبولی، پنواڑی۔

مسعود کی بالکونی کے نیچے ایک تمولی تھی۔"

(شین مظفرپوری/ کھوما سکہ ص۱۴۳)

تم تام = بے تکلفانہ تخاطب۔

اور نہ اس قدر بے تکلف نہ تم تام اور نہ پرانے ارتباط کے قصے۔" (مانپوری/ ایک ناگہاں دوست (طنزیات ص۲۳۹)

تنبی = کنارے کے کمرے کو کہتے ہیں۔

"کلیم اپنے والد کے بغل والی تنبی میں رہتے تھے۔"

(مانپوری/ تا مرد سخن نہ گفتہ باشد/ طنزیات ۲ ص۹۶)

تنت مندرا =

"کوئی حال سے بےحال اپنا تنت مندرا لئے ہوڑ گھاٹ کی سیڑھیاں بھر رہا ہے۔" (الپنچ ۱۷/۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء ص۸)

تنگی = سامان لادنے کی شے۔

(الف) "بیل نہ کودے کودے تنگی
دیکھ زمانے کی نیرنگی۔"

(عبدالحمید پریشاں/ نالۂ عشق مضمون سید حسن/ صنم اکتوبر ۴۳ء ص۱۴)

(ب) "مگر اس وقت آپ کی حیرت کی انتہا ہو گی جب آپ دیکھیں گے کہ بیل کی بجائے تنگی میں اچھل رہی ہے۔" (بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد/ صنم ستمبر ۵۰ء ص۱۱)

تنول = تناتنی۔

"کئی مرتبہ دونوں طرف سے تنول کی ٹھہر چکی ہے۔"

(الپنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص۵)

توباہ = توبہ۔

"نہ پیٹ میں دانت نہ منہ میں آنت توباہ چمڑے کی زبان لڑکھڑا جاتی ہے نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں

آنت۔" (البنیح ، ۱۷ مئی ۱۹۰۹ء، ص۳)

توبہ تلا چلی چلا =

"توبہ تلا چلی چلا الغرض کوئی راہ ظاہری ہو خواہ باطنی، طریقت ہو یا شریعت سب میں للہیت اور خلوص ضروری ہے" (ابدالحسن / یادگار روزگار ص۲۷)

توتک =

"جملہ قیدی جہاز کے نیچے توتک میں ایک کٹگھرہ بناکر جو مانند پنجرہ شیر کے تھا نہایت بے رحمی کے ساتھ بند کر دیئے گئے" (عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۱۷۶)

تو تل کا تلا سنگ اور بات کا بتنگڑ بنا = تھوڑی بات کا بہت ہو جانا۔

"یہ تو تل کا تلا سنگ اور بات کا بتنگڑ بنا"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۲۰۹)

توڑ مچور = توڑ موڑ۔

"اور درختوں کو توڑ مچور کر رکھ دیتے ہیں"

توکو نہ موکو، چولھے میں جھونکو = کسی کا نہ ہو برباد جائے۔

"معلوم ہوتا ہے آج تم انٹرویو نہیں ہونے دو گی، ہاں نہیں ہونے دوں گی۔ تو کو نہ مو کو چولھے میں جھونکو"

(شین مظفر پوری / انٹرویو کا چکر (خون کی مہندی ص۲۲)

(دیہات ۲۱ مارچ ۸۰ء ص۳)

توکی =

"شامیانہ کے چاروں طرف توکیاں آویزاں کی جائیں"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۲۰۳)

تول =

"کب یہ تکتے ہیں لال لال رکھے
ہم نے پالے ہیں تول کے بچے" (البنیح ۱۵ جون ۱۹۰۵ء ص۲)

تون = ایک لکڑی کا نام۔

"ساگوان، شیشم اور تون اسٹیشن کے باہر لکڑیوں کا انبار لگا رہتا تھا" (اسٹیشن پر / سہیل عظیم آبادی / صنم ستمبر ۹۱ء ص۳۱)

تونت = توت۔

"تونت کے نیچے ٹنگے ہوئے طوطے نے کہا"

ح م۔ اسلم / دلہن بھابی / بہار کے نوچراغ ص۱۱۱)

توند پھڑکانا = توند ہلانا۔

"بھیا البنیح اب ذرا تم اپنی توند پھڑکاتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ پولس کے پاس جاؤ" (البنیح ۲۸ اپریل ۱۹۰۳ء ص۷)

توں شیخی ساٹھ کی کپڑے بھاڑے کے = کم حیثیت شخص کی شیخی

"وہ ہے کون گھرانا جن کے دادا ایسے، نانایوں کے
توں شیخی ساٹھ کی کپڑے بھاڑے کے" (ٹنڈا / شہود عالم آفاقی)

تھالا = ذخیرہ۔

"اور اس کو حرکت نہ دو تو تم دیکھو گے کہ سارا خون جم کر ایک تھالا بن جائے گا"

(خون کیا چیز ہے / سید احمد حسین / نوید مارچ ۲۵، ص۱۲)

تھاپی = راج مزدور کا اوزار۔

"کھیں کودکے سامان وغیرہ مثلاً بیٹ تھاپی وغیرہ"

(اصلاح نیک / خورشید حسنین ص۸)

تھانبھنا = تھامنا۔

"احمد تو وہاں سے کلیجہ تھانبھ کر چل نکلا۔"

(حسن علی / محمد عظیم / نقش ونادوس صـ)

تھانگی دار = تھانگی۔

"جو کر سی زیادہ مالدار ہے وہ بڑا تھانگی دار ہے۔"

(البیتج ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء / صـ)

تھپکی مارنا = تھپکی دینا۔

"یعنی ہم نے اصحاب کہف کو تھپکی مار کر سُلا دیا۔"

(اوساط / مولوی محمد لاڈلے صاحب صـ ۱۲)

تہمت = تہہ بند۔

"پس صبح کو جو آپ خلوت سے باہر نکلے تو ایک تہمت سفید باندھ لیا اور ایک چادر سفید اوڑھ لی۔"

(نجات قاسم / منشی محمد قاسم صـ ۳۳)

تلاشنا = تلاش کرنا۔

"جو لوگ ابتدا ہی میں زیادہ نفع تلاشتے ہیں اونکو درحقیقت اس قدر نفع نہیں ہوتا۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار صـ ۷۹)

تلنا = خشک چاول کو پیس کر بناتے ہیں۔

"کچھ ستو، تلنے، نمک پارے، شکر پارے بھی رکھ لیں اور تنہا ہیں تو یہ جنجال ساتھ نہ لے جائے۔"

(غلام سرور / پیارا وہ گھر خدا کا صـ)

تلوری = تلوار چلانے والے

"چینی مدک خانوں کے حیرت ناک تاتو (امریکہ) کے لرزہ براندام کر دینے والے گینگسٹروں، لکھنؤ کے شہر کے تلوریوں اور جرائم پیشہ خانہ بدوشوں کے نام کی طرح خطرے کی لال جھنڈی تھی۔" (اختر اورینوی / گنداس صـ ۱۲)

تھڑی اڑانا = ذلیل کرنا۔

"نجو بھابی کی ایسی تھڑی اڑائی اور ایسی فضیحت کی کہ میں خود شرمندہ ہو گئی۔"

(عنایت احمد گدی / کالے رنگ کا / پرندہ پکڑنے والی گاڑی صـ ۱۲)

تھکاوا = تھکاوٹ۔

"مگر ضرورت پڑتی تھی کہ اس تھکاوے کی گرد کو اخلاقی محبت انگیز جھاڑو سے جھاڑ دیا جائے۔"

(عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد صـ ۲۱)

تھکن جھاڑنا = تھکن اتارنا

"رات بھر کی جگواری کی تھکن کو جھاڑا اور سوچا آخر کب تک۔" (بٹوارہ / الیاس احمد گدی / زبان و ادب جنوری مارچ ۱۹۸۵ء صـ ۱۱)

تھلک =

"اک مرے دوست کی مدت سے یہ فرمائش تھی
نظم ہو سلسلۂ نظم میں گالوں کی تھلک"

(البیتج ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء / صـ)

تھلہ = پودا۔

"ولایتی کدو کا تھلہ (پودا) ایک عدد۔"

(شین مظفر پوری / بیوی ایک عدد / آدھی مسکراہٹ صـ ۳۳)

تھنبی =

"اس تھنبی میں اس نے ایک دروازہ کھولا جس میں قفل لگا ہوا تھا۔" (خلیل الرحمٰن / سر بخفی صہ ۲۹)

تھونسنا = شکست خوردہ ہونا۔

"جیسے یکایک وہ تھونس گئے۔ جوان بیٹے کی پانی سے پھولی ہوئی لاش دیکھ کر وہ مہینوں گھر سے نہ نکلے۔"

(شکیلہ اختر / نئے طریقے (دربن) صہ ۵)

تہواری = عیدی۔

"آپ عید کے دن بچوں کو تہواری کیسے بانٹتے ہیں۔"

(سنگم، ۲۷ نومبر ۷۵ء)

تھوپ تھاپ = کسی طرح معاملہ رفع دفع کرنا۔

"ایک ادھورا سا قانون پاس کر کے کچھ دنوں کیلئے تھوپ تھاپ کر لی گئی۔"

(ندیم اکتوبر ۴۳ء / انگلستان کا تعلیمی نظام / علی اکبر کاظمی صہ ۱۱)

تھوری = خود رو

"ان کے دونوں باغوں کو ایسے باغوں سے بدل دیا جائے جس میں بدمزہ پھل تھے۔ جھاڑ کا درخت اور کچھ تھوری جھربیری۔" (اصح السیر / عبدالرؤف دانا پوری صہ ۳۹)

تھوکا فضیحتی = تکم فضیحتی

"مارپیٹ اور تھوکا فضیحت کی ضرورت نہیں۔"

(قمر احادث / نشاط الایمان / صبح نو فروری ۶۳ء صہ ۳۱)

تھیر = ٹھہرا ہوا۔

(الف) سمندر جب تھیر رہتا ہے تو مسطح شکل ہوتا ہے۔"

(ناشر / کشف الحقائق صہ ۱۹)

(ب) اس کی تڑپتی ہوئی ساحل ناآشنا زندگی رانی ہی کی بدولت تو تھیر ہوئی تھی۔"

(محسن / جھوٹی بھوک / اڑکی مسکراہٹ صہ ۱۳۰)

تیپائی = تپائی۔

"کسی کرسی یا تیپائی جس سے کسی لڑکے کو چوٹ لگ گئی ہو کبھی مارنا نہیں چاہیے۔" (تربیت صہ ۲ طہٰ حسین صہ ۵۲)

تیجی =

"پھر شاخیں پیدا ہوتی ہیں اس کو کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں اوس کو تیجی کہتے ہیں۔" (کھیتی / سید یوسف امام صہ ۳۶)

تیر نہ کمان نام کے پٹھان = نام کے بہادر

"دل میں جفاکار منہ بولے وفادار یعنی میر شکار تیر نہ کمان نام کے پٹھان۔" (الپنچ ۷ / مئی ۱۹۰۱ء صہ ۳)

تیری ماں نے خصم کیا برا کیا اور کر کے چھوڑا بہت برا کیا = غلط کام کی اصلاح کرنے کے اکثر جو کام کیا جاتا ہے وہ اکثر پہلے کام سے بھی زیادہ غلط ہو جاتا ہے۔

"مگر یہ سوچ کر کہ تیری ماں نے خصم کیا برا کیا اور کر کے چھوڑا بہت برا کیا ناچار مجبور بے بس آخری مشاعرے میں بھی شریک ہوئے۔" (الپنچ ۱۹ / اپریل ۱۸۹۴ء صہ ۴)

تیزپات = ایک قسم کا پتا

"الائچی دال چینی اور تیزپات تینوں کو ملا کر سفوف بنا لینا چاہیے۔" (روشنی / اپریل ۴۱ء صہ ۳)

تین درا = سہ درا۔

"تین درا کے بعد کے دالان میں بھیگے ہوئے اپلوں

کا دھواں چکرا رہا تھا۔" (شفیع جاوید/تعریف اس خدا کی ص۴۵)

تین کلنے تین تیرہ = بے کار محض۔

"بات تو معقول ہے جب تم خود تین کلنے تین تیرہ ہو تو پانچ پنچ مل کر کیا کریں گے"۔ (الپنچ ۲۰ جولائی ۱۸۹۹ء ص۳)

تین کونیہ = تکونا۔

"لیکن اس کا پورا بھروسہ قلعہ کے استحکام پر تھا کہ شہر سے باہر ایک مصنوعی پہاڑ سے تین کونیہ صورت میں بنا ہوا تھا۔" (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر ص۱۵۴)

تین گھر مسلمانی اس پر بھی آنا کانی = مختصر تعداد میں ہونے کے باوجود آپس کا نفاق۔

"ہم کو یہ پڑھ کر نہایت افسوس ہوا کہ تین گھر مسلمانی اس پر بھی آنا کانی"۔ (الپنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۴۸ء ص۲)

تیگھڑے =

"اور اس نے جس جس عنوان سے گرگٹ یا ہمارے تیگھڑے کی سرپوش (چنبر) کی طرح رنگ بدلا"۔ (الپنچ ۱۷ دسمبر ۱۹۴۸ء ص۳)

تینات = تعینات۔

"اس بیماری کو روکنے کے لئے صوبہ بھر میں نو ڈاکٹر تینات کئے گئے"۔ (روشنی ۱۵ مارچ ۱۹۴۱ء ص۳)

تین ٹکٹ مہابکٹ = تین کا عدد نحس ہوتا ہے

"خدا کرے کہ یہ نیا رشتہ راس آئے مگر ڈر ہے کہ تین ٹکٹ مہابکٹ نہ ہو جائے"۔ (شام و سحر/ادارہ صبح نو اپریل ۱۹۵۲ء ص۱۱)

(ٹ)

ٹاٹ الٹنا = ہانڈی اوندھا دینا۔

(الف) "بوڑھی ماما کی یلغار کے سبب کئی بار باورچی خانہ کا ٹاٹ الٹ چکا تھا۔"

(بوڑھی ماما/اختر اورینوی/معاصر جنوری ۱۹۴۱ء، ص۲۴)

(ب) "تمہیں یوسف سمجھ کر بیچنا چاہیں تو اغلب ہے الٹ دیگا زمانہ ٹاٹ اتنا دام آئے گا۔"

(الپنچ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص۷)

ٹاٹھا = ٹانٹھا۔

"سو برس سے اس کی زائد عمر ہے ٹاٹھا ہے پر۔"

(مناظر احسن گیلانی/مرزا عبدالمجید طبیب/بہارستان اگست ۱۹۴۱ء ص۱۴)

ٹاگھن = پہاڑی ٹٹو۔

"ایک ٹاگھن پالا تھا۔" (شوق نیموی/یادگار وطن ص۲۵)

ٹال = پتھر کا ڈھیر۔

"کنکر کا ڈھیر اور وہ پتھر کا ٹال ہے۔"

(نثار کبریٰ/خیالات کبریٰ ص۲۹)

ٹال = سطح زمین

"ہر روز کچھ رات گذرے چمپا پین کی ترائی پر خوبجم ٹال میں ایک مقام کا نام ہے"۔ (شوق نیموی/یادگار وطن ص۲۶)

ٹال = ڈھیر۔

"برسات پہونچی اور کیچڑ اور دلدل کی ٹال لگ گئی۔"

(الپنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء ص۹)

ٹال بٹال = ٹال مٹول۔

"ماموں جان کے خان بہادر دوست نے نہایت ہی گرمجوشی کے ساتھ سفارش کا وعدہ کر کے گو ٹال

بٹال اور حیلہ حوالہ کرتے رہے۔" (مابنوری / سفارش / سطابات صفحہ ۱۵)

ٹالے بٹالے ۔ ٹال بٹال۔

"گھر کی گاڑی تیار کرنے کو کہا تو ملازمین ٹالے بٹالے بتانے لگے۔" (عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص ۱۵۴)

ٹال بٹول = ٹال مٹول۔

"یہ عذر کم سنی کا لگانا صرف ٹال بٹول کی بات ہے۔"

(احد تحقیق ..... / میر وحید الدین ص ۲۵)

ٹال ٹول کرنا ۔ ٹال مٹول کرنا۔

"انعام میں ملا ہے تو لے لو مجھ پر ٹال ٹول کرنے کی کیا ضرورت ہے۔" (حسن علی / محمد اعظم / نقش طاؤس ص ۳۲)

ٹالمی ۔ کوئی سواری

"ایک ٹالمی مدھوبنی سے آرہا تھا کہ جس پر چند آدمی سوار تھے۔" (الپنچ ۳۰ / اگست ۱۹۰۶ / ص ۱)

ٹان ۔ کمیابی۔

"برسات آتے ہی پانی کا پھر اب ٹان نہیں ہوگا۔"

(سنگم ۱۲ / جون ۷۵ / ص ۱)

ٹانگنا ۔ اٹھانا۔

"والد نے اشتیاق ظاہر کیا تو ان صاحب نے ان کو اپنے کندھوں پر ٹانگ کر تانگہ میں بیٹھایا۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان ص ۲)

ٹانگی ۔ کلہاڑی کی قسم کا ایک ہتھیار

"تیرے کو ایک چلانامی حلال خور نے ٹانگی سے مارا۔"

(الپنچ ۲۰ / اکتوبر ۱۸۹۹ / ص ۱۶)

ٹائر بیل گاڑی ۔ ٹائر والی بیل گاڑی۔

"مسنولا ہاٹ سے ٹائر بیل گاڑی کے ذریعے پانچ میل کا سفر پر ....." (کلیم عاجز / حیات کلیم ص ۱۲۴)

ٹپ = ٹب۔

"ان کے سروں اور ہاتھ میں جھاڑو، پائخانہ اٹھانے کا ٹپ کدار وغیرہ۔" سنگم ۶ / مئی ۷۵ / ص ۳)

ٹپک = چبھن

"اچھا گھبراؤ نہیں اس ہمدردی کی ٹپک آگے معلوم ہوگی۔" (الپنچ ۲۷ / فروری ۱۹۰۴ / ص ۳)

ٹٹ پنجیا = (ٹٹ پونجیا، چھوٹی پونجی والا)

"سب سے زیادہ برا حال مزدوروں، بے زمین دیہاتیوں ٹٹ پنجیا پیشہ وروں اور کم مشاہرہ ملازموں کا تھا۔"

(اردو ہوی / بیداری / ایک معمولی سی لڑکی ص ۱۱)

ٹٹکا = نقد۔

"اس میں مالک کو سوا روپیہ ٹٹکا دینا ہوتا ہے۔"

(ر ح م اسلم / معاصر ستمبر ۴۳ / ص ۲۳)

ٹٹ گٹ = سامان

"ٹرکی کی بیوی اپنے چھوٹے چھوٹے برتن بھانڈے لیے ٹوٹے پھوٹے ٹٹ گٹ اپنے بھیکے پھاکے ہوئے سامان سے بھی شدت سے محبت کرنے لگی تھی۔"

(اردو ہوی / حسرت تعمیر ص ۲۷۹)

ٹٹو چلنا = گاڑی چلنا۔

"کئی سال کے بعد جب ٹٹو نہ چلا تو بڑی کوشش سے

میں نے عدالت خفیفہ کی رجسٹراری پانسو کی دلائی۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا صفحہ ۱۵۲)

ٹٹوین = ٹٹو کی مادہ۔

"وہ ٹٹوین کے غلام ہو کر رہیں گے۔" (دیہات ۲۸ مئی بمبئی)

ٹرام کار = ٹراموے

"ایک شخص ٹرام کار سے گھسیٹ کر گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا۔" (انقلابات عالم / عبدالسلام / نوید جنوری ۲۶ صفحہ ۲۲)

ٹرفش = ہنگامہ

"بہار میونسپل الیکشن میں ٹرفش مچے اور میں منہ تکتی رہ جاؤں۔" (الپنچ ۷ مئی ۱۹۰۶، صفحہ ۷)

ٹفنایا = ٹفن کیا (خاص ماپنوری کی ایجاد)

"ادھر گیارہ بجے جلد جلد ٹفنایا اور پہنچ گئے کچہری۔"

(ماپنوری / آنریری مجسٹریٹ / ظریفیات صفحہ ۲۷)

ٹک ٹکیا = چھپکلی۔

"جب چھپکلی آسودہ ہو جاتی ہے تو اس کے منہ سے ٹک ٹک کی آواز نکلتی ہے شاید یہی وجہ ہے کہ بہار کے بہتیرے حصوں میں چھپکلی کو ٹکٹکیا کہتے ہیں۔"

(چھپکلی بیگم / ماہ منیر خاں / صبح نو آزادی نمبر ۱۹۷۱ صفحہ ۴۰)

ٹکاہی = ٹکے کی۔

"ایک ٹکاہی دوپلیا ٹوپی اور چار دو جوتے بس اللہ اللہ خیر سلا۔" (نجم ندوی / کیسے کیا / بہارستان مئی ۳۱ صفحہ ۲۲)

ٹکٹی = پھول کاڑھنے کا فریم۔

"جیسے پھول کاڑھتے کاڑھتے میں نے ان کے ہاتھ سے ٹکٹی

چھین لی ہو اور لچھا توڑ کر نوچ لیا ہو۔"

(شین / انو آپا / آوارہ گرد کے خطوط صفحہ ۱۰۱)

ٹکدم = آہستہ رو۔

"کہاں سلطانی فوج ظفر موج اور کہاں ٹکدم بائی۔"

(الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء صفحہ ۴)

ٹکدم ٹکدم = آہستہ آہستہ۔

"اور ہم ٹکدم ٹکدم اسی پگڈنڈی پر رواں دواں ہوتے ہیں۔" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے صفحہ ۱۳۷)

ٹکرا = ٹکڑا۔

(الف) زمینداریاں ٹکرے ٹکرے ہو گئیں۔"

(اسٹار / نقش پائیدار صفحہ ۹)

(ب) "دل کو ٹکرے ٹکرے کر دینے والی بیتابی اور ہڈیوں کو گھلا دینے والی فکر بڑے گومگو کے بعد اس نے فیصلہ کر لیا۔" (ادرینوی / گھر کو واپس / سمنٹ اور ڈائنامائٹ صفحہ ۱۱)

(ج) "صاف دو ٹکرے ہوئے تیغ اجل سے نساخ۔"

(نساخ / اشعار نساخ صفحہ ۲۰۶)

ٹکرا کپڑا = کٹ پیس۔

"اردو لائبریری کی عمارت میں ایک غریب ٹکرا کپڑا فروخت کرنے والی کی دکان پر چند بدمعاش آئے۔"

(سنگم ۴ جون ۷۵ء، صفحہ ۲)

ٹکرہ = ٹکڑا۔

"بے ساختہ غالب کے شعر کا دوسرا ٹکرہ یاد آ رہا ہے۔"

(علی اکبر قاصد / شاہی / ترنگ صفحہ ...)

ٹکڑا پارچہ = تھوڑا بہت۔

"یہ ٹکڑا پارچہ کرنے سے غارت ہو جائے گی اور اتنا طویل ہے کہ پوری کی پوری درج کرنے کی گنجائش نہیں۔"

(فضل حق آزاد / مظفر اقبال / ضم مئی ۱۹۵۸ / ص۱۴۰)

ٹکڑے پارچے = ٹکڑے۔

"وہاں سے کچھ ٹکڑے پارچے چرا کر لے آئے ہیں۔"

(کلیم / اردو شاعری پر ایک نظر جلد دوم ص۱۹۶)

ٹکڑ پیوند = پیوند۔

"جابجا خوشنما ٹکڑ پیوند کے نظر آتے ہیں۔" (الپنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۱۰)

ٹکس = ٹیکس۔

(الف) "لیکن کمال شاعری کا کچھ ٹکس سا معلوم ہوتا ہے کہ آدمی اپنی بہت ساری اوقات نومشقوں کی اصلاح و ترتیب میں صرف کرے۔"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۹۵)

(ب) "پھر غضب یہ کہ ہوس ٹکس میں ضبط۔"

(شاد / شاد کی کہانی ص۱۳۵)

ٹکوا = ادنیٰ درجے کی مخلوق

"دوسرا کوئی آیا تو دیکھ لینا ٹکوا بنا کر رکھوں گی۔"

(زندگی زندہ ہے / زکی انور / صبح نو اگست ۵۹ ص۳۱)

ٹکورا = امبیا۔

"مہوے کی ایک روٹی، ٹکورے کی تھوڑی چٹنی، ایک پوری سوکھی مرچ، تھوڑا سا نمک۔"

(زندگی کے چند رخ / مینپوری / شمیم اکتوبر ۳۶ء)

ٹکھیل = ٹکے کی۔

"اس زمانے میں کہاں شیریں و لیلیٰ کی مثال
جب ٹکھیل کو بھی سب ماہ لقا باندھتے ہیں۔"

(الپنچ ۱۷ فروری ۱۹۰۴ء ص۸)

ٹکے کوس = بے حد مدھم چال۔

"مگر کیا وہ تو ٹکے کوس کے سوا دوسری چال چل نہیں سکتی۔" (الپنچ ۱۲ مارچ ۱۹۰۴ء ص۳)

ٹکیا کر وصول کرنا = زبردستی وصول کرنا۔

"یہ لالہ جی کا ساتھ نہیں چھوڑتے اور نہ اپنا مشاہرہ اور کھانا ٹکیا کر وصول کرنے والے ہیں۔"

(الپنچ ۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۱۱)

ٹگ دم = آہستہ خرام۔

"لہٰذا ٹھیکیداری بھی ٹگ دم ہی چل رہی تھی۔"

(اوریئنو / حسرت تعمیر ص۳۰)

ٹگنا = ٹکنا۔

"شہروں میں نام ٹگ گیا ہے لاؤ استاد کیسی کہی۔"

(الپنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۱ء ص۳)

ٹلانا = ٹال دینا۔

"اگر امراء نماز میں تاخیر کریں اور وقت سے ٹلا کر پڑھیں تو تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرو۔"

(مناظر احسن گیلانی / ابوذر غفاری ص۶۰)

ٹلی = نوخیز لڑکی۔

"پر نکالتی ہوئی ٹلیوں کو پاس سمیٹ لیا۔"

(اوریئنو / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص۴۹)

ٹمٹمی = مدھم روشنی۔

"اُن کو نہ میونسپلٹی کی روشنی کی پرواہ تھی نہ چراغاں کی ٹمٹمی کی" (الپنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء، ص ۳)

ٹناٹن = روپئے۔

"آپ کے اخبار کی پس ماندہ قیمت دم نقد جھناجھن ٹناٹن گن دیا جائے" (الپنچ ۳ اگست ۱۹۰۵ء، ص ۱۱)

ٹنٹھ = ٹھنٹھ۔

"جیسے کسی کوڑھی کی ٹنٹھ انگلیاں"

(شکیلہ اختر/ شفیق/ دپن ص ۱۰۱)

ٹنڈری اخبار = جو اخبار ٹنڈر کے لئے نکلتے ہوں۔

"یہ جلسہ ان تمام نام نہاد ٹنڈری اخباروں نیز بزعم خود قائد اردو بننے والوں کے اردو دشمن رویئے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے" (سنگم، ۸ مئی ۸۵ء، ص ۲)

ٹنڈیلی = چمچہ گیری۔

"اس ٹنڈیلی سیاسی افطار کے غیر اسلامی بے دین خلاف شرع پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے لئے" (سنگم، ۸ جون ۸۵ء، ص ۱)

ٹنگھر =

"محض ایک سنجیدہ ٹنگھر کی دو کانیں نصب کی گئی تھیں"

(اوربنوی/ تاریک سائے/ ایک معمولی سی لڑکی ص ۴۶)

ٹوار = بغیر بیاہ کا لڑکا (ٹور)

"اور اب مولوی عبدالغنی مرحوم ہیں جو اس وقت بہاریوں کی اصطلاح میں ٹوار عبدالغنی ہے"

(عبدالغنی استھانوی/ مناظر احسن گیلانی/ مضامین گیلانی ص ۵۸)

ٹوپرا = زمین کا ٹکڑا۔

"وہ ہل کو پکڑے ہوئے کھیت کی گردش لگا رہا تھا۔ دوسرے ٹوپروں پر بھی ہل دوڑ رہے تھے"

(انور عظیم/ دھان کٹنے کے بعد/ قصہ رات کا ص ۴۴۳)

ٹوٹا = دیسی کارتوس۔

"یہاں مختلف قسم کے پھٹنے والے گولے اور ٹوٹے تیار ہوتے ہیں" (دیہات/ ۲۳ جولائی ۸۰ء، ص ۴)

ٹوٹ پلنگ = فولڈنگ پلنگ۔

"میری جماعت میں لوہے کا ٹوٹ پلنگ موجود تھا، اس لئے کوئی تکلیف نہ ہوئی" (رحلۃ الحرمین/ سید محمد متین ص ۲۵)

ٹوٹی۔

"جو منکر ہوا توحید کا اس کے عمل نیک ہوجاویں گے

پھر تو وہ ٹوٹی پالنے والوں میں ہوگا"

(رفع الاشتباہ/ عبدالصمد بہاری ص ۹)

ٹوٹی پیشانی = پھوٹی پیشانی۔

"یہ دل اور یہ ارمان ٹوٹی پیشانی اور تیری چوکھٹ"

(نصیر الدین حسینی/ الذکر النبی ص ۷)

ٹوٹے پھاٹے = ٹوٹے پھوٹے

"لنگڑے لولے خارجی اور ٹوٹے پھاٹے وہابی ہونے میں کچھ شک نہیں" (ولایت حسین/ جواب دو آزاد کا ص ۳)

ٹوسا = کونپل

"اور ایک ننھے سے ٹوسے کی شکل میں وہ ریشہ زمین سے اوپر نکال کر ایک نئے عالم کی سیر کرتا ہے"

(ارتقاء / تمنا عمادی / نوید فروری مارچ ۲۶ء صـ۲۹)

ٹوکارہ = ٹوک دینا۔

"مکّن میاں کا لڑکا امرود کھاتا چلا جا رہا تھا کہ نیچے والی ڈائن نے جیسے ہی ٹوکارہ دیا۔"

(شکیلہ اختر / ڈائن / ڈائن صـ۹)

ٹوکر = ٹھوکر۔

"عقل کی روشنی جہاں بجھا دی پھر ٹوکریں ہیں۔"

(محب الحق / دعوت الحق صـ۱)

ٹولہ بندی = گروہ بندی۔

"کیوں کہ اس میں جماعت کی تفریق اور ٹولہ بندی پیدا ہو جاتی ہے۔" (شاہ شعیب / آثارات پھلواری صـ۱۹۵)

ٹون =

"تو مشق کو مشین کے چوکھٹے بنانے کے لئے بانس یا ٹون سے بڑھ کر دوسری چیز نہیں مل سکتی۔"

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی صـ۳۴۶)

ٹونٹا = ایک آتش بازی۔

"بشارت مبارک ہو، سلام کا حلوائے تر پیشکش ہے۔ قبول فرمایئے اور چٹ کیجئے۔ بندگی کی جگہ مرّا اور ٹونٹا۔"

(الپنچ ۲۶ اکتوبر ۱۹۰۵ء / صـ۳)

ٹونڑی = لڑکی

"اور کسی وقت تک ایک آدھ مسلمان ٹونڑی سے بیاہ خفیہ بھی کر لے۔" (الپنچ / ۱۷ جولائی ۱۹۰۳ء / صـ۳)

ٹھٹنا = مقابلہ کرنا۔

"وہ مکان کی حالت جانتا تھا کہ اس میں بارش کے سامنے ٹھٹ جانے کی کتنی صلاحیت ہے۔"

(کرایہ کا مکان / سید حسن / صنم افسانہ نمبر ۸۰ / صـ۱۵۱)

ٹھٹھا رہنا = ڈٹا رہنا۔

"بادِ مخالف کے اس جھونکے کے سامنے ٹھٹے رہنے کے لئے اتھاہ ہمت کی ضرورت تھی۔"

(س۔ ح۔ رضی / کامل انقلاب / عوامی جمہوریت خصوصی نمبر صـ۲۰)

ٹھٹھر = ڈھانچہ۔

"محققین نے جسم انسانی کے ٹھٹھر اور بازوؤں کی ساخت میں پرندوں کی ٹھٹھر اور بازوؤں کی بہت ہی قریبی مماثلت دریافت کی ہے۔"

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی صـ۲۵۹)

ٹھٹھر = ٹھٹھر لگنا۔ ٹھٹھر جانا

"شبنم ابھی سے گرنی شروع ہو چکی تھی جس سے کھیتوں کی ہریالی بھیگ کر ٹھٹھر گئی تھی۔"

(شین مظفرپوری / کھوٹا سکہ صـ۱۱)

ٹھٹری = پردے کے قسم کی کوئی چیز۔

"دوکانوں پر ٹاٹ کے پردے اور جالدار ٹھٹریاں ڈال دی گئی تھیں۔" (شکیلہ اختر / صدا کو واپس آنکھ مچولی صـ۱۵۱)

ٹھٹھرے ٹھٹھرے بدلول = جیسے کو تیسا

"خبردار پھر کسی ہندوستانی کے ساتھ ایسی حرکت نہ کرنا، کہو کیسی سنائی ٹھٹھرے ٹھٹھرے بدلول اس کو کہتے ہیں۔" (الپنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء / صـ۵)

ٹھیرے ٹھیرے بدلائی = جیسے کو تیسا

"دونوں طرف گورے ہی گورے ہیں اور ٹھیرے ٹھیرے بدلائی ہے، برابر کی چوٹیں ہیں۔" (اودھ پنچ ۵ مئی ۱۸۹۹ء ص۲)

ٹھری = مٹی کا کوئی برتن۔

"اور چھوٹی سی ٹوکری میں دو ٹھریاں مٹی کی ہوتیں جن پہ دودھ کے داغ ہوتے۔" (ماجد/ جہاں خوشبوہی ... ص۲۹۶)

ٹھری = پیسہ

"جیب ٹٹولتا ہوں ٹھری نام کو نہیں۔" (اودھ پنچ ۱۲ جنوری ۱۸۹۹ء ص۶)

ٹھسیانا = کھسیانا۔

"بوس کی یلغار پر دبی دبی ٹھسیائی ہوئی مسکراہٹ کو ناکامیاب طور پر روکنے کی کوشش کا دکھلاوا کرتا رہا۔"

(اور نیوی / حسرت تعمیر ص۱۰۳)

ٹھریا = معمولی قسم کا حقہ۔

"اپنا ٹھریا ذرا الگ رکھ کر ایک دم لگایا۔"

(دلاور / سہیل / نئے زاویے بدا ص۱۹۹)

ٹھکوا = ایک دیہاتی پکوان۔

"اور گھر بلا کر اپنی بیوی سے خاص طور سے ٹھکوے بنا کر کھلانا یہ ہر دوسرے تیسرے دن کا مشغلہ تھا۔"

(ماجد / جہاں خوشبوہی ... ص۲۸۳)

ٹہل خدمت = مصاحبت۔

"اپنے گھر کی ٹہل خدمت مجھ سے لینگی۔" (اشاد / سوز الخیال ص۱۵)

ٹہنا = گھٹنا

"پیٹھ کے بل لیٹ کر اپنے ٹہنے کو پیٹ کی طرف کھینچیں۔"

(اودھ پنچ ۱۵ فروری ۳۹ ص۲)

ٹھنڈا پانی گرم کرو، گرم پانی ٹھنڈا = خوشامد کرنا۔

"یہ چانڈال چوکڑی جو میرے اقتدار کے دور میں دن رات ٹھنڈا پانی گرم کرو، گرم پانی ٹھنڈا کیے رہتی تھی اچانک ایسا غائب ہوئی جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔"

(سنگم ۸ جون ۱۹۸۵ء ص۱)

ٹھنڈی آنکھوں سے دیکھنا = خوش ہو کر دیکھنا

"وہ مسلمانوں کا بھوک مرنا ٹھنڈی آنکھوں سے دیکھنے کی آرزو رکھتا ہے۔" (اودھ پنچ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۳ء ص۱)

ٹھہاکا = قہقہہ۔

"مسلمانوں کی مصیبت پر ٹھہاکے لگا رہے تھے۔"

(اثر / کاشف الحقائق ص۱۲۲)

ٹھٹھانا = سختیاں برداشت کرنے کی طاقت پیدا کرنا۔

"اہل ہند اہل درد فقیر ہیں خاک نشیں ہیں غم کے مارے ہوئے ٹھٹھائے ہوئے ہیں۔" (ماجد / ہما لے کعبہ ص۱۱۴)

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے میں بننا = ہم پیشہ لوگوں کا میل جول۔

"اور چونکہ مولانا خود بھی اس میں ماہر ہیں اس لئے کبھی کبھی ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے میں خوب بن جاتی ہے۔"

(ماجد / ہما لے کعبہ ... ص۱۹۸)

ٹھنٹھنانا = بلکنا۔

"اور نہ اس کی جان کو کھانے والے اتنے روتے اور ٹھنٹھناتے ہوئے بچے ہی تھے۔" (شکیلہ اختر / ایک ہیل (ڈائن) ص۱۱۲)

ٹھہنا = گھٹنا

(الف) علاوہ بریں ڈیکٹو اوپر تھا اور اپنے دونوں ٹھہنوں سے اس کے دونوں پہلو کو زور سے دبائے تھا۔" خلیل الرحمن / سر مختی ص ۵۰)

(ب) بس ٹھہنوں تک رکھے۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۱۲۹)

ٹھوٹھا = ٹھنٹھ۔

"ایک ٹھوٹھے درخت کی چند سوکھی ٹہنیاں اس کو رخصت کر رہی تھیں۔" (ایک پرانی دیوار / علی محمود / مخزن اپریل ۱۹۴۲ء ص ۱۱)

ٹھوس پن = جامعیت۔

"اور یہ درجہ اول کے رسالوں جیسا اپنے معیار میں کوئی ٹھوس پن نہیں رکھتے۔" (ابتعفر / ساحر / سعادت اپریل ۱۹۵۰ء ص ۲۵)

ٹھونسم ٹھانس = ٹھوس ٹھاس۔

"جانی واکر زبردستی کی ٹھونسم ٹھانس میں آئے۔" (فلمی آئینہ / صاف گو / صنم اپریل ۱۹۵۸ء ص ۴۹)

ٹھوکی ٹھٹھائی = پختہ

"ان کے عقائد میں بڑی ٹھوکی ٹھٹھائی ہوئی سنجیدگی اور بڑا پر اعتماد خلوص ہے۔" (نقد و نظر / کلیم عاجز / جولائی ۱۹۵۰ء ص ۱۶)

ٹھونٹھی = ٹھونٹھ۔

"تاکہ فوراً گن کاٹ کر پیرنے کے لئے مل کو بھیجا جا سکے اور اس کے ٹھونٹھیوں کو اکھاڑ کر پتے اور کوڑا کرکٹ کے ساتھ جلا دینا چاہئے۔" (دیہات / ۱۹ مارچ ۴۰ء)

ٹھونس = ٹھوس۔

"اول ٹھونس جیسے پتھر اور لکڑی وغیرہ۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین یمنی ص ۱۲۱)

ٹھونگ مارنا = عجلت میں سجدہ کرنا

"دیکھا ایک شخص کو کہ نماز میں تعدیل ارکان نہ کرتا تھا اور سجدہ میں ٹھونگ مارتا تھا۔" (دفع الاشتباہ ... عبد الصمد بہاری ص ۱۲۶)

ٹھیکم ٹھیک = ٹھیک۔

"ٹھیکم ٹھیک ماہ جون ۱۹۰۸ء میں دھم سے قیامت آجائے گی۔" (اودھ پنچ ۲۴ / مئی ۱۹۰۴ء ص ۹)

ٹھیونا = گھٹنا۔

"ارشاد ہوا کہ کیا ٹھیونا بھر زمین میں جا نکلے بھول جاویں گے۔" (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص ۱۶۳)

ٹھیکہ =

"جب وہ کالج کے طالب علم تھے تو کتنے ہی ٹھیکہ قسم کے معاشقے لڑاتے تھے۔" (باغ بہوں ۲۵ ہزار / عبد الوہاب / صنم فردوس ۱۱ء ص ۴۲)

ٹھیکیں اڑنا =

"بھر بھر کے ٹھیکیں اڑتا تھا ہر چند راہوار۔" (ارشاد عظیم آبادی / مرثیہ ص ۱۹)

ٹٹیاں =

"کسی نے سچ مچ کردنتاں کر دیا تو ٹٹیاں سی جان میں گئی۔" (اودھ پنچ ۲۲ / مارچ ۱۹۰۷ء ص ۳)

ٹیٹر = سوجن

"اکثر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ٹیٹر نکل جاتی ہے۔" (اردو کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم نومبر ۵۸ء ص ۵۱)

ٹیڑھ پن = ٹیڑھاپن۔

"چین کا ٹیڑھ پن کبھی ختم ہونیوالا نہیں"۔

(سنگم، اپریل ۷۵ء، ص۴)

ٹیک = چوٹیا۔

"پنڈت ودیاساگر کی جو تصویر سرورق ہوتی ہے اس سے شکل بہت ملتی جلتی اور درمیانی سر میں لمبی ٹیک"۔

(ماجرا/جہاں خوشبو ہی خوشبو ص۴۳)

ٹیکری =

"حضرت علی نے وہ پانچوں ٹیکری روٹی کی اوس سائل مسکین کو دیا"۔ (حد تحقیق/شریکی/میر وحید الدین ص۱۴۸)

ٹیکن = ٹیک۔

"پھر داہنے کروٹ لٹادے اور اسی طرح غسل دے پھر اس کو ٹیکن دے کر بیٹھائے"۔ (عبد الجبار/مخبر الواقعات ص۱۲۳)

ٹیکی = ٹکلی۔

"کوئی عورت کھڑی ہے اس کی پیشانی سے بندی ٹیکی اکھاڑ لایا"۔ (عبد الغفور شہباز/زندگانی بے نظیر ص۲۲)

ٹیل کرنا =

"مگر خلق اللہ کی ایسی محبت آپ کے دل میں تھی کہ کبھی اپنے دست مبارک سے کسی کو ٹیل نہیں کیا"۔

(اسوۂ رسول کریم)

ٹیلنا = دھکا دینا۔

"سینکڑوں آدمی ہمارے موٹر کو کھینچنے اور ٹیلنے میں لگ گئے"۔ (ماہنوری/سکینڈ ہینڈ موٹر/طنزیات ماہنوری ص۱)

ٹیلھا = ٹیلہ۔

"پچھم گوشہ میں ایک بلند ٹیلھے پر دفن ہوئے"۔

(ریاض الانساب (حصہ دوم) محمود علی خاں ص۴۲)

ٹیم = لو۔

"اور چراغ کی ٹیم اوڑا دیتے"۔

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۶۴)

ٹینڈم = کوئی سواری۔

"ڈاکٹر امداد علی خاں صاحب ایک روز اپنے ٹینڈم پر سوار جارہے تھے، گھوڑا اگڑا بے اختیار بھاگا"۔

(عبد الغفور شہباز/خط بنام سید محمد/مکاتیب شہباز ص۲)

ٹین گری = ٹین کے بکس وغیرہ بنانا۔

"ٹین گری یعنی ٹین کے بکس وغیرہ بنانا خیاطی کا پیشہ، کارچوب نکالنا، بید بافی، چند شعبے مختلف صناعی کے قائم کئے گئے"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۲۰۹)

ٹیس بولنا = سپر ڈالنا

"اگر سلطان روم کریٹ کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا حرجانہ طلب کریں تو سب کے سب ٹیں بول جائیں"۔ (الپنچ ۵ اگست ۱۸۹۸ء، ص۴)

(ج)

جادو گھر = میوزیم۔

"جادو کے گھر میں قاسم شوریدہ آگیا
اس طرح دوستوں نے پکارا کہ ہائے ہائے"۔

(قاسم شبیر نقوی/پہلی بار کلکتہ/صبح نوجون ص۴۴)

جاڑا کے دن = جاڑے کے دن۔

"جاڑا کے دن میں نماز اشراق دو رکعت خواہ چار رکعت پڑھ لیا کرو۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۳۹)

جاڑے آئے کھانے کے دن آئے = جاڑوں میں کھانے کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔

"مثل مشہور ہے جاڑے آئے کھانے کے دن آئے، کھانے بھی کھارے اور شیریں دونوں لذیذ اقسام کے ہوتے ہیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۵)

جاسو = سیاہ رنگ کی کوئی جڑی۔

"سب بدن لکٹی کی طرح کالا۔ ہونٹ جاسو کی طرح دونوں جلا۔" (البنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۲)

جاکڑ = از کار رفتہ۔

(الف) "اب تک ہمارے خیالوں میں وہی جاکڑ خیال بسا ہوا ہے۔" (ندیم اگست ۳۱ / سیاسی زبان / انجم مانپوری ص۱۵)

(ب) "نئی روشنی کے مہذب طبقہ اور جاکڑ خیال کے عام مسلمانوں میں ان کے نزدیک گویا فرق ہی نہیں۔" (مانپوری / پیر اروزہ / طنزیات مانپوری ص۱۷)

جال پھانس = جعل سازی۔

(الف) "اس کی معاملہ پردازی اور جال پھانس سے سارا علاقہ پناہ مانگتا تھا۔" (باغی / سید محمد محسن / معاصر مارچ ۴۳ ص۸۱)

(ب) "اخوان الشیاطین کا ڈربہ یعنی تھیٹر بانکی پور میں پہنچ گیا اور ایک ہفتہ سے بکر کو دناچ رہا ہے۔ اور جال پھانس پھیلا رہا ہے۔" (البنچ ۵ مئی ۱۸۹۱ء ص۹)

جامن پترا = جامن کا باغ۔

"جھومتی جھامتی وہ اسی جامن پترا میں چلی گئی۔" (شکیلہ اختر / پیاسی نگاہیں / ڈائن ص۲۰)

جان بوجھ کر مکھی نگلنا = جان بوجھ کر غلط کام کرنا۔

"بھلا بتاؤ تو وہ کوئی جاہل اور بے وقوف ہے جو جان بوجھ کر مکھی نگل لیتا۔" (پانچ سال بعد / شمیم جواردی / صنم فروری ۴۲ء)

جان کی تان = تان ٹوٹنا۔

"آپ کے قیاس کی جان کی تان یہ ہے کہ سب اہل حجاز مقلدین سے ہیں۔" (فیضان الحق / فیض الحق دربھنگوی ص۳)

جانگر = جسم۔

"دن امید و بیم کی دھوپ چھاؤں سے گذرتے ہوئے کچھ پیسے خرچ ہوتے کچھ جانگر لگتا۔" (غلام سرور / مقالات غلام سرور ص۹)

جانگھل = ایک پرندہ۔

"ہے خطرناک ریش دیسی جو
ہو طوالت میں پاؤں جانگھل کا۔"

(میر بقا کی سخن آرائی / گنجینہ جون ۴۴ ص۴)

جانے نہیں ملے گا = جانے نہیں دیا جائے گا۔

"حوض کوثر پر بدعتی کو جانے نہیں ملے گا۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۴)

جاہل لٹھ = جاہل۔

"سینوں کو عموماً کتاب پڑھنے سے نفرت ہے اور ایک بارگی جاہل لٹھ ہوگئے ہیں۔" (حد تحقیق... / میر وحید الدین صہ ۲۵)

جاپاں = جڑواں، توام۔

"ان کے بڑکو اور چھٹکو دو جاپاں لڑکے تھے۔"
(یادگار روزگار صہ ۴۲ / خواجہ کلاں وارڈ)

جب جیسا تب تیسا = جیسا موقع دیکھا ویسے ہی بن گئے۔

"مرد خدا تم ان لوگوں کو کیا جانو یہ سلطنتی پالیسی ہے جب جیسا تب تیسا۔" (الپنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۸ / صہ ۳)

جتنا زمین کے اوپر اتنا ہی زمین کے اندر = جتنا اوپر اتنا نیچے، فتنہ پرور۔

"خاں صاحب جتنا زمین کے اوپر تھے اتنا ہی زمین کے اندر تھے۔" (شین مظفر پوری / سکنڈ ہینڈ وانف صہ ۸۲)

جتیا کرنا = پوجا۔

"ہولی میں گانا بجانا، رنگ کھیلنا، دیوالی کرنا، بسنت منانا، جتیا کرنا، گویا کھلی ڈلی بت پرستی ہے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء صہ ۲۹)

جٹ = اجتماع۔

"ایک میز پر شاعروں کا جٹ ہے۔"

(ایور گرین ریستوراں / مقصود ہمراز / صنم نومبر دسمبر ۹۲ / صہ ۴۰)

جٹان = لڑائی۔

"کہیں کالے گورے کی جٹان ہوتی تو خدا جانے کیا ہوتا۔"

(الپنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ / صہ ۵)

جٹانا = جمع کرنا۔

"امیدوار کی مرضی سے کہیں بھی سرکاری افسروں کی سیواؤں کو جٹانا کرپٹ پریکٹس ہے۔" (سنگم ۲۰ اپریل ۱۹۷۵ء / صہ ۲)

جٹم جوٹ = نہایت درجہ انہماک کے ساتھ لگ جانا۔

"گھنٹوں دماغی کام میں جٹم جوٹ ہو جائے تکان کا نام نہیں۔" (الپنچ ۹ جولائی ۱۹۰۳ / صہ ۸)

جَٹنا = ٹھگنا۔

"اپنی تقدس مآبی ثابت کر کے بیوقوفوں کو جٹو اور لوٹو۔"

(راز کاشف الحقائق صہ ۱۰۲)

جُٹنا = جڑنا۔ لگا ہونا

"پڑھائی کے ساتھ ساتھ کام جٹا ہو تاکہ طلباء دوران تعلیم زیادہ خود کفیل ہو سکیں۔"

(س۔ ح۔ رضی / کامل انقلاب / عوامی جمہوریت خصوصی نمبر صہ ۲۵)

جیٹھوا = جیٹھ والا / والی۔

"ابھی جیٹھوا تاڑی تو باقی ہے۔" (الپنچ ۱۶ اپریل ۱۹۰۴ / صہ ۴)

جدری =

"قد میانہ رنگ گورا چہرہ پر جدری کا داغ بکثرت اور نحیف الجثہ۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرۂ صادقہ صہ ۲۱۳)

جراند = جلنے کی بو

"اس کا سیاہ چہرہ جھلسا ہوا معلوم ہو رہا تھا۔ خاص طور پر اس کے موٹے ہونٹ سے تو جراند اٹھتی ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔" (انور عظیم / دلوں کی راکھ / دھواں صہ ۱۱۷)

جرمانہ ٹھکوانا = جرمانہ کروانا۔

"ابھی جا کر سب کو موقوف کر کے جرمانہ ٹھکواتا ہوں۔"

(ماہنوری / میونسپل الکشن / طنزیات صہ ۲۴۴)

جرمن = جرمنی۔

"ایک میرے کرم فرما جو چودہ سال تک جرمن میں رہ چکے ہیں۔" (ندیم جون ۱۹۰۸ء / سنگلات صفحہ)

جڑاون = سلسلۂ ازدواج

(الف) سپاہیوں کو خدمات کے صلے میں چین کے بڑے بڑے شہروں میں سکونت اختیار کرنے کی اجازت ملی اور اونہوں نے وہیں شادیاں کرلیں اور چین کے مسلمانوں کے جڑاون میں سے قائم ہوئی۔" (اکبر دانا پوری / تاریخ عرب صفحہ ۳۴۲)

(ب) "پچھلے ماگھ میں اس کی ساس نے جڑاون میں سوغات بھیجی تھی۔" (آخری سال / رشی منظور پوری / ۲۷ جون)

جڑ میں ٹانگ لگانا۔

"منافق حکمرانوں کی شہ سے اور بھروسے پر اس عظیم الشان درخت کی جڑ میں ٹانگیں لگانے کی تحریک ستارہ کی مجلس مشاورت میں ۱۹۲۲ء میں پیش کی تھی۔"

(ہیبت جنگ / حسن عسکری / شمیم ستمبر ۱۹۳۶ء / صفحہ ۵۳)

جج منکا = ججمانی

"آدمی بڑے خلیق اور ملنسار ہیں، اسرار بھی جانتے ہیں، جج منکا ہے یہی ذریعہ گذران ہے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (دوم) صفحہ ۱۶۲)

جس کا کوڑا اس کا گھوڑا = جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

"جس کی لاٹھی اس کی بھینس، جس کا کوڑا اس کا گھوڑا۔"

(ندیم بہار نمبر ۳۳ء / جلترنگ کے تین بیٹے / صفحہ ۱۶۲)

جس کی دیغ اس کی تیغ = اہل جود و سخا کے ہاتھ مضبوط ہوتے ہیں۔

"اور بخیل اور تنگ دل آدمی مونہہ ہی دیکھتے رہ گئے، سچ ہے جس کی دیغ اوس کی تیغ۔" (تحریک / حسن علی صفحہ)

جس کے کارن چوری کرو وہی کہے چور = جس کے برا کام کرو وہ بھی برا کہنے لگے۔

"اب تم بھی الزام دینے لگیں، یہ وہ مثل ہوئی کہ جس کے کارن چوری کرو وہی کہے چور۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء صفحہ ۲۲۵)

جس نے دیا ہے تن کو وہی دے گا کفن کو = جو رزق دیتا ہے وہی مرنے کے بعد بھی انتظام کرے گا۔

"اون کی زندگی تو توکل اور فقیرانہ زندگی ہے جس نے دیا ہے تن کو وہی دے گا کفن کو۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار)

جک تھک = Stagnant

"پانی نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہونے کی وجہ سے پانی جک تھک ہو کر رہ گیا ہے۔" (سنگم ۳ ستمبر ۱۹۷۰ء / صفحہ)

جکڑ پینچ = شکنجہ

"قانونی جکڑ پینچوں سے بچ بچ کر کب تک قائم کیا جائے گا۔" (الپنچ ۲۶ / اکتوبر صفحہ)

جگا دری = جگالی۔

"جگا دری کرتے ہوئے بکریوں، بڑے بڑے ناندھ میں کھاتے ہوئے بیلوں اور بگھراتی ہوئی بھینسوں کے درمیان سے گذر کر میں نے بستی میں قدم رکھا۔"

(کلیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق مئی ۸۶ء / صفحہ ۳۰)

جگانا = مہیا کرنا۔

"جسے گھر کے چراغ کا تیل جگانے میں ہی آٹھوں پہر کو بھو کا بیل بنے رہنا پڑتا ہے"۔

(دادھیکار من / جن کی جوانی ان کا زمانہ ص۲)

جگائی = جاگ۔

"اور کئی راتوں کی جگائی اور تھکاوٹ، جس کا غلبہ ہم دونوں پر یکساں طور پر ہو رہا تھا"۔

(الیاس احمد گدی / عزت آزار / ادبی ص۹۱)

جگمگے کے جھاڑ = بارات میں روشنی اور آرائش کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

"گھوڑے کے پیچھے ابرق اور جگمگے کے جھاڑ فانوس تھے"۔

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۰)

جگواری = بیداری۔

"رات بھر کی جگواری کی تھکن کو جھاڑا اور سوچا آخر کب تک"۔ (بٹوارہ / الیاس احمد گدی / زبان و ادب جنوری مارچ ۸۵ء ص۱۱۷)

جگون = جگانے والی۔

"ان کو پٹنہ کی جگون کہتے تھے، کیوں کہ راگ اور بھیرو میں اس زمانے میں گانے والا کوئی نہ تھا"۔

(رنج د کا عہد اور فن / ارشاد ص۱۰)

جگونی = جگانے والی

(الف) "سحری کی آواز جگونی بن کر کانوں میں آتی ہے"۔

(عبد الغفور شہباز / خط بنام ابو محمد / مکاتیب شہباز ص۱۲۰)

(ب) "پیام اس کا جگونی گھنٹہ گھڑیال"۔

(نثار کبری / خیالات کبری ص۳۲)

جگونی گھڑی = الارم

"بعض اوقات اصلی حواس میں مانند جگونی گھڑی یا درد شکم کے خواب کے محرک ہوتے ہیں"۔

(جدید نظریہ خواب / حفیظ ثمر / گنجینہ ستمبر و اکتوبر ۴۲ء ص۸)

جگے ہونا = جاگے ہونا۔

"دونوں رات کو جگے ہوئے ہیں"۔

(بہار کا افسانوی ادب / علی حیدر ضمیر / صنم بہار نمبر ص۱۲۶)

جلا بھٹی = جلا ہوا تمباکو۔

"محمد یوسف نہایت ہی ظریف طبع، چونکہ سیاہ فام تھے اپنا تخلص جلا بھٹی رکھا تھا"۔

(سات ستارے / عبد المنان بیدل / صنم بہار نمبر ص۵۸)

جلاجل = جل تھل۔

"اللہ رے سیلاب مسوڑھی سے باگی پور تک جلاجل ہو رہا تھا"۔ (البنچ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۱۱)

جلتی ملتی = بہت تیز

"جلتی ملتی دھوپ سے مکئی کی اوبھتی کو پلیں بھی گئیں"۔

(البنچ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۶)

جل خر = مہل۔

"قصے وہ لکھے جائیں جن سے قوم کو کچھ حاصل ہو، ورنہ وہی جل خر"۔ (اشتدر / بدھادا ص۶)

جلسہ برخاس دانہ نہ گھانس = صرف دا ہمہ ثابت ہونا۔

"جلسہ برخاس دانہ نہ گھانس۔ آنکھ کھلتی ہے تو پلنگ اوپر ہے اور میں کسی کے ساتھ چپر غٹو ہو رہا تھا"۔

(البنچ ۲۸ فروری ۱۹۰۲ء ص۸)

جلیا چلاٹے =

"اگر اب بھی جلیا چلاٹے زور لگائیں تو اس سے نجات ہو۔"

(البنچ ۲۲ر اپریل ۱۹۰۴ء ص۹)

جلی کھڑی = جلی کٹی۔

"بہر حال تو ایک لٹ ہوئی اور جلی کھڑی دنیا کی کچھ بچی بچائی پونجی دل میں لئے اور کچھ گود میں لئے۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۷۹)

جمانا = ڈینگیں ہانکنا۔

"لیکن مجھ پر یہ سب نہ جماؤ امی پر جماؤ۔"

(ڈوٹی کہاں گمند / افصح ظفر / صنم مئی ۶۲ء ص۳۱)

جماکڑا = بھیڑ۔

"اوہو ہو ہو! یہ کہتے یہ فاقہ مست بے شرم لالچی شہریوں کا جماکڑا ہے۔" (البنچ ۲۰ر جنوری ۱۸۹۸ء ص۶)

جماوٹ = گپ۔

"شکور دادا رشید کو پلیڈر سمجھ رہے تھے جو انجینیر کے عین ماتحت ہوتا ہے۔ یہ میاں رشید کی جماوٹ تھی۔"

(شکور دادا / اختر اورینوی / ساقی اگست ۱۹۴۱ء ص۲۲)

جمگھٹ = جم کر۔

"پرتگال اور قسطلان کی فوج سے بڑی جمگھٹ لڑائی ہوئی۔" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۲۹۱)

جمنا اور جمنی کی کہانی = بچوں کی کہانی۔

"ایسی کتابوں کی قیمت جمنا اور جمنی کی کہانی سے کسی طرح زیادہ نہیں۔" (عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۶)

جمونا = ایک چڑیا

"روزانہ نہایت مجرب اور مرغن غذا کرتے کرتے اور جمونا اور پدے کی جان پرور اور صحت سرشت ہوا کھاتے کھاتے"

(عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۹۲)

جموہا = کوئی درخت۔

"جہاں جموہے کا ایک تنہا درخت تھا اور وہ کھانے کے لئے جموہے چننے لگا۔"

(صبح ہونے تک / رفعت ملجی / صنم افسانہ نمبر ۶۰ء ص۱۱)

جموہائی = جماہی۔

"جب نیند آنے لگتی ہے تو آنکھوں میں کس پیدا ہوتا ہے جموہائی آنے لگتی ہے۔"

(عالم خواب / علام نگر نسوی / گنجینہ مئی ۱۹۲۴ء ص۱۱)

جنبہائی = جمائی۔

"صبح کا وقت فاسق کے لئے نہایت مصیبت خیز ہوتا ہے۔ بار بار کی جنبہائی سرگرانی پریشانی جو اس رات کے مزے بھلا دیتی ہے۔" (مرآۃ الحکما / امداد امام اثر ص۲۲۶)

جن داموں دولت آئی انہیں داموں گئی =

جیسے دولت آتی ہے ویسی ہی جاتی ہے۔

"زمانے نے اپنا رخ بدلا اب اس مدرسہ کا حال وہ نہ رہا بلکہ مکان بھی اب قائم نہیں ہے۔ جن داموں دولت آئی اونہیں داموں گئی۔" (ابو الحسن / یادگار روزگار)

جن دھن = اولاد اور مال و متاع۔

"جن دھن رہتے ہوئے ہوٹلوں اور بازاروں میں اکثر

کھاتا ہے۔" (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص۳۲)

جن کے لیے چوری کرو وہی کہیں چور = محسن سے روگردانی کرنا۔

"میں ہکا بکا رہ گئی تو بھی جن کے لئے چوری کرو وہی کہیں چور۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی (کالے شاہ ص۱۲)

جنگا جنگی = دنگا فساد

"کل کے لوکل نوٹ میں ہم نے جو مونگیر کے جنگا جنگی کی خبر دی ہے۔" (البنچ ۱۸ مئی ۱۹۰۵ء ص۱)

جنماسا = جہاں برات اترتی ہے۔

"محمد اعظم مع اپنے دوستوں کے جنماسا کے مکان میں آئے۔ ان کے آنے کے ساتھ شربت پلائی کی رسم ہوئی۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۱۵)

جنولی =

"اس لئے میں اپنی جنولی تلواری لیتا آیا۔"

(محسن / تہذیب النفوس III ص۱۲۵)

جنیرا = چھوٹی جوار

"بوٹ اور جنیرے کا ستو ضرور لاتا۔"

(شکیلہ اختر / سرحدیں / ڈنکے کا سہارا ص۹۴)

جواری = پڑوسی۔

"عزیز عظیم آبادی میرے جواری تھے اور ان کی زمینداری میری بستی سے ایک میل رسول پور میں تھی۔"

(عزیز عظیم آبادی / معین الدین دردائی / صبح نو دسمبر ۹۳ء ص۱۳)

جواڑی = جواری۔

"تقدیر کے جواڑی عشرت کدوں سے نکلے۔"

(اکشن / روآمس / صبح نو اکتوبر ۹۱ء ص۹)

جوانیت = جوانی۔

"جوانیت کم ہوگی نا سویت بڑھے گی۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۴) ص۳۴)

جوانیں = جوان

"ان کے مدارج ہیں بعض جوانیں ہیں بعض بوڑھیا ہیں۔" (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۲۹۵)

جوتا دھرنا = جوتا مارنا۔

"میرے مجروح پڑوسی کے دوست نے بجلی کی سرعت کے ساتھ نہ جانے کیسے ایک جوتا ان کے سر پر دھر ہی دیا۔" (اگر تو برا نہ مانے / قمر اعظم / صنم جنوری ۶۰ء ص۴۷)

جو تمہارے تلووں میں صورت ہے وہ ان کے منہ میں بھی نہیں = تم ان سے بہت زیادہ حسین ہو۔

"آخر کیا بات مس ہربرٹ میں ہے جو تم کو چھوڑ کر ادھر تکیں گے۔ جو تمہارے تلووں میں صورت ہے وہ ان کے منہ میں بھی نہیں۔" (افضل / رضانہ خورشیدی ۲ ص۱۰۱)

جوتیاں جھاڑنا = خوشامد کرنا۔

"یہ کام نا شاعر کا ہے کہ سلاطین اور امرا کی جوتیاں جھاڑتا پھرے۔" (اختر / کاشف الحقائق ص۲۱)

جوتی لات = جوتم پیزار۔

"ابھی ابھی ملاقات بھی ہوئی اور جوتی لات بھی۔"

(افضل / رضانہ خورشیدی ۲ ص۶۸)

جوجھنا ۔ بھڑنا۔

"نیچے ہو جائیں تو وہ بے مروت پر جوجھ پڑے۔"

(عنایت احمد کدی/آخ تھو/سارا دن دھوپ ص ۹۵)

جو جیتا وہ ہارا جو ہارا وہ مردہ ۔ مقدمے میں جیتنے والا بھی مالی پریشانیوں کا شکار ہوتا ہے اور ہارنے والا بھی۔

"گھر کی جمع کا توڑا تو پہلے ہی کھول دیا گیا اور اس کے کافی نہ ہونے پر آگئے مہاجن تو گھر کا غلام ہی ہے، نتیجہ جو جیتا وہ ہارا جو ہارا وہ مردہ۔" (البنچ ۱۵ فروری ۱۹۰۶ء ص ۵)

جوڑا بیٹھنا ۔ جیل کی اصطلاح۔

"صبح گنتی کے وقت قیدی اور حاجتی اور کہاں دو دو کی تعداد میں بیٹھتے ہیں اس کو جوڑا بیٹھنا کہتے ہیں۔"

(غلام سرور/گوشے میں قفس کے ۹)

جوڑ بھڑ کانا ۔ داؤ دکھانا۔

"وہ وہ جوڑ بھڑ کائے کہ تینوں کو تین راہ کر دیا۔"

(سخن/تہذیب النفوس III ص ۹۶)

جوڑ بھڑ کانا ۔ رشتے میں پرونا۔

"کیا خوب ہو کہ پنجاب کی بی گندم اور پورب کے میاں گیہوں کا جوڑ بھڑ کا دیا جائے۔" (البنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۳ء ص ۲)

جوڑ بھڑ کانا ۔ جعل فریب کرنا۔

(الف) حضرات شیعہ یہاں پر یہ جوڑ بھڑ کاتے ہیں۔"

(مولوی عبدالرحیم/افضل السیر ص ۱۰)

اب یعنی سرو ے آکول بھی اسی کے ساتھ منضم کر دیا گیا سبحان اللہ کیا جوڑ بھڑ کایا۔"

(البنچ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۶ء ص ۲)

جوڑ ملول ۔ جوڑ ملانا۔

"میرے ہونہار منشی رحمت حسین سب انسپکٹر بہار نے بندلیہ میں جوڑے کانسٹبل کا سامان کر دیا۔ اب بدلے اس جوڑ ملول کے اللہ تعالیٰ ان کا جوڑا قائم رکھے۔" (البنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۴ء ص ۶)

جو جلد پکے گا وہ جلد سڑے گا ۔ جس کا عروج تیزی سے ہوگا اسکا زوال بھی تیزی سے ہوگا

"ایک مثل ہے کہ جو جلد پکے گا وہ جلد سڑے گا لڑکوں کو کچھ وقت کھیل کود کے لئے بھی ملنا چاہیے۔"

(تربیت ۔ ملا حسین ص ۱۳۱)

جو رنگ سیاں کو بھائے ۔ اپنے آقا کی خوشنودی کے لیے کام کرنا۔

"وہ ہر بار اپنا پچھلا لبادہ اتار دیتے ہیں یعنی جو رنگ سیاں کو بھائے۔" (سٹر شری... نذر رام/صبح نو جنوری ۹۴ء ص ۲۵)

جوش کیا ۔ جوش کرنا۔

"میری طبیعت نے پھر جوش کیا۔" (صفیر بلگرامی/جلوۂ خضر ص ۱۱)

جوق کا جوق ۔ جوق در جوق۔

"اور لوگ جوق کا جوق مسلمان ہونے لگے۔"

(مولوی عبدالرحیم/افضل السیر ص ۶۲)

جو قسمت میں بدا تھا وہ ادا ہوا ۔ قسمت میں لکھا پورا ہوا۔

"کیا کہیں جو قسمت میں بدا تھا وہ ادا ہوا خدا اس مختار کا دونوں جہان میں روسیاہ کرے اس نے تو فقیر بنا دیا۔"

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص ۲۲۷)

جوگ = گیت کی ایک قسم۔

"ڈھولک کی تال پر جوگ، ٹونے اور سہانے گیت گائیں گے"۔ (شکیلہ اختر / سرحدیں / تنکے کا سہارا / ص۸)

جولانا = گھڑیال۔

"جولانا (گھڑیال) اس شکل میں ایک مرد مسخ ہوا کہ جو بہت ہی چغل خور اور بہت ہی رخنہ انداز تھا۔"

(الادت کریم / طوفان نوح ص۹)

جولاہے کا تیر = نایاب شئے

"جب تک سانس تب تک آس بیٹھے یونان کو رویا کیجئے، یونان نہ ہوا جولاہے کا تیر ہوا"۔

(البیخ ۳۱ دسمبر ۱۸۹۰ ص۴)

جو موقع پر سوئے سارا جیون روئے = وقت پر فائدہ نہ اٹھانے والا روتا ہے۔

"زندگی بنانے کا موقع بار بار نہیں آتا، جو موقع پر سوئے سارا جیون روئے"۔ (شین مظفر پوری / رشوت / حلالہ ص۴۴)

جھابڑ جھلی = جھابڑ جھلا

"گلے میں جھابڑ جھلی عبائیں اور گھٹنے کی جگہ ڈھیلے پائنچوں کا پائجامہ پہنایا"۔ (سجاد زئی نوٹی ص۲۹)

جھاڑ = ڈانٹ۔

"کانگریس پیکر ایثار بن کر دکھائیں۔ آندھرا کے لیڈر کی جھاڑ"۔ (سنگم ۴ جنوری ۵۷ ص۲)

جھاڑ بتانا = ڈانٹ دینا۔

"مسٹر نور الدین بیرسٹر نے اپنے پیشۂ وکالت کا استعمال کرنا چاہا تو عربوں نے سب سے پہلے انہیں کمیٹی میں جھاڑ بتائی"۔ (نلا / ... / پہلا دہ گھر خدا کا ص۲۱)

جھاڑ پہاڑ = دشوار گزار

"راستوں میں جنگل و پہاڑ بکثرت ملتے ہیں، جھاڑ پہاڑ مرحلہ ہے"۔ (رضی رضوی / خیابان بے خزاں ص۷۵)

جھاڑ پھونک = سرزنش، ڈانٹ ڈپٹ

(الف) "ماتحتوں پر اندرونی رعب ضروری ہے۔ کسی کی جھاڑ پھونک نہیں سنتے، رعایت مروت نہیں کرتے"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص۱۱)

(ب)

"جھاڑ پھونک چکنے گھڑے پر پانی ٹھہرانے کی کوشش سے بھی زیادہ بے اثر ہو چکی ہے"۔ (سنگم ۲۲ مارچ ص۲)

جھاڑ سنانا = ڈانٹنا۔

"عمر میں وہ اگر چھوٹے ہوتے تو وہ جھاڑ سناتا کہ آپ بھی یاد کرتے"۔ (رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ ص۳۹)

جھاڑو بہارو = جھاڑ، پونچھ، صفائی۔

"کرمو کاکی باہر دروازے میں پڑے ہوئے تالے کو کھولتی جھاڑو بہارو کرتی"۔

(شکیلہ اختر / سرحدیں / تنکے کا سہارا ص۹)

جہاز تیرانا = جہاز چلانا۔

"جاپانیوں نے روسی جنگی پولٹاوا کو تیرا لیا ہے"۔

(البیخ ۲ اگست ۱۹۰۵ ص۳)

جہاز کی چھتری = Deck

"اوس کی معرفت ۵۰ روپیہ کو جہاز کی چھتری کا ٹکٹ لیا"۔ (اکبر دانا پوری / تاریخ عرب ص ۴۸)

جھاکنا = جھانکنا۔

"مرتد ہونے کا فتویٰ دیا جانے لگا تب اِدھر اُدھر جھاکنے لگے"۔ (شاہ فدا حسین / راہ حق نما ص ۲)

جھال مڑھی = (مسالے دار چاول کی پھریری)

"ہر گھڑی جھال مڑھی خریدنے کو ٹھنکتے رہتے تھے"۔ (شکیلہ اختر / لہو کے مول / لہو کے موں / ص ۱۸)

جھانجھر =

"بشرطیکہ زمانہ کورٹ شپ میں جھانجھر کر کے دھتا نہ بنایا گیا ہو"۔ (البنچ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۵ء ص ۲)

جہاں حریرہ روٹی وہیں کٹائے ناک چوٹی =

جہاں لقمہ تر ملے وہاں اپنی عزت بھی گنوانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

"تم اور بی استانی پڑی تھیں، جہاں حریرہ روٹی وہیں کٹائے ناک چوٹی"۔ (سجاد / بنی نویلی ص ۵)

جھانسنا = سجھانسنا۔

"میں اردگرد سے ان کو جھانسوں، طرح طرح کے وسوسوں میں مبتلا کروں"۔ (استاد ملائکہ / رضا قاسم مختار / صبح نو جنوری ۱۹۶۱ء ص ۲۸)

جھانکی مارنا = تاک کر دیکھنا۔

"یا تو پندرہ پندرہ دن محل میں جھانکی نہ مارتے تھے اب دن بھر چار چار پھیرے کرنے لگے"۔ (سجاد / بنی نویلی ص ۲۵)

جھانواں کرنا = سہلانا۔

"میں نے عرض کیا کہ پاؤں میں جھانواں کر دیا جائے"۔ (حکیم شعیب رضوی / غم پر ملال ص ۸۲)

جھپ سٹ = حماقت۔

"اس کا سر چھت کو چھو رہا تھا۔ عدالت کی چھت بہت نیچی تھی جھپ سٹ میں کیسی کیسی باتیں منہ سے نکل جاتی ہیں"۔ (انور عظیم / سامنا / تھرتھرات کا ص ۳۱۲)

جھپسنا = جھگڑا ہونا

"سپرنٹنڈنٹ صاحب اور ان کے اردلی میں جھپس گئی"۔ (البنچ ۷ / مئی ۱۹۰۶ء ص ۷)

جھٹا = بال کا گچھا۔

"سرجو کے بہنوئی نے اس کی بہن کو جھٹا پکڑ کر نکال دیا تھا"۔ (کلام حیدری / کھلیان اور سلاخیں / ہے نام گلیاں ص ۹)

جھٹاس = بارش کا جھونکا۔

"جب کہ اس سال مانسون کی پہلی جھٹاس صرف بیس منٹوں کی چند یوم پیشتر آئی تھی"۔

(سنگم جولائی ۱۹۸۵ء ص ۱)

جھچکورا دینا = ہلکورے دینا

"اور مجھ مست خواب کو جھچکورے دیدے کر اٹھانا شروع کیا"۔ (آزمائش کی گھڑی / نوید گست ۲۵ء ص ۲)

جھر بھرنا =

"جب پھر چھا ہونے کو آیا تو جھر بھرنے کی تیاری شروع ہوئی"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۹۶)

جھکاجور = عالم عشرت ۔

"جوہر کی چھیڑ چھاڑ ادھر نازنیں کی حیا ادھر شوق
بیادہ پا ادھر شرم چشم نما غرض اس جھکا جور میں جوہر
کو نیند آگئی" (سیفر بلگرامی / بستان خیال ص۴۶)

جھکڑدار = طوفانی ۔

"طوفانی اور جھکڑدار بارش سے یقیناً بہت سارے کچے
مکانات اور جھونپڑوں کو نقصان پہنچا ہے"

(سنگم ۲۹ ستمبر ۸۷ء ص۷)

جھکڑ = پتنگ لوٹنے کا ڈنڈا ۔

"اسے ایک جھاپڑ رسید کر کے اس کے جھکڑ کو توڑ مروڑ کر
ایک طرف کو پھینک دیا"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / ڈوب جانے والا سورج ص۴۶)

جھل = جیل ۔

"دروازے ٹھیک جھل کے دروازے کی طرح بند تھے"

(راز سربستہ ترجمہ مولوی محمد اعظم ص۱۴)

جھلجھل دار ٹوپی = ایک قسم کی ٹوپی

"سر شام کوٹ پتلون جھلجھل دار ٹوپی اغیرہ وغیرہ سے
سج سجا کر بڑے ٹھسے سے اپنے ولایتی ریلی کار پر ہوا
کھانے نکلا" (البنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۳ء ص۹)

جھل خانہ = جیل خانہ

"بے آب ودانہ جھل خانہ میں بند ہے"

(پٹنہ ہرکارہ ۲۱ مئی ۱۸۵۵ء ص۲)

جھلنگ = ڈھیلی ڈھالی ۔

"آنگن میں جھلنگ چارپائی پر چپنے گے تو کھاتے کھاتے
......" (کلام حیدری / کس کی کہانی / صفحہ ۱۵۲)

جھماٹ = گھنا ۔

"ایک خوبصورت جھماٹ، مہرافشاں باوقار پیپل کا تناور
سربلند اور شاداب درخت"

(ذوریتوی / رات بھر سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۵۶)

جھمٹگر = گھنی ۔

"جب دنیا کے گوشے گوشے میں نیند کا درخت اپنی
جھمٹگر شاخوں کا گھنا سایہ پھیلا دیتا ہے"

(ماجز / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص۱۴)

جھمٹگرے درخت = گھنے درخت ۔

"اور رات کی رانی کے جھمٹگرے درخت سے شام ہوتے
ہی بھینی بھینی خوشبو تمام سائبان صحن اور دالان
میں پھیلنے لگتی" (ماجز / جہاں خوشبو ہی ...... ص۳۰۵)

جھن پٹک = غصے میں جو حرکت سرزد ہو ۔

"ان کی سخت ترکیبوں کی جھن پٹک، ان کے تندو
تیز فقروں کی چبھن" (عبدالمنان بیدل / صنم بہار نمبر ص۹۶)

جھنجھرا = جھرنا ۔

"ابلتے سمے اس کے اوپر کچھ جھاگ سی پڑنے لگتی ہے
اسے جھنجھرے سے کاٹ کاٹ کر نکالتے رہنا چاہیے"

(روشنی / فروری ۸۴ ۱۹ء ص۲)

جھنجھری کھیلنا =

"کشتیوں میں روشنی کی جاتی ہے اور ان کو خوب

گھماتے اور چکر دیتے ہیں، جیسے بہار میں کشتیوں پر جھنجری کھیلتے ہیں"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۱۳۵)

جھُنجھُنی = سُن

"چکتے چکتے یا بھبھڑ جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ یا سفید داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ جڑ سے آرام ہوتا ہے"۔ (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ ص ۷)

جھنڈا پھہرانا = جھنڈا لہرانا۔

"سربلندی کے اظہار کے لئے کامرانیوں کے جھنڈے پھہرا رہی ہے"۔ (سنگم ۱۸ اگست ۸۵ ص ۲)

جھنکاڑ = گھنا۔

"ایک لمبی چوٹی بار کھ چھوڑی تھی جو چٹیل میدان کے کسی جھنکاڑ درخت کی صورت فرقِ اقدس پر نمایاں رہتی"۔ (ندیم ۹ جولائی ۱۹۳۲ / اید تفریح / عبدالقدوس ص ۲۱)

جھنگا تنگا = مال و اسباب۔

"کوئی جھنگا تنگا لئے لکھنؤ کا رخ کر رہا تھا"۔

(اودھ پنچ ۱۷، ۸ جنوری ۱۹۰۱ء ص ۹)

جھنگڑی = چنے کا پودا۔

"اب نہ ڈنڈی ہے اور نہ جھنگڑی ہے،
میں ہوں اور میری اک پلنگڑی ہے"۔

(عمر دراز / مضامین گیلانی ص ۳۹)

جھنولانا = ماند پڑنا۔

"رنگ سرخ و سفید ضعیفی میں رنگ ذرا جھنولا گیا تھا"۔ (ارشاد / حیات فریاد ص ۱۲)

جھوٹھ = جھوٹ۔

"جھوٹھ بولنے کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ"۔

(فخر الدین سخن / تہذیب النفوس ص ۱۶)

جھوٹھ باندھنا =

"جس شخص نے کبھی آدمیوں پر جھوٹھ نہ باندھا ہو بھلا وہ خدا پر کیونکر جھوٹھ باندھے گا"۔

(عبدالرحیم / افضل السیر (۲) ص ۱۹۹)

جھوڑ =

"ان دونوں میں تو خاص ایک جھوڑ ہو گئی"۔

(اودھ پنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۵ء ص ۳)

جھول = جھٹکے۔

"وہ جھول اور جھٹکے ہوئے ہیں کہ خدا کی پناہ ہمہ وقت موٹر کو نہایت مضبوطی سے پکڑے رہنا ہوتا ہے"۔

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص ۱۰۱)

جھول = ترکاری۔

"کسی طرح اس نے کرمی ساگ کا جھول بنالیا اور رسوئی ختم کر دی"۔ (رادھے شیام / چھٹی کی قدر ص ۱۴)

جھول جھول کر اٹھانا = زبردستی اٹھانا۔

"پتہ نہیں رات کے کس حصے میں مجھے جھول جھول کر اٹھاتا"۔ (کلام حیدری / تاریخ اور جگہ (الف لام میم) ص ۱۵)

جھولی میں چھید اور نہیں سرائے میں ڈیرا =

کم مائیگی کے باوجود بڑے کام میں ہاتھ ڈالنا۔

"فسٹیول آف انڈیا پر جو اربوں روپے پانی کی طرح

بہایا گیا اس کا بہترین مصرف ہندوستان میں لاچاروں، لاوارثوں اور بے سہاروں پر خرچ کیا جاسکتا تھا۔ جھوبی میں چھیدام نہیں سرائے میں ڈیرا۔" (سنگم میں مدرٹریسا کا بیان ۲۶/ جون ۸۵ء)

جھومک = جھومر۔

(الف) "گالوں پر جھومنے والے جھومک جیسے پھول کھلنے لگے تھے۔" (شکیلہ اختر/ سرحد بس تنکے کا سہارا ص۵۹)

(ب) "اچھے اچھے کپڑے لاؤں گا اور وہ جھومک بھی جو تو نے پچھلے سال کہا تھا۔" (سرتاج/ شہناز شعیبی/ صنم اگست ۵۸ء ص۳۹)

جھونٹری =

"ایک سرے میں خاردار جھونٹریاں باندھ کر اندر سے کھینچ لیتے ہیں۔" (مصلح سہرامی/ تاریخ سہسرام ص۱۲۵)

جھونس جھانس = بیوقوف بنا کر پیسے حاصل کرنا۔

"مفت خوری کوئی اچھی بات ہوتی تو یہ حضرات بابرکات بھی جھونس جھانس پر زندگی کا مدار رکھتے۔"

(اثر/ کاشف الحقائق ص۱۷۳)

جھونگڑ =

"اڑدن گارڈن کے جھونگڑ والے روپوش۔"

(الپنچ ۷ا مئی ۱۹۰۲ء ص۹)

جھونلانا = کمہلانا۔

"اس کا گہرا سانولا رنگ اور جھونلا گیا۔"

(اوپندرناتھ اشک/ حسرت تعمیر ص۱۲۸)

جھیل = تبادلہ

گفتگو میں جو جھیل ہونے لگا، سب زبانوں کا میل ہونے لگا،"

(شاہ اکبر دانا پوری/ گنجینہ جون ۲۴ء ص۲)

جھینٹنا = ٹھگنا۔

"کواتھ کے اور بھی کچھ دوکانداروں کو جھینٹا اور ۲۲ دسمبر کو اچانک کواتھ سے غائب ہوگیا۔"

(سنگم ۱۲ جنوری ۷۵ء ص۳)

جھینکا جھوری = چہلیں کرنا

"خوب سیر ہوتی، قہقہے بلند ہوتے اور جھینکا جھوری ہوتی۔" (شین مظفرپوری/ تین لڑکیاں ص۳)

جیا بیٹھا = زندہ۔

"پھر ذرا یہ بھی تو سوچنا ہوتا کہ اب میرا میکہ میں کوئی جیا بیٹھا ہے۔" (ندیم ستمبر ۳۳ء/ ان کی خفگی/ ستار الحق دسنوی ص۹۵)

جی توڑ = جان توڑ۔

"بھارت اور مصر کے تعلقات روز افزوں آگے اور جی توڑ کام کرنے کا عزم۔" (سنگم ۸ دسمبر ۷۵ء ص۱)

جی توڑنا = انہماک کے ساتھ۔

"پیروی استاد کی فرض سمجھا شفیق استاد کے تو دل کی ہوئی۔ جی توڑ کر اصلاح دینے لگے۔"

(معین الدین قیس/ یاد رفتگاں/ نوید دسمبر ۲۴ء ص۲۴)

جیسا سوت ویسی پھینٹی، جیسی ماں ویسی بیٹی = بیٹی ماں پر جاتی ہے۔

"لڑکی کا تعلیم یافتہ بھی ہونا کوئی چیز ہے اگر اس کا

کچھ بھی خیال ہے تو تم خود جانتے ہو اوس کی ماں کیسی ہیں مشہور مثل ہے کہ جیسا سوت ویسی پھینٹی جیسی ماں ویسی بیٹی۔" (والدہ کا سلیمان / اصلاح النساء ص۱۴۳)

جیسا منہ ویسا طمانچہ = جیسا منہ ویسا تھپڑ۔

"لکھ لوڑھا پڑھ پتھر نرے جاہل تو ہیں برا ہل نہیں تو کیا گماشتہ گیری کریں گے، ہو چکی جیسا منہ ویسا طمانچہ۔" (کارواں / اختر اورینوی / معاصر اپریل ۴۴ء ص۱۲)

جیسی تانی ویسی بھرنی = جیسا عمل ویسا نتیجہ۔

"مثل مشہور ہے جیسی تانی ویسی بھرنی۔" (تربیت ص۱۵)

جیسے دیکھے گاؤں کی ریت ویسی اٹھائیے اپنی بھیت = اپنے ماحول کے رسم و رواج کی پیروی کرنی چاہیے۔

"آپ کا دستور العمل پر یہ مقولہ ہمیشہ سے رہا ہے جیسے دیکھے گاؤں کی ریت ویسی اٹھائیے اپنی بھیت۔" (الپنچ ۱۶ / اپریل ۱۹۰۶ء ص۵)

جیل کھٹنا = جیل کی سزا کاٹنا۔

"چھ ماہ جیل کھٹنے کے ساتھ ۵ ہزار روپیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔" (سنگم ۱۲ / اکتوبر ۷۵ء ص۱)

جے کھے ہونا = طے ہونا۔

"منے کے راستے میں یہ دو باتیں اکثر طے لیکن جو کچھ جے کھے ہونا تھا وہ جوتوں اور چپلوں پر ہوا۔" (ماجرا / یہاں سے کب... ص۴۸)

جیوٹ = ہمت۔

"جیوٹ کا ایسا پکا تھا کہ جب اس کے سیکڑوں ساتھی اسے گھیر کر چھرے سے زخمی کرنے لگے تو وہ تنہا ہونے پر اپنے کو بچاتا رہا۔" (دس بڑے آدمی / انیس الرحمن / جوبیس اسٹیرس ص۱۵)

جیوٹ جگرا = دل گردہ۔

"بڑے جیوٹ جگرے کے لوگ ہیں واقعی۔"

(ادبی و صحافتی طوفان / غلام سرور / نوجوان جولائی ۴۹ء ص۳۱)

جینوریا = چھوٹے سفید دانے والی گھاس۔

"کیسی پھول میں ہے جینوریا سنی
ہیں شاداب ہر سمت مڑوا کنی۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۹۲)

جے یا چھے = ادھر یا ادھر۔

"منگل کے روز اندراسرکار جے یا چھے، تحریک عدم اعتماد کا فیصلہ ہوگا۔" (سنگم ۷ / فروری ۷۵ء ص۱)

(چ)

چابنا = کھانا

"دو کھجوریں منہ میں ڈال لیں گے، وہ بھی نہ ہوگی تو کچھ پتے چاب لیں گے، لیکن گھوڑا تو جان کے ساتھ ہے۔" (ماجرا / یہاں سے کب... ص۹۹)

چابوترہ = چبوترہ۔

"کمترین غلاماں پچھم طرف چابوترہ کے مونڈیرے سے ٹیک کر بیٹھ گیا۔" (حکیم شعیب رضوی / غم پر ملال ص۱۴۳)

چادر ڈھ جانا = چادر اڑ جانا۔

"مصلحت کی چادر ڈھ جانے سے قبل اور صبر کا دامن ہاتھوں سے چھوٹ جانے سے پیشتر اردو آبادی کو اس

کا جائز منصفانہ آئینی قرار واقعی حق اور منصب
مل جائے تو اچھا ورنہ...." (سنگم ۱۱ اپریل ۷۵ء، ص۲)

چار ٹکے کے = دو ٹکے کے۔

"لیکن ابتدائی تعلیم کے لئے پرائمری اسکولوں میں وہی
چار ٹکے کے گورو جی اور میاں جی ہیں۔"

(ندیم جنوری ۱۹۳۳ء / منظرات (اداریہ) ص۴)

چار سو بیسیت = چار سو بیس کرنے کا گر۔

"یہ اپنی چار سو بیسیت کے دائرے بناتی اور بڑھاتی
رہتی ہیں۔" (بنت الوقت / نذر امام / صبح نو مارچ ۶۴ء، ص۲۵)

چار شب = ایک قسم کا برقعہ

"چار شب جدید قسم کا ایک برقعہ کہلاتا ہے۔"

(ندیم اپریل ۳۳ء / مغالطہ / رضی عظیم آبادی ص۵۲)

چالان بولنا = چالان کرنا۔

"آئے دن ہر قسم کے لچان قلیوں کو چالان بول رہے
ہیں۔" (الپنچ / ۲۶ نومبر ۱۹۰۴ء، ص۵)

چالانی بیڑی = چالان شدہ بیڑی۔

"بعض چالانی بیڑی کے ٹھیکیدار اپنی غرض کے خاطر
ان کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔" (سنگم ۲۸ مارچ ۷۵ء، ص۲)

چالنا = چھاننا۔

"(الف) مولوی نور الدین نے اکثر ضلع کو چال ڈالا
جہاں گئے خوب کمایا۔"

(عبد الحسن / یادگار روزگار / احوال قانون پیشہ ص۲۳)

(ب) "عبد الرحیم دہری ایک زبردست عالم تھا سارے
ہندوستان کو چالے ہوئے تھا۔ کوئی متبحر عالم ایسا
نہ تھا کہ اس کا زخم خوردہ نہ تھا۔" (شاد / حیات فریاد ص۴۱)

چالو = معروف ترین۔

"اس کے باپ نے اس شہر کے نہایت چالو بازار میں
ایک بلڈنگ چھوڑی تھی۔"

(کلام حیدری / الف لام میم / الف لام میم ص۵۵)

چالو = چل پڑنا۔

"ان کے دل کی دھڑکنیں کا کھلنے کے چالو ہونے
کی منتظر تھیں۔" (ادریس نوی / حسرت تعمیر ص۸۱)

چال وچلن = چال چلن

"اپنی چال وچلن ٹھیک رکھیں۔"

(رادت کریم / طوفان نوح ص۱۲)

چالئے = چالو، چالباز۔

"آپ نے کچھ سنا؟ امریکہ والے بھی ایک ہی چالئے ہیں۔"

(الپنچ ۱۵ اگست ۱۸۹۸ء، ص۲)

چاند سامنہ لئے پھرنا = خوش نامی کے ساتھ

"مصیبتوں نے کس قدر ڈھیٹ بنا دیا ہے لہذا
باوجود اتنی خجالتوں کے بھی آپ دیکھیں گے کہ میں
چاند سامنہ لئے عظیم آباد میں پھر رہا ہوں۔"

(عبد الغفور شہباز / خط بنام یعقوب / مکاتیب شہباز ص۸۹)

چاند کا ٹیکا = نادر روزگار۔

"اچھا یہ ایک چاند کا ٹیکا پڑھی لکھی۔"

(شاد / صورت الخیال ص۱۹۵)

چاندنی پہ جھنکتی ہے کتے بھوکا ہی کرتے ہیں = کتے بھونکتے ہی رہتے ہیں مگر قافلہ گذرتا ہی رہتا ہے۔

"سرکار اپنی شفقت سے تمہاری ترقی دلجوئی کر رہی ہے مثل مشہور ہے چاندنی پہ جھنکتی ہے کتے بھوکا ہی کرتے ہیں۔" (الپنچ ۵ جولائی ۱۹۰۷ء، ص۶)

چاندنی کھیت کرنا =

"اور اب حالت بہت بہتر تھی، چاندنی کھیت کر رہی تھی۔"

(چندر اچکور / شمیم / صنم ستمبر ۶۰ء، ص۴۰)

چاندی = چاند۔ چندیا

"کیا مجبر کی حیثیت سے ان کی چھلی اور چمکتی ہوئی چاندی برابر محفوظ رہی"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۸)

چاہتی بی بی = چہیتی بی بی۔

"وجہ یہ ہے کہ امیر کی ایک چاہتی بی بی اس فکر میں لگی ہے کہ حبیب اللہ خان ولیعہد کے بدلے اپنے لڑکے کو تخت افغانستان پر بیٹھلائے۔"

(الپنچ ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء، ص۲)

چائے پکانا = چائے بنانا۔

"جلی بھنی سی پدمنی، چودھری جی کے لئے چائے پکانے کو باورچی خانے میں گھس جاتی ہے۔"

(انھونی / زکی انور / صبح نو اکتوبر ۱۷ء، ص۳۰)

چباڑ = ڈھیر

"کابک کے نیچے کبوتری کی بیٹوں کا ایک چباڑ سا جم گیا تھا۔" (رشید اختر / کچے دھاگے (درپن) ص۵۸)

چبھلانا = پوپلے منہ میں چبانا۔

"اور چھوٹے سے کھرل میں پان پیس پیس کر منہ میں چبھلاتی رہتی تھیں۔" (کلام حیدری / تاریخ اور جگہ / الفلام میم ص۴۳)

چپتا چپتول = مار پیٹ۔

"بتائیے اس چپتا چپتول کا بھی کوئی جواب ہے۔"

(الپنچ ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء، ص۷)

چپ توڑنا = خاموشی ختم کرنا۔

"اب مجھے بھی اپنی چپ توڑنی پڑی۔"

(ایک سوال / شوکت خلیل / صنم اگست ۶۲ء، ص۳۲)

چپتیانا = چپت مارنا۔

"مدرسہ اسلامیہ بہار کے طلبہ کو اسکول کے اسٹوڈنٹ راہ چلتے چپتیاتے ہیں۔" (الپنچ ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء، ص۸)

چپڑہ = لاہ۔

"یعنی چپڑا لاہ سے سرخ رنگ۔"

(شکستہ قلم / ماہ منیر خاں / صبح نو جولائی ۵۹ء، ص۱۱)

چپڑ خندے = واہیات لوگ۔

"وہی لوگ ہیں اور وہی چپڑ خندے ملک کی وہی فلاکت ہے اور وہی عزت۔" (الپنچ ۲۴ جنوری ۱۸۹۸ء، ص۸)

چپڑی اور دو دو = زیادہ سے زیادہ تر مال کا حصول۔

"استانی خوش ہو اٹھیں دل میں کہتی تھیں کہ چپڑی اور دو دو خیر چیزیں لے دیکے روانہ ہو گئیں۔"

(سجاد عظیم آبادی / انٹی ورٹلی ص۲۲)

چینخ ٹوپی = سو پر منڈھی ہوئی ٹوپی۔

"کھدر کی شیروانی، کھدر کی چینخ ٹوپی، ٹوٹی چپل، یہ ہمیشہ سب سے پہلے مسجد میں آتے اور سب سے آخر میں جاتے تھے۔" (عاجز / وہ ہوشیاری کا۔۔۔ ص ۹۹)

چپکی نادھنا = خموشی اختیار کرنا۔

"کبھی نادھو چپکی کبھی چن چناؤ۔"

(مناظر احسن گیلانی / مصرعہ عبدالمجید طیب / بہارستان اگست ۱۹۴۲ء ص ۱۳)

چپکی ناندھنا = چپکی سادھنا۔

"کریم النساء نے ایسی چپکی ناندھی کہ گویا اون کے کان میں آواز بھی نہیں آتی۔" (والدہ کلیمان / اصلاح النساء ص ۲۴)

چپنا = دبنا۔

"رام پرشاد کے دو بچے سڑک پر کسی موٹر سے چپ کر مر گئے۔"

(روشنی ۱۵ جنوری ۱۹۴۱ء ص ۴)

چپوتنا = بدسلیقگی سے ملنا۔

"اور آخر میں اپنا منہ چپوت کے چہرہ بگاڑ لیا ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اگست ۵۸ ص ۱۵)

چپی = پیوند۔

"اس پر ایک چپی سا ٹ کر Approved لکھ دیا۔"

کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص ۳

چت بھی اپنی اور پٹ بھی اپنی = ہر طرح سے جیت۔

"چت بھی اپنی اور پٹ بھی اپنی۔ میں نے کہا تھا کہ اگر جیتے رہے تو وہاں کا نتیجہ بھی دیکھ لوں گا۔"

(الپنچ ۲۹ مارچ ۱۹۰۶ء ص ۳)

چتر بتر = تتر بتر

"سینوں میں اس آمدنی کا کوئی گھر نہ تھا کس طرح پر چتر بتر ہو گیا۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۳۴)

چت پٹ =

"کہیں ایسا چت پٹ کیا ہوا اور سب حکومت و کوحت کا ڈنڈا دم میں بندھا نظر آنے لگے۔" (الپنچ ۱۹ اگست ۱۸۹۸ء ص ۴)

چت پٹ ہونا = جز بز ہونا

"اے ہے، کیسے چت پٹ ہونے لگے، بھلا شرم کا ہے کی یہ الکشن ہے الکشن۔" (رشید مظفر پوری / الٹرا وائلٹ / کا پہلا خون کی مہندی ص ۵)

چھاڑ ڈالنا = دھجیاں بکھیر دینا۔

"سرمایہ دارانہ نظام کا پول کھلا ہے اور موجودہ تہذیب دشمن کو چھاڑ ڈالا ہے۔"

(بہار کا افسانوی ادب / علی حیدر نیر / صنم بہار نمبر ص ۱۲۵)

چٹ پٹ = لت پت۔

"سفید میلی دو پلیہ ٹوپی، پھٹی سی چپل، پاؤں اور انگلیاں گرد اور میل سے چٹ پٹ۔" (عاجز / جہاں خوشبو ہی۔۔۔ ص ۱۶)

چٹکا = پردہ

"کہار ہٹ گئے، سب عورتیں ارد گرد کھڑی ہو گئیں۔ کسی نے چٹکا اٹھایا کسی نے پٹ کھولا۔"

(سہیل عظیم آبادی / کل خانہ ص ۴۵)

چٹکل = جوٹ میل

(الف) "انکا بڑا بیٹا جو کلکتہ میں چٹکل میں کام کرتا تھا شین میں الجھ کر مر گیا۔"

(کلو دادا / علی سجاد شیخپوروی / صبح نو مارچ ۔اپریل ۱۹۵۹ء ص۳)

(ب) "پہلے کلکتہ کے چٹکلوں میں کام کرنے والے اکثر مزدور بہار کے ہوا کرتے تھے۔"

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / آگا دھی / اگست ۱۹۸۵ء ص۴۲)

چھٹا اڑانا =

"لوگ از خود دھنتے بھی ہیں اور غلط چھٹے بھی اڑاتے ہیں۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۳۴۷)

چٹہ بازی = لگائی بجھائی کرنا

"چوری، غیبت، دھوکہ، گوئندگی کرنا، چٹہ بازی اڑا دینا، بے وجہ خلق اللہ پر الزام لگا دینا، تہمت لگا دینا، آپس میں لڑا دینا یہ سب باتیں معیوب ہیں۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۳۲۵)

چٹی = چپل۔

"گذشتہ زمانے میں ہندوستان اپنے استعمال کے لئے جوتے چٹیاں تیار کیا کرتا۔" (دیہات ۱۸ / جون ۱۹۴۷ء ص۵)

چچہیہ = دیہاتوں میں اس کو دھن چھوہیا بھی کہتے ہیں یہ چمکیلے سیاہ رنگ دراز دم گوریہ سے بڑی چڑیا ہے مسافر اس کی آواز سن کر سفر شروع کرتے ہیں۔

"چچہیوں کی چوں چوں نے چونکا دیا
میں آنکھوں کو ملتا ہوا جاگ اٹھا۔"

(جلوۂ صد رنگ / ڈاکٹر عبدالمجید شمس ص۲)

چڈو = لڑکیوں کو اکثر ان کی شرارت پر مذاق سے بولتے ہیں۔

"کوئی کہتا ہے کہ ارے ترخل کا نصیب جاگا اس گھر گئی کے یہاں نواب صاحب پہنچے تو اب کیا ہے چڈو مالا مال ہو جائے گی۔" (الپنچ / اگست ۱۹۰۲ء ص۶)

چڈی = چڑچڑا۔

(الف) "مگر وہ بھی ایک چڈی ہے۔ اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے مرمٹنے کو تیار ہے۔" (الپنچ ۱۸ / جنوری ۱۹۰۲ء ص۳)

(ب) "اب مجھے بھی احساس ہو چلا تھا کہ میں چڈی اور سری بن گیا ہوں۔"

(رشین راز آبادی / آوارہ گرد کے خطوط ص۱۰۱)

چڈی پن = چڑچڑا پن۔

"اس کا فطری چڈی پن اس کے حصول تعلیم کے قطعاً ناساز گار و ناموافق تھا۔"

(ٹیوٹر اور بچے / ح۔م۔اسلم / معاصر دسمبر ۱۹۴۳ء ص۱۲)

چراری = شمشان گھاٹ۔

"ایسے حضرات جب سوٹ میں نہیں رہتے تو اجنبی آدمی بھی سمجھ سکتا ہے کہ بیماری پہنے ہوئے ہیں یا چراری پر سے مردے جلا کر ابھی فرصت ہوئی ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۲۴۳)

چراؤ جانور = مویشی۔

"اگر وہ مال سونا چاندی یا چراؤ جانور ہے تو زکوٰۃ فرض ہوگی۔" (امارت شرعیہ / زکوٰۃ عشرہ ص۶)

چرپوز =

"ہمارے انگلو انڈین چرپوز اخباروں کے کیا کہنے۔"

(الپنچ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۸ء ص۳)

چرٹ = فٹن سے ملتی جلتی ایک سواری۔

"شام کو موتی جھیل کے کنارہ پر چرٹ پر ہوا خوری کو نکلتے ہیں۔" (شاد/حیات فریاد ص۱۳)

چرچ = چرچہ

"ملک میں اس کے نہ چوکنے والے نشانے کا چرچ تھا۔"

(اجارج گجو سجائی ترجمہ سلیمان اشرف/تیر انداز ص۱)

چرچٹے =

"نقل ہے کہ ایک لومڑی نے ایک دیوار پر چڑھنے کا قصد کیا۔ اور چرچٹے کے پودے سے چمٹی تو اس کے ہاتھ زخمی ہوگئے۔ چرچٹا اسے ملامت کرنے لگا۔"

(عبدالغنی عظیم آبادی/اخلاق انسانیہ ص۱۹۵)

چرچری = کوئی لکڑی۔

"چرچری کی لکڑی ہے کہ چرچر کرکے چنگاری چھوڑ رہی ہے۔" (ندیم مئی ۴۲ء/خشک لکڑیاں از ر۔ق ص۹۶)

چرخ ہنڈولا = ہنڈولا۔

"رمضان ہی سے میلے کی تیاری شروع ہوجاتی ہے چرخ ہنڈولے لگائے جاتے ہیں۔" (شاد/بعداوات ص۱۲)

چرسیہ = چرسا۔

"حبیب الرحمٰن صاحب ساکن کوچہ پنڈت شہر دلی چرسیہ کے تاجر ہیں۔" (شاہ محمد حسن/گنجینۂ سیدی ص۱۹۹)

چروٹی = مٹی کا برتن۔

"مٹی کے برتنوں کے کھلونے، گھڑے، چکے، ہانڈیاں، چروٹیاں۔۔۔۔" (اودھ پنچ/حسرت تعمیر ص۱۷)

چروئی = مٹی کا برتن۔

"چروئی گھڑے کی شکل کا ایک مٹی کا برتن۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم گستہ ص۱۵۱۹)

چری = چراگاہ

"گاؤں کے کنارہ مردہ گھٹیا کے پاس جو تھوڑی سی چری تھی وہ بھی پیسہ کی لالچ میں بندوبست کردی۔"

(مہیش/ترجمہ رضا مظہری/معاصر نومبر ۴۲ء ص۲۵)

چری ہونا =

"کوئی شک نہیں کہ دنیا چری ہوئی عیسائیوں میں دکھائی دیتی ہے۔" (فوائد دارین/سید امداد امام اثر ص۵)

چرطچراائن = چرچراہن۔

"ریاض کی نگاہوں میں چرطچراائن بھر گئیں۔"

(گھروندے/شکیلہ اختر/نوجوان خاص نمبر ۴۹ء ص۵۲)

چڑچڑی = کوئی پودا

"چڑچڑی کی جڑ کو شہد میں گھس کر آنجن کی طرح آنکھوں میں لگانے سے پھولی کٹ جاتی ہے۔"

(روشنی/جولائی ۴۱ء ص۹)

چڑوا = غالباً چوڑا۔

"تلکٹ کے ساتھ وہاں کے چڑوے حصوں میں ہندو مسلمانوں کے ہاں بھیجتے تھے۔"

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۶۹)

چڑھاؤ گھراؤ = چڑھاؤ گھراؤ

"اکھاڑ پچھاڑ، اٹھاؤ بیٹھاؤ اور چڑھاؤ گھراؤ کے واقعات

سے حکمراں کانگریس کی تاریخ بھری پڑی ہے۔"

(اسٹیم ۹ مئی ۷۵، ص۲)

چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلا کرے گا = کسی کو بانس پر چڑھا دینا۔

"پھر عین وقت پر یہ تسلی دے کر کہ چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلا کرے گا، کنارہ کش ہو گئے۔"

(ماہنوری / دوستی / مطائبات ص۵)

چڑھندار = سوار ہونے والے

"اب غریب چڑھندار مسافر پلیٹ فارم پر بیٹھے ع
عزیز و حق تعالیٰ کبریا ہے۔"

(الپنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۴، ص۸)

چڑھی بڑھی = بہت زیادہ

"والدین اپنے لڑکوں کی قابلیت کو بہت چڑھی بڑھی سمجھا کرتے ہیں۔" (تربیت ۲ طاحسین ص۱۲۶)

چڑیا کا پوت = آدم نہ آدم زاد۔

"گلی کو دیکھا تو ہو کا عالم ایک چڑیا کا پوت دکھائی نہ دیا۔" ارشاد / صورت الخیال ص۵۸

چڑیلوں کی چھوکری = بدقوارہ

"تعلیم نسواں جنم لیتے ہی چڑیلوں کی چھوکری بن کر جوبن پر آگئی" = (الپنچ ۲۴ مئی ۱۹۰۶، ص۳)

چغننا =

"عزیز میاں سے لڑنے اور حقے کے نچھنے اور عزیز میاں کے چغننے کا قصہ مفصل میاں باقر سے معلوم ہوا۔

(عبدالغفور شہباز / خط بنام سید محمد / مکاتیب شہباز ص۳)

چُکّا = مٹی کا پیالہ۔

"مٹی کے برتنوں کے کھاتیے، چکّے، ہانڈیاں ۔۔۔۔"

(اورینوی / حسرت تعمیر ص۱۷)

چُکّا میں منہ دے کر بولنا = کسی سے چھپا کر بات کرنا۔

"مجھے چکا میں منہ دے کر بولنا نہیں آتا۔ میں تو زور گلے بولتا ہوں۔"

(بہار کے چند دیہاتی محاورے / تقی رحیم / صنم نومبر ۵۹، ص۸)

چِکّا = کبڈی سے ملتا جلتا کھیل۔

"کہیں پر جمی ہے کبڈی اگر
کہیں کھیل چکا کا ہے زور پر" (جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس)

چکت = چیت۔

"بجا وہ چکت رسید ہو کہ قیامت تک چندیا پلپلاتی رہے۔" (الپنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۳، ص۷)

چُکڑ = کلھڑ۔

"وہ چکڑ میں آئے یا صراحی میں چلو میں آئے یا صراحی میں۔" (رادھیکا رمن / جنگی جوانی انکا زمانہ ص۳۳)

چکڑ داس = حقیر

"آپ کا یہ چکڑ داس خادم خود تو پیکر نہ تھا۔"

(الپنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۵، ص۷)

چکڑیا = چکڑ کی تصغیر

"یوں سمجھیے کہ اس ٹوٹی چکڑیا کی اب خیر نہیں۔"

(الپنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۵، ص۷)

چکنا کھانا = مرغن کھانا۔

"میں ہمیشہ چکنا کھانے کا عادی ہوں۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص۲۴)

چکنے گھڑے پر پانی ٹھہرانا = سعی لاحاصل

"جھاڑ پھونک چکنے گھڑے پر پانی ٹھہرانے کی کوشش سے بھی زیادہ بے اثر ہو چکی ہے۔" (انجم ۲۴ مارچ ۵۷ ص۱)

چکوتی = ادائیگی۔

"آخر اللہ کر کی چکوتی تو کبھی ہوتی ہی نہ تھی۔ ان رقموں میں سے ایک بڑی مجیب کی جیب سے اڑائی ہوئی تھی۔" (اودھ پنچ / حسرت تعمیر ص۲۷)

چکو مکو بیٹھنا = اکڑوں

"زبیدہ دزدیدہ نگاہوں سے اپنے سینے کا داغ دیکھ کر غڑاپ سے نیچے زمین پر چکو مکو بیٹھ گئی۔"

(سویرے سویرے / شمیم جوادری / رسم فروری ۸۱ ص۵)

چکوہ =

"ساری دنیا اسی چکوہ میں کھنچ کر آجاتی ہے۔"

(رادھیکا رمن / حسن کی جوانی / انکا نام ص۳)

چکھنا = شراب یا تاڑی کے ساتھ کا کھانا۔

"بھنے بونٹ چکھنا کی غرض سے منہ میں دے چبائے سب بونٹ پیٹ میں ایک حلق کی نالی میں رہ گیا۔"

(ابدالحسن / یادگار روزگار ص۲۷)

چکھوتیاں = کھانا پینا۔

"عمدہ سے عمدہ دودھ مٹھائی اور بھل پھلاری کی چکھوتیاں اڑنے لگیں۔"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۱)

چکھی = کھانے پینے۔

"جب تک انسان خراچی کی زندگی گذارتا ہے، سیکڑوں یار دوست چکھی میں ساتھ رہتے ہیں۔"

(ابدالحسن / یادگار روزگار ص۲۶)

چکیٹھا = چوڑا چکلا۔

"چکیٹھا سادھو لعل سنار اب جھک گیا تھا اور مجھے یاد آئی اس کی جوانی۔" (ماجرا / جہاں خوشبو ہی خوشبو ص۲۸۵)

چل پھر = دوڑ بھاگ۔

"جو نمود کے لئے چل پھر کے اخباروں میں نام چھپوائے مدیر۔" (ابدالحسن / یادگار روزگار دس ص۱۱)

چلاّ = چلّہ

"بنگالہ میں بہتری جگہ ان کے چلّے بنے ہوئے ہیں۔"

(حسن میاں پھلواروی / حضرت قاہر سہروردی ص۹۵)

چلام = غلام کا قافیہ۔

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے غلاموں کے تلاموں کے چلام ہیں۔"

(اودھ پنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۹ ص۱)

چلاہٹ = چیخ۔

"اس کی چلاہٹ سن کر گاؤں کے سیکڑوں آدمی دوڑ پڑے۔" (اردشنی ۱۵ نومبر ۴۱ ص۶)

چلبلوں = ہنگامہ

"تمہارے کالے کلوٹے اخبار نے اس پر کچھ ایسی چلبون مچا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔"

(البنچ ۲۶ نومبر ۱۸۹۶ء، ص ۹)

چلتا دھندھا کرنا =

"وہ اپنا چلتا دھندھا کریں گے تو اور بھی میدان صاف ہو جائے گا۔" (شاہ اکبر/ آل داصحاب ص ۳۲)

چلتا دھندہ کرنا =

"جلد توجہ فرمائیں نہیں تو یہ سیلانی کہیں چلتا دھندہ کریں گے۔" (البنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء، ص ۳)

چلتی کا زمانہ = دورِ عروج

"ان کی چلتی کے زمانے میں گاؤں کا ہر فرد اُن کی بے انتہا عزت و احترام کرتا تھا۔" (ادریس/ پاگل/ منٹو/ بیس ص ۱۵۶)

چلتے = مصروف کار

"اچھے مختار ہو گئے رہتے اسپیشل میں چلتے مختار تھے۔"

(بدرالحسن/ یادگار روزگار (۲) ص ۹۲)

چلتے = لئے۔

"اپنی جان بچانے کے چلتے اوس بلی کے بچے نے مار کھائی۔" (تربیت ۲ ط احسین ص ۶)

چلو میں الو بنانا = بیوقوف بنانا۔

"اور تم نے اپنے کو زبردست سمجھ کر امیرانہ ٹھاٹھ میں لا کر یعنی یہ کہ چلو میں الّو بنا لیا۔" (البنچ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۵ء، ص ۷)

چلوں کا جاڑا = کڑا کے کا جاڑا۔

"جنوری میں خوب سردی پڑتی ہے اور اسے چلوں کا جاڑا کہتے ہیں۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص ۱۴۳)

چلھوا مچھلی = مچھلی کی ایک قسم۔

"اپنی شکل چلھوا مچھلی جیسی بنا رکھی ہے۔"

(کلام حیدری/ تاریخ اور جگہ/ الف لام میم ص ۱۵۰)

چمائن = چمارنی، عموماً دائی کو کہتے ہیں۔

"جب بچے پیدا ہوتے ہیں تو انہیں اور ان کی ماؤں کو سنبھالنے کے لئے دائیاں بلائی جاتی ہیں جو چمائن ہوتی ہیں۔" (روشنی ۱ مارچ ۴۱ء، ص ۳)

چمبل = کشکول۔

"ورنہ چمبل بھرنے والا فقیر در در گھوم کر شاعر اور نقاد ہو جاتا۔" (غریب شہر ۔۔۔ / عبدالمغنی/ صنم ستمبر ۹۴ء، ص ۱۱)

چم چم کرنا = چمچمانا۔

"درختوں کے بھیگے پتے چم چم کرنے لگے تھے۔"

(بچھاوا/ حسانہ انیس/ صبح نوجوانی ۹۱ء، ص ۳۰)

چمڑا = سخت۔

"اگر خستہ ہو گیا تو تیار ہے اور اگر چمڑا ہے تو اور کفچہ مار اگیا ہے۔" (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء ص ۲۱۹)

چمڑے کی جوتیاں بنا کر پہنانا = انتہائی خدمت کرنا۔

"عظیم آباد چلتیں تو میں ان کو چمڑے کی جوتیاں بنا کر پہناتی۔" (رشاد/ صورت الخیال ص ۱۸۲)

چموڈریا = چمرو کی ڈنڈیا۔

"محلہ چموڈریا اور نوزر کٹرہ کے نامی اکھاڑے نہایت دھوم دھام سے نکلے۔" (البنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۱ء، ص ۱۰)

چمپل = گلے کا ایک زیور۔

"جیسے نورا کی گوری گردن کے گرد روپہلے سیپے پر پڑی ہوئی چمپل"۔ (اور ینوی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۱۵)

چمپون =

"اور چمپون کے اسکرو وغیرہ کشتی میں ہی لگائے گئے تھے جن پر آٹھ آدمی کام کرتے تھے"۔

(انسان کی پرواز/عزیز الدین لمجی ص۲۲)

چمرچٹ = پیچھے پڑ جانے والے

"ایسے چمرچٹ مگر مخلص دوست کس کو ملتے ہیں"۔

(بہزاد فاطمی/یہ فسانہ زلف دراز کا ص۱۴)

چن تے = چنتے۔

"اور یہ سب سمجھانے کے بعد حاضرین کے مشورہ سے نقیب چن تے ہیں"۔ (نقیب تنظیم نمبر ص۱)

چنٹ = چنت۔

"چکن کا آخری کرتا جو گھر پر دھلتے رہنے کی وجہ سے چنٹ اور کلف سے بے نیاز ہو گیا تھا"۔

(شفیع جاوید/تعریف اس خدا کی ص۴۴)

چندلا = گنجا۔

"لڑکی کی کمر جھک گئی تھی وہ چندلا ہو گیا تھا"۔

(اور ینوی/حسرت تعمیر ص۱)

چند ماہہ = چند ماہی۔

"علی گڑھ کے چند ماہہ قیام نے اور بھی عالی حوصلہ و بلند خیال بنا دیا تھا"۔

(ندیم جون ۳۱ء/علمی زندگی انجم مانپوری ص۴۵)

چندیا پر گلٹ کرنا = چندیا صاف کرنا

"منٹھیاں گرمانا تو معلوم کان گرمایا جائے گا اور چندیا پر گلٹ کر دی جائے گی"۔ (الپنچ ۱۳ دسمبر ۱۸۹۰ء ص۱۲)

چندیا پر گلہٹ ہونا = چندیا صاف کرنا۔

"کھوپڑی سہلائی جا رہی ہے چندیا پر گلہٹ ہو رہی ہے"۔ (الپنچ ۵ نومبر ۱۹۰۴ء ص۴)

چنڈوال =

"وہ قدیم مسہری و دیگر سامان عرس مثلاً دریاں و سامان روشنی وغیرہ سب اب تک شاہ محمد قائم صاحب کے پاس محفوظ ہیں البتہ چنڈوال ایک غاصب کے قبضے میں ہیں"۔ (شاہ محمد حبیب الرحمن/فیصلہ اکبر ص۷)

چنگڑے =

"ہاتھ مارے ٹھنٹ کے چنگڑے ہوئے تھے"۔

(استاد/صورت الخیال ص۱۸۵)

چنگل = پنجہ

"چودہ پندرہ برس کے بچے چنگل پر کھڑے ہوئے تاکہ ناپ میں آئیں"۔ (زکریا ہاشمی/پیغام حق ص۸)

چنگ ہونا =

"چکتے چکتے یا بھبھرا جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ ہونا یا سفید داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ آرام ہوتا ہے"۔ (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ء ص۸)

چنگنے والا = چگنے والا۔

دوسرے پرند یعنی اڑنے اور چگنے والے۔"

(مضامین نصیر حسین خیال ص۱۶۹)

چنگیری = چنگیر، روٹی کی ٹوکری۔

"زبیدہ روٹیوں سے بھری چنگیری کو اوپر پائے میں رکھنے کے بعد اس کے پاس آئی اور مجھے پر بیٹھتے ہوئے تسلی آمیز لہجے میں بولی۔" (ضیاء احمد گدی / سورج سالانہ ص۲۶)

چن ماری = جیل کی اصطلاح، دیوار پر پہرہ۔

"جیل کی چہار دیواری پر بھی پہرہ ہوتا ہے اسے چن ماری کہتے ہیں۔" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۲)

چنوری =

"نہ عینک لگا سکتی ہے نہ چنوری تھام سکتی ہے۔"

(شہباز / تفریح القلوب ص۳۱)

چنیلی = چن چناتی ہوئی۔

"وہی گیت، اس کی آواز تیز اور چنیلی تھی اور منگرا زخمی پرندے کی طرح چیختی ہوئی آواز کو خوب پہچان رہا تھا۔" (انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۲۵)

چو = جبڑا۔

"ایک طرف کی چو کی ہڈی اڑ گئی تھی اور سارا منہ جھلس گیا تھا۔" (انور نوی / آئینہ / ایک معمولی سی لڑکی ص۳۴)

چواڑی =

"چونکہ اس نالہ میں چواڑی کے اندر پانی برابر رہتا ہے۔" (مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۴۵)

چوبے گئے تھے چھبے ہونے پر دوبے ہوآئے۔

اور بھی کمتر درجے کو پہنچ گئے۔

"ضرور کچھ کرنا چاہیے اور وہ بھی بہت جلدی نہیں تو نیکی برباد گناہ لازم وہی مثل صادق آئے گی کہ چوبے جی گئے تھے چھبے ہونے پر دوبے ہو آئے۔"

(راز سربستہ ترجمہ محمد اعظم ص۹)

چوبھا = چوبا۔ ایک میٹھے چاول کا پکوان جس میں میوہ جات ڈالتے ہیں۔

"میراثنیں چوبھا کھلانے کی گالیاں گانے لگیں۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۲)

چوپالہ = چوپہلا محافہ جس کو کہار اٹھاتے ہیں۔

"کہارن اٹھاویں گے چوپالہ راجب
رواں اسپ بس ہو گا آگے ہمارے" (الپنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء ص۱۰)

چوپاؤ = چوپایہ

"ہم لوگ چوپاؤں اور زراعت سے برابر عم النبی کا حصہ نکالتے تھے۔" (عبد الصمد رحمانی / تذکرۃ النبی ص۵)

چوٹی کا پسینہ ایڑی پر بہانا = سخت محنت کرنا۔

"اپنے مقصد کو کامیاب بنانے کے لئے تم نے چوٹی کا پسینہ ایڑی پر بہادیا۔" (اصلاح نیک / خورشید حسین ص۳۰)

چوٹے = چوٹیں۔

"حیران ہیں دل ایک ہے چوٹے ہیں ہزاروں
کھاتے ہیں کدھر کی تو بچاتے ہیں کدھر کی۔"

(ندیم اپریل ۱۹۳۲ء / غزل ص۳۰)

چودائی =

"اور کو ہیں بھی تھیں اوس کے چودانیاں"۔

(نثار کبریٰ/ خیالات کبریٰ ص۱۹)

چودھرائی = چودھرات

"بڑی طاقتوں کی مٹھی میں جکڑے ہوئے اقوام متحدہ کو چودھرائی کا موقع نہیں دیا"۔ (اسٹم ۲۲ فروری ۷۵ ص۱)

چوربردار = چوب دار

"حضرت مولانا محی الدین مدظلہٗ لے کر چلے چوبردار پیچھے تھے اور میں بھی اونھیں کے ہمراہ حضور پیر و مرشد کی زیارت کو خلوت میں چلا گیا"۔ (حکیم شعیب رضوی/ غم پرملال ۹۹)

چورچلائی = چوری چکاری۔

"اس چورچلائی کرنے والے بیوپاری کا دل بھی اس لمحہ میں افسوسناک منظر کو دیکھ کر ہل گیا تھا"۔

(اور یونی/ حسرت تعمیر ص۹۴)

چورکا دل کتنا بڑا = چور کا دل کتنا

"چور کا دل کتنا بڑا، راجہ مالدیو ایک توان امرا کی طرف سے بدگمان تھا ہی دوسرے خطوں نے رہے سہے شکوک بھی رفع کر دیئے"۔ (مصلح سہرامی/ تاریخ سہرام ص۲۵)

چورکتا جلیبیوں کا رکھوالی = رکھوالے کا بے غرض ہونا

"خدانا کردہ اگر سچ ہے تو خلق خدا کی زبان سے بیشک یہ کلمہ نکلے گا کہ چور کتا جلیبیوں کا رکھوالی"۔

(الپنچ مئی ۱۹۰۳ء ص)

چور کو چوری سے جواری کو جوئے سے = خدا مختلف ذریعہ سے رزق مہیا کرتا ہے۔

"سبب یہ ہے کہ انسان جس حیلے سے خواہش کرتا ہے خدا اس کی تقدیر کا اسی حیلہ سے دیتا ہے۔ چور کو چوری سے جواری کو جوئے سے"۔ (الپنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۱)

چور کی سوراہیں = نکلنے کے بہت سارے راستے ہیں۔

"مثل مشہور ہے کہ چور کی سوراہیں آخر کسی نہ کسی ڈھب سے اُسے پھانس ہی لیا"۔ (الپنچ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۶ء ص۶)

چور کے گواہ گرہ کٹ = چور کے گواہ بھی چور ہی جیسے

"ایک ہی جھوٹ بولوں گا یا سب کے سب۔ آپ انلوگوں سے پوچھ لیں جی ہاں چور کے گواہ گرہ کٹ"۔

(الپنچ ۲۲ نومبر ۱۹۰۶ء ص۸)

چورم چور = چور چور ہونا۔

(الف) "علمی لیاقت سے دور اور بد اطواریوں میں مخمور قرض داروں سے چورم چور اور گھر میں جناب حضور بنے بیٹھے ہیں"۔ (بدر الحسن/ یادگار روزگار ص۲۶)

(ب) "میرا کیا قصور ہے۔ جو ہر طرف سے چورم چور ہوتا ہوں"۔

(بدر الحسن/ سوانح بدر الحسن ص۷۵)

چورندم خورندم = کھانا پینا۔

"اس جاڑے میں انڈے مرغے کی چورندم خورندم کا مزا ملتا"۔ (الپنچ ۱۲ نومبر ۱۸۹۶ء ص۷)

چوریا آم = ایک طرح کا آم۔

"دونوں کے ساجھے میں ایک چوریا آم کا گاچھ تھا"۔

(راد ھے شیام/ چھٹی کا قدر ص۲)

چور کو کہیں چوری کر اور سادھ کو کہیں جاگتا رہ =

دوہرا رول ادا کرنا۔

"چور کو کہیں چوری کر اور سادھ کو کہیں جاگتا رہ"

خفیہ پولس ڈیپارٹمنٹ محکمہ آبکاری پولس ڈیپارٹمنٹ

کی کامیابیاں دوستی پر منحصر ہیں۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار / ادم ص۱۹۶)

چوری چماری = چوری چکاری

"چوری چماری کی آخر ایک حد ہے۔" (الپنچ ۵ا جولائی ۱۸۹۰ء ص۳)

چوڑ =

"اتنی عقل نہیں کہ دھان کے چوڑ میں کالونیاں نہیں

بسا کرتیں۔" (سنگم ۱۶ ا جون ۸۵ء ص۱)

چوپشی = خوشامدانہ مصلحت آمیز

"آپ نے ایسی چوپشی تقریر کی کہ سبحان اللہ بہادری

اور وفاداری کے کوئی الفاظ نہ تھے جو وزیر صاحب

کی زبان سے نکلنے کو رہ گئے ہوں۔" (الپنچ ۲۲ اپریل ۱۸۹۸ء ص۲)

چوکا لگانا = انتظام طعام

"جرمنی چھوٹے ملکوں کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔ بڑی

بڑی قوموں کے زبردست چوکے لگانا چاہتا ہے۔"

(دیہات ۱۹ ا جولائی ۴۰ء ص۵)

چوکٹ = چوکھٹ۔

"یعنی چوکٹ پر اوس کے مونڈھے کے گوشت دب

کر پھیلے ہوئے تھے۔" (رازِ ربیتہ ترجمہ مولوی محمد اعظم ص۱۵)

چوکٹھ = چوکھٹ۔

"قدسی جتنے ہیں رگڑتے ہیں وہ چوکٹھ پہ جبیں۔"

(انیس الدین حسین / الذکر النبی ص۱۵)

چوکڑی = چار گھوڑے کی سواری۔

"دولہا چوکڑی پر اسٹیشن سے مچھر ہٹہ تک مع چند احباب

کے سوار آیا۔" (الپنچ ۲۸ نومبر ۱۹۰۳ء ص۱)

چوکڑی = چنڈال چوکڑی۔

"سلامتی کونسل میں قبرص کے معاملے پر چوکڑی بیٹھ

گئی۔" (سنگم ۲۲ فروری ۷۵ء ص۱)

چوکھاپن = چست انداز

"اسلوب اور انداز بیان کے چوکھے پن سے تازگی پیدا

ہو گئی ہے۔" (بہار کی اردو شاعری / کلیم عاجز / صنم بہار / ص۱۴۶)

چوکھوٹا = چوکور۔

"ایک چوکھوٹے کپڑے کا دو کونا ملا کر بشکل مثلث بنا کر

چہرہ کھول کر سر نیچے سے نکال کر دو کونے سینہ پر رکھ

دیتے ہیں۔" (اوساط / مولوی محمد لاڈلے صاحب ص۲۵)

چوکی پر جانا = کموڈ پر جانا۔

"دو ڈھائی بجے جبکہ تقریباً نصف شب باقی رہتی

کہ حضرت بیدار ہوتے چوکی پر جاتے اس کے بعد وضو

کر کے نماز تہجد ادا کرتے۔" (ارشاد / حیات زاہد ص۱۱۴)

چوگلا =

"چوگلا اوس کی ضو سے ہے چونک۔

چار سو اوس کی ایک سی ہے چمک۔" (الپنچ ۶ جنوری ۱۸۹۹ء ص۳)

چوگور = چوکور۔

"کرسی کے قریب سلیچی اگال دان ردی کی ٹوکری کا

مجموعہ ایک چوگور یا گول ہندوستان کے ٹرکی لیٹر

بکس کی وضع رنگ اور ناپ کی ایک چیز رکھی رہتی ہے۔"

(ساجد/ایک دلیس ایک بدلیس ص۹۶)

چوگوشہ = کوئی برتن

"اِدھر گھڑیال نے دس بجائے اُدھر کہارنیاں چوگوشے بھنگی پر رکھ کر باورچی خانہ پہنچیں۔"

احمد مسلم/ شادی کی کہانی۔ ص۲۳

چولی ودامن = چولی دامن۔

"اقبال بھی ان کے چولی ودامن کے ساتھ رہا۔"

(ارادت کریم/طوفان نوح ص۲)

چوماس = دھان جس میں رو پا جاتا ہے۔

"دھان جس میں تخم ریزی کیا جاتا ہے اوسکو بڑا کہتے ہیں اور جس میں روپا جاتا ہے اس کو چوماس کہتے کہتے ہیں۔" (کھیتی/سید یوسف امام ص۳۰)

چومتے ہی گال کاٹنا = ابتداہی میں نازیبا حرکت کرنا۔

"چومتے ہی گال کاٹا، ان کی ابتدا تو ایسی ہے، دیکھئے انتہا کیسی ہوتی ہے۔" (البلیغ ۱۱، ۱۸/جنوری ۱۹۰۱ء/ ص۷)

چومک =

"چوگلا اوس کی ضو سے ہے چومک

چارسو اوس کی ایک سی ہے چمک۔" (البلیغ ۲۵ جنوری ۱۸۹۹ء ص۶)

چومکھ = لکڑی کا بڑا لکڑا

"زچہ خانہ کے اندر چومکھ جلا دیا گیا یہ دن رات روشن رہتا تھا، زچہ خانہ کے اندر کولے کی آگ انگشت میں رکھی گئی۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۷۱)

چوناگردانی = چونے کی قلعی۔

"وہاں دستور کے مطابق چوناگردانی وغیرہ کا حکم بھی نہیں دیا۔" (کلیم/اپنی تلاش میں ص۱۵۱)

چوناہی = چونے والی۔

"یوں تو یہ ہر طرح کی زمین میں پیدا ہوتا ہے لیکن بلواہی اور چوناہی زمین اس کے لئے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔" (اردشنی ا/ستمبر ۴۰ء/ص۹)

چونٹا = چمٹا

"دو موٹے سادھو لوہے کے چونٹے جھنجھناتے اور آشیرباد دیتے دوکان میں داخل ہو رہے تھے۔"

(اور یوی/اب ۹/منظر و پس منظر ص۲۴۱)

چونٹی = چیونٹی

"گرم خون آج ہماری رگوں میں چونٹی کی چال سے بھی کم چل رہا ہے۔"

(شاہ اکبر/آل واصحاب ص۳۲)

چونٹی = چوٹی۔

"راسخ کی دس چونٹی کی عرلیں موازنہ کر رہا ہوں۔"

(شاد/مکتوبات ص۲۳۸)

چونکال = بےجوکس

"علاوہ ازیں اورنگ زیب ایک شکی مزاج اور چونکال بادشاہ تھا۔" (شاد/حیات فریاد ص۲۶)

چونکی =

"اور چوڑی چونکی والے ہل کے ذریعے زمین میں اسے

اچھی طرح ملا دینا چاہیئے۔" (دیہات ۱۹ مارچ ص۲)

چونیا گھاٹ = معمولی۔

"میاں جی یہ بھی مولوی صاحب کہلاتے ہیں۔ دس بیس لڑکوں کو لیے بیٹھے رہتے ہیں۔ چونیا گھاٹ پار اتارا کرتے ہیں۔" (الپنچ ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۷)

چونٹی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ = حقیر شے کا بڑا دعویٰ کرنا۔

"خدا کی قدرت چونٹی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ۔"

(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۶)

چونٹی کہے مجکو کھاؤ گھی سے = ادنیٰ مرد کا اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کرنا

"اللہ رے اب دماغ تیرے۔ چونٹی کہے مجکو کھاؤ گھی سے"

(سید محمد وصال / ہوا اور آفتاب میں چھیڑ چھاڑ / ادیب پٹنہ ۱۹۱۸ ص۲۴)

چوہے ڈنڈ پیل رہے ہیں = بے مایہ ہونا۔

"مگر ساری ترقی و اصلاح تو روپیہ پر منحصر ہے اور وہاں خزانہ کا یہ عالم ہے کہ چوہے ڈنڈ پیل رہے ہیں۔"

(الپنچ ۱۷ اگست ۱۸۹۶ء ص۸)

چوہے کا ڈنڈ پیلنا = خالی شکم ہونا۔

"ظاہر میں فوق البھڑک اور اندر میں چولہا ڈنڈ پیلتا رہے گا۔" (الپنچ ۱ فروری ۱۹۰۹ء ص۸)

چوہے کے منہ میں ہلدی = چوہے کے ہاتھ میں ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا۔

"یہ سن کر سارے محلے میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں کہ چوہے کے منہ میں ہلدی کیسے آگئی۔"

(بوجھ بڑھتے ہیں / شمیم جوادری / صنم جولائی ۶۲ء ص۳)

چوئیاں = فلس ماہی

"ایک تاج خاص مچھلی کے چھلکوں چوئیوں سے مرصع اس پر ایک خوبصورت مچھلی جس کا منہ کھلا ہوا ہو بنوا کر صوبہ بنگال میں بھجوا دیا۔" (الپنچ ۱۸ جون ۱۹۰۶ء ص۲)

چھاجن = چھبا

"مکان عموماً مٹی کی دیوار اور کھپریل کی چھاجن کے ہیں۔" (مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱۴)

چھارتک = گھوڑے کی ایک چال

"شہ پاتے ہی یکے بعد دیگرے سب دوڑ پڑے، کوئی دلکی، کوئی چھارتک، کوئی شہ گام۔"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۳۲)

چھال ڈھال = چال ڈھال۔

"آنکھوں میں دلبری نہ یہ شوخی نہ چھال ڈھال۔"

(پھول اور ایک حسینہ / محمد مسلم / نوید فروری ۲۵ء)

چھالی = بالائی کی تہ۔

"اور جب گھوٹنے کی باری آتی تو موٹی چھالی اور گاڑھے دودھ کی وجہ کر حلق سے پار نہیں ہوتا۔"

(ماجرہ / جہاں خوشبو ہی ..... ص۲۶۲)

چھاں = چھاؤں

"ہاں مال اس کے پاس کم ہے۔ لیکن مال ڈھلتی چھاں ہے۔" (صحیح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص۴۰)

چھاند =

"اگر کوئی مداہنت کی راہ سے ایک چھاند یا بکری کا بچہ

دینا موقوف کردے گا۔“ (صبح الاشتباہ / عبد الصمد بہاری ص۱۳۵)

چھاند مارنا = چھان مارنا

”انگلستان کے ہر گوشے کے ہر حصے میں گھوما شفاخانہ، خانقاہ، مدرسہ سب جگہ کو چھاند مارا۔“

(راز سربستہ ترجمہ مولوی محمد اعظم ص۳۰)

چھاوا = لونڈی، کنیز

”غیر پر بس نہ چلے تو اپنی ماما چھاوا چھلیا کو باندھو سزا دو۔“ (اودھ پنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۶ء ص۵)

چھپا چھپی = گندگی۔

”جس نے اس زمانے میں کیچڑ پانی کی چھپا چھپی سے دامن بچایا ظاہر ہے کہ وہ اس زمین میں جس میں فصل کٹتی ہے بھوکا مرے گا۔“

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم دسمبر ۵۶ء ص۱۷)

چھپا کھانا = ایسا کھانا جو پوشیدہ رکھا جائے۔

”فلاں شخص نہایت حوصلے والا ہے کہ اپنے باپ کے چہارم میں چھپا کھانا تقسیم کیا۔“ (اودھ پنچ ۲۸ مئی ۱۹۰۴ء ص۵)

چھپٹی = جلادن

”ڈرو اس آگ سے کہ جس کی چھپٹیاں آدمی اور پتھر ہیں۔“ (حد تحقیق / میر وحید الدین ص۷۶)

چھپر چڑھنا = بلند مقام پر جانا۔

”اس کی منظوری کے بعد ہم چھپر چڑھ کر زور شور سے صدا لگائیں گے۔“ (اتحاد ۴ دسمبر ۱۹۲۸ء ص۵)

چھپر سر پر اٹھانا = ہنگامہ کھڑا کرنا۔

”اور آپ ایک انگوٹھی کے واسطے چھپر سر پر اٹھائیے گا اور کیا وہ ایسی گئی گذری ہیں کہ آپ کی انگوٹھی ہضم کر لیں گی۔“ (افضل / فسانہ خورشیدی II ص۸۱)

چھپر سے پانی گرے تو پانی کا مقدر =

”مدراسن عورت نے انکشاف کیا چھپر سے پانی گرے تو پانی کا مقدر۔“ (بوجھ بڑھتے ہیں / شمیم جوادری / صنم جولائی ۱۹۶۲ء ص۳۷)

چھپر و چھان =

”تمہارا رہی ہے چھپر و چھان بی بی۔“ (اودھ پنچ ۸ اگست ۱۹۰۳ء ص۱۰)

چھپکنا = جھپکنا

(الف) جس دن سے مجھے یہ حکم پہنچا ہے فکر سے میری آنکھ نہیں چھپکی ہے۔“ (ابن الحسن فکر / چراغ عصمت ص۸)

(ب) ”دونوں کی آنکھیں چھپک گئیں۔“

(جادو کی انگوٹھی / منظور محمد برق ص۱۱)

چھپگر = چھاپہ کرنے والا۔

”بہت ہی قریب زمانہ میں ہمارے یہاں کے جو اہل حرفہ تباہ و برباد ہوئے وہ رنگ ریز اور چھپگر ہیں۔“

(اودھ پنچ ۲۵ جنوری ۱۹۰۷ء ص۷)

چھپنا لکنا = پوشیدہ رہنا۔

”یہ انجمن چھپے لکے قائم کی گئی تھی۔“

(دس بڑے آدمی / انیس الرحمن / کارل مارکس ص۱۵۷)

چھپی چھپول = آنکھ مچولی۔

”چھپی چھپول کھیلنے میں بچپن کی لڑائی جب کسی لڑکی

سے ہو جاتی۔" (شکیلہ اختر / سرحد میں اٹکے کا سہارا / صـ ۱۰)

چھت دار = چھت والا۔

"اس ڈبو میں چھت دار موٹر گیرج ہے۔"

(سنگم ۳ / نومبر ۷۵ / صـ ۲)

چھتر = سونپور کا میلہ۔

"دوکان نئے نئے ساز و سامان سے آراستہ ہیں اور چھتر جانے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔" (اپنچ ۱۹ / نومبر ۱۹۰۴ / صـ ۱)

چھترانا = بکھرنا۔

(الف) "چاند آسمان سے ٹوٹ کر کعبہ پر گرا اور گرتے ہی ریزہ ریزہ ہو کر ہر ایک اہل کلمہ کے مکان پر چھتر اگیا۔" (مولوی عبد الرحیم / افضل السیر (دوم) صـ ۹)

(ب) "ٹوکری گویا خالی پڑی تھی صرف اس کے پیندے پر تھوڑی تھوڑی ہر قسم کی ترکاری چھترائی ہوئی تھی۔" (شکیلہ اختر / صدائے دالبیس / آنکھ مچولی صـ ۱۲۹)

چھت کاٹنا = چھت توڑنا

"گذشتہ شب دکان کی چھت کاٹ کر وہ اپنے ناجائز سامانوں کو غائب کرنا چاہتا تھا۔" (سنگم ۱۸ / اکتوبر ۷۵ / صـ ۲)

چھٹا چھٹ = فٹافٹ۔

"اب دیکھ لینا کس طرح ہیضہ کی تے کی طرح چھٹا چھٹ رقمیں وصول ہوتی ہیں۔" (اپنچ ۲۸ / فروری ۱۹۰۳ / صـ ۴)

چھٹاں = چھٹنا

(الف) "چھٹاں بہشت لعل سرخ سے تیار ہوا ہے۔"

(مولوی عبد الرحیم / افضل السیر / صـ ۸)

(ب) "پانچ آدمی جس شخص پر اتفاق کریں وہ شخص خلیفہ قرار دیا جائے اور وہ چھٹاں شخص جو خلافت کرے قتل کیا جائے۔" (احمد تحقیق و شرح سنی / پیر وحید الدین صـ ۱۶)

چھٹائی = جھٹکا۔

"سنیچر اور بدھ کے دن بہت سے بکروں کی چھٹائی کی جاتی ہے۔" (نقی احمد ارشاد / پٹنہ ۲-۱۱-۸۱ / آزادی ہند نمبر ۹۵ صـ ۳۶)

چھٹ پٹ = تھوڑا بہت

(الف) "نہتے عوام کے نام پر کچھ لوگ چوری چھپے چھٹ پٹ ہتھیار حاصل بھی کر لیتے ہیں۔"

(س۔ح۔رضی / کال انقلاب / عوامی جمہوریت خصوصی نمبر صـ ۲۱)

(ب) "ان کے غصے اور نا امیدی کا ادھر ادھر چھٹ پٹ میں اظہار ہوا ہے۔" (اداریہ / گاندھی مارگ اگست ۷۵ صـ ۲)

چھٹ پٹ = Sporadic

"بہار اور گجرات میں چھٹ پٹ واقعات کے علاوہ پورے ملک میں صورت حال معمول پر۔" (سنگم / جون ۷۵)

چھٹ پٹاہٹ = سراسیمگی۔

"کسی پیر و مرشد نے ظفر اقبال کو الہام مان لیا۔ الہام بخشے پر تو یہ چھٹ پٹاہٹ ہے۔" (آہنگ ۔ پرکاش فکری / آخری صفحہ)

چھٹکنی = چٹخنی۔

(الف) "وہ لان کے دروازہ میں پڑی ہوئی لوہے کی سرد چھٹکنی کو چکر دے رہا ہے۔"

(حادثہ / آئی۔اے۔انور / صنم ستمبر ۵۸ / صـ ۴۵)

(ب) "بس اب چھٹکنی کھول ہی دیجئے۔"

(کلام / شادی / الف لام میم ص ۱۲۹)

چھٹکو = چھوٹے۔

"اُن کے بڑکو اور چھٹکو دو جایاں لڑکے تھے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۱۴)

چھٹنی = رہائی، SCRUTINY

"اس قید کی چھٹنی سے رہائی بہتر۔" (اخبار بہار ۲ دسمبر ص ۱۲)

"پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ۱۹ ستمبر ہے۔ چھٹنی ۲۰ ستمبر کو ہوگی۔" (سنگم ۱۲ ستمبر ۷۵، ۱۹ ص ۲)

چھٹھا = چھٹا

"اُس پر بادشاہ چھٹھے جارج کی تصویر ہوگی۔"

(روشنی ۱ جولائی ۴۱ ص ۷)

چھٹیں = چھٹے۔

"سنہ ہجری کے چھٹیں سال آنحضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا کہ بادشاہان اطراف و جوانب کو نامہ لکھیں گے۔" (مولوی عبدالرحیم / افضل السیر I ص ۱۹۲)

چھنٹی چھنٹی رہنا = الگ تھلگ رہنا۔

"جب ہی آپ آج چھنٹی چھنٹی رہیں۔"

(النیچ ۱۳ نومبر ۱۹۰۶ ص ۸)

چھٹے = چھٹے۔

"امریکہ کے چھٹے سمندری بیڑوں کے دو جہازوں میں ٹکر۔ دونوں میں آگ لگ گئی۔" (سنگم ۲۷ نومبر ۵، ص ۱)

چھینا = سجنا

"جس نے اپنے پاپوں کو دھو ڈالا جو نیکیوں سے بھرپور

اور سچ کا بندہ ہے فقیری بانا اسی کو چھجتا ہے۔"

(اگر تم بدھ کے مقولے / فطرت نومبر ۷۲، ص ۲۲)

چھرپوتا = پوتے کا پوتا۔

(الف) "اس کے خاندان میں بیٹا بیٹی سے چھرپوتا چھرپوتی پانچ سو آدمی ہوگئے۔" (روشنی ۱۵ مارچ ۴۰، ص ۲)

(ب) "حضرت آدم کے چھرپوتا مہلائیل کے وقت میں بنی شیث اور بنی قیس میں راہ و رسم پیدا ہوگئی۔"

(ارادت کریم / طوفان نوح ص ۱۶)

چھردادا = دادا کے دادا۔

"حضرت شہباز محمد آپ کے چھردادا تھے۔"

(مولانا شہباز محمد / ڈاکٹر عبدالغفار انصاری ص ۹۵)

چہرہ گل انار ہونا = چہرہ گلنار ہونا، چہرہ سرخ ہونا۔

"خورشیدی بیگم کا فرط خوشی سے چہرہ گل انار ہوگیا۔"

(افضل / فسانۂ خورشیدی ص ۴۲)

چھری کو پتھر چٹانا = چھری تیز کرنا۔

"وہاں چھری کو پتھر چٹانا مقصود ہوتا ہے تو آنکھوں میں کاجل دیا جاتا ہے۔"

(جلترنگ کے تین بیٹے از وصی احمد بلگرامی / ندیم بہار نمبر ۳۳، ص ۱۵۱)

چھڑ بندے کی جھاڑ =

"مگر یہ مخدوش علاج یہ چھڑ بندے کی جھاڑ ہیں جینا ہے تو جی نہیں تو مر۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۴۲)

چھڑپنا = تڑپنا، چھلانگ لگانا۔

"اس وقت اس کی خواہش ہو رہی تھی کہ جھٹ چھڑپے

گر کسی دوسرے ملک کو فرار ہو جائے۔"

(بورڈنگ ہاؤس / ترجمہ ظفیر الحسن / سماہر نومبر ۴۵ء ، ص ۴۲)

چھڑکواں = مختلف رنگوں والا

"جتنے ہیں سبھوں کا کپڑا چھڑکواں رنگا ہے۔"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص ۹۱)

چھکا پنجہ = چال ڈھال

"وہی تماشا وہی تماشائی، وہی چہل پہل وہی چھکا پنجہ وہی خرید و فروخت وہی لین دین وہی ناچ وہی جلوہ۔" (البنچ ۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص ۳)

چھکانا = بیوقوف بنانا۔

(الف) "بھاگ کر سب کو چھکا دیا۔"

(ماپنوری / ہمارے دارو غہ جی / مطائبات ص ۱۹۱)

(ب) "بے اختیار ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ واللہ تم نے خوب ہی چھکایا قائل ہو گیا۔" (افضل / فسانہ خورشیدی ص ۱۳۲)

چھکّنا = چہکنا۔

"خوشی سے چھکّے امیر و غریب عجب ہے، فضا خوشگوار دکن

(نثار کبری / خیالات کبری ص ۳۲)

چھکہ پھینکنا = کرکٹ کی اصطلاح

"وفا صاحب نے ایک چھکہ اور پھینکا یعنی ایک افسانہ نگار خاتون کا نام اپنے ادارے میں قارئین پر رعب ڈالنے کے لیے ٹانک لیا۔" (ارشد کاکوی / صنم جنوری ۴۱ء ص ۴)

چھکے پنجے = جعل فریب۔

"نادہند خریداران اخبار مطلع ہو جائیں کہ ۱۹۰۱ء اسمارے چھکے پنجے کی قلعی کھولنے والا ہے۔" (البنچ ۱۱ جنوری ۱۹۰۰ء ص ۲)

چھکے پو =

"کہیں چھکے پو میں گٹھڑی کی گٹھڑی مارلی ہے۔"

(اشاد / صورت الخیال ص ۱۵۵)

چہل تن =

"پنجتن کو چھوڑ کر چہل تن کے ماننے سے انکار کریں۔"

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص ۱۵)

چھلواری = ایک قسم کا کپڑا

"دوسرے صاحب چھلواری کی شیروانی اور اسی کپڑے کا تنگ موریوں کا حیدر آبادی وضع کا پائجامہ۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں ص ۲۲۶)

چھلنی ہنسے سوپ پر جس میں خود بہتر چھید =

"چھلنی کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید۔

"خدا کی شان، چھلنی ہنسے سوپ پر جس میں خود بہتر چھید۔ ہم نہیں سمجھتے کہ ہمارا یہ فاضل معاصر اگر یہ فقرہ زبانِ قلم سے نکالنے کی زحمت گوارہ نہ کرتا۔"

(نقش اولین / اداریہ / گنجینہ اگست ۳۴ء ص ۲)

چھلی = شہد کا چھتہ۔

"بس شہد کی چھلی کاٹ لینا چاہیے۔" (روشنی ۱۵ ستمبر ۱۹۰۹ء ص ۴)

چھنگلیاں انگلی = چھنگلیا۔

"بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں انگلی سے خلال کریں۔"

(مہدی رضا خاں / تعلیم نماز ص ۵)

چھن من ہونا = فی الفور ختم ہونا۔

"خدائی قہر ایک گولہ کی صورت میں گرا۔ دو آدمی تو وہیں پہ
چھو منتر ہو گئے۔" (الپنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۴ء، صفحہ ۳)

چھوٹ = بخشش۔

"ناچ دیکھتے اور گانا سنتے اور روپے دیئے جاتے جس
کو چھوٹ کہتے تھے۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا صفحہ ۴)

چھوٹا منہ اور بڑا نوالا = چھوٹا منہ اور بڑی بات۔

"نشہ میں بہکے وہ متوالا + چھوٹا منہ اور بڑا نوالا"
(حکیم عبدالحمید پریشاں (ترانۂ عشاق) علیم الدین احمد / اپنی تلاش میں صفحہ ۱۲۱)

چھوٹ پکڑ = ہنسی مذاق۔

"سارے سہنوئی کی چھوٹ پکڑ شروع ہو گئی۔"

(اودھ پنچ / حسرت تعیر صفحہ ۱۰۲)

چھوٹ کرنا =

"شاید ہی کوئی ایسا آدمی ہو جس پر نینا جوگن نے
چھوٹ کی ہو اور وہ بچ گیا ہو۔"
(نینا جوگن / سہیل عظیم آبادی / ضرب افسانہ نمبر ۹۰ صفحہ ۱۴)

چھوٹ کھیلنا = بے طرح کھیلنا۔

"اسکول لڑکے طوفان بے تمیزی الگ چھوٹ کھیلے۔"

(الپنچ ۵ نومبر ۱۹۰۶ء، صفحہ ۹)

چھوٹے چھٹائے = چھٹے چھٹائے۔

"احباب مل گئے۔ چھوٹے چھٹائے آشنا۔"

(ساحر / ایک دلیسی ایک بدیسی صفحہ ۱۹۵)

**چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں بھی
سبحان اللہ** = بڑے میاں چھوٹے میاں سے وحشت میں آگے چلے گئے۔

"آپ بمبئی پہنچے تو آپ برجستہ یہی کہیں گے کہ چھوٹے
میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں بھی سبحان اللہ۔"

(غلام سرور / پہلا دہ گھر خدا کا صفحہ ۱۱۶)

چھوکڑا = چھوکرا۔

"اور وہ حرامزادہ بیرہ کا چھوکڑا کہتا ہے کہ گلی گلی
گھومنے اور سوکھی روٹی ہی میں بہت مزہ ہے۔"

(غیاث / منظر و پس منظر / بابا لوگ صفحہ ۸۵)

چھومنتر = چشم زدن میں

"ایک سیاہ تار ان کی چوٹی کا ہمرنگ اون کے شانے
سے اترتا ہوا ان کی کمر تک پہنچ کر ان کی ساری میں
چھومنتر کی طرح لاپتہ ہو گیا۔"

(چھپکلی بیگم / ماہ منیر خاں / صبح نو آزادی نمبر ۴۱، صفحہ ۴۹)

چھونچھی =

"چھونچھی دنیاداری کی دولت کے بازار بھرے پڑے ہیں
کو جو بڑے ہیں سونے پر سایہ کرنے کو تیار نہیں۔"

(رادھیکا رمن / جن کی جوانی ان کا زمانہ صفحہ ۹)

چھ جانتے ہیں پانچ نہیں جانتے = اپنے مطلب کی بات جاننا۔

"اے تو چھ جانتا ہے پانچ نہیں جانتا۔ بیت جانتا ہے
رنگ جانتا ہے۔ جوڑا جانتا ہے الگ جانتا ہے سب جانتا
ہے پر نہیں جانتا کہ ......"

(جلترنگ کے تین بیٹے / وصی احمد بلگرامی / ندیم بہار نمبر ۳۳، صفحہ ۱۷۱)

چھیپ = کشتی کی ایک قسم

"اتنی بے حد و حساب کشتیاں، پنسوتیاں، چھیپ"

(شاد / صورت الخیال صفحہ ۱۲۳)

چھیڑ کر باتیں کرنا = چھیڑ چھیڑ کر باتیں کرنا۔

"چھیڑ کر باتیں کرتا ہے" (سہیل عظیم آبادی / بے جڑ کے پودے صفحہ ۳)

چھیکنا = گھیرنا۔

"آدھا سے زیادہ غلہ تو کھلیان ہی سے چھیک لیا جائے گا" (اودھیندی بیل گاڑی / رستم ولیس منظر صفحہ ۱۵۹)

چھیلیا =

"غیر پر بس نہ چلے تو اپنی ماما چھاراچھیلیا کو باندھ کو سزا دو" (البنچ ۵ ار نومبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۵)

چھینا چھوڑی = چھینا جھپٹی

"آخر پتے پر چنگل مارا اس چھینا چھوڑی میں پتا دو ٹکڑے ہو گیا"۔

(جلترنگ کے تین بیٹے / رمی احمد بلگرامی / ندیم بہار نمبر ۱۹۳۳ء صفحہ ۱۹۱)

چھینٹا کشی کرنا = لعن طعن کرنا۔

"باہمی رقابت اور پارٹی بازی کے سبب اکثر ایک دوسرے کے خلاف لوگ چھینٹا کشی کرتے رہتے ہیں"۔

(سنگم ۲۴ مئی ۷۵ء صفحہ ۲)

چھینٹا لگانا = برسانا۔

"ابر رحمت دہیں شبنم کا لگائے چھینٹا
چونک کر خاک سے سر اپنا اٹھائے سبزہ"

(روضۂ غوث الاعظم / رضا علاقی / ندیم فروری ۱۹۳۲ء صفحہ ۸)

چھین چھوڑ = چھین جھپٹ۔

"چھیڑ خوانی، رہزنی اور چھین چھوڑ کے واقعات بہت

بڑھ گئے ہیں"۔ (سنگم ۷ ارمئی ۷۵ء صفحہ ۳)

چیپنا = دبانا۔

(الف) "اس نے گلا ہمارا چیپ دیا اس سے ہم روتے تھے"۔

(تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی صفحہ ۹)

(ب) اس نے ہمارا گلا چیپ دیا"۔

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری صفحہ ۱)

چیت = چیت مہینے کا ایک گیت۔

"ٹھنڈی ہواؤں میں تھوڑی مہک گرم لو کی بھی آجاتی ہو، گھر دری چارپائی پر بیٹھے چیت گاتے ہیں"۔ (ماجز / ایک دیس ایک بدیس صفحہ ۹)

چیتارہ = چیت کا گیت۔

"جلسے پہ جلسے ہوتے ہوں گے چیتارہ الاپا جاتا ہوگا"۔

(البنچ ۵ اپریل ۱۹۰۵ء صفحہ ۷)

چیت ہونا = عقل آنا۔

"چیت پہلے نہ ہوئی آتی ہے اب شرم لے روح"۔

(شاد / ریاض عمر صفحہ ۱۱)

چیٹی = چیونٹی۔

"افریقہ دیس میں ایک طرح کی چیٹیاں ہوتی ہیں، ان سے شیر ببر اور ہاتھی بھی ڈرتے ہیں"۔

(روشنی ار اکتوبر ۱۹۳۹ء صفحہ ۲)

چیلا =

"گلگلے اور چیلے بھی پسند کرتے تھے"۔

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر صفحہ ۱۲)

چیلے چاپڑ = شاگرد۔

"اور ان کے چیلے چاپڑ دو ہزار کفن پوش درویشوں نے دریائے نیل کے کنارے انگریزی فوج کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے"۔ (الپنچ ۲ر فروری ۱۸۹۹ء ص۳)

چَیلی = پتلی لکڑی

"اور برقنداز اں جو کہ درمیان میں آئے اون کو بھی چیلی سے مارا"۔ (پٹنہ ہرکارہ ۲۱ر جون ۱۸۵۵ء ص۳)

چینا بادام = مونگ پھلی۔

(الف) "سنگترے، چینا بادام اور کیلے بیچنے والے پارک کے پھاٹک پر منڈلا رہے تھے"۔ (اودینوی/ڈائنامیٹ/سمینٹ اور مٹی کا مینار ص۲۱)

(ب) "دکن کے جنگلوں میں چرونجی بطور چینا بادام ایک مغز ہے"۔ (رشاد/نقش پائیدار ص۸۷)

چین پراق = چیں چاں۔

"اگر کچھ چیں پراق کریں تو پھر دو چار گھونسے کی ٹھہر جائے گی"۔ (الپنچ ۱۱ر فروری ۱۸۹۸ء ص۷)

چین چکال = امن و امان۔

"آدھے سے زیادہ مر جائیں گے پھر چین چکال ہو جائے گا"۔ (انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/تعصبات کا ص۴۵)

چیوں بھیوں = چیخ پکار

"اور جو کچھ کرنا چاہے تو بس چاروں طرف سے چیوں بھیوں"۔ (الپنچ ۴ر اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۳)

چیونٹی اکھاڑنا = چٹکی کاٹنا۔

"کبھی اس کے بدن میں چیونٹی اکھاڑ لیتے ہو"۔

(دس بڑے آدمی/انیس الرحمن/شیکسپیئر ص۱۵)

(ح)

حاتم کے گھر بچہ پیدا ہوا = فیض جاری ہونا۔

"ہونا کیا حاتم کے گھر بچہ پیدا ہوا اور میں پانی کا سماں دیکھنے کو ندی کنارے جا پہنچا"۔ (الپنچ ۹ جولائی ۱۹۰۴ء ص۳)

حاضر آنا = حاضر ہونا۔

(الف) "آخر ش ایک امیدوار اس کام کے لئے جس کا نام میسرہ ابن مسرور تھا حاضر آیا"۔

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر ص۱۷)

(ب) سامنے آنا۔

"تو خدام جتنے تھے سب حاضر آئے"۔

(کیمیائے دل ربا/ترعظیم آبادی ص۱۰۲)

حافظے پر چڑھ جانا = یاد ہو جانا۔

"پھر یہ بھی کچھ ضروری نہیں کہ جو چیز حافظے پر بے ساختہ چڑھ جائے وہ اچھی ہے"۔ (کلیم الدین احمد/عملی تنقید ص۲۹)

حاکم ہارے منہ پر مارے = حاکم آسانی سے کوئی بات نہیں مانتا۔

"ہم ذرا جھینپ سے گئے مگر اپنی بات کی پیچ رکھنے کے لئے حاکم ہارے منہ پر مارے کے اصول پر بگڑ کر کہا"۔

(ماہ نوری/آنریری مجسٹریٹ/الحمزیات ص۲۶۲)

حالت باقی رہنا = اچھی حالت میں رہنا۔

"جب تک یہاں کے امراء میں حالت باقی رہی"۔

(رشاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۵۹)

حجامنی = حجامن

حجامنی، آپ نے سنا نہیں ہاجرہ بوا نہایت بیمار ہیں۔"

(عبدالجبار/مجمع الحسنات ص۱۱)

حد گذرنا = حد ہونا۔

"اور تعریفوں کی حد گذر گئی ہے۔" (شاد/مکتوبات ص۱۶)

حرج = عارضہ

"بی بی صاحبہ کی آنکھ میں حرج ہوگیا۔"

(کمالات رحمانی/تجمل حسین بہاری ص۹۵)

حسدی = حاسد۔

"جن میں سے دو حسدی بدمعاش اور تکبر رکھنے والا گھمنڈی تھا۔" (شوکت جمالی/خوبصورت شہزادی اگست ستمبر ۳۵ء ص۹۲)

حضور ہونا = سامنے ہونا۔

"جن سے میری اہلیہ بوجہ قرابت حضور ہوتی تھی۔"

(یادگار روزگار/سوانح بدرالحسن/بدرالحسن ص۵۸)

حقارت کرنا = حقارت کی نظر سے دیکھنا۔

"اوس کو ننگا فاقہ کش سمجھ کر اوس کی حقارت کیجائے گی۔"

(اشار کبری/خیالات کبری ص۱۰)

حکم چھٹنا = حکم نافذ کرنا۔

"ڈانٹیں پڑتی تھیں اور کڑے حکم چھٹتے تھے۔"

(رات بھر/اختر اورینوی/معاصر اگست ستمبر ۵۱ء ص۳۶)

حلق میں ہاتھ ڈال کے پیٹ کی بات نکالنا۔ باتیں اگلوانا۔

(الف) "عجیب انداز گفتگو ہے ان کا ایک ایک کرکے رکھ دیتی ہیں۔ ذرا بھی سوچنے کا موقع نہ دیا یقین جانئے حلق میں ہاتھ ڈال کے پیٹ کی بات نکالی ہے۔" (دوسری بدنامی/شمس مظفرپوری/صنم جون ۶۲ء ص۲۲)

حواس فاختہ ہونا = حواس باختہ ہونا۔

"ادھر ان کے ہوش و حواس فاختہ ہوگئے۔"

(شوق نیموی/یادگار وطن ص۱۲۹)

حول = خوف۔

"مارے دہشت اور حول کے میری طبیعت خراب ہوجایا کرتی۔" (عاجز/وہ جو شاعری کا... ص۵۹)

(خ)

خاک چاٹ توبہ = توبہ۔

"جو یونانی علاج کے قائل نہیں، آئیں اور اس معرکۃ الآرا علاج کی داد دیں، اور اپنی بدگمانی سے خاک چاٹ توبہ کریں۔" (الپنچ ۹ نومبر ۱۸۹۹ء ص۱)

خاک دھول بکائن کے پھول = بے کار شے

"اگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں بلکہ خاک دھول بکائن کے پھول۔" (الپنچ ۳ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۹)

خاکی = خاک جیسا۔ بیکار۔

"نگوڑا ہلبی (مولوی) بھی تو ایسا خاکی۔"

(بوڑھی امارشکری بلشا کا کور/نوید نومبر دسمبر ۲۵ء ص۹۹)

خالاتی بھائی = خالہ زاد بھائی۔

"وہاں حضرت یحییٰ اور عیسیٰ کو دیکھا، دونوں خالاتی بھائی ہیں۔" (عبدالرحیم/افضل التفسیر ا ص۸۵)

خالتہ دار پاجامہ / خالطہ دار پاجامہ / خالطہ کا پائجامہ = بڑے پائچے کا پاجامہ

"ایک اور صاحب شیروانی، خالتہ دار پاجامہ اور ترکی ٹوپی پہن کر مجلس میں آگئے" = (ادریسوی / حسرت تعبیر صـ ۲۲۳)

"پرانی وضع کا لبادہ اوڑھتے اور خالطہ دار پاجامہ استعمال کرتے۔" (عبدالغفار صدیقی / حیات کلیم صـ ۳۶)

"بڑے خالطہ کا پائجامہ اور دو پلیہ ٹوپی پہنتے تھے۔" (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی صـ ۱۱)

خاصی = خاص انسان

"ان میں سب سے زیادہ امتیازی نگاہ ہر عامی اور خاصی کی جس پر باسانی پڑ سکتی ہے۔" (ہمارا وطن اور پیارا وطن / مناظر احسن گیلانی / مسلم لیگ سالانہ نمبر صـ ۲۰)

خاطربات = خاطر۔

"وہ تمہاری خاطربات بہت کچھ کرے گی۔" (شاد / صورت الخیال صـ ۱۸۹)

خانگی پڑھنا = گھر پر پڑھنا۔

"چندے خوانگی پڑھتا رہا بعدہٗ حکیم محمد یوسف صاحب مرحوم نے بتاریخ ۱۸ فروری ۱۸۸۷ء پٹنہ سیٹی کے ہشتم کلاس میں نام درج کرا کر ......" (شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی صـ ۲۸)

خبر لگنا = خبر ملنا۔

"یہ خبر لگی ہے کہ مشرق بعید میں روس کی نہ کوئی اصلی قوت اور نہ کوئی حقیقی ہے۔" (الپنچ ۲ اگست ۱۹۰۵ء صـ ۱۲)

ختلی =

"توبہ کا توبڑا ختلی خطاواروں کے گردن میں ڈال کر حاضر لایا ہوں۔" (الپنچ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء صـ ۸)

خدمت کیا = خدمت کی۔

"مونگیر سے مکان آئیں اور بہت خدمت کیا۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری صـ ۱۰۱)

خراب نیند سے چونک اٹھنا = نیند سے چونک اٹھنا۔

"اب بھی ہم لوگ خراب نیند سے چونک اٹھیں اور ندوۃ العلماء کی جان و مال سے کوشش کریں۔" (محمد علی اسلم عظیم آبادی / ہدایت العام صـ ۱۸)

خراچی = شاہ خرچی۔

"جب تک انسان خراچی کی زندگی گذارتا ہے سیکڑوں یار دوست جھمکھی میں ساتھ رہتے ہیں۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار صـ ۱۴۶)

خرچ = جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں کے جیل سے جانے کو خرچ کہتے ہیں۔" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے صـ ۱۹)

خریدگی = خریداری۔

"زمین خریدگی از عطر لال کو گور غریباں کے لئے وقف کیا ہے۔" (یادگار روزگار / سوانح بدر الحسن / بدر الحسن صـ ۲۲)

خسانده = کاڑھا۔

"اگر حکم ہو تو خسانده کا نسخہ لکھوں۔" (حکیم شعیب رضوی / رغم پر ملال صـ ۹)

خشخاشی = خشخشی۔

"غالباً دو تین بار ملاقات ہوئی۔ دراز قد، گداز بدن، خشخاشی داڑھی، سانولا رنگ، پورے متین وسنجیدہ وبھاری بھر کم"۔ (سید سلیمان ندوی / یادِ رفتگاں ص۲۴)

خشن = کھردرا۔

"بات کرتے وقت چہرہ خشن اور روکھا نہ بنائے"۔

(سخن / تہذیب النفوس)

خلاف وعدگی = وعدہ خلافی۔

"خلاف وعدگی کی یا کوئی رقم دستگرداں کی ادا نہیں کی"۔ (عبدالغنی استھانوی / حیات رضا ص۵)

خلط دار پاجامہ = خالتہ دار پاجامہ۔

"پرانی وضع کی چکن اور عبا ٹخنوں سے اونچا خلط دار پاجامہ، پاؤں میں دیسی دلی والی جوتی"۔

(تاریخ شعرائے بہار / عزیزالدین بلخی)

خِل فِل = ہنگامہ۔

"جتنی دیر آنکھیں بند رہیں سارے گھر میں عجب طرح کی خل فل رہی"۔ (شاد / حیات فریاد)

خلف وعدگی = وعدہ خلافی۔

"مگر فرخ سیر کے زمانے سے حد درجہ کا فریب اور خلف وعدگی اور حسد اور نااتفاقی ہوتی چلی"۔

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی)

خلیل خانی = کوئی ملبوس۔

"تو اس وقت دس ہزار کے کپڑے جو اس فہرست میں لکھے ہوئے ہیں وہ اسی قدر شالی رومال وخلیل خانی اور پچاس ہزار کے زیورات چاندی سونے اور جڑاؤ کے جلد منگوا دو"۔ (افضل / فسانۂ خورشیدی II ص۱۱۳)

خواجہ خضر کا بیڑا = دریا میں بیڑا ڈالنے کی ایک رسم۔

"ربیع الاول میں میلاد، رجب میں کونڈہ حتیٰ کہ خواجہ خضر کا بیڑا بھی غرق کرتا رہتا ہوں"۔

(مانپوری / سیر اردو زدہ / طنزیات مانپوری)

خواجہ مندین = خواجہ معین الدین۔ عورتوں نے مہینوں کے نام دے رکھے ہیں۔

"ٹھیک خواجہ مندین کی ساتویں تاریخ تھی"۔

(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی)

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھا تو آدھا بڑا = اوپرے پر شکوہ اندر سے بہت معمولی۔

"تمہارا آخیر خط جو بڑے زور سے اس کہاوت کی تصدیق کر رہا تھا۔ خوان بڑا، خوان پوش بڑا، کھول کے دیکھا تو آدھا بڑا، پہنچا"۔ عبدالغفور شہباز / خط بنام ابو محمد مصطفیٰ شیدائی ص۱۱۵

خوراکی = کھانا پینا، غذا

"اہل نجران سے حضور نے یہ شرط کی کہ میرے قاصدوں کی خوراکی وغیرہ تمہارے ذمے ہوگی"۔

(اصح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص۱۳۱)

(الف) "البتہ خوراکی اجناس بشمول دالوں اور خام لوہے اور نیز مینگنیز کی ٹیروں کی شرحوں کو معقول

پسندانہ ڈھانچہ میں لانے کی کوشش کی گئی ہے۔"

(سنگم ۲۱ فروری ۷۵، صلہ)

(ب) خوراکی والے گواہ کا غذ دوات قلم پنسل والے ٹاٹ پٹ والے تائید محرر شتر والے وکلاان کے متعلقین اور مذکور الصدر لوگوں کے متعلقین کس کس کی روزی کا سامان ایک مقدمہ باز کے سر عاید ہوتا ہے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (احوال قانون پیشہ) صلہ)

خوردک = کوئی آلہ موسیقی۔

"خوردک ایک کئے ہاں۔ ڈفلا دو کئے ہاں تاشہ تین کئے ہاں۔ ڈنکا چار کئے ہاں۔ غرض یہ کہ خاصا جشن ہوگیا۔" (الپنچ ۲۲ جنوری ۱۹۰۳ء ص)

خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ = بیکار کی دردسری

"آپ کی صفائی میں کوئی بات اٹھا نہ رکھوں گا۔ حامد علی خاں نے کہا بھائی یہ خردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ کی مثل ہوئی۔ (اسیفر / جوہر مقالات ص۱۱۶)

خوشامد نہ برآمد = خوشامد۔

"روز نقد الفقدی کا سودا ہوگا نہ کسی کی خوشامد نہ برآمد۔ (ٹپنہ کا یکہ بان / محمود شیر / ندیم اپریل ۳۲، ص۲۶)

خوش گپ = خوش گفتار۔

"بڑے خوش گپ آدمی تھے اور بہت پر مذاق تھے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۲۸۰)

خوض وغور = غور وخوض۔

"ایک شخص مسئلہ وحدت وجود میں خوض وغور کر رہا تھا۔"

(رفع الاشتباہ / عبدالصمد بہاری ص)

خون بٹیانا =

"مسلمان کی حد ٹھہرائی ایمان لانا، کفر وشرک سے توبہ کرنا نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا۔۔۔ ابن عباس کا قول ہے کہ اس آیت سے اہل قبلہ کا خون بٹیانا حرام ہوگیا۔"

(رفع الاشتباہ۔۔۔ / عبدالصمد بہاری ص۱۲۵)

خون توکرے سپاہی اور الزام تھوپے تلوار کے سر = بے قصوروں کو مورد الزام ٹھہرانا۔

"بلکہ تاڑی یا چائے پر الزام دینا ویسا ہی ہے کہ خون توکرے سپاہی اور الزام تھوپے تلوار کے سر۔"

(الپنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۴ء ص۳)

خون کا دلما = خون کا گولا۔

"خون کے چکتے اور دلمے جم کر سیاہ ہوگئے۔"

(آہنگ ص۱۵ / سیاہ سفید سرخ / اختر اورینوی ص۱۴)

خیر الثمر = ایک آم۔

"آپ کے پسندیدہ آموں میں سے سپیا، خیر الثمر اور زرد آلو تھے۔" (مناظر گیلانی / اشرف گیلانی / صنم مارچ ۸۱ء ص۱۹)

(د)

داب ورعب = رعب داب۔

"اپنی حکومت اور داب ورعب اہل شہر خصوصاً بدمعاشوں کے دلوں پر بیٹھا دیا۔ (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۱۶)

داج = ڈاج

"مگر داج دے کر جائداد غیر خاندان میں پہنچا دیا ہے"۔

(سوانح بدر الحسن / بدر الحسن صـ۵۵)

داخلی = داخلہ۔

(الف) "نمائش گاہ میں کچھ چوری ہونے کے سبب پبلک کی داخلی روک دی گئی"۔ (الپنچ ۷ اکتوبر ۱۹۰۸ء)

(ب) "میرے مطوف مرحوم ہاشم شیخ نے مجھے یہ داخلی کرائی تھی"۔ (اکبر دانا پوری / تاریخ عرب صـ۹۱)

داداگیری = غنڈہ گردی۔

"عالمی برادری میں داداگیری کا دور ختم" (سنگم ۲۲ نومبر صـ۱)

داڑھی ڈباؤ = ایسا پانی جس میں انسان داڑھی تک ڈوب جائے۔

"تم موچھ ڈباؤ کو پوچھتے ہو داڑھی ڈباؤ کہو"۔

(الپنچ ۳۱ دسمبر ۱۹۰۲ء صـ۳)

داسیہ مجوسہ = عمارت کی تعمیر کے لئے لکڑی کا فریم۔

"یہ مسجد بخیال استحکام لکڑیوں کے داسیہ مجوسہ پر قائم کی گئی"۔ (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری صـ۲۴)

دالچہ = کوئی پکوان۔

"پیازہ، دو پیازہ، دالچہ، بجکا، برنی، منصوری گویا ہر طرح کی چیزیں بنتی رہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے صـ۱۱)

دال چینی = دار چینی۔

"الائچی، دال چینی اور تیزپات تینوں کو ملا کر سفوف بنا لینا چاہیئے"۔ (روشنی ۱ اپریل ۱۹۴۱ء صـ۳)

دال روٹی سیدھی کرنا = رزق کا حساب کرنا

"جو یہ کہتے ہیں کہ امارت نسلی و موروثی نہیں وہ اپنی دال روٹی سیدھی کرنے میں لگے ہیں"۔

(سنگم ۲۵ فروری ۷۵ء صـ۲)

دام ساٹھ = مول تول۔

"ایک تو دام ساٹھ، مول مولائی کرنے میں وہ چرچٹ ہوتیں"۔ (ادریس نوری / گندے انڈے / منظور لیس متطر صـ۱۵)

دامل = جیل کی اصطلاح۔

"دائم الحبس کی بگڑی ہوئی شکل"۔

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے صـ۱۹)

دان پتر = سند۔

"وہ ایک تانبے کا دان پتر ہے جس کی چوڑائی ساڑھے گیارہ انچ اور لمبائی ایک فٹ پانچ انچ ہے"۔

(طیب ابدالی / حیات کلیم / صـ۲۹)

دانت نکوس = دانت نکوسنے والی

"یہ برسات کا موسم اور ایسی دانت نکوس سڑک"۔
(الپنچ ۱۲ اگست ۱۹۰۹ء صـ۱)

دان دہیز = جہیز۔

"عورت کی شرارت اوس کے باپ کو جو اوس کی پرورش کی مصیبتیں جھیل چکا ہے اس پر آمادہ کرتی ہے کہ اپنے سے مال دان دہیز کر اپنے گھر سے اوس کے نکالنے کی تدبیر کرے"۔ (عبد الغنی عظیم آبادی / اخلاق انسانیہ صـ۲۹)

دانہ بدلول = ادل بدل کرنا، آپسی معاہدہ۔

"جنگ یونان و روم کے قبل آپس میں دانہ بدلول کر لیا گیا ہوگا کہ تم کریٹ کو یونان میں سٹا لو اور مجکو بحیرۂ روم کے بیڑۂ جہازات کے لیے کوئی کوئلہ کی بندرگاہ دیدو"۔
(الپنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء صـ۳)

دانہ بدلی کرنا = دانا دل بدل کرنا۔

"محمودہ کے سامنے کوتے آ کر دانا بدلی کرتے۔"
(حسن علی/محمد اعظم/نقش طاؤس ص۱۳۱)

دانہ چننا = انتخاب کرنا

"ہر فرد ہر گروہ اپنے ماحول سے متاثر ہو کر اپنے مذاق کا دانہ چن لیتا ہے۔" (شاہ احمد حسین/خوان اتفاق ص۲)

دانہ دار = ترمال والی دعوت

"سوکھی سوکھی دعوتوں پر تو ہم نہیں جلانے کے۔ ذری مجلس ہو تو دانہ دار ہو۔" (اودھ پنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء ص۷)

دائیں ہاتھ کی خبر بائیں کو = انتہائی رازداری برتنا۔

"لالہ جی قوم کی خدمت اتنی خاموشی اور صفائی سے کر رہے تھے کہ دائیں ہاتھ کی خبر بائیں ہاتھ کو نہیں ہوتی تھی۔" (شین مظفر پوری/رشوت/حلالہ ص۴۵)

دبلے کی جورو سب کی بھوجائی = نبلے کی جورو سب کی بھوجائی

"اور وہ مثل ہے کہ دبلے کی جورو سب کی بھوجائی، یہاں حرف بحرف صادق آتی تھی۔"
(معیار انتخاب/محمد نیاز/صبح نو، جنوری ۶۴ء ص۱۳)

دبلے مارے شاہ مدار =

"وہ کہتا ہے کہ تبت پر مہم بھیجنا بالکل مصلحت کے خلاف اور زبردستی کی مہم اور صریح چھیڑ چھاڑ۔ اور دبلے مارے شاہ مدار کی تصدیق ہو گی۔" (اودھ پنچ ۲۱ نومبر ۱۹۰۳ء ص۳)

دَبُّو = دبنے والا

"حضرت علی کی شجاعت مشہور ہے، کچھ دَبُّو بھی نہ تھے کہ دب کر ایسا کام کیا ہوگا۔" (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۹۷)

دبی بھنچی = دبی دبی

"ان کے دلوں میں گھٹی ہوئی تمنا اور دبی بھنچی بے اطمینانی سانس لے رہی ہے۔"
(خوبصورت خاص نمبر ۵۱، اشارات (اداریہ) ص۳)

دخل در اندازی = دخل اندازی

"ہمارے معاملات میں دخل در اندازی بھی کر سکتی ہیں۔" (کلیم الدین احمد/فن داستان گوئی ص۲)

دراب = کوئی ذات۔

"دراب لوگ دولتمند ضرور تھے مگر آپس میں ان لوگوں کی مقدمے بازیاں بہت ہوا کرتی تھیں۔"
(بدر الحسن/یادگار روزگار (۲) ص۲۴۴)

درانہ = بے دھڑک

"لیکن جب وہ درانہ میرے کمرے میں چلی آئی تو میں کچھ حیران بھی ہوا۔" (الیاس احمد گدی/لنت سنگ/آدمی ص۱۵)

دراد = تکلف۔

"کھانے پینے لینے دینے کسی بات میں دونوں میں دراد نہ تھا۔" (عبد الغنی وارثی/گینڈھر یادائی ص۱۱)

درختاں = درخت

"عظیم الشان درختاں جڑ سے اکھڑ گئے۔"
(ارادت کریم/طوفان نوح ص۷۶)

درخواستا درخواستی = درخواست گذارنا۔

"درخواستا درخواستی ہوئی بارے میونسپلٹی والوں نے اتنا احسان کیا کہ یکہ چلنے کی اجازت دے دی۔"
(اودھ پنچ ۲ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۴)

درد معلوم ہونا = درد محسوس ہونا۔

"مجھ کو بھی شاید درد معلوم ہو رہا ہے۔"

(ثریا کا خواب / ح۔ م۔ اسلم ص ۱۵)

دردوزی = زردوزی۔

"سلک کی ساڑھی یا دردوزی میں لگے بنارسی کاریگر ہوں چوڑی یا شیشے میں لگے دستکار ہوں۔"

(محمد شعیب / ہندوستانی مسلمانوں کا مسئلہ / گاندھی مارگ جولائی ص ۲۶)

درما = ایک درخت۔

"اس کیمپ سے باہر ایک مزار تھا شیخ عراقی کا اور چند درخت درما کے تھے۔" (مولوی عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص ۱۸۴)

درمیانگی = درمیان۔

(الف) "آپ کا نسب بارہ واسطوں کے درمیانگی سے حضرت امام علی موسی رضا سے ملتا ہے۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص ۴۹)

(ب) مصالحانہ کوشش۔

"کریٹ والوں کو کسی کی درمیانگی سے واجبی حقوق دلائے جائیں۔" (البنچ ۲۰ اگست ۱۸۹۷ء ص ۸)

درند جانور = درندے۔

"ان جنگلوں میں درند جانور علی الخصوص کئی قسم کے شیر بکثرت تھے۔" (ت د / نقش پائیدار ص ۱۰۲)

درمیانے درمیان = بیچوں بیچ

"لوگ تعریفوں کے جتنے پل چاہیں تعمیر کریں مگر جہاں کہیں درمیانے درمیان میں ایسے پل اڑ دھم ہو جاتے ہیں۔" (درمیانے / انجم نظر / منزل اگست ۵۹ء ص ۴۲)

دروغ کو فروغ نہیں = دروغ نہیں پھیلتا۔

"مگر دروغ کو فروغ نہیں ہوتا' ۱۹۱۱ء میں وہ ہزاروں حسرت و ارمان لئے دنیا سے رخصت ہو گیا۔"

(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص ۲۴۳)

دریا میں رہ کر مگر سے بیر = دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔

"انہیں دریا میں رہ کر مگر سے بیر کا خوف تو تھا ہی' بہت سے راز سربستہ کے عریاں ہونے کا بھی خطرہ تھا۔"

(بہزاد فاطمی / یہ فسانہ زلف دراز کا ص ۵۹)

دریچی = دریچہ کی تصغیر۔

"تھوڑی دیر بعد دیکھا وہی لمبا بانس بھابی کے کوٹھے سے میری دریچی میں ہوتا ہوا آیا۔"

(رشید اختر / شہنا / درپن ص ۹۱)

ڈڑھ منڈا = داڑھی منڈا۔

(الف) "مولوی مشائخ ڈڑھ منڈے اور بزرگ ریش نئے پرانے تعلیم یافتہ اور اہل علم سب لذت اندوز ہوتے تھے۔" (سید سلیمان ندوی / یاد رفتگاں ص ۱۸۲)

(ب) "ہندوستانی ملاؤں کی طرح ڈڑھ منڈوں کی تکفیر کا اعلان نہیں کرتے۔" (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص ۱۱۳)

دستانہ = بڑا جوتا۔

"مگر کبھی جب نوبت فاقہ کی ہوئی تو دستانہ یعنی بڑا جوتا دس آنے میں بیچ کر پھر کھانا پکا۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۵۶)

دس نمبری = دھوکہ، فریب۔
"تہ ردوں کی کوئی حیثیت ہی نہیں رہ جائے گی،
اور سیاست دس نمبری چیز ہو کر رہ جائے گی"۔
(اداریہ گاندھی مارگ اکتوبر ۵ء ص۱۳)

دسہرہ = شادی کے بعد لڑکی کے گھر لڑکے کا دس دن کا قیام۔
(الف) "جیسے ہندوستانی معاشرے کا کوئی نوشہ سسرال
میں شادی کے بعد پہلی مرتبہ دسہرہ کھانے کو
آیا ہو"۔ (حاجرہ / ایک دیسی ایک بدیسی ص۱۱)
(ب) "فرم کے کام سے باہر جاتے ہو تو گویا سسرال میں
دسہرہ کھانے لگتے ہو"۔
(آدمی کا سیناپسس / زکی انور / ماہنامہ صنم گست ۷۱ء ص۲۳)

دشمناگی = دشمنی۔
"جب تم نے بچے کے ساتھ دشمناگی ظاہر کی تب تو اس
کے کہنے کی جگہ ہوتی"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۵۵)
"ہمارے بھائی ہندوستانی بہ صحت ہندو، دشمناگی
رکھتے ہیں"۔ (غلام حسنین / نالۂ زیاد ص)

دغلے نہ ادھر نہ ادھر یہ بلا کدھر = دغلے کہیں
کے نہیں۔
"دغلوں کی کیا اچھی تعریف کسی نے کی ہے، دغا نہ
اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر"۔ (الپنچ ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء ص۵)

دکھاؤ = نمائش۔
(الف) "نہ بہت دکھاؤ، نہ زیادہ کھاؤ کھاؤ ہے"۔
(عبدالحسن / یادگار روزگار ۱۹۰۲ء ص۲۹)

(ب) "عورتیں بھی نہ جسمی دکھاؤ دکھائیں نہ زیور کی
جھنکار بھی سنائیں"۔ (پردہ سسٹم / محبوب الحق ص۴۲)

دکھلاوا = نمائش۔
"دہلی سے خبر آئی ہے کہ ۱۴ فروری ۴۰ء کو وہاں
ہندوستان بھر کے جانوروں کا تیسرا دکھلاوا ہوگا"۔
(روشنی یکم دسمبر ۱۹۳۹ء ص۷)

دگدگی =
"گلے کی ہڈیاں دگدگی اور ہنسلیاں سانس لیتے وقت
ایک دوسرے سے ٹکرا ٹکرا جاتیں"۔
(ردکھا ہوا بودہ / شکیلہ اختر / عصر فروری و مارچ ۴۴ء ص۲۹)

دلان = بیٹھک، دالان۔
"محمد یوسف صاحب مرحوم کے دلان (بیٹھک) میں
فضل الرحمن پبلک اسپتال مظفر پور کی ایک شاخ
قائم کر دی گئی"۔ (سنگم ۱۷ اکتوبر ۷۵ء، ص۳)

دل ٹوٹی = دل گرفتہ
"اے قسمت پھوٹی، دل ٹوٹی، سات برس ختم ہو گئے"۔
(شیرادر اس کی بیوی / منظور محمد برق ص۹)

دِلَدّر = لالچی۔
"بھوکے کنگال اور دلدر بنگالی تخریب پر اتر آئے"۔
(سنگم ۲۳ جنوری ۷۵ء، ص۲)

دل کی ہونا = مرضی کے مطابق کوئی کام ہونا۔
"پیروی استاد کی فرض سمجھی شفیق استاد کے تو دل
کی ہوئی، جی توڑ کر اصلاح دینے لگے"۔

(معین الدین قیس/یادِ رفتگاں/نوید دسمبر ۹۴ء صفحہ ۳۳)

دلدلی = سردی۔

"قلب میں گھس کر دلدلی پیدا کر دی۔"

(مضامین نصیر حسین خیال صفحہ ۲۹۶)

دلو کے دھسوڑے ۔ دلو کے دس سیرے۔

"بعض آدمی اس وقت بھی خواہ مخواہ دلو کے دھسوڑے والے ایسے تھے۔" (بدرالحسن/یادگارِ روزگار صفحہ ۹۳)

دم بھرے = دم بھر۔

"دم بھرے میں سستی اجڑتی ہو، گھر ویرانہ ہو جاتا ہو، وہاں نغمہ شادی کس طرح سنایا جا سکتا ہے۔"

(علی اکبر قاصد/شادی/ترنگ صفحہ ۱۲)

دماغ کا گھاس چرنا = دیوانگی کی بات کرنا۔

"مئی کا مہینہ اور تم موسلا دھار بارش کھوج رہے۔ دماغ گھاس چرنے تو نہیں چلا گیا۔"

(الیاس احمد گدی۔ بارش/آدمی صفحہ ۹)

دماغ ٹلنا = دماغ چلنا۔

"اس نے اشاروں ہی میں کہہ دیا کہ دماغ ٹل گیا ہے۔"

(ڈانو کھارنگ/رضا مظہری/معاصر جون ۴۹ء صفحہ ۴۳)

دماغ ٹھنکنا = تشویش پیدا ہونا۔

"اس کا دماغ ٹھنکتا لیکن جب محبت کا تحفہ میں اسے پیش کرتا ہوں تو وہ ملول کیوں ہو جاتی ہے۔"

(سہارا/عزیز الرحمٰن/صنم اکتوبر ۹۱ء صفحہ ۲۲)

دماغ کا چکر کھانا = دماغ کا چکرانا۔

"اس ترکیب پر غور کرنے سے دماغ چکر کھانے لگتا ہے" = (مرأۃ الحکما/امداد امام اثر صفحہ ۱۲)

دماہی = دہان کے پودوں کو بیلوں سے روندوانے کا عمل، اس طرح دانہ تنوں سے الگ ہو جاتا ہے۔

(الف) "ہے اب جمع کچھ دھان کھلیان میں
دماہی کے سامان کھلیان میں"

(جلوۂ صد رنگ/عبد الحمید شمس صفحہ ۳۵)

(ب) "اگر کچرے ہوئے ہوں تو پہلے دماہی یا دوزی کر کے پھل لینا چاہئے۔" (روشنی اراپریل ۴۹ء صفحہ ۸)

دُم پر ہاتھ دھرنا = پیٹھ پر ہاتھ رکھنا۔

"مظلوم اقلیتی طلبا رکہاں اس قابل رہے ہیں کہ کسی وزیر کی دُم پر ہاتھ بھی دھر سکیں۔"

(کلام حیدری/افراز دار صفحہ ۱۵)

دمدولی = خانہ داماد

"وہ داماد جو سسرال میں جا بسے ... ٹلنے کا نام بھی نہیں لیتے گنوار ان کو اپنی بھاکھا میں دمدولی کہتے ہیں۔" (الپنچ ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۷)

دمڑی کی بلبل ٹکا چھٹائی = اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ۔

"دمڑ شاہ دمڑی کی بلبل ٹکا چھٹائی ... دونوں آدمی قہقہے لگاتے ایک دوسرے سے لپٹ جاتے۔"

(ماجرا/جہاں خوشبو ہی ... صفحہ ۲۱۳)

دمڑی کی تاڑی اور کیا متوالی = سستی چیز۔

"مثل مشہور ہے کہ دمڑی کی ہانڈی اور کیا متوالی
جہاں دو پیالہ چڑھا اور ٹیں ہو گئے"۔ (الپنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء ص ۳)

دمکانا = دمک جانا۔
"رابی کی آنکھیں چمکتی ہیں۔ اس کے چہرے کو ایک
مسکراہٹ دمکا دیتی ہے"۔ (انور عظیم/ بلیک میلر (تو تصورات کا) ص ۲۲)

دمکل = fire engine آگ بجھانے والی انجن۔
"آگ پر قابو پانے کے لئے دمکلوں نے دوڑ لگائی تو ان
کے راستے میں بھی رکاوٹ ڈالی گئی"۔ (سنگم ۱۱ اگست ۱۹۷۵ء ص ۱)

دم گزا = دم چھلا۔ یہاں غالباً Tail piece کے
معنوں میں استعمال ہوا ہے۔
"اب یہ خبر بھی اوس کا دم گزا بن کر آئی ہے آفریدیوں
کا مفسدانہ برتاؤ کم ہوتا نظر نہیں آتا"۔
(الپنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء ص ۲)

دناب =
"خوب تیار دناب بن رہا تھا، ہاتھی کیا تھا گویا گنڈارے
کی کشتی"۔ (نجات قاسم/ منشی محمد قاسم ص ۸۹)

دن اٹھے ہوئے = دن چڑھے۔
"اور پھر دن اٹھے ہوئے نماز چاشت پڑھ لیا کرو"۔
(کمالات رحمانی/ تجمل حسین بہاری ص ۱۳۵)

دنبل =
"مجھ کو چار پانچ روز سے ایک دنبل سخت ستا رہا ہے"۔
(عبدالغفور شہباز/ خط بنام صغریٰ/ مکاتیب شہباز ص ۹۶)

دن چاندی اور رات سونا کاٹنا = عیش کرنا۔
"اور سود کو زبردستی تجارت قرار دے کر دن چاندی اور
رات سونا کاٹنا"۔ (الپنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء ص ۷)

دننا کرنا =
"کسی نے سچ مچ پرند سمجھ کر دننا کر دیا تو شیاں سے جان مفت گئی"۔
(الپنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۶ء ص ۵)

دنوں دن = دن بدن۔
"گھر کی حالت دنوں دن خراب ہوتی جا رہی تھی"۔
(تارے ٹوٹے/ اسلم راہی/ جولائی ۱۹۵۳ء ص ۲۸)

دنیئے = دنیا۔
"ان تینوں کی نسلیں پھیلیں، اور دنیئے کی آبادی
بڑھی"۔ (ارادت کریم/ طوفان نوح ص ۱۹)

دوالہ = دیوالہ۔
"دوسروں کی آبرو کا دوالہ نکل جائے اس کا ڈر ہم کو
مطلق نہیں"۔ (عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص ۹)

دوبدھا = شک و شبہ
(الف) "وہ اس دوبدھے کا بوجھ اٹھا نہیں سکتا تھا
کہ نوبہار اس کے سوا دوسرے کی بھی ہے"۔
(اور ینوی/ بوڑھی ماما/ سنبل و سلاسل ص ۴۰)
(ب) "صدر گومس پرتگالیوں کو دوبدھے میں چھوڑ کر
ہلسنکی روانہ"۔ (سنگم ۱۱ اگست ۱۹۷۵ء ص ۱)

دو پلیہ ٹوپی = دو پلڑی ٹوپی۔
"سفید میلی دو پلیہ ٹوپی، پھٹی سی چپل، پاؤں اور
انگلیاں گرد اور میل سے چٹ پٹ"۔ (اعجاز احمد/ خوشبو ص ۷)

دوت دھتا۔

"اور ادھر بہادر مرزا کی محبت میں خوش فعلیاں ہو رہی تھیں، قہقہے اڑ رہے تھے 'دوت دھتا کا غل تھا۔" (صفیر / جوہر مقالات صـ۳۵)

دوتلی = دومنزلہ

"جنوب کی طرف بعد میں اسی شکل کی دو اور برجیاں بنائی گئی ہیں، برجیاں دوتلی ہیں۔"

(بہار کے تاریخی مقامات / از ادارۂ فطرت نومبر ۱۹۳۲ء صـ۱۱)

دوجی = ایک خاص طرح سے تیار کیا ہوا تمباکو۔

"بہ ترکیب بالا تمباکو تیار کیا جاتا ہے اوس کو دوجی کہتے ہیں۔" (کھیتی / سید یوسف امام صـ۳۶)

دوچھرا / دوچھپرہ = دوچھتی

"چنانچہ احباب نے جہاں اس وقت موجودہ خانقاہ معظم ہے دوچھپرا ڈال دیا۔" تاریخ سلسلہ فردوسیہ (دہلی) صـ۱۵

"جہاں اب مخدوم جہاں کی خانقاہ ہے وہاں دوچھپرہ ڈال دیا۔" (صوفی منیری / سید شرف (ترجمہ) صـ۱۲)

دود = دودھ۔

"دود سا بودا نہ بھاکے کر بیٹھا اور بدھنی کی ٹونٹی سے غذا دینے لگا۔" (حکیم شعیب رضوی / غم پر ملال صـ۱۴۳)

دودلاپن =

"میرے دل میں خدا نے یہ ڈال دیا کہ آدمی کو دودلاپن کھوتا ہے۔" (ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس صـ۲)

دودھ بلونا = دودھ کو خوب گرم کرنا۔

"جب تک کہ دودھ کو اچھی طرح بلو کر مکھن الگ اور چھاچھ الگ نہ کر دیا جائے۔" (اداریہ / صنم اکتوبر ۶۰ء صـ۷)

دودھ کا جلا مٹھا پھونک پھونک کر پیتا ہے =

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

"وہ جو ایک مثل ہے کہ دودھ کا جلا مٹھا پھونک پھونک کر پیتا ہے۔" (شعاعیں / اداریہ / صبح نو مارچ ۶۱ء صـ۳)

دودھ کا دھلا دھلایا دیوتا = نیک اور شریف النفس

"آج اسے اس کے خراٹوں پر پیار آگیا 'شکورا اسے دودھ کا دھلا دھلایا دیوتا نظر آیا۔"

(سر تاج / شہناز شعیبی / صنم اگست ۵۸ء صـ۳۹)

دودھ کھانا = دودھ پینا

(الف) "اور بعد فراغت نماز دودھ کھالیتے۔"

(عبدالرحیم / الفضل الکبیر (۱) صـ۲۱۷)

(ب) وہاں کے لوگ تاڑی پینے کے بدلے دودھ کھانے لگے ہیں۔" (روشنی ۱۵ فروری ۴۴ء صـ۵)

دودھ کے پاؤں =

"تیرے بچوں کو تو یہ بھی خبر نہیں کہ تیرے دودھ کے پاؤں نے کیا کیا تماشہ عالم میں کر دکھایا۔"

(الپنچ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۶ء صـ۳)

دودھ کے دُھلے = دودھ کے دھوئے، پاک صاف۔

"وہ اپنی بیٹی کو دودھ کی دھلی سمجھتا تھا۔"

(شمیم / اچھی بیٹی ۔۔۔ (حلالہ) صـ۲۶)

دور کا ڈھول سہاون = دور کے ڈھول سہانے (الکضم)

دور کا نظارہ خوش آیند ہوتاہے۔

"پروفیسر نے قصہ شروع کردیا 'دور کا ڈھول سہاون'، صرف یہی نہیں بلکہ دیئے کی آگ پھلجھڑی"۔

(اور یندی/ ماں/ ایک معمولی سی لڑکی صہ۲)

دوڑادوڑ = جلدی جلدی۔

"اوس نے مرہٹوں کو صلاح دی کہ بنگالہ خالی پڑا ہواہے دوڑادوڑ وہاں چلنا چاہیئے"۔

(تاریخ بہار/ شاد عظیم آبادی صہ۷۹)

دوساد = ایک چھوٹی ذات۔

"دوسادوں کو بلاکر شناخت کرایاگیا تو چربی خنزیر کی ثابت ہوئی"۔ (الپنچ ۸ فروری ۱۹۰۷ء صہ۵)

دوسرے کے کھونٹے کا بل = دوسروں کا سہارا۔

"مگر یہ دوسرے کے کھونٹے کا بل کب تک سردار کچنز صاحب کچومر ہی نکال دیں گے"۔ (الپنچ ۱۲ اگست ۱۸۹۸ء صہ۴)

دوسنا = بُرا بھلا کہنا، مذاق اڑانا۔

(الف) "اور تم دہات کی زبان کو کیوں دوستی ہو تمہارے ننہال والے بھی تو دہاتی ہیں"۔ (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء صہ۲۵۲)

(ب) "میرے احساس کو زبردست ٹھیس لگی اور میں دوسی گئی"۔ (فرسٹ کلاس/ طارق استھانوی/ ۱۸ اپریل ۱۹۶۱ء صہ۳۵)

دوستی روٹی = ایک قسم کی روٹی۔

(الف) "چولھے کے پاس چوکی پر دوستی روٹیاں بیلا کریں"۔

(ماجز/ جہاں خوشبو ہی... صہ۱۵)

(ب) "نمک پارے بھی، چپاتی بھی، دوستی روٹی بھی، اس طرح گوشت سبزی دودھ ہر چیز بنانے کی مشین موجود ہے"۔ (ماجز/ ایک دیسی ایک بدیسی صہ۱۴۹)

دوسرے کی پُھلی دیکھنا اور اپنی ٹینٹ کی طرف خیال نہ کرنا = اپنا عیب نظر نہ آنا۔

"وہی مثل ہے کہ دوسرے کی پُھلی دیکھنا اور اپنی ٹینٹ کی طرف خیال نہ کرنا"۔ (اصغر/ جلوۂ خضر II صہ۴۴)

دوکڑی = دو گھوڑے کی سواری۔

"گو یہ لوگ کچھ سویرے گئے تھے لیکن اس پر بھی گاڑیوں بگھیوں، دوکڑیوں، چوکڑیوں کی انتہا نہ تھی"۔

(افضل/ فسانۂ خورشیدی صہ۷)

دوگامہ = گھوڑے کی ایک چال

"اس سڑک سے حضور پرنور سب ڈویزنل افسر صاحب بھی گھوڑ سرپٹ یا بگٹٹ یا پالویہ اڑائے میونسپلٹی کی کچہری ملاحظہ کرنے جارہے تھے"۔ (الپنچ ۷ جولائی ۱۹۰۵ء صہ۴)

دولتی جھاڑنا = گھوڑے کا لات مارنا۔

"پادوان پر جسے ان کی اصطلاح میں اڑنی کہتے ہیں، تڑاق سے دولتی جھاڑی"۔

(رامپوری/ کرائے کی ٹٹم/ طنزیات رامپوری صہ۳۰)

دولتی مارنا = غصے کا اظہار کرنا۔

"وہ وہ دولتیاں ماری ہیں کہ عقل حیران ہو گئی"۔

(کلام/ فرزانہ دار صہ۱۰۵)

دون =

"اس کے خود کاشتہ کھیتوں کے سب تختے دون کے اندر نہ تھے۔" (اودربنوی/حسرت تعمیر ص۱۷۶)

دونری = کاشتکاری میں ایک عمل۔

"اگر کچرے موٹے ہوں تو پہلے دماہی یا دونری کر کے کچل لینا چاہیے۔" (روشنی ا/اپریل ۱۹۴۰ء ص۵)

دونگڑا = ڈونگرا۔

"ان عوامی مشاعروں میں تحسین و تعریف کے جو دونگڑے برستے ہیں۔" (یوسف خورشیدی/عظیم آباد کا ایک یادگار مشاعرہ ص۱۱)

دونوں وقت میں ایک ہی شام = یعنی ایک ہی وقت۔

"احتیاط کا تقاضہ تو یہ ہے کہ دونوں وقت میں ایک ہی شام اور وہ بھی قلیل مقدار میں غذا ہو تو بہتر ہے۔"

(مانپوری/میرا روزہ/طنزیات مانپوری ص۸۰)

دونوں ہاتھ میں لڈو = فائدے ہی فائدے۔

"کارپاشی دونوں ہاتھ میں لڈو رکھنے کے قائل ہیں۔"

(کلام حیدری/ربلا ص۲۴)

دَونی = کاشتکاری کا ایک عمل۔

"اگہنی دھان کی دَونی زوروں سے ہو رہی ہے۔"

(روشنی ۵/فروری ۳۹ء ص۲)

دو ہاتھ آگے = بڑھے چڑھے۔

"ورنہ پیسہ لینے میں دو ہاتھ آگے ہی رہتے ہیں۔"

(کلام حیدری/اپنی آواز میں/صفر ص۱۴۴)

دو ہاتھ کی زبان ہونا = تیز طرار ہونا۔

"آج کل کی لڑکیوں کی شادی کے بعد ہی دو ہاتھ کی زبان ہو جاتی ہے۔" (شاد/بدھادا ص۲۹)

دوہڈا جسم = دہرا جسم۔

"دوہڈا جسم اور سر پر گھنے بالوں کے ساتھ دراز قد۔"

(شکیلہ اختر/سرحدیں/تنکے کا سہارا ص۹۳)

دوہری ہڈی = قوی الجثہ ہونے کی پہچان۔

"مضبوط دوہری ہڈی کی کلائیاں اور چوڑا سینہ۔"

(شاد/بدھادا ص۴۹)

دھاریول = دھاری دار۔

"وہ بھی دھاریول قمیضوں کا متمنی تھا۔"

(شکیلہ اختر/بوڑھا درس/دلہن ص۱۳۵)

دہانا = بہانا۔

"گندے گھر کو دہا نہیں دیا جاتا، جھاڑو لے کر صفائی کرنی ہوتی ہے۔" (سنگم/اگست ۱۹۸۵ء ص۱۱)

دہاسہ = مزار

"اداس حال میں میں حضرت شیخ کے دہاسہ کے قریب پہنچا۔" (حسن میاں پھلواروی/حضرت تاج سہروردی ص۱۱)

دھال = آنچ۔

"ریا کی کچھ نجس چھینٹیں، میں واعظ تیرے داماں پر
انھیں پہلے سکھا لے آتش سیال کی دھال پر۔"

(نشاط غم/کاظم حسین نثار ص۴۰)

دھان روپنا = دھان لگانا۔

"اکثر بستیوں میں دھان اب تک روپا بھی نہیں گیا ہے۔" (الپنچ ۱/ستمبر ۱۹۹۶ء ص۳)

دھان کی موری = دھان کے نئے پودے جو بیج سے تیار ہوتے ہیں۔

"ہیں اک جھنڈ میں گاؤں کی لڑکیاں
لئے ہاتھ میں دھان کی موریاں"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۵۶)

دہانگڑ =

"کدالی یعنی دہانگڑوں کے ملک کی اور سلہٹ کی بہتر ہے۔" (اخبار بہار / ۱۱ جنوری ۱۸۵۷ء ص۳)

دھانگنا = بے حرمتی کرنا، روندنا۔

"اور شمر لعین اپنے لشکر کے ساتھ آپ کی لاش مبارک کے آگے اور پیچھے گیا اور اس کو دھانگا۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۲۹۵)

دھاہ = تپش۔

"جب قیصر کی انگلیوں میں آگ کی دھاہ محسوس ہوئی تو وہ چونک پڑا۔" (تاریک روشنی / محمد جنید / معاصر اکتوبر ۴۲ء)

دہاتی = دہات کے۔

"اڑتیس ستون ہشت دہاتی ڈھلے ہوئے ہیں۔"

(اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص۹)

دہبلائی =

"میرا یہ حال کہ کلیجہ پکڑے سارے انگنائی میں ٹہلتی پھرتی تھی موٹی موٹی دہبلائیاں گنواریاں اور ہولائے دیتی تھیں۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی)

دھپنا = پیٹنا۔

"اور رات کو بچوں کو کسی بات پہ دھپ کے مکھی کی طرح بیوی سے بھن بھن میں ملے گا۔"

(پروگرام داہی / صبح نو جنوری ۵۹ء ص۱۱)

دھپنا = دکھنا۔

"اس کے سیاہ چہرے پر خون نے دھپے ہوئے توے کا رنگ پیدا کر دیا۔" (فٹ پاتھ / اختر اورینوی / معاصر فروری ۱۹۴۲ ص۳۵)

دہج سج = سج دہج۔

"دریائے لطافت کچھ عجیب دہج سج کا ہے۔"

(صفیر / جلوۂ خضر ج۱ ص۱۶۳)

دھجی پرزہ = اوراق پریشاں۔

(الف) "لیکن ان دھجی پرزوں سے کچھ بڑا کام نہیں لیا جاسکتا۔" (کلیم الدین احمد / سخنہائے گفتنی ص۱۹)

(ب) "خیال مرحوم کا جو کچھ ادبی سرمایہ مجکو مل سکا چاہتا ہوں کہ یہ بھی شائع ہوجائیں ورنہ دھجی پرزے سب برباد ہوجائیں گے۔"

(نصیر حسین خیال مقدمہ ارشاد ص۲)

دھدھک رہنا = دہکنا۔

"لیکن جب وہ ماسکو پہنچا تو شہر خالی پڑا آگ میں دھدک رہا تھا۔" (دس بڑے آدمی / رئیس الرحمن / نپولین)

دھکدھکی = اختلاج۔

"دور سے ٹارچ کی آنکھیں دیکھ کر اس کی دھکدھکی اتنی بڑھتی کہ اس کی گھگھی بندھ جاتی۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۲۶)

دھکڑ = جھکڑ۔

"دھکڑ زور سے چل رہی تھی"۔

(کلام حیدری/ مثلث/ بے نام گلیاں ص۱۰۴)

دھرکیل = مٹی کا کھیل۔

موٹر لاری دھرکھیل کرتی ہوتی بہت دور جا چکی تھی"۔ (ادیب نوری/ اب/ منظر پس منظر ص۳۶)

دھرکیلی = مٹی کا ایک کھیل۔

"بنگالیوں کی امید بالکل غلط ہو کر دھرکھیلی کی نذر ہو گئی"۔ (الپنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء ص۷)

دھرمش = زمین کو مسطح کرنے کا اوزار۔

"جھٹ پٹ ہتھوڑا گر انگٹ برائے نام دھرمش کو خاک سے بلی کے گوہ کی طرح چھپا ڈالا"۔ (الپنچ ۴ اگست ۱۹۰۵ء ص۹)

دھرہرا =

"تیسرے پہر کے وقت مادھو داس کے دھرہرا کے اوپر جا کر تمام بنارس کی سیر کی"۔ (الپنچ ۲ جولائی ۱۹۰۵ء ص۷)

دھرّے اڑنا = پرخچے اڑنا۔

"ورنہ اب تک بہادر اور ڈنر پیل جاپانیوں کے دھرّے اڑ جاتے"۔ (الپنچ ۱۶ جولائی ۱۹۰۴ء ص۸)

دھڑا دھڑی = تیز رفتار زندگی۔

"اس طبقے کی زندگی جس سے میرا تعلق ہے ایک دھڑا دھڑی ہے شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن"۔

(سنگم ۷ اگست ۷۵ء ص۲)

دھڑکن سپھڑکن = جادوگری۔

"اور خود اپنی قوت متخیلہ کی دھڑکن سپھڑکن کا الفاظ میں مرقع پیش کرتا ہے"۔

(ندیم اکتوبر ۲۱ء/ لٹریچر یا ادبیات از ایم سلیمان ص۳۰)

دھڑکی = دھڑکن۔

"مجھ ایک طرح کی دھڑکی ہو گئی کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ خورشیدی بیگم کی تصویر سے اچھی نکلے"۔

(افضل/ فسانہ خورشیدی ص۷)

دُھس = دھونس۔

(الف) "میری بیوی پر بری باتوں کا دُھس یا چاند ماری کا نشانہ ملامت بنایا گیا"۔

(سوانح بدر الحسن/ بدر الحسن ص۱۵)

(ب) "علی وردی خان ناظم بنگالہ کے حکم سے وقت بنیاد مرہٹوں کے کارخانہ کی گرد دھس بنایا تھا"۔

(تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۹۲)

دھس بندی =

"جاپانیوں نے لیو یانگ کے آگے جن مقامات پر قبضہ کر لیا تھا خالی کر دیا ہے اور خنگ چانگ کی طرف واپس گئے ہیں اور وہاں دھس بندی کر رہے ہیں"۔

(الپنچ ۲۸ مئی ۱۹۰۴ء ص۷)

دھکا دھکی = دھکم پیل۔

"بن بلائے لوگ ٹوٹ پڑتے ہیں اور دھکا دھکی اور بے اعتدالی بد نظمی ہو جاتی ہے"۔

(بدر الحسن/ یادگار روزگار دوم ص۱۱)

دھک سے کراٹھنا = دھک سے رہ جانا۔

"ہم شکستہ پروں کے دل دھک سے کر اٹھتے ہیں۔"

(اختر اورینوی / گذارش ص۶۷)

دہلہ = عشرہ۔

"اول ہی دہلہ میں سے کم وہ بیچ حقیقت کے منزل مقصود تک پہنچ جاتے تھے۔" (یادِ رفتگاں / سید سلیمان ندوی ص۱۱۵)

دھماکڑا = دھماکہ۔

"دھماکڑے کی آواز انہوں نے جو سنی تو پھر کر اوس کی جانب دیکھنے لگیں۔" (الادت کریم / طوفان نوح ص۵۳)

دھمیلا =

"وہ بھیگتی رہی اور کداں چلاتی رہی۔ بکری کا سر، اس کے پیلے دھمیلے بازو۔ اس کی بھری بھری کپکپاتی ناٹی ناٹی ٹانگیں۔" (انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قرض رات کا ص۲۳)

دھنا دھن =

"نہیں حضرت ان سب میں تو ابھی تک دھنا دھن ہو ہی رہا ہے۔" (الپنچ ۱۴ / نومبر ۱۹۰۳ء ص۸)

دھندکتی آگ = تیز آگ۔

"مگران کا ٹھکانا دھندکتی آگ اور سانپ بچھو۔"

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس ص۲۱)

دھنسے پڑنا = ٹوٹنا۔

"مگر اس بے پروائی پر بھی لوگ ہیں کہ دھنسے پڑتے ہیں۔" (ماہ نوری / تا مرد سخن نہ گفتہ باشد / طنزیات ص۴۶)

دھن کٹنی = دھان کاٹنے کا موسم۔

"دھن کٹنی کے بعد اس سال ان کی شادی ضرور کر دو۔"

(رادھے شیام / بیٹی کی قدر ص۱۲)

دھنکڑ = روئی دھننے کا وقت۔

"دھنیوں کے دھنکڑوں کے دن آئے
درویشوں کے لنگوٹوں کے دن آئے۔"

(الپنچ ۱۸ / نومبر ۱۸۹۸ء ص۹)

دھن کھیتی = دھان کا کھیت۔

"بہار اور دکن دونوں ہی میں شالا زار یعنی دھن کھیتی کی زیادہ صلاحیت ہے۔"

(ہمارا وطن اور پیارا دکن / مناظر احسن گیلانی / مسلم لیگ سالانہ نمبر ص۳۷)

دھندکار = دھندلکا۔

"ہمارے دلوں میں دھندکار ہے۔"

(اختر اورینوی / گذارش ص۸۹)

دھواں اوڑا چھوڑنا = چھکے چھڑانا۔

"یاد رکھو جس وقت وہ اسلامی شیر غراتا ہوا اور ہلالی پھریرا ہوا میں اوڑاتا ہوا بڑھے گا تو سارے یورپ کا دھواں اوڑا چھوڑے گا۔" (الپنچ ۵ / اگست ۱۸۹۸ء ص۹)

دُھوا ہوا = دھلا ہوا۔

"بغیر دھوا ہوا کپڑا چھو کر زمین پر گرے تو وہ کھانا بیکار ہو جاتا ہے۔" (اشک / نقش پائیدار ص۱۲۱)

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ ہاٹ کا = دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

"دوسری مثل یوں ہے دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ ہاٹ کا۔"

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سرمدی / صـ۳۲)

دھوت دُھپک = چیخ پکار

"ہزار دھوت دھپک کی جائے مگر ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔" (اودھ پنچ ۸، مارچ ۱۹۰۱ء صـ۵)

دھوتو =

"ام اسکاروف نے ایک قرنے یا دھوتو میں لگا کر آواز دی۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی صـ۱۰)

دھو دھپک = مار پیٹ

"کچھ دھول دھپے اور دھو دھپک سے کام لیا۔"

(اودھ پنچ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۶ء صـ۸)

دھورکھیل = کیچڑ اور گندے کی ہولی۔

"اگر پھاگن چیت کا زمانہ ہے تو اللہ دے اور بندہ لے وہ دھورکھیل کا ہا ہا ہا۔" (اودھ پنچ ۲، اکتوبر ۱۹۰۳ء صـ۸)

دھوکا دہاڑی = دھوکا دھڑی۔

"دھوکا دہاڑی سے روٹی حاصل کرو۔"

(اثر / کاشف الحقائق صـ۱۱)

دھوکھا = دھوکا۔

(الف) "آپ ان کے دھوکھے میں نہ آئیں۔"

(شاذر / مکتوبات صـ۲۲)

(ب) "اور باوجود قدامت کے ان میں نہایت غیر محسوس تردیدات اور دھوکھے مضمر معلوم ہوتے ہیں۔"

(بشیر الدین احمد / سیرۃ اشرف صـ۹)

(ج) "مسلمان کو چاہیئے کہ ان کی ظاہر عبادت پر دھوکھا

نہ کھائے۔" (عبد الرحیم / افضل التیسیر ۱ صـ۱۲۹)

دہولنڈی = آخری دن کی ہولی۔

"۱۳ رہنڈی کو شب کو اگجا جلتا ہے اور ۱۴ رہنڈی کو دہولنڈی ہوتی ہے۔" (ایم، اے / پراکرت بی زبانی / ہمایوں مرزا صـ۳۵)

دھوم دھامی = دھوم دھام۔

"تین چیزیں بہت نمایاں ہیں ایک تو دھوم دھامی دلی دربار۔" (اودھ پنچ ۱۳ جون ۱۹۰۳ء صـ۸)

دھونس دھڑی = دھونس

(الف) "ترقی پذیر ممالک پر دھونس دھڑی جمانے کا زمانہ خواب ہو چکا۔" (سنگم ۲۴ ستمبر ۷۵ء صـ۱)

(ب) "عربوں پر نہ کسی کی چترائی چلے گی اور نہ دھونس دھڑی اور دھمکی۔" (سنگم ۱ جنوری ۷۵ء صـ۱)

دھونس مارنا =

"اپنی سلطنت چھوڑ کر بھاگو گدھا دھونس مارے گا۔"

(اودھ پنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء صـ۳)

دھونہ کا چشمہ =

"بحکم الٰہی کشتی کے نیچے سے چشمہ رال کا (دھونہ کا چشمہ) جاری ہو گیا۔" (ارادت کریم / طوفان نوح صـ۳۶)

دھوؤں = دھوئیں۔

"سگریٹ سلگانا اور دھوؤں کے لچھے بنا بنا کر خوش ہوتا۔" (آہنگ ۵۵ / رشید اختر / ٹوٹی ہوئی گڑیا صـ۳۲)

دھوئی =

"کیسی الفت کہ دودھ کی دھوئی
دل میں ماؤں کے ڈالنے والے۔"

(خدا کی حمد / عبد الغفور شہباز / مخزن نومبر ۱۹۰۳ء / ص۴۹)

دھوئیں اوڑنا =

"اب سرحدیوں نے ذرا ابھی کان بچایا اور دھوئیں اوڑنے لگیں گے۔" (الپنچ ۲۶ / اگست ۱۸۹۸ء ص۸)

دھیلچہ = دھیلا۔

"نمایت بہ ہے کہ ایک شخص نے دو دھیلچے جو اوس کی کمر میں بھتے دے ڈالے۔" (الپنچ ۹ نومبر ۱۹۰۰ء ص۱)

دھینتی = روئی دھننے کا ایک اوزار۔

"یہ سنتے کے بعد وہ دھنیا اپنی دھنکی اور دھینتی لئے ہوئے اوٹھا۔" (حکیم شعیب دسنوی / رغم پرملال ص۱۵)

دھینچا =

"اونچی زمین کے لئے سن اور نیچی زمین کے لئے دھینچا یہ دونوں چیزیں سبز کھاد کے لئے مناسب ہیں۔"

(دیہات ۱۹ / مارچ ص۲)

دیّا = کھلائی۔

"میرے باپ کی دیّا اس بڑے مکان کی مالکن ہے۔"

(کلام حیدری / روشنی کی ضمانت / گولڈن جوبلی ص۵۹)

دیارا = دریا کنارے خشک زمین کا حصہ

"انسپکٹر ٹاؤن نے اس آدمی کو دیارے کی طرف بھاگتے ہوئے پکڑلیا۔" (سنگم ۱۹ فروری ۷۵ء ص۲)

دیدہ جوڑنا =

"ایسا بودہ شعبدہ کرنا گویا دیدہ جوڑنا کہ اپنے نماز نہیں پڑھنے کا اقرار کرنا ہے۔" (دفع الاشتباہ ... / عبد الصمد بہاری ص۱۹۹)

دیدہ دلیلی = دیدہ دلیری۔

(الف) "ہاں یہ تو ہے مگر جیسی دیدہ دلیلی وہاں کی سنتی ہوں یہاں یہ بات نہیں ہے۔"

(حلیۃ الکمال / رشد عظیم آبادی ص۳۴)

(ب) "اوس کو شوخ چشمی اور دیدہ دلیلی سے آگ لگانے والا قرار دیا جائے۔"

(الپنچ ۸ / اکتوبر ۱۸۹۶ء / بوڑھا جو کہے سچ ہے / ص۸)

دیدہ لگنا = آنکھ لگنا۔

"بے قراری تو رہتی ہے اپنے ہوتوں سوتوں کی۔ گھر میں دیدہ لگے تو کیسے۔"

(ندیم ستمبر ۱۹۳۰ء / انکی خفگی / منظر الحق دسنوی ص۵۸)

دیدے پٹم ہونا = دیدے پھوٹ جانا۔

(الف) "جس نے کہا ہو اس کے دیدے پٹم ہوجائیں۔ واہ میں نے یہ کہا تھا۔" (افضل / فسانہ خورشیدی ص۱۵۲)

(ب) "ارے تمہارے دیدے پٹم ہوجائیں یہ تو کوئی چکی والا ہے۔" (دکھیں طلسمات / زوار حسین ص۱۳)

دیکھ ریکھ = دیکھ بھال۔

"سال کے چھ مہینے کھیتی باڑی کی دیکھ ریکھ میں گذارتے۔"

(مولانا مسعود عالم ندوی / محمد ضیاء / ضم بہار نمبر ص۱۴۱)

دیوس = دیوث / بے غیرت

"لوگ اسے زن مرید بھڑوا اور دیوس کہتے۔"

(اودھ پنچ / بےبس / منظور ص۶۹)

دیوسہ = دسواں۔

"اکبر و ہمایوں، نادر شاہ درانی، تیمور لنگ و اورنگزیب، محمد شاہ رنگیلے و ظفر شاہ وغیرہم کا دیوسہ کون کر رہا ہے؟"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱۰۹)

(ڈ)

ڈاب =

"اگر سچ پوچھیے تو اوسی دن سے عاشق و معشوق کا ڈاب میں یکجا مقام ہے۔" (صغیر بلگرامی / بستان خیال ص۲۵)

ڈانر =

"عزت دار دلال پلودار ڈانر سب یہاں ہیں۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۳۵)

ڈانڑ = ڈانڈ۔

"اور ایک جدت یہ کی گئی تھی کہ کشتی میں ڈانڑ لگائے گئے تھے۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۹۵)

ڈاک دوڑاہا = ڈاکیہ۔

"صوبہ اڑیسہ کی ریاست ریڑھا خیل میں ایک چیتا رہا کرتا ہے جو ڈاک دوڑاہے کے قدم کی چاپ اور اس کی گھنٹی کی آواز پہچانتا تھا۔" (دیہات ۲۸ مئی ۴۰ء ص۲)

ڈال کی ٹپکی = تازہ بہ تازہ۔

"دیکھو تو سہی تمہارے لئے کیسی ڈال کی ٹپکی خبر لایا ہوں۔" (الپنچ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء ص۷)

ڈالی سے ڈالی لڑانا = تحفوں کا مقابلہ کرنا۔

"اسی واسطے دیسی بھائی خواہ مخواہ خوشامد کے مارے بوکھلائے ہوئے ڈالی سے ڈالی لڑاتے پھرتے ہیں۔"

(الپنچ ۱۷ جنوری ۱۹۰۱ء ص۳)

ڈامر = کولتار۔

"میں نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ڈامر کی اس شکل کو دیکھا۔"

(مشترکہ اعلان / محمود فاروقی / صنم فروری ۵۴ء ص۲۹)

ڈانٹ = لت۔

"اس نے کدو کو گھیر دیا اور اس کے بچے ہوئے ڈانٹ کو کرچی کے سہارے پھر کسی طرح سیدھا کر دیا۔"

(رادھے شیام / ریختی کی تقدیر ص۶)

ڈانٹ پلانا = ڈانٹنا۔

"ایک روز اسے نہ صرف زور کی ڈانٹ پلائی۔"

(آخری پیالہ / اطہر شیر / صنم مارچ ۴۴ء ص۹۵)

ڈانڈا مینڈی = آنکھ مچولی۔

• "کابل اور ترکستان کی سرحد آپس میں ڈانڈا مینڈی کھیل رہی ہیں۔" (الپنچ ۲۲، ۲۹ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۳)

ڈبرا =

"شام تک یہاں لگاتار بارش ہوتی رہی جس سے ڈبرے نہر دریا سب بھر گئے ہیں۔" (الپنچ ۱۷ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۰)

ڈبری = رکابی۔

(الف) "میاں جی کی ڈبری دھوئی گئی، حقہ چڑھا میاں جی پیر مغاں ہو کر بیٹھے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۳)

(ب) "مگر فقیر کو یہ پیش ہوا کہ ڈبری میں جو کھانا آیا

تو مجھکو خلاف نفاست معلوم ہوا۔"

(تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۱)

ڈڈول =

"کھیلتے ہیں ڈڈول کے بچے۔" (البنچ ۱۵ جون ۱۹۰۵ء ص۳)

ڈرچ = دھرس

"کوٹتے ہیں جس سے سڑکیں شہر کی
اس کو ڈرچ کہتے ہیں دھرس نہیں۔"

(البنچ ۲۲ اپریل ۱۸۹۸ء ص۳)

ڈریانا = ڈرانا۔

"گریزاں بچھڑے کو خرید کر کوئی کسان ڈریاتا ہوا لئے جا رہا ہو۔ (فٹ پاتھ / اختر اورینوی / معاصر فروری ۱۹۴۴ء)

ڈریور = ڈرائیور

"ڈریور نے بھی جان اپنی بچائی۔" (نثار کبریٰ / احیاء آلا کبری)

ڈفلا = ڈفلی۔

(الف) اپنی لیڈری و پیشوائی کا ڈفلا بجایا کرتے ہیں۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۱۲)

(ب) "خوردک ایک کئے ہاں۔ ڈفلا دو کئے ہاں۔ تاشہ تین کئے ہاں۔ ڈنکا چار کئے ہاں' غرض یہ کہ خاصا جشن ہوگیا۔" (البنچ ۲۲ جنوری ۱۹۰۳ء ص۳)

ڈکار کرنا = ڈکار لینا۔

"بھیک کے ٹکڑے کھا کر بازاروں میں ڈکار کرنے اور مونچھوں پر تاؤ دینے سے دنیا ہنس پڑے گی۔"

(البنچ ۱ ستمبر ۱۸۹۶ء ص۳)

ڈکرنا = نعرۂ فتح مندی لگانا۔

"یوان چانگ چینی ۔۔۔ ۶۴۹ء میں چین سے روانہ ہوا اور کوہستانی راستوں کو ڈکرتا ہوا بلخ ہو کر ہندوستان میں داخل ہوا۔" (فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص۷۶)

ڈگانا = متزلزل کرنا۔

(الف) "جس دن کہ بھڑیں دو فوجیں اون کو ڈگایا شیطان نے۔" (حد تحقیق ۔۔۔ / سید حمید الدین ص۲۵)

(ب) "بس ڈگا دیا ان دونوں کو شیطان نے۔"

(احمد عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۳)

ڈگ چلانا = قدم بڑھانا۔

"بہت سارے دغلی رنگت کے لوگ ہنستے کھیلتے ڈگ چلاتے ڈام فول کے گلچھرے اڑاتے چلے آرہے ہیں۔"

(البنچ ۲۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۳)

ڈگرنا = ڈگرا۔

"حلوائی کا ڈگرنا تو فلسطین ہی ہے۔"

(اختر اورینوی / گذارش ص۱۱۳)

ڈگری = ڈگرے کی تصغیر

"یہ خود نعمت خانہ سے بونٹ کی چھوٹی ڈگری لانے دوڑ جاتا۔" (ح۔م۔ اسلم / ڈولن بھابھی / بہار کے چراغ ص۹۲)

ڈگری = سیل کا ایک کمرہ، جیل کی اصطلاح۔

"یہاں کل چھبیس ڈگریاں 'ڈگریاں' ایک سیدھ میں ہیں۔" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۳۶)

ڈگنا = ڈگمگانا۔

مخدوم اول درجہ کے متشرع تھے، کسی حالت میں آپ کا قدم جادۂ شریعت سے نہ ڈگا۔"

(ضمیر الدین احمد / سیرۃ الشرف ص ۴۱)

ڈل کے ڈل = پورے کا پورا

"لکھنؤ کے دلکش ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر صاحب ۸ ہزار کئی سو روپے ڈل کے ڈل ہضم کر گئے۔"

(اودھ پنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء ص ۲)

ڈمڈمیا = ڈگڈگی

"ادھر تقسیم بنگالہ کی ڈمڈمیا پٹائی گئی ادھر بنگالیوں میں ماشائی بھات کی گرمی سوڈا واٹر کی طرح اوبلنے لگی اور اوبل رہی ہے۔" (اودھ پنچ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص ۸)

ڈمکل = فائر انجن۔

"عوامی اُبال کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ڈمکل کے فوارے استعمال کرنے والے ملک اور اپنے عوام کے غدار ہیں۔"

(کلام حیدری / ایک سال اور راستے کے نام / گلزار جنوبی ص ۵)

ڈنٹا = ڈنڈا۔

"سیڑھی کے بالائی ڈنٹوں پر چڑھتے ہوئے سینیروں کی خاک پا کر چار و ناچار وہ سرمۂ چشم بنا رہا تھا۔"

(داور رہبر / جونیئر / منظر و پس منظر ص ۱۲۵)

ڈنٹی = ٹہنی۔

"لانبے لانبے پھولوں کی ڈنٹیاں ٹوٹ گئیں۔"

(ہوائے شوق / ارشد کاکوی / صنم گشت ۱۵۸ ص ۲۳)

ڈنڈا بیڑی = جیل کی اصطلاح۔

"وہ مجرم جنہیں دس سال یا آٹھ سال یا طویل مدت سزا ہوتی ہے ان کے پیروں اور کمر میں لوہے کی بیڑیاں رہتی ہیں اس کو ڈنڈا بیڑی کہتے ہیں۔"

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص ۱۸)

ڈنڈا دم میں بندھا نظر آنا = لینے کے دینے پڑنا

"کہیں ایسا چت پٹ کیا ہو کہ سب حکومت دکومت کا ڈنڈا دم میں بندھا نظر آنے لگے۔"

(اودھ پنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۹ء ص ۱۱)

ڈنگانا = مارنا۔

"بغل ہی میں ایک چراغدان پڑا تھا اس کو کھینچ اس نے دونوں کو ڈنگانا شروع کیا۔"

(ندیم اپریل ۱۹۴۳ء / پٹنہ کا ایک بان از محمود شیر ص ۴۱)

ڈوبی =

"وہ عاشق خام تحمل نہ کر سکا بیقرار اٹھ کھڑا ہوا آپ نے فرمایا جا تیرا ستیاناس ہو تو کیوں ڈوبی ہے۔"

(شاہ محمد حسین / گنجینۂ سیدی ص ۱۳)

ڈول پتہ = آنکھ مچولی، بچوں کا ایک کھیل۔

(الف) "آم کے باغوں میں ڈول پتہ کھیلنے کی بڑی آزادی تھی۔" (شکیلہ اختر / باسی بھات / لہو کے پھول ص ۴۲)

(ب) "سوکھے ہوئے نالے کے پاس آم کے باغ میں گوالوں کے چھوکرے ڈول پتہ کھیل رہے تھے۔"

(انور عظیم / دھواں کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص ۲۳)

ڈولگی =

"سو کبھی ڈونگیاں ہلاتے ہیں مذہبی ورزشیں بتاتے ہیں"۔ (بدرالحسن، ضمیمہ، یادگار روزگار صفحہ ۹)

ڈولہ سوار = پالکی سوار

"ایک دن ڈولہ سوار جاتے تھے ایک شخص آیا اور بولا کہ اپنے ایسے کے کندھے پر سوار ہونا کہاں آیا ہے"۔
(صوفی منیری / وسیلۂ شرف (ترجمہ) ۲۳)

ڈولی = ڈولچی، ایک قسم کی ٹوکری۔

"سرہانے ڈولیاں دھری تھیں"۔
(شکیلہ / سینڈورر کی ڈبیا / لہو کے... صفحہ ۱۲)

ڈولی ڈنڈا = ڈولی۔

"ڈولی ڈنڈے پر سوار ہو کر مہاجن کی دوکان پر گئی ہوں گی"۔ (سجاد عظیم آبادی / نئی نویلی صفحہ ۲۳)

ڈوم = بھنگی۔

(الف) "سور چھل کے عوض جھاڑو لئے ڈوم"۔
(رامپوری / میونسپل الیکشن / طنزیات صفحہ ۲۷)

(ب) "ایک جمعدار کا کیا مزاج ہے، ایک ڈوم کے مزاج کو دیکھئے کیا فرعون بے سامان ہو رہا ہے"۔
(بدرالحسن / یادگار روزگار (دوم) صفحہ ۲۹)

ڈومرہ = بھنگی۔

"بہار میں بہار اسٹیشن کے پورب جہاں ڈومرے کا کیمپ ارے تو یہ جھونپڑا ہے اوس جگہ کی سڑک گندہ رہتی ہے"۔ (الپنچ ۷ فروری ۱۹۰۲، صفحہ ۵)

ڈومڑا = بھنگی۔

"مشرقی بنگال کے ڈومڑے جو آج تک اپنے کو ہر چندر کی کہتے ہیں"۔ (ابو معلیٰ سہرامی / تاریخ سہسرام صفحہ ۵)

ڈھاب = نشیب کی زمین جس میں برسات کے بعد کئی مہینوں تک پانی ٹھہرا رہتا ہے۔

"ہوندی کہ نالا ہو آہر کہ ڈھاب
ڈھکے ہیں سبھی آجکل زیر آب"۔

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس صفحہ ۵۹)

ڈھانپ = دھوکا۔

"واسطہ آپڑا ہے ایک ایسے جغادری سے جو ڈھانپ اور عیاری میں ہم سب کا استاد ہے"۔
(رامپوری / میری لیڈری / مطائبات صفحہ ۲۴)

ڈھال کاٹ = شراب خواری۔

"جہاں اور باتیں ہیں وہاں ڈھال کاٹ کے متعلق بھی ایک دفعہ ہے کہ اگر شراب مول لی جائے تو ساتھ ہی ساتھ گزک بھی خریدنا چاہیئے ورنہ جرم عائد ہوگی"۔

(الپنچ ۱۴ / جنوری ۱۸۹۸ صفحہ ۱)

ڈھالنا = شراب پینا۔

"غفور اپتہ نہیں کہاں سے ڈھال کر آیا تھا"۔
(الیاس احمد گدی / لذت سنگ / آدمی صفحہ ۹۶)

ڈھاب دینا = دھوکے میں ڈالنا۔

"زعفرانی کو ڈھاب دے کر پوچھا کہ ہمیں معلوم ہے کہ تمہارے آقا نہیں ہیں"۔ (رامپوری / وبال جان / طنزیات صفحہ ۱۱)

ڈھائی چاول کی کھچڑی = الگ تھلگ ہونا

فرماتے ہیں کہ چوں کہ دقیانوسی مسلمان مندرجہ ذیل
مسائل میں ان سے مختلف الخیال ہیں وہ انہیں
چولھے میں ڈال کر اپنی ڈھائی چاول کی کھچڑی الگ
پکانا چاہتے ہیں۔" (البیخ ۱۱ر فروری ۱۹۰۵ء، ص)

ڈھبری = ٹین کا چھوٹا سا چراغ۔

(الف) "ٹین کی پرانی زنگ آلود ڈھبری اور سیاہ
چیتھڑے ہوتے تھے۔" (اور بنوی / یہ دنیا / منظور)

(ب) چراغ۔

"سامنے طاق پر مٹی کے تیل کی ڈھبری ٹمٹما رہی
تھی۔" (کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے / گولڈن جوبلی ص)

ڈھچر پھیلانا = کھڑاگ۔

"سراج الدولہ نے یہ ڈھچر پھیلایا تھا کہ اگر صولت جنگ
کی حکومت ہوگی تو میں زہر کھا جاؤں گا۔"
(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص)

ڈھس =

"ڈھس کے اوپر اور ڈھس کے نیچے موریوں کے زمانے
کے چمکدار برتنوں کے ٹکڑے جنہیں N.V.P کہا
جاتا ہے پائے جاتے ہیں۔" (ڈاکٹر محمد طیب / منیر شریف / حیات عظیم ص)

ڈہک = دبک

"آنکھوں میں چمک آ ہی جاتی ہے، گالوں میں ڈہک،
زلفوں میں مہک، ہونٹوں پر اہک آ ہی جاتی ہے۔"
(ماجرہ / ایک دیسی ایک بدیسی ص)

ڈھکڈھکانا = کھٹکھٹانا۔

"جس حجرہ میں کہ شیخ حسین رہتے تھے گئے اور دروازہ
ڈھکڈھکایا۔" (صوفی منیری / وسیلۂ شرف (ترجمہ) ص)

ڈھل ڈھل رونا = جھر جھر رونا۔

"اپنے ماتھے پر بکھرے ہوئے بالوں کو سر کی طرف کرتے
ہوئے سامنے والے پختہ مکان کو دیکھا اور ڈھل
ڈھل رونے لگے۔" (غیاث احمد گدی / بابا لوگ ص)

ڈھلکنا = لڑھکنا۔

"تمام ستارے در غلطاں کی طرح ادھر سے ادھر ڈھلک
رہے ہیں۔" (تاریخ عرب / اکبر دانا پوری ص)

ڈھمڈھمانا = شور پیدا کرنا۔

"جن کے ڈھمڈھمانے کی آواز، اسپرنگ کی چوں چکر
کھڑکی کی کھڑکھڑاہٹ کے باوجود سنائی دے رہی تھی۔"
(ٹالسٹائی / علی اشرف / شیم جولائی اگست ۳۶ء ص)

ڈھم کوا = تاڑ کی شاخیں۔

"اس کے تلووں میں ڈھم کوا کی چوٹ سے دراڑیں
پڑ گئی تھیں۔" (کلام حیدری / کھیان اور سلاخیں / بے نام گلیاں ص)

ڈھوائی = ڈھلائی۔

"دینا جاتی ہے کہ فی من دو پیسے ڈھوائی ہوتے ہیں۔"
(ندیم مئی ۳۳ء / خشک لکڑیاں / ازرق ص)

ڈھوڑی = ڈیوڑھی۔

"اوسی میں ہم تینوں کو اتارا حسین کو ڈھوڑی میں
جگہ دی۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص ۳۵)

ڈھول ڈھاگ = ڈھول تاشہ

"ڈھول ڈھاگ میں یہ منحنی سی آواز بھلا کاہے کو
سنائی دیتی ہے۔" (اختر اورینوی / گذارش ص۲۲)

ڈھونڈوں پوں پوں = شور شرابہ

"اس وقت تو ڈھونڈوں پوں پوں ہو گئی اب اس
وقت تم دے دو اور وہ دے دیں۔"

(سجاد عظیم آبادی / نئی نویلی ص۲۱)

ڈھونس مارنا = سینگ مارنا۔

"پولس کو مجمع میں سانڈ کی ڈھونس مارنے کے لئے
اسی طرح سے آزاد چھوڑ دیا تھا۔"

(مانبوری / میونسپل الیکشن / طنزیات ص۲۶)

ڈھونگل = بدہیئت۔

"ساڑھے چار فٹ کا یہ ڈھونگل مٹی کا مادھو اسے
دیکھو تو ڈارون کی تھیوری پر یقین کرنے کو جی چاہتا
ہے۔" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۴۹)

ڈہی دینا = دھرنا دینا۔

"اپنے بادشاہ کے پاس ڈہئی دیئے رہو کیوں کہ نہ
تم ہی اس کے بڑے کام کے ہو اور نہ تم پر اس کا
دارو مدار ہے۔"

(اخلاق انسانیہ (ترجمہ) سید عبدالغنی وارثی عظیم آبادی ص۶)

ڈھیڑ = نچلی ذات۔

"ڈھیڑ چمار، مانگ جن کو لقب دو چارے ہندوؤں
کا دیا گیا۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۵۷)

ڈھیکل =

"اپنے تازہ افکار اور نوبہ نو خیالات کے ذریعے سے قوت
بد دماغی اپنی فطرت کا ڈھیکل نسوانی فطرت میں کرنا
چاہتے ہیں۔" (البنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۴ء ص۶)

ڈھیکی = ڈھینکی۔

(الف) "وہ کسان کی بیٹی دن بھر ڈھیکی کوٹے گی میرا
تو پلیتھن نکل جائے گا۔"

(عشق پر زور نہیں / الیاس احمد گدی / صنم اکتوبر ۶۲ء ص۲۳)

(ب) = دھان کوٹنے کا دیسی آلہ ڈھینکی۔

"ڈھیکی کوٹنے کے لئے قوت اور بل کی ضرورت
ہوتی ہے۔" (دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم نومبر ۵۸ء ص۱۷)

ڈھیلا لگانا = ڈھیلا مارنا۔

"وہاں بھی اماں نہ ملے ڈھیلے لگائے گئے۔"

(نصیر الدین حسین / الذکر النبی ص۲۹)

ڈھیلائی = ڈھیل۔

"کھلاڑیوں نے ڈھیلائی شروع کر دی۔" (سنگم ۱۱ نومبر ۸۵ء ص۲)

ڈھیل پھیکی = بے دلی سے کوئی کام کرنا۔

"تم مولویوں کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی لطف نہیں
آتا۔ نماز کیا پڑھاتے ہو ڈھیل پھیکی کرتے ہو۔"

(حنیف صاحب بروایت مناظر گیلانی / مضامین گیلانی ص۴۴)

ڈھیلم ڈھیلی =

"اس قسم کے لوگوں کا سوچنا دوسرے قسم کے آدمی
کی ڈھیلم ڈھیلی سے بہت علیحدہ ہے۔"

(رئیس احمد / قوت فیصلہ ص۱۳)

ڈھیھو = انبار۔

"مارتی ڈھیھو پہ ڈھیھو ہے تو بھر کر منہ میں کف۔"

(مناظر احسن گیلانی / مصرعہ عبدالمجید طیب / بہارستان اگست ۱۹۳۸ء صـ۱۲)

ڈیراڈنڈا = ڈیرہ خیمہ۔

"یورپ کی مشینریاں ہندوستان میں اپنا ڈیرا ڈنڈا ڈالنے لگیں۔" (غلام سرور / مقالات غلام سرور صـ۱۲۱)

ڈیرسس = بڑی سالی۔

"صاحبزادے کپڑے اوتار آرام فرمائیے اور دریچوں کو بند کر دیجئے، کیوں کہ یہاں کی رسم واہیات، سالی اور ڈیرسس وغیرہ جھانک تاک کرتی ہیں۔"

(اسلم عظیم آبادی / فسانہ شریں صـ۴۵)

ڈیراڈنڈہ اٹھانا = رخصت ہونا۔

(الف) "تھیٹر کو اپنا ڈیرا ڈنڈہ اٹھا کر پٹنہ کو خیرباد کہنا پڑا۔" (بہار کا اردو اسٹیج / حسین / منسم ستمبر ۵۹ء صـ۱۱)

(ب) = مع ساز و سامان کوچ کی تیاریاں کرنا۔

"امریکی فوجی بھاری تعداد میں تھائی لینڈ سے بھی ڈیرا ڈنڈہ اٹھالیں گے۔" (قومی مئی ۷۵ء صـ۱)

ڈیڑہ = ڈیرہ۔

"جس ڈیڑہ میں مولوی وحیدالدین صاحب بلند اختر جواب منصف ہیں آپ کے ہم مکتب تھے۔"

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی صـ۲۳)

ڈیگ = قدم۔

"اس نے کبھی اپنا ڈیگ اس اور نہیں بڑھایا تھا۔"

(رادھے شیام / چھٹی کی تقدر صـ۱۵)

ڈیگا ڈیگی = آہستہ آہستہ

"یہاں طاعون بھی چمک اوٹھے، بانکی پور کے کئی محلوں میں یہ ڈیگا ڈیگی دبنے لگی۔" (الپنچ ۲۲ جنوری ۱۹۰۴ء صـ۱)

ڈیلو = بچوں کا ایک کھیل۔

"دونوں ساتھ ساتھ کھیلتے تھے آنکھ مچولی ڈیلو جیسے کھیل......" (چندر / اچکو / شمیم / منسم ستمبر ۶۰ء صـ۳۹)

ڈیمو = ایک قسم کا کیڑا

"بھڑ اور ڈیمو وغیرہ کیڑے ان کے دشمن ہیں۔"

(روشنی ۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء صـ۶)

ڈیہہ =

"آہر و پوکھر چاہ و تالاب پختہ ڈیہہ و دیگر درخت مثمرہ وغیرہ وغیرہ سب آپ کی تو ند معلیٰ کی نذر ہے۔"

(الپنچ ۶ جون ۱۹۰۳ء صـ۳)

ڈینا = پنکھ۔

"اللہ نے جعفر کے دونوں ہاتھوں کو ڈینوں سے بدل دیا۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادق صـ۳۹)

ڈینگی پانی = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی آنکھ مچولی کبھی ڈینگی پانی۔"

(ادر نیوی / تاریک سلئے / ایک معمولی سی لڑکی صـ۳۳)

(ذ)

ذات میں بھات میں رات میں = ہر طرح سے۔

"بیٹا میرا خاندان ذات میں بھات میں رات میں

کسی سے ہیٹا نہیں۔" (اتحاد ۵ رپریل ۱۹۶۹ء ص ۲)

ذائقہ = ذوق۔

"امیر معاویہ کو شاعری کا بھی ذائقہ تھا۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص ۱۸۵)

(ر)

راتارات = راتوں رات۔

"ٹرانسپورٹ اور میگزین کو بچانے کی خاطر راتارات پیچھے کی طرف کوچ کیا جائے۔"

(اور ہتوی / گھر کو واپسی / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ (راتارات ص ۱۱۰))

راتاراتی = راتوں رات۔

"اس کے رفیق کار نے اس کے ساتھ دغا کی اور راتاراتی اس کا پریس نہیں بلکہ یوں سمجھے کہ اس کی شہرت واعزاز کا سب سے بڑا آلہ چرالے گیا۔"

(ندیم جون ۱۹۴۰ء فی طباعت از جناب نظر امام ص ۴۳)

رات بے رات = وقت بے وقت۔

"بچے کو ڈراتے ڈراتے اس کام کا بھی نہ رکھا کہ رات بے رات کو ضرورت کے لئے کسی کو ساتھ لے کر دالان کے باہر نکلے۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص ۱۷۹)

رات کا گرنا = رات کا ڈھلنا۔

"رات تھوڑا گرنے لگی تھی۔"

(آخری بابی / رفعت ملتی / صنم دسمبر ۵۸ء ص ۳۴)

راج کاجی = حکمرانی۔

"حکومت کے اپنے راج کاجی طریقے ہوا کرتے ہیں۔"

(اداریہ گاندھی مارگ نومبر ۸۵ء ص ۲)

راجہ کہیں بابو کہیں ہاتھی کہیں بابو کہیں =

سارا کروفر ختم ہوگیا

"پھر تو نہ وہ جمعیت رہی نہ وہ صحبت، راجہ کہیں بابو کہیں، ہاتھی کہیں بابو کہیں۔" (صفیر / جلوۂ خضر ص ۱۲)

راحتی = ریلیف۔

"مرکزی حکومت نے خشک سالی سے نمٹنے کیلئے ہریانہ کو ۹ کروڑ ۲۰ لاکھ روپئے راحتی کام کے لئے منظور کیا۔" (سنگم ۲۹ جون ۱۹۸۵ء)

راڑ ذات لتیو لے بینو = بے شرم لات کھاکر ہی کچھ کرتا ہے۔

"سچ کسی نے کہا ہے، راڑ ذات لتیو لے بینو، لات کا بھوت بات سے نہیں بھاگتا۔"

(انقلاب زندہ باد / پانپوری / نوجوان خاص نمبر ۴۹ء ص ۳۵)

راکس = اگیا بتال

"ٹھیک یہی معلوم ہوتا تھا کہ راکس کی مادہ آدمیوں کے جنگل میں گھبرائی پھرتی ہے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۸ء)

راکس = فاسفورس کے پیدا ہونے اور جلنے سے جو روشنی ہوتی ہے اسے بوجہ توہم پرستی اہل قریہ راکس کہتے ہیں۔

"نہ آہر نہ پوکھر نہ نالا نہ بہین
نہ مرگھٹ نہ راکس نہ وہ کالی رین"

(جلوۂ صدرنگ / عبدالمجید شمس ص ۵۵)

رام گورا = بہت ہی ایک چڑیا

"طوطے مینا اور بھنگراج پالے جاتے تھے، برما اور سنگاپور

کی طرف سے مہتابیاں آتی تھیں جنہیں عوام رام گورا کہتے تھے۔" (شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص ۴۲)

رانڈ کا چرخا =

"مگر اپنی جبلی عادت نہیں چھوڑتی۔ وہی ٹھکے کوس والی چال۔ وہی رانڈ کا چرخا۔" (الپنچ ۱ر اکتوبر ۱۹۰۴ء ص ۳)

ران سواری = سواری۔

"خچر گھوڑے گاڑیوں کا اور تین ران سواری کے قریب ہی کھلے بندوں چرتے پھر رہے تھے۔"

(ندیم مارچ ۴۳ء / دنیا باز شکاری / ترجمہ نصرت آروی ص ۲۹)

راؤٹی = چھولداری

"قریب منا پہونچ کر جو چورا ہا ملا جس کی چاروں طرف خیمے اور راؤٹیاں لگی تھیں۔"

(ماجرا / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص ۹۴)

راہی بٹوہی = راہ گیر

"اس کے ناؤ کھینے کا اندازہ دیکھ کر راہی بٹوہی کہتے کہ پانی کو بہنا اور ہوا کو چلنا کون سکھلائے۔"

(ندیم بہار نمبر ۴۳ء / جلترنگ کے تین بیٹے از وصی احمد بلگرامی ص ۱۹)

رائی دہائی = دہائی۔

"اس لوٹ مار کی کوئی رائی دہائی نہ تھی۔"

(دس بڑے آدمی / انیس الرحمٰن / حالیؒ ص ۴۲)

رائی نہ دہائی = شنوائی

"کسی کی رائی نہ دہائی ہر طرف بد امنی پھیلی ہوئی تھی۔" (عزیز بلخی / تاریخ شعرائے بہار (دیباچہ) ص ۲۳)

ربانا =

"خوشی کے دنوں میں بھی ماتمی ربانا لے کر روں ٹوں کرتے پھرتے ہیں۔" (الپنچ ۲۸ر فروری ۱۹۰۳ء ص ۳)

رپ رپانا = تیزی سے کوئی کام کرنا۔

"صاحب تو اتنا فرما کر رپ رپاتے نکل گئے۔"

(الپنچ ۲۴ر دسمبر ۱۹۰۴ء ص ۷)

رتی بلند ہونا = نصیب بلند ہونا۔

"آج کل رتی بلند ہے، اللہ ہمیشہ ایسا ہی رکھے۔"

(سجاد / نئی نویلی ص ۲۳)

رسا بسا = بسا بسایا۔

"دوسرے کمرے میں پہلے سے ایک اردلی رسا بسا ہوا تھا۔" (شکیلا اختر / لہو کے مول / لہو کے مول ص ۱۷)

رسا کھینچول = ٹگ آف وار۔

"پھر ٹگ آف وار یا رسا کھینچول ہوئی۔"

(الپنچ ۲۴ر دسمبر ۱۹۰۴ء ص ۷)

رس بس = رچ بس۔

"وہ پنڈت امر چند اور اتول کی زندگی میں رس بس گئی تھی۔" (سہیل عظیم آبادی / بدصورت لڑکی / چار چہرے ص ۱۲)

رسیاول = رساول

"دو دو بار رسیاول بنایا اور برباد ہوا۔"

(کلام حیدری / کس کی کہانی / صفحہ ۱۵)

رصیف = پتھریلی راہ۔

"لڑکے اٹھ گئے ہی تھے کہ گورکھا کندھوں پر گھاس

اٹھائے رصیف سے گذر کر بھان میں آپہنچا۔"

(بیل / سیدحسن / سعادت ۴۴ء صفحہ ۳۲)

رعبیلا = رعب والا۔

"اتنا بھاری بھر کم اور رعبیلا شخص مظفر پوری اور کہاں یہ"۔ (شش بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۶۲ء صفحہ ۵)

رفل = رائفل۔

"سپاہی تلوار رفل اور کرچ وغیرہ سلاحوں سے ہر وقت مسلح رہیں"۔ (اخبار بہار ۱۱ جنوری ۱۸۵۷ء صفحہ ۶)

رقم رقم کے = قسم قسم کے۔

(الف) "فٹ پاتھ اور اوس پر آتے جاتے رقم رقم کے ابن آدم اور بنت حوا"۔

(آہنگ ۴۹ / نشاط الایمان / بے وقوف صفحہ ۵۵)

(ب) قسم قسم کی۔

"بھانت بھانت کی بولیاں اور رقم رقم کی آوازیں چاروں طرف گونجتی رہتیں"۔

(تیر اور تاریکی / نشاط الایمان / صبح نو اکتوبر ۶۴ء صفحہ ۴۲)

رکابیہ = پیٹ کے بندے۔

"ہر جگہ ہم رکابیہ طریقے کو برتتے تھے"۔

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد صفحہ ۴۹)

رکٹ = ریکارڈ۔

"آیات قرآنی جو پڑھی جاتی ہیں آیندہ فونوگراف میں نہ پڑھی جائیں اور تمام رکٹ سابق اس قسم کے تلف کر دیئے جائیں"۔ (الپنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء صفحہ ۴)

رک جانا =

"بدوہ ہے جو تم سے رک جائے اور تمہارے عیوب کے بیان میں زبان دراز کرے اور بسا اوقات تم پر بہتان باندھے"۔

(عبدالغنی عظیم آبادی / اخلاق انسانیہ صفحہ ۳۴)

رکھانی = اوزار۔

"آری رکھانی سے تو بڑھئی کہلائے"۔

(الپنچ ۲۲ جولائی ۱۹۰۴ء صفحہ ۶)

رکھدے غلق میں = ناجائز کمائی۔

"ہاد ہپ میں، رکھدے غلق میں، پر عمل در آمد ہے"۔

(الپنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۳)

رکھت =

"زندہ شرف نجد کا ایک پر فضا قطعہ تھا جہاں سرکاری رکھت بھی تھی"۔ (مناظر احسن گیلانی / ابوذر غفاری صفحہ ۱۵)

رکھنی = رکھیل

"ان تین لڑکوں میں سے ایک لڑکا فضلو کی رکھنی کا ہے"۔ (کلام حیدری / بے نام گلیاں / بے نام گلیاں صفحہ ۱۴)

رگھانا = اٹک اٹک کر بات کرنا۔

"وہ بالکل عورتوں جیسے گا رہا تھا درمیان میں رگھا رگھا کر ہولے ہولے گیت کی لے میں وہ ویسا ہی نغمہ پیدا کر رہا تھا"۔

(ح۔م۔ اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نو چراغ صفحہ ۱۴۶)

رن پڑنی = رن پڑنا۔

بڑی گھمسان کی رن پڑی۔"

(مصلح سہسرامی/تاریخ سہسرام ص۳۶)

رنڈاپا رونا = افسوسناک حالت پر رونا

"میں نے تو مزاج شریف پوچھا تم لگے زمانے کا رنڈاپا رونے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء ص۱۰)

رنڈی کس کی جورو بھڑوا کس کا سالا۔

نہ رنڈی کسی کی بیوی اور نہ بھڑوا کسی کا سالا ہو سکتا ہے۔

"دوسری بات نائکہ نے ایک روز موقع پاکر مسعود کے کان میں ڈال دی' رنڈی کس کی جورو اور بھڑوا کس کا سالا۔" (کیا خواب کیا حقیقت/ش منظور پوری/صنم نومبر ۵۹ء ص۲۷)

رنگ رسیلا = عیش پسند۔

"غرضکہ ان ہی رنگ رسیلوں میں عمر گنوائی۔"

(زیارنسواں/محمد امیر الدین ص۴)

رنگ بھنگی = رنگین مزاج

"آخر وہ لڑکا ہی تو ہے۔ ذرا رنگ بھنگی ہے تو شادی کے بعد سدھر جائے گا۔"

(ش منظور پوری/خون کی مہندی/خون کی مہندی ص۸)

روائی = رلائی۔

"مجھے آتی ہے رہ رہ کر روائی
دولے کی نہ کوئی کرنا دوائی۔"

(ذکر و مطالعہ/ذکی الحق/آیت اللہ جوہری ص۲۹۵)

روپا = پودا لگانا۔

"دھان کے پودے مارے گرمی کے کمھلا رہے ہیں۔ ابھی تک زیادہ جگہوں پر روپا شروع نہیں ہو سکا۔"

(سنگم، ۲ اگست ۷۵ء، ص۲)

روپا کرنا = پودا لگانا

"کئی دنوں کے بعد جب اس کو روپا کرنا آگیا۔"

(شکیلہ اختر/رہیں تنکے کا سہارا ص۹)

روپک =

"اور جو کچھ حصہ ازل اس روپک سے ملنا تھا نصیب ہوا۔" (سرگذشت نامدار شاہ سید علی حسن ص۹۱)

روپنی = دھان کے نئے پودوں کو دوسری جگہ لگانے کو روپنی کہتے ہیں۔

"جہاں پر ہوئی ہے نئی روپنی
ہے پودوں کے چہروں پہ پژمردگی۔"

(جلوۂ صد رنگ/عبدالمجید شمس ص۵)

روپن = روپنے کا عمل۔

"خریف کی فصل کے بارے میں دوبارہ روپن سے جو توقع پیدا ہوئی تھی وہ ایک بار پھر ختم ہو گئی

(سنگم ۸ ستمبر ۷۵ء ص۱)

روپنا = گاڑنا۔

"بکری زور زور سے منمنائی اور دونوں پیروں ہاتھوں کو زمین میں روپ کر بیٹھ گئی۔"

(غیاث احمد گدی/آخر شب/سارا دن دھوپ ص۹۵)

روپنا = بونا۔

جمعراتی اور بدری مہتوں اور بیجناتھ مہتوں کو

روپے امن سہاگ بوتے ہیں"۔ (عاجز/جہاں خوشبو ہی خوشبو تھی ص۳۰۲)

روپیہ اٹھانا = روپیہ لینا، روپیہ کمانا۔

(الف) "ان دنوں ریام سوگر فیکٹری کے علاقے کے کسانوں کو گنے کا روپیہ اٹھانے میں بڑی پریشانی ہوتی ہے"۔ (سنگم ۲۳ مئی ۷۵ء ص۳)

(ب) "ملک سے قرض پر کامیابی کے ساتھ روپیہ اٹھایا نہیں جاسکتا"۔

(پیغام سہ روزہ/۱۷ جنوری ۱۹۲۷ء ص۵)

روپیہ بنانا = روپیہ کمانا۔

"آلو پیاز میں اس کے باپ نے خوب روپے بنائے تھے"۔

(ندیم اپریل ۳۲ء/تپتہ کا کیبان/محمود شیر ص۳۳)

روپے کی تین اٹھنی بنانا = خوب کمانا۔

"دن کو مزدوری میں روپے کی تین اٹھنی بنائیں، شب کو چادر تان کر خراٹے لیں"۔ (البنچ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۶)

روٹ = موٹی روٹی۔

"روٹ اور دلیا پکنے لگا"۔ (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۹۳)

روٹھول = روٹھنے کا عمل۔

"ہر فرد یہی سمجھتا ہے کہ مجھ پر چوٹیں کی گئی ہیں اب روٹھول ہے اور منہ بنول ہے"۔ (البنچ ۲ جنوری ۱۹۰۲ء ص۲)

روٹی دونوں ہاتھوں سے پکتی ہے = ہر عمل دو طرفہ ہوتا ہے۔

"روٹی دونوں ہاتھوں سے پکتی تھی۔ تالی دونوں ہتھیلیوں سے بجتی تھی۔ سو سبھا یکطرفہ طور پر بک

جھک کر گویا ہوا میں تھپڑ مارتی تھی"۔

(رات بھر/اختر اورینوی/معاصر اگست ستمبر ۴۵ء ص۲۷)

روک رکاؤ = روک تھام۔

"تجھے تو معلوم ہی ہے کہ اتنے روک رکاؤ کے بعد بھی پردیسی آ ہی جائیں گے"۔

(فطرت ۱۹۳۳ء/خبطی بہار ص۵۵)

روکھ = گنّا۔

"روکھ پیڑنے کو کولہو بٹھاتے اور کولہو سار بناتے ہیں"۔ (سہیل/الاؤ/نئے زاویے ص۱۹۶)

روکھے سنانا = برا بھلا کہنا۔

"ہمارے سبب تو میاں بچتے چلے جاتے ہیں اور ہمیں کو روکھے سناتے ہیں"۔ (اصغر/جوہر مقالات ص۹۸)

رومال چور = بچوں کا ایک کھیل۔

"اس وقت جبکہ میری دنیا خالص چت کبڈی آلا گلی ڈنڈے رومال چور اور آنکھ مچولی کی دنیا تھی"۔

(آزاد/سید مظفر/صنم اگست ۶۰ء ص۱۵)

روند = راؤنڈ۔

"جس طرف نگاہ کرو وحشت ہی وحشت برس رہی تھی، شام ہوئی اور پولیس روند دے رہے ہیں"۔

(البنچ ۷ ستمبر ۱۸۹۶ء ص۱)

رونگٹے بھرا اٹھنا = رونگٹے کھڑے ہونا۔

"بیٹی کے بدن پر تمام رونگٹے بھرا اٹھے"۔

(راز سربستہ/ترجمہ محمد اعظم ص۸۶)

روہان = روہانسا۔
"زہرہ کا چہرہ کچھ روہان ہو گیا۔"
(شین منظور پوری/دوسری بدنامی/دوسری بدنامی ص۲۹)

روہک روہا = رونا دھونا۔
"بی مغلانی ہم دونوں کو گھر میں گھسیٹ لائیں
گھڑیوں تو روہک روہی رہے۔"
(حلیۃ الکمال/راشد عظیم آبادی ص۲۹۳)

روہن کی بتی =
"ایک طرف ایک عورت دولہا کے نزدیک روہن
کی بتی لے کر قریب بیٹھی رہی۔ روہن کی بتی کے
جلنے سے دھواں اوس کا برا معلوم ہونے لگا۔"
(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۴۲)

رہٹرہ = ایک فصلہ
"دھان کے کھیت میں دو قسم ہے ایک تو ایک فصلہ
دوسرا دو فصلہ ایک فصلہ رہٹرہ ہوتا ہے۔"
(الکھیتی/یوسف امام ص۴۳)

ریت سے روغن نکالنا = ناممکن کو ممکن بنا دینا۔
"لیکن ہمارے لیڈروں کی صلاحیت کی آپ کو داد
دینی پڑے گی ریت سے روغن نکالنے میں ان کا کوئی ثانی
نہیں۔" (رضی احمد/لال قلعہ سے چار مینار تک/گاندھی مارگ ستمبر ۸۵ ص)

ریلم ریل = ریل پیل۔
"غیر ملک والے مالوں کی وہ بھرمار کر دیتے ہیں کہ
قریہ قریہ چیز وافر اور بکثرت پھیل جاتی ہے ریلم
ریل ہو جاتی ہے۔" (بدرالحسن/یادگار روزگار ص۱۲۲)

ریگھاری =
"محنت سے کھیت کی ریگھاری چمکنے لگتی ہے۔"
(کلیم الدین احمد/اقبال ایک مطالعہ ص۲۴۳)

ریل گھر = اسٹیشن
"میں جو آپ کو ریل گھر تک پہنچا کے پلٹا۔"
(محمد علی شمشاد/انبوہ حسرت و اندوہ غربت ص)

ریلوے کا پشتہ =
"بہت سے لوگوں نے ریلوے کے پشتے پر پناہ لی۔"
(سنگم ۸ ستمبر ۷۰ء ص۷)

ریلوے گمٹی = ریلوے کراسنگ۔
"ریلوے گمٹی پر ایکسپریس ٹرین اور وین کی ٹکر۔"
(صدائے عام ۱۴ مئی ۸۴ء)

رینگنی = کوئی جنگلی پھل۔
(الف) "جب لوگ لڑکے کو دفن کرنے لے گئے تو یہاں
پانچ پھل رینگنی کے منگوائے گئے اور بسم اللہ
کو نہلا کر وہیں رینگنی کے پھل گو دمیں دیے گئے۔"
(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۷۶)
(ب) "اگر خون خراب ہو تو باکس گرچ نیم کی چھال
رینگنی کی جڑ، پرول کے پتے آٹھ آٹھ آنے
بھر لے کر آدھ سیر پانی میں اونٹنا چاہیے۔"
(روشنی ۱ مئی ۱۹۸۱ء ص)

ریہا = ایک پودا۔

"ریہا ایک ایسا پودا ہے جس کے ریشوں سے بہت
عمدہ پارچہ مثل ٹاٹ وغیرہ کے بخوبی تمام تیار ہو
سکتا ہے۔" (الپنچ ۲۱ر فروری ۱۹۰۲ء صفحہ ۸)

(ز)

زبان کا پھر کر رہ جانا = زبان کا بولنے سے قاصر رہنا۔
"اس کے بیان میں تھرتھراتی ہے۔ زبان پھر کر
رہ جاتی ہے۔" (ابن الحسن فکر / چراغ عصمت صفحہ ۱۴۰)

زحمت لینا = زحمت اٹھانا۔
"اس لئے ابا جان کو مجھے الف بے پڑھانے کی زحمت
لینی پڑتی" (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱ صفحہ ۲۰)

زخم ہو آنکھ میں اور نشتر دو گھٹنے کا = معمولی
زخم میں بھی وقت کا زیاں
"اوس کا رونا اب بھی ہے اور شے زائد۔ زخم ہو
آنکھ میں اور نشتر دو گھٹنے کا۔ دوہری مصیبت جھیلنی
پڑے گی۔" (الپنچ ۲۴ر اکتوبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۵)

زری کے گڈے =
"ہم ان زری کے گڈوں سے کہدیتے تھے کہ یہاں
سیدنا کا خیال فلاں حکیم سے لگ گیا ہے۔"
(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد صفحہ ۲۹)

زرینی = آب و تاب۔
"جذبات کی رنگینی اور زرینی میں اضافہ ہوتا ہے۔"
(کلیم الدین احمد / عملی تنقید صفحہ ۱۰)

زق زق بق بق = بک بک جھک جھک۔
"چاہے اردلی کیوں نہ ہو کاروباری زق زق بق
بق کے کاموں سے تو بہرحال بہتر ہے۔"
(ماہنوری / انڈرگریجویٹ / مطائبات صفحہ ۱۰۹)

زمانہ پہلے میں = ماضی میں۔
"مسلم لیگ کے لوگوں نے زمانہ پہلے میں جو دل آزار
کاروائیاں کی تھیں" (ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی صفحہ ۷۷)

زمین خان = توہم پرستوں کے ایک بزرگ
"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور
اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی
آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک
دینے ....." (صبح کا تارا / سید محمد عسکری صفحہ ۳)

زمین زٹ =
"زمین زٹ کی ایک طرف سے صدا گوش زد ہوئی۔"
(الپنچ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۸)

زنجیری = قیدی
"دبستان لکھنؤ کے اوسط درجے اور ادنیٰ طبقے کے
شعرا محض خارجی رکھ رکھاؤ رعایت لفظی اور
محاورہ بندی کے زنجیری ہو کر رہ گئے۔"
(اختر اورینوی / سراج و منہاج صفحہ ۵۲)

زندہ خزانہ = موجود قیدیوں کی تعداد۔ جیل کی اصطلاح
"موجود قیدیوں کی جو تعداد بنتی ہے اسے زندہ
خزانہ کہتے ہیں۔" (غلام سرور / گوشئہ مرقفس کے صفحہ ۱۹)

زوٹا = سارنگی بجانے کا ایک آلہ

"سارنگی کے زوٹے نے دلوں کے کنول کھلا دیئے۔"

(اودھ پنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۸ء ص۳)

زوریا = فریبی۔

(الف) "حق پرستی خود ایک ایسی عمدہ صفت ہے کہ اس صفت کا آدمی مکار یا زوریا نہیں ہوتا۔"

(حکیم محمد شعیب/لمعات بدریہ ص۹۷)

(ب) "کسی نے ملا ٹا کہا اور کسی نے ہنسی ہنسی میں زوریا کہا۔" (کاروان/اختر اورینوی/اسلام فروری ۱۹۴۵ء ص۳)

(س)

سات کے کہے ستی بھی ٹل جاتی ہے = اجماع سب کچھ کر سکتا ہے۔

"کیا یہ مثل مشہور نہیں کہ سات کے کہے ستی بھی ٹل جاتی ہے۔" (اودھ پنچ ۱۱ جولائی ۱۹۰۳ء ص۵)

ساٹنا = چپکانا۔

"اس کے جسم کے اندر ساٹ دیا ہے۔"

(اورینوی/سیمنٹ/سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۳۵)

ساٹھ = کوئی کھانا۔

"اس کھانے کا نام ساٹھ ہے جو چیز زچا ساٹھ کے کھانے کے ساتھ کھائے گی وہ چیز بچہ کو پچے گی اور ضرر نہیں کرے گی۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۶۹)

ساج = ایک قسم کی لکڑی

(الف) "چھت چوب ساج کی بنائی اور کیواڑ بھی ساج ہی کے تختوں کے لگائے۔"

(اکبر دانا پوری/تاریخ عرب ص۸۹)

(ب) "اُس کا سادا ساج اکارت ہوتا جاتا تھا۔"

(اورینوی/کوارکی..../ایک معمولی سی لڑکی ص۱۳)

سادہ مہک = سادگی پسند۔

"مزاج نہایت سادہ مہک اور عملاً منکسر (اس پر گھر کی تربیت سونے پہ سہاگہ تھی) اور سادہ مزاج تھا۔"

(مولوی عبدالرحیم/تذکرہ صادقہ ص۸۹)

سارا کا کو جل گیا بی بی کمالو سوئی رہیں = انتہائی بے خبری کا عالم

"لے لو، سرکار کی بات۔ ہاہا سارا کا کو جل گیا اور بی بی کمالو سوئی رہیں۔ اجی وہ سامنے چھوٹا پہاڑ اور وہ ننھی سی بستی شیخپورہ ہے۔"

(اودھ پنچ ۲۶ فروری ۱۹۰۲ء ص۲)

سارجن = سارجنٹ۔

"کچہری برخواست ہونے کے بعد پھر ایک یوروپین سارجن اور چند پیادے آئے۔"

(عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۵۷)

ساری کی کرائی = سارا کیا دھرا۔

"یہ تو ساری کی کرائی محنت اکارت ہوئی چاہتی ہے۔"

(مانپوری/اندر گا بجوٹ/معائبات ص۴۰)

ساڑنی = سانڈنی۔

"سنا ہے کہ خانخاناں نے ساڑنیوں اور گھوڑوں کی ڈاک لگائی تھی۔" (صوفی منیری/وسیلہ شرف (ترجمہ) ص۴۸)

سارٹھنی = سانڈنی۔

"آدمی گدھے سے چھ گز آگے نکل کر بازی جیت لے گیا واہ بہادر واہ شیر تو کہنے سے رہا واہ اونٹ، واہ سارٹھنی، واہ گھوڑے ......" (اودھ پنچ ۶ر جولائی ۱۹۰۶ء ص۳)

ساڑھے بائیس = بالکل نہیں۔

"پہلے ہی سے وہ غائب رہتے تھے تو میں جانتی تھی کہ کمائی کی فکر میں جاتے ہیں جب میں نے دیکھا کہ کمائی دمائی ساڑھے بائیس"۔ (سجاد عظیم آبادی/ رسل خانہ ص۲۹۷)

ساس کونے اور بہو چبوترے = دو فرد کا الگ تھلگ رہنا

"ہم لاوارث ہیں، ساس کونے اور بہو چبوترے جو مثل تھی، وہ در پیش ہے"۔ (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص۱۹)

ساکار = حفاظت

"شادی بیاہ اللہ کے حکم سے ہوتا ہے اور اوسی کو تقدیر کہتے ہیں اور تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے۔ خیر جہاں ہو اللہ ساکار کرے"۔ (عبدالجبار/ مخزن الحسنات ص۴۳)

سالانے = سالانہ۔

"شروع میں چھٹیویں صدی عیسوی سے ہاشم نے دو سالانے قافلے قائم کئے"۔ (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۵)

سالی آدھی نہالی اور سر سیج پوری جوئے =

سالی آدھی نہالی سیج پورے جوئے۔

"دوسرے ملک والے ان مشاغل کو دیکھ لیں تو انگشت بدنداں ہو جائیں، مثل مشہور ہے سالی آدھی نہالی اور سر سیج پوری جوئے"۔

(اودھ نیوی/ حسرت تعمیر ص۲۳۳)

سامھنے = سامنے۔

"ایک فقیر بدار یہ تھا ایک روز ہمارے حضرت کے سامھنے آکر کھڑا ہوا"۔ (نجات قاسم/ منشی محمد قاسم ص۷۹)

سانپ پر پاؤں پڑنا = بے حد خوف زدہ ہونا۔

"اچھل کر اس طرح الگ ہو گئی جیسے سانپ پر پاؤں پڑ گیا ہو"۔ (شین مظفر پوری/ اغول/ حلالہ ص۱۷۸)

سانپ تلے کا بچھو =

"اکتوبر ۴۴ء کے اردوئے معلی کے صفحہ ۲۹ میں بھی اسی قسم کی چھیڑ خوانی ہے۔ سانپ تلے کے ایک بچھو نے اس طرح بس کی گانٹھ کھولی ہے"۔

(اودھ پنچ ۱۶ر نومبر ۱۹۰۵ء ص۴)

سانپ چھچھوندر بن جانا = سانپ کے منہ میں چھچھوندر

"محاذ رائے شماری اور کانگریس کے سانپ چھچھوندر بن جانے سے شیخ عبداللہ فکرمند"۔ (انجم ۲۵ر مئی ۷۵ء)

سانپ ماموں = خطرناک پر بھی اسے ماموں کہتے ہیں۔

"سادات کے واسطے تو معاویہ صرف ایک سانپ ماموں کہا جا سکتا ہے"۔ (احد تحقیق شرب سنی/ میر وحیدالدین ص۹)

ساندنا = سانا۔

"آپ صلعم نے کہا کہ آٹا ساندا جائے اور روٹیاں تا آنے ہمارے نہ پکائی جائیں"۔

(تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۲۴۹)

سانڈ میں بھانڈ =

"خود جناب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر اسکول ہیں آپ کی تحریر موجود ہے پھر یہ سانڈ میں بھانڈ کیا معنی" (البنچ ۱۱ نومبر ۱۹۰۶ء ص۷)

سانس کا نکلنا اور گھسنا = سانس کی آمد و شد

"ہر ہر سانس نکلتے اور گھستے دھیان رکھنا۔"

(کلمۃ الاسرار / ابوالقاسم صدیقی ص۱۲)

سانون = ساون۔

"جیٹھ میں سانون کی جھڑی لگی۔"

(حسن علی / محمد اعظم / نقش طاؤس ص۴)

ساون سے بھادو دبلا نہ ہونا = ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہونا۔

"ادھر بھی ساون سے بھادو دبلا نہ تھا۔ اللہ رکھی نے بھی ترکی بہ ترکی ہی نہیں بلکہ اینٹ کا جواب پتھر سے دیا۔"

(شین مظفر پوری / قصہ ایک شاعر کا / آدھی مسکراہٹ ص۷۱)

سب کا باوا آدم ایک ہونا = سب کا ایک جیسا ہونا۔

"وہ ضرور اس کی رہائی کر دیں گے لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ سب کا باوا آدم ایک ہی ہے۔"

(ڈھائی سیر چنا / الیاس اسلام پوری / شمیم ستمبر ۱۹۳۶ء ص۳۹)

سبب کر = سبب سے۔

"اور کم علمی کے سبب کر اکثر مسلمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو موجد اسلام سمجھے ہوئے ہیں۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۴۴۲)

سبب کر کے = سبب سے۔

"اس سبب کر کے بڑے آرام اور شفقت سے میری پرورش ہوئی۔" (سرگذشت سید نامدار شاہ / سید علی حسن ص۵)

سب کے پہلے = سب سے پہلے

(الف) "میں نے سب کے پہلے آپ ہی کی خیریت اس سے پوچھا۔" (شاد عظیم آبادی / مکتوبات شاد ص۴۹)

(ب) "سب کے پہلے ابی بکر صدیق تیری باتوں کو سچ سمجھ کر صدقت یا رسول اللہ کہے گا۔"

(عبدالرحیم / افضل السیر ص۳)

ستارہ منڈل = ایک قسم کی آتشبازی۔

"آسمان تارہ، ستارہ منڈل، ہوائیاں اقسام کی چھوڑی جاتیں۔" (امیر کی کہانی میری زبانی / ھادی مرزا ص۶۳)

ست گھروا = بچوں کا ایک کھیل۔

"دوپہر میں جھولا جھولنے اور ست گھروا کھیلنے کو رہنا ہی ہوگا۔" (ماجرا / جہاں خوشبو ہی ... ص۲۴۳)

ست گھروہ = سات دکانوں کا کٹرہ۔

"پٹنہ کا ایک کٹرہ جو ستگھروہ کے نام سے مشہور ہے۔"

(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۷)

ستوا = برتن مانجھنے کے لیے کسی سخت چیز کا ٹکڑا۔

"اس کو ریزہ ریزہ کرنے لیے ایک حقیر ستوا بھی کافی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / ہم ستمبر ۱۹۵۸ء ص۵)

ستواسو = ستوانسو، سات ماہ کا بچہ۔

"آپ ستواسو پیدا ہوئے تھے۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادق ص۲۱۳)

ستھنا پائجامہ = ایک قسم کا پائجامہ

"آپ جانتے ہیں کہ پنجاب کا عام لباس عمامۂ انگریزی کوٹ اور ستھنا پائجامہ ہے"۔ (اودھ پنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء ص۸)

سڑکانا = سمیٹنا۔

"یہاں پر ایکدم سے پر سٹکا کر معصوم سا بن گیا ہے"۔ (کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے / گولڈن جوبلی ص۲۵)

سٹک سیتارام = خاموش ہو جانا۔

(الف) "کہاں تو نعیم کی سادگی سے فائدہ اٹھا کر بک رہا تھا کہاں سہیمن کی صورت دیکھتے ہیں سٹک سیتارام"۔ (ندیم مئی ۲ ۲ / خشک کڑیاں / ر-ق ص۹۴)

(ب) "اور مہدی علی صاحب مرحوم و مغفور سٹک سیتارام ہو کر کھڑکی سے سمٹ کر سرنگوں ہو گئے"۔ (ارادت کریم / طوفان نوح ص۱۷)

ستالی = ایک خاص قسم کا سوا۔

"سرمہ لگانے کی سلائی اور ستالی یعنی وہ سوا جس سے آپ اپنی نعلین شریفین کو ٹوٹنے پر خود گانٹھ لیا کرتے تھے"۔ (حکیم سید محمد شعیب / لمعات بدریہ ص۲۴)

ستھر = ستر۔

(الف) "انگریز فوجیوں نے ایک سو ستھر راؤنڈ گولی چلائی۔ (تہذیب دسمبر ۵۲ء ص۴۴)

(ب) "شیخ کی عمر وفات کے وقت ستھر برس کی تھی"۔ (کلیم عاجز / یہاں سے کعبہ... ص۱۲)

سختار = مختار کا نائب۔

(الف) "ایک ہوں یار کچہری بھر میں
مجھ سے ہشیار کہ سختار ہوں میں"۔
(اودھ پنچ ۲۷ جنوری ۱۸۹۹ء ص۷)

(ب) "پاکڑ تلے سختاروں کے اڈے میں ملے گا"۔
(پروگرام واہی / جنوری ۵۹ء)

سداب =

"وصف گلاب لکھا مدح سداب لکھی"۔
(عبدالغفور شہباز / تفریح القلوب ص۳)

سدابرت = خیرات

"کہیں بدتمیزیوں کی سدابرت لٹائی جا رہی ہے"۔
(شہر آشوب پٹنہ / ناصر زیدی / صبح نو جون ۵۹ء ص۳۰)

سدھارن = اوسط درجہ۔

"گھر میں دولت جمع رہتی تھی حوصلا بھی زیادہ نہیں سدھارن زندگی گذارتے تھے"۔
(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱)

سرات = لڑکی والے۔

"سرات اور برات کا ہجوم دولہا کی موٹر کے ساتھ اندر کے پھاٹک سے لگ کر ٹھہر گیا"۔
(شکیلہ اختر / مدوجزر / آنکھ مچولی ص۵۸)

سراسری = سرسری۔

"اور سراسری میں جو مشتے نمونہ از خروارے میں نے اصلاحی مصرعے جہاں لکھ دیئے ہیں ان کو دیکھیں"۔
(قیس رضوی / اپنے منہ میاں مٹھو ص۱)

سر پر سو من مٹی وہیں ایک من اور سہی = جہاں اتنا سارا بوجھ ہو وہاں کچھ اور سہی۔

"آپ نے انکار کر دیا ہوگا تبھی بات بگڑی ہوگی۔ کہہ تو دیا کہ جہاں سر پر سو من مٹی وہیں ایک من اور سہی"۔ (شین مظفر پوری / خون کی مہندی / خون کی مہندی ص)

سر پر نچانا = کسی کو شوخ کر دینا۔

"اور سر پر نچانے کی ساری ذمہ داری زاہدہ کی اپنی تھی"۔ (شکیلہ اختر / منزل / تنکے کا سہارا ص۱۳۲)

سر پوتا =

"جناب شاہ کبیر صاحب کہ حضرت طیب اللہ بہاری قدس سرہٗ کے حقیقی سر پوتے ہیں"۔

(شاہ حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر ص۱۸۹)

سر توڑ خاں = زبردست

"تھوک دو غصہ کو تم بھی اپنے سر توڑ خاں
لاکھ بیٹھو گے وہ لیں گے خبر کچھ بھی نہیں"

(الپنچ ۲۵ / اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۴)

سرخاب کی چونچ = امتیازی شان۔

"مجھ میں کون سی سرخاب کی چونچ لگی ہے"۔

(ماہنوری / اسیری / طنزیات ماہنوری ص۳۱)

سر ڈولنا = سر ہلنا۔

"وہ وزیر داخلہ ہیں، پورے ہندوستان کا بوجھ ان کے سر پر ہے اور ان کا سر ڈولتا ہے"۔

(ڈوبتے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان ص)

سر ڈھانکے تو پاؤں کھلیں اور پاؤں ڈھانکے تو سر کھلے = چھوٹی چادر پورے جسم کو نہیں ڈھک سکتی۔

"اور علی محمد اپنی عزت یوں سنبھالے کہ سر ڈھانکے تو پاؤں کھلیں اور پاؤں ڈھانکے تو سر"۔

(شاد / مکتوبات ص۲۴۵)

سرسا =

"ایسی چھنا چھنی کی حالت، جو کوئی مانع ہو سرسا معلوم ہوتا ہے"۔ (الپنچ ۸ / جون ۱۹۰۵ء ص۸)

سرسبزی = سرخروئی۔

"ایک راستبازانہ حکمت عملی کے برتاؤ کی وجہ سے ہم کو سرسبزی معلوم ہوتی تھی"۔

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۰۲)

سر سے مارنا = کوشش کرنا۔

"ہزار ہزار سر سے مارا مگر عمال نے ایسا بار رکھا جس کا میں متحمل نہ ہو سکا"۔ (شاد / نقش پائیدار ص۱۰۹)

سرکاریت = دبدبہ۔

"مگر مالک کی ملازمت تو رہے گی اس کی سرکاریت قائم رہنا چاہیے"۔ (عبدالحلیم / یادگار روزگار ضمیمہ ص۹)

سر کھلے = بنگالی۔

"سر کھلوں پر اس وقت کرزن چپت لگی ہے تو باپ رے باپ پران گیلو"۔ (الپنچ ۲۲ / فروری ۱۹۰۶ء ص۸)

سر کھیلنا = نشانہ بنانا۔

"ان لوگوں کی خطرت میں داخل ہے کہ مردوں کو بدنام

کریں اور ان کے سر کھیل جائیں "۔

(شاہ حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر صـ ۱۸۵)

سر میں چکر آنا = سر چکرانا۔

"میں رکشے پر جا رہا تھا تو سر میں دو سکنڈ کے لئے چکر آگیا"۔ (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۳ صـ ۲۳۳)

سر میں گودا ہونا = ذہن ہونا۔

"پولس والوں کے سر میں سیاسی لکچر سمجھنے کا گودا تو ہوتا نہیں"۔ (رامپوری / رشتی نادر کانفرنس / طنزیات ۲ صـ ۱۵۶)

سرِ نو = از سرِ نو۔

"آپ کے بھائی شیخ خلیل الدین نے ٹوکا۔ آپ نے سرِ نو سے وضو کیا"۔ (رشید احمد بہاری / مخدوم الملک صـ ۲۰)

سر وادے = سر ودے۔

"اڑیکہ سروادے لیڈری نے اور جے پرکاش نرائن نے ایک بیان دیا تھا"۔ (ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان صـ ۶۲)

سرہل = آدی باسیوں کا تہوار۔

"سرہل آدی باسیوں کا سب سے مشہور اور مقدس تہوار مانا جاتا ہے"۔ (سرہل / رش اختر / صنم اپریل ۵۸ء صـ ۲۷)

سریانا = سجانا۔

"اور اکیلے میں کمرہ سریانے لگی"۔

(شکیلہ اختر / اعتراف / آنکھ مچولی صـ ۲۴)

سری =

"ان کے نیچے سُرتی اور جھڑتی ہوئی سری اس کے نیچے نونی لگتی ہوئی دیواریں"۔

(کلیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق مئی ۸۶ء صـ ۳۱)

سٹر = سڑی۔

"اور تمام جائے پر تاکید اس بات کی ہے کہ کوئی سٹر والی چیز نہ رہنے پاوے"۔ (اخبار بہار ۱۱ ستمبر ۱۸۵۶ء صـ ۳)

سڑک دھجی ہونا =

"جالے اور مدھوپور بلاک سیلاب سے بےحد متاثر ہوئے ہیں سڑک دھجی ہو گئی ہے"۔ (سنگم ۲۱ اگست ۷۵ء صـ ۱)

سڑکی = سڑک پر لگائے گئے

"ہندوستان کے سڑکی لیٹر بکس کی وضع رنگ اور ناپ کی ایک چیز رکھی رہتی ہے"۔ (کلیم عاجز / ایک دیس ایک بدیس)

سسپنڈی = سسپنشن۔

"کسی اخبار انگریزی سے معزولی ممدوح الیہ کی ظاہر ہوئی اور کسی سے سسپنڈی"۔ (اخبار بہار ۱۱ جون ۱۸۵۶ء صـ ۱)

سستا کر آٹا مہنگا کر افیون = ضروری اشیا کا سستا ہونے اور نشے کی چیزوں کا مہنگا ہونے کی دعا۔

"لوگ کہا کرتے تھے کہ سستا کر آٹا مہنگا کر افیون۔ بخت کی خوبی دیکھئے دعا کا اثر بھی ہوا تو الٹا"۔

(البنچ ۸ دسمبر ۱۹۰۶ء صـ ۳)

سستے سمان = سستا زمانہ۔

"اور وہ زمانہ بھی سستے سمان اور آجکل سے بہت زیادہ سادگی کا تھا"۔ (عبدالغنی وارثی / گینہ مریادائی صـ ۹)

سسرنا = پھسلنا۔

(الف) "بس وہ حلقہ ہتھیلی کے ساتھ سسرتا ہوا نیچے

پہنچ جاتا ہے۔" (انسان کی پرواز/عزیز الدین بلخی صـ۱۹۳)

(ب) "کچے پکے بال کنگھی کے دانوں کے جوف میں سر رہے تھے۔" (کارواں/اختر اور ینوی/معاصر جنوری ۱۹۴۰ء)

سکرتر = سکریٹری۔

"بولٹن صاحب سکرتر نے مجھ سے خود کہا تھا۔"

(شاد/مکتوبات صـ۵۹)

سکن کلاس = سکنڈ کلاس۔

"سکن کلاس کے ذریعے سے سفر کر رہا ہوں۔"

(سرگذشت سید نامدار شاہ سید علی حسن صـ۹۴)

سکھاڑ = خشک سالی۔

"زمین بدلتے، آسمان بدلتے، قحط آتے، سکھاڑ آتے، سیلاب آتے۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی..... صـ۱۹۲)

سکہر = چھینکا۔

"نانجان کے سرہانے سکہر تھا جسے عام طور سے چھینکا کہا جاتا ہے۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی..... صـ۴۶)

سگ بگاہٹ = ہلچل۔

"بہترین فلم کا ایوارڈ اس کو ملا فلم کی بڑی تعریف ہوئی، مگر نتیجہ...... کوئی سگ بگاہٹ نہیں۔"

(رضی احمد/لال قلعہ سے چار مینار تک/گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ صـ۴۲)

سگڑ = ایک سواری

(الف) "محلوں کی فصل اور دوری کے سبب سے سگڑ اور بیل گاڑی کی افراط۔" (شاد/نقش پائیدار صـ۱۱۲)

(ب) "وہ اس طرح کھو گیا تھا کہ اُسے ایک سگڑ کی جس

پر ایک فیشن ایبل نوجوان سوار تھا اس کے قریب پہنچنے کی خبر ہی نہ ہوئی۔"

(ندیم/اپریل ۱۹۳۲ء/دغاباز شکاری/ترجمہ نصرت آرا صـ۷۹)

سلام کر = سلام کر کے۔

"شاہ کو سلام کر، الٹے پیروں باہر چلی گئیں۔"

(ثریا کا خواب/ع م اسلم صـ۴۳)

سلائی = دیا سلائی کی تیلی۔

"اور کبھی مسٹر جان کے پائپ میں سلائی لگا رہے ہیں۔"

(غلام سرور/مقالات غلام سرور صـ۸۱)

سلٹانا = سلجھانا۔

"شری نرسمہا راؤ نے شری عبد الغفور کو بدھائی دی کہ انہوں نے نئے ینتا کے معاملہ کو بہت دھیرج سے سلٹایا۔" دسنگم ۱۰ اپریل ۸۵ء صـ۲)

سلٹنا = سلجھنا۔

"تحریریں کا ہیکو سلیٹس سلم الادب چھانٹ رہے ہیں۔"

(البنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ء صـ۹)

سلگن = سلگنے کا عمل۔

"اس جلن اس سلگن اس تڑپ اور اس بے چینی کا اثر دل و دماغ پر ہوا کرتا ہے۔"

(عشق ہے تازہ کار/مقصود ہمراز/صبح نو نومبر ۹۱ء صـ۳۳)

سلود ہا باگھ = شیر

"اہل ہند اوسے شیلا یا سلود ہا باگھ کہتے ہیں اس کے جسم پر لانبی لانبی سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔"

(اثر/کاشف الحقائق صـ۱۱۷)

سماجی = معاشرتی۔

"بیس گز کی داڑھی والا سماجی ساز بجا رہا تھا۔"

(حسن علی محمد اعظم / نقش طاؤس ص۱۵)

سمبار = سوموار۔

(الف) "سمبار کا دن تھا کہ ایک وہاں شیخ شہاب الدین سہروردی، خواجہ جلال سروری اور شیخ سیف الدین باخرزی تینوں مشائخ ملاقات کی غرض سے تشریف لائے۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / درداؔئی ص۱۱)

(ب) "سمبار کا دن گذر کر شب کو بڑے زور کا اندھڑ آیا۔" (البنچ ۲۴ جون ۱۸۹۸ء ص۱۰)

سنبار = سوموار۔

"ہر سنبار کو اس میدان میں میلا لگتا تھا۔"

(میری کہانی میری زبانی / رہمایوں مرزا ص۹۵)

سنانوے = ستانوے۔

"جس میں انچالیس سوسائٹیاں درجہ اول کی، ننانوے درجہ دوئم کی، سنانوے درجہ سوئم کی، آٹھ درجہ چہارم کی اور صرف ایک درجہ پنجم کی۔"

(ندیم مارچ ۱۹۳۰ء کوآپریٹو بنکس / خان بہادر شمس الدین حیدر ص۲۲)

سندھنا = گوندھنا۔

"ارض دکن کی سوندھی سوندھی خوشبو میں سندھی خنکی تھپک تھپک کر سوئے رہنے پر اکسا رہی تھی۔"

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / کائنات رگ دسمبر ۱۹۶۵ء ص۱۷)

سندی = سند یافتہ۔

"مگر شرافت ان کی بڑی سندی ہے یہ اپنا پیوند اپنے ہی قبائل میں کرتے ہیں۔" (اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص۱۹)

سندی = سند۔

"ایسے لوگوں میں تعلیم پائی جن کی زبانیں سندی تھیں۔" (اسلم / شاد کی کہانی ص۱۴۶)

سنڈ منڈ =

"چائے کی پتیاں کھا کھا کر سنڈ منڈ بن رہیں۔"

(البنچ ۲۰ اگست ۱۸۹۶ء ص۷)

سن سپید = سن سفید۔

"وہیں کی آب و ہوا نے وقت سے پہلے ان کو بوڑھا بنا دیا اور سن سپید ہو گئے۔"

(سید سلیمان ندوی / یاد رفتگاں ص۲۰۳)

سن سفید = سفید جیسے سن۔

"داڑھی ایک دم سن سفید ہو گئی ہے۔"

(وہاب شیخ / رہوئے کیوں نہ غرق دریا / صنم جولائی ۱۹۶۲ء ص۴۴)

سنگار پٹار = سنگار۔

"اب دو ڈھائی گھنٹے جاگ کر سنگار پٹار کر لیجئے۔"

(کلام حیدری / کون جانے / الف لام میم ص۹۲)

سنگرہار = ہرسنگھار۔

"یہاں گلاب کے پھول بھی ہیں، بیلے کے بھی ہیں، جوہی کے بھی ہیں اور سنگرہار کے بھی ہیں۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۸)

سنگھار پٹار = بناؤ سنگھار

"بیویوں کا چولھے چوکے سے زیادہ سنگھار پٹار میں
جی لگنے لگتا ہے"۔

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / ایک جھوٹی کہانی ص ۱۳۵)

سنولانا = رنگ کا سانولا ہو جانا۔

"اس کا رنگ اور سنولا گیا ہے"۔ (انور عظیم / ساننا / قصہ رات کا ص ۳۵)

سنہلی = سنہری۔

"میز پر سنہلی فریم میں کملیش کی تصویر مسکرا رہی تھی"۔

(فن اور زندگی / شوکت جمالی / صنم ستمبر ۱۹۷۱ء ص ۴۹)

سنئی = تین چار فٹ لانبا پودا۔

"کہیں پھول میں ہے جنیور یا سنئی
ہیں شاداب ہر سمت مڑوا مکئی"۔

(جلوۂ صد رنگ / عبد المجید شمس ص ۹۲)

سوا پہر کا روزہ = جاہل عورتوں کا ایک قسم کا روزہ

"لے ہے اگر وہ ہوئے تو میں ضرور کل سوا پہر کا روزہ
رکھوں گی"۔ (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص ۲۷)

سواتری =

"مگر اس وقت کچھ دماغ میں حد سے سواتری چڑھ
آئی"۔ (الپنچ ۱۵ / اکتوبر ص ۹)

سواتی = برسات کا وہ پانی جس سے سیپ میں موتی قرار
پاتا ہے۔

"مانگے سیپ ــــ سواتی بوند"۔

(جل ترنگ کے تین بیٹے / وصی احمد بلگرامی / ندیم بہار نمبر ۱۹۳۲ء ص ۱۸۲)

سوارسن = نند۔

"اوپر سے بیوی دوڑ پڑی اوپر سے بھوجائی لپکیں،
ہاں ہاں ہم موجود ہیں پہلے ہم جائیں گے پہلے سوارسن
جاتی ہے"۔ (ماجز / رجہاں خوشبو ہی... ص ۲۸)

سوانگ = افراد

"آخر عمر میں ان کو تکلیف ہوئی، بوڑھے ہو گئے، گھر
میں سوانگ کم تھے لاولد تھے"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۱۰۳)

سوپلی مونیا کھیلنے والی = بہت چھوٹی لڑکی۔

"اب وہ کوئی سوپلی مونیا کھیلنے والی لڑکی نہیں کہ اسے
گود میں ساتھ بیٹھا کر کھلاتے پلاتے رہے گا"۔

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ص ۵۲)

سوتا = مرد سوت۔

"غم سوتن کو نہ جانیں کہ یہ ہوتا کیا ہے
اب پتا ان کو چلے گا غم سوتا کیا ہے"۔

(عہد نکاح ثانی / ارشد کاکوی / صنم نومبر دسمبر ۱۹۷۱ء ص ۳۱)

سوت بھلی مگر اس کا جایا نہیں بھلا = سوت
کو برداشت کیا جا سکتا ہے لیکن اس کی اولاد ناقابل برداشت ہوتی ہے

"لاڈلی کی ماما ئیں مغلانی کہا کرتیں کہ سوت بھلی
مگر اس کا جایا نہیں بھلا آخر ماماؤں کی لگائی بجھائی
اور اپنی بدمزاجی کی بدولت لاڈلی سسرال سے لڑ
جھگڑ کر یہاں چلی آئی"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۲۶)

سوت دار زمین = جس کی تہ میں پانی کا سوتا ہو۔

"آسمان، بارش اور نہروں سے سیراب ہو یا سوت

دار زمین ہوئے (امارت شرعیہ زکوٰۃ وعشرہ ص۲۱)

سوتری = نکاتی۔

"۲۰ سوتری معاشی پروگراموں پر کارگر ڈھنگ سے عملدرآمد کا اقدام"۔ (سنگم ۲۴ ستمبر ۷۵ء ص۱)

سوتیا جھل = سوتیا ڈاہ

"پڑھی لکھی عورتیں بھی سخت مجبور ہیں زمانہ میں سوتیا جھل مشہور ہے"۔ (شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۱۱)

سوتی شب = عالم خواب

"اس کے دانت بجنے لگے اور سوتی شب کلاہ کے نیچے اس کے سارے بال گنگنا اٹھے"۔

(منحوس مکان / محمد سلیمان صدیقی / معاصر اکتوبر ۴۳ء ص۲۵)

سوچانا = سمجھانا۔

"اتنی تکلیف برداشت کر لیتے تو ہمارے دل کو بہت آرام ہوتا۔ افسوس ہے کہ ہمکو کسی نے سوچایا نہیں"۔

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۳)

سوڈول = سڈول

"قامت راست لیکن میانہ سے متجاوز نہیں ہاتھ پیر پتلے اور مضبوط بنے سوڈول چہرہ ..."

(اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص۲۱۳)

سورپور = جڑ

"اور کدو کو بھی سورپور سے اکھاڑ لیا"۔

(رادھے شیام / چھٹی کی قدر ص۷)

سور کا گوشت کھائیں گے تو بھر پیٹ کے کھائیں گے = برا کام بھی کریں گے تو بھرپور طریقے سے کریں گے۔

"ایک مثل مشہور ہے کہ سور کا گوشت کھائیں گے تو بھر پیٹ کے کھائیں گے، جرمن کے پروپگنڈہ بازوں کا بھی کم و بیش اس اصول پر ایمان ہے"۔

(دیہات ۱۸ جون ۴۰ء ص۳)

سوڑھن = غبی

"مگر وہ ذرا احمق اور محض سوڑھن بننا پسند نہ کرتے تھے"۔ (شکور دادا / اختر اورینوی / معاصر اگست ۴۱ء ص۲۱)

سوسیٹی = سوسائٹی

"سوسیٹی کی مضبوط رسی میں جکڑا ہوا ہوں"۔

(شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۲)

سوشیالسٹ = سوشلسٹ

"دوسرے سوشیالسٹ ان کا مقصد فقط یہ ہے کہ آلات کو شخصی ملکیت سے نکال کر قوم کے عام افراد کی ملکیت کر دی جائے"۔ (عبدالصمد رحمانی / تذکرۃ النبی ص۳۴)

سوکھاٹا چہرہ = سوکھا چہرہ

"سوکھاٹا چہرہ ایک دم سے ہلدی کی طرح زرد ہو گیا"۔ (غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کالے شاہ ص۱۲۹)

سوکھاڑ = خشک سالی

(الف) "بہار کے دس اضلاع میں سوکھاڑ کی سی حالت"۔ (سنگم ۲۰ اگست ۷۵ء ص۲)

(ب) "کب تو چلے گی یا کب سوکھاڑ ہوگا"۔

(روشنی ۱ نومبر ۳۹ء ص۴)

سوکھی ٹٹانی = سوکھی سہی، نحیف و زار۔

"سبو کی ماں، سوکھی ٹٹانی معذور ماں، جھلنگ چارپائی پر لیٹی لیٹی سوچ رہی ہے۔"

(غیاث احمد گدی / پڑھکی بھر ہریالی / سارا دن دھوپ ص۱۶۰)

سوکھی ہنسی = کھسیائی ہنسی۔

"سوائے سوکھی ہنسی کے اور کچھ بن نہ پڑا۔"

(سجاد / نئی نویلی ص۳۶)

سو کی سوائی ہزار کی پائی مقابلہ نہیں کر سکتی =

"تاجروں کا مقولہ ہے کہ سو کی سوائی اور ہزار کی پائی مقابلہ نہیں کر سکتی۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۶۹)

سومباری میلہ = سوموار کی میلہ۔

"سومباری میلہ اپنے معمولی جوبن پر ہے۔ شہر کے بے فکروں اور یار باشوں کی بدولت رنڈیوں، بساطیوں اور دکانداروں کی بن آتی ہے۔"

(البینچ ۱۳ / اگست ۱۸۹۶ء)

سونا مکھی =

"سونا مکھی شہد میں گھس کر لگانے سے بھی آنکھوں کی پھولی جاتی رہتی ہے۔" (روشنی / جولائی ۱۹۴۱ء ص۱۲)

سونٹ کھٹ کی ایک = بہت چالاک

"آپ کی بہن سونٹ کھٹ کی ایک۔ ایکبار سرہانے سے خط اڑا کر لے گئی۔"

(سرجنگ / ش منظر پوری / صنم افسانہ نمبر ۶۰ء ص۳۵)

سونچ سانچ = سوچ بچار

"اسی سونچ سانچ میں آخر اس کام سے دست بردار ہو جاتا ہے۔" (رئیس احمد / قوت فیصلہ ص۶)

سونچ کرنا = سوچنا

"اس دلیرانہ صفت کا آدمی بھی کسی بڑے امر میں سونچ کر رہا ہے۔" (رئیس احمد / قوت فیصلہ ص۱۲)

سونڈی =

"سونڈی بنیے، تیلی، تمولی، بڑھئی، لوہار، سنار، گوالے اور دیگر شدر قوم آج کل خوب پیسے والے ہوتے ہیں۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ۱۹۱۱ء ص۴۲)

سونری گائے =

"یا سنوری گائے کی دم کو خاص شکل سے رکھتے ہیں اور ان پر چڑھاوا چڑھاتے ہیں۔" (النقیب تنظیم نمبر ص۲۲)

سونکھا =

"یہ ایسا بھاری معجزہ ہے، جو کوڑھی کو چنگا کرنے اور اندھے کو سونکھا بنا دینے سے زیادہ تر مشکل ہے۔"

(محبوب الحق / دعوۃ الحق ص۹)

سونا چاندی کا بھوکا = دولت کا بھوکا۔

"وہ سونے چاندی کا بھوکا نہیں تھا جیسا ہم اس کی باتوں سے سمجھتے ہیں۔" (شاد / بدھادا ص۵۵)

سوہن = سون۔

"دریائے سوہن کے موٹے بالو کا ذخیرہ نکل آیا کرتا ہے۔" (شاد / نقش پائیدار ص۱۴۵)

سوہے کا کپڑا = کسی قسم کا کپڑا

"ایک سوہے کے کپڑے میں میوہ ناریل کھیلیں،
بتاشے بڑے.... بیگم لے کر روانہ ہو گئیں"۔

(سجاد / نئی نویلی ص۲۵)

سوئی کا سوا =

"جب آدمی کسی نئی جگہ یا بھیانک سناٹے مکان میں
رات کے وقت کسی شے کو بھوت یا جن سمجھ کر ڈر جاتا
ہے تو وہم اس کو اور بھی بڑھاتا ہے پھر کیا ہے بقول
شخصے سوئی کا سوا اور بھیڑیا کا بھکندر"۔

(حلیۃ الکمال / رشاد عظیم آبادی ص۲۴۷)

سہری = خاص قسم کا حسن جو نو عروس پر آتا ہے

"ان کے خیال میں اس طرح سے لڑکی کے اوپر سہری
آئے گی یعنی کسی خاص قسم کی خوبصورتی پیدا ہو
جائے گی"۔ (ندیم ستمبر ۱۹۳۲ء / بہار کی بے زبان لڑکیاں محسنہ سردائی)

سہرنا = رونگٹے کھڑے ہونا۔

"جبھی اس کی نگاہیں اس درخت کی طرف پرندے
پر اٹھیں۔ وہ سر سے پاؤں تک سہر گیا"۔

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / رنج و تیج دو ص۲۸)

سہری =

"سہری اور بے چینی معلوم کرنا ٹمپریچر بہت بڑھ جانا
ضعف بہت"۔ (پارس ناتھ / رسالہ طاعون ص۳۱)

سہکنا = برقی رو دوڑ جانا

"روپ کا دل دھڑکا اور کشور کا بدن سہک گیا"۔

(شین مظفر پوری / دودھ کا جلا / حلالہ ص۶۲)

سہیٹر =

"حلیمہ کے سہیٹر پوری طرح بڑھے اور بروئے"۔

(منصیر الدین حسن / الذکر النبی ص۱۷)

سیال =

"سیال کی شکل میں ایک چوکیدار مسخ ہوا تھا کہ
ہر کس و ناکس سے ظلم و تشدد کے ساتھ نقد و جنس
بہت کچھ وصول کرتا تھا"۔ (ارادت کریم / طوفان نوح ص۶)

سیپیا = ایک آم

"آپ کے پسندیدہ آموں میں سیپیا، خیر الثمر اور
زرد آلو تھے"۔ (مناظر گیلانی از رشت گیلانی رنم مارچ ۱۹۵۹ء ص۱۹)

سیت رہنا = بے رونق رہنا

"یہاں کہا جاتا ہے کہ اس سال کا میلہ سیت رہا"۔

(الپنچ ۱/ نومبر ۱۹۰۷ء، ص۱)

سیٹھی = پان کا چور۔

"حد فاضل کٹے ہوئے پان کی سیٹھی"۔ (استاد / صورت المعیال ص۲۱)

سیٹے سٹائے = جمے جمائے۔

"ایک صاحب کے دانتوں کے متعلق عرض کرتا چلوں
کہ اس قدر سیٹے سٹائے اور صاف شفاف تھے کہ ان
کے ایک دوست نے کہہ دیا..."

(میر طلائی / ندر امام / صبح نو اگست ۶۴ء ص۱۶)

سیج = گیکٹس کی ایک قسم۔

"سیج اور کٹیلے کی جھاڑیاں اور روئے آب پر کائیاں"

نمک کثرت اور وسعت کے ساتھ نظر آتی ہیں۔"

(اختر اورینوی/گذارش ص۵۷)

سیج کی مکھی =

"تم لوگ سیج کی مکھی ہو اپنے عیش کے بندے ہو۔"

(انتظار کی گھڑیاں/حبیب احمد میر گیاوی/گنجینہ جون ۴۲ء ص۲۹)

سید جلال کا کونڈا = جلال بخاری صاحب کا کونڈا۔

"احمد کبیر کی گائے اور سید جلال کا کونڈا وغیرہ اسطرح کی باتیں سب سے پرہیز کریں۔" (صبح کا تارا/سید محمد اعظم ص۳۰)

سیدھا = تنخواہ کے علاوہ جو اناج گھریلو نوکروں کو دیا جائے۔

(الف) "اردب کا نام پورب میں سیدھا اور پچھیا میں بٹیا یعنی کچی جنس چاول گیہوں، گوشت، گھی، نمک مسالہ گھوڑوں کا دانہ چارا سب سرکاری ملازمان اردی کی وردی وغیرہ بھی سب سلطانی ہے۔" (اکبر داناپوری/تاریخ عرب ص۴۳)

ب) "جتنے کھانا کھانے والے صاحب ہیں اون کو کھانا کھلوا دیجیے جو سیدھا لینے والے ہیں اونکو سیدھا دلوا دیجیے۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۲۰)

سیدھی بھرنا =

"سویرے سویرے کدھر کی سیدھیاں بھری ہیں۔"

(الپنچ ۲۸ نومبر ۱۹۰۳ء ص۳)

سیرس = ایک درخت۔

"دیہات کے گھانسوں کٹیلے کے کانٹوں، ببول کے تنوں پانکڑ، پیپل، برگد، سیرس، نیم اور بیر کے آغوش میں

پلی ہوئی محبت۔" (کلیم عاجز/جہاں خوشبو ہی... ص۲۷۹)

سیڑھیاں بھرنا = سیڑھیاں چڑھنا۔

"کوئی حال سے بے حال اپنا تنت منتر لئے ہوڑا گھاٹ کی سیڑھیاں بھر رہا ہے۔" (الپنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۲ء ص۳)

سیکرا = سیکڑا۔

"سود بہ شرح چھ روپیہ سیکرا سالانہ محسوب ہوگا۔"

(پٹنہ ہرکارہ ۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء ص۱)

سیکڑے = سیکڑہ۔

"شاید ہی سیکڑے ڈھائی تین لڑکے پاس کریں۔"

(ماہنوری/ہوسٹل لائف (طنزیات) ص۳۱)

سیلا = شیر۔

"اہل ہند او سے سیلا یا سلودھا یا بگھ کہتے ہیں اس کے جسم پر لانبی لانبی سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔"

(اختر/کاشف الحقائق ص۱۱)

سیلابی پانی = سیلاب کا پانی۔

"لہیریا سرائے میں بھی سیلابی پانی داخل۔"

(سنگم ۴ اگست ۷۵ء ص۱)

سیلابی دوڑنا = سیلن دوڑنا۔

"مکان کی بنیاد خفیف ہو گئی ہے سیلاب نے اسے کاٹ ڈالا ہے اور جو کچھ باقی ہے سیلابی دوڑی ہوئی ہے۔" (آئینہ اسلام/مولانا محمد علی مونگیری ص۸)

سیلٹی = ایک قسم کا درخت

"جنگل مختلف قسم کے ہوتے ہیں، کوئی ڈھال کا کوئی

سیلٹی کا کوئی بانس کا کوئی کانس کا کوئی جھربیری کا کوئی ساکھو وغیرہ کا۔" (اثر / کاشف الحقائق صفحہ ۳۱۲)

سیلج =

"سبز چارے کو محفوظ رکھنے کو سیلج کہتے ہیں۔"

(دیہات ۲۳ / اپریل ۴۰ء صفحہ ۶)

سیلی = دھاگہ

"بچوں کی کلائیوں میں ریشمی سیلی جس کو راکھی کہتے ہیں باندھتا۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا صفحہ ۹۵)

سیلی سونٹا =

"چونکہ اس تعلیم میں نہ سیلی سونٹا برچھی بلم الم غلم کی ضرورت نہ کسی ظاہری ہتھیار کی حاجت۔"

(الپنچ ۱۱ / مئی ۱۹۰۵ء صفحہ ۹)

سینگ پھٹکارنا =

"تیری طرح دم تو بہت ہلائی اب ذرا سینگ پھٹکارنے کی عقل بھی مجھے دے۔"

(زندگی کے چند رخ / رینی پوری / ضمیمہ اکتوبر ۳۶ء صفحہ ۴۱)

سیوانا =

"ابھی تو اپنے سیوانے پر بل ڈوگ بنے بھونک رہے ہوں گے۔" (الپنچ ۱۶ / ستمبر ۱۸۹۸ء صفحہ ۳)

سیّن = ایک درخت کا نام۔

"ایک درخت سیّن کا جس کا پھل تلخ تھا آپ کو اس کی ترکاری سے ازحد شوق تھا۔"

(شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی صفحہ ۲۳۰)

سینہہ = نقب۔

"گاؤں کے کڑیل جوانوں کو ابھار کر لوگوں کے گھروں میں سینہہ ڈلواتا۔" (انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / رقعہ رات کا صفحہ ۶۵)

سینے میں بال نہیں اور بھالو سے یاری =

طاقت نہیں رہنے کے باوجود طاقتور سے ٹکر لینا۔

"تم تو اسے پڑھا لکھا کر کلکٹر بنا دوگے / سینے میں بال نہیں اور بھالو سے یاری۔" (آہنگ ۱۲ / شمس ندیم / پاگل خانہ صفحہ ۲۵)

سے = سو۔

(الف) "جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تین سے آدمی جن کا پیشہ محض چوری اور دغابازی تھا محنتی اور کام کے آدمی ہوگئے۔" (تحریک / رحمن علی صفحہ ۱۱)

(ب) "مبلغ پانچ سے روپئے خرچ ہوئے۔"

(مرتضیٰ رضوی / خیابان بے خزاں صفحہ ۸۱)

(ش)

شادی جوگ = شادی کے لائق۔

"شادی کے لئے اس سے کہا گیا تھا اگرچہ وہ ابھی شادی جوگ ہوا بھی نہیں ہے۔"

(الیاس احمد گدی / سیتن / آدمی صفحہ ۱۵۲)

شال کا درخت = ایک درخت۔

"شال کے درخت کی جڑ کے پاس ایک چھوٹا سا چراغ جل رہا تھا۔" (سریل / رش اختر / صنم اپریل ۵۸ء صفحہ ۲۸)

شالی ٹپکا = خاص قسم کا ٹپکا۔

"ایک دفعہ ایک شال ٹپکا باندھے ہوئے میں حضرت

کی خدمت میں حاضر ہوا دو تین دفعہ میرے سر کی طرف دیکھا۔" (شاد / حیات فریاد ص ۵۳)

شام پیروں میں اتر آنا = شام گہری ہونا۔

"سارے دن پھرتے پھراتے جب شام پیروں میں اتر آئی اور اندھیارا برسنے لگا۔"

(غیاث احمد گدی / گھوتری / آہنگ ص ۲۱)

شامل = ساتھ۔

"حضرت صاحب اپنے مریدوں کے شامل مہربانی سے پیش آتے تھے۔" (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص ۱۲۳)

شامل چلنا = کسی کے ساتھ چلنا۔

"آپ کے شامل چلتے ہیں۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۱۱۱)

شان کے شایان = شایان شان۔

"لیکن اپنے تاثرات کے لئے انہیں ایک سانچہ ملا یعنی غزل اور وہ بھی ناقص اس لئے وہ اتنے بلند و بزرگ کارنامے نہ پیش کر سکے جو ان کی شان کے شایان تھے۔" (کلیم الدین احمد / میری تنقید ایک بازدید ص ۲۱)

شانہ توڑنا =

"اب آئینے کو پٹکو شانہ توڑ دو۔" (باقر علیم آبادی / اسرار عشق ص ۱۵۹)

شانہ چڑھنا = شانہ دکھنا

"چکی پیستے پیستے میرے شانے چڑھ گئے ہیں۔" (ذکریا ہاشمی / پیغام حق ص ۲)

شاہ قلندر = توہم پسندوں کے کوئی پیر

"زمین خان اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے..."

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص ۳۰)

شاہ سکندر = توہم پسندوں کے کوئی پیر

"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے..."

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص ۳۰)

شاہ لوٹن = توہم پسندوں کے کوئی پیر

"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے ....." (صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص ۳۰)

شپاک = زور سے

"جس میں چمڑے کی کئی لڑیں گتھی ہوئی تھیں شپاک سے بیلوں کی پیٹھ کی ہڈیوں پر پڑتیں۔"

(شوکت جمالی / نئے چراغ نئی روشنی / صبح نوجوانی ص ۳۵)

شپکا = شگاف۔

"دیواروں میں کوئی شپکا تک نہیں ہوا۔"

(الٰہ دین نوری / یہ دنیا / منتظر دلیس منتظر۔ ج ص ۲۱)

شُد ہونا = مقابلہ ہونا۔

"نواب میر عمر دراز خان اور چھوٹے نواب سے شد ہوئی، دو ہفتہ کے قریب یہ مشغلہ رہا ہزاروں روپے کا وارا نیارا ہو گیا۔"

(میری کہانی میری زبانی / ھمایوں مرزا ص ۷۶)

شرابا =

"شادی میں ایسا ہی جوڑا اور ایسا ہی شرابا دینا تھا۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۵۲)

شراب چُلانا = شراب بنانا۔

"سیوان میں لچھمن پرشاد کلدار نام کا ایک آدمی شراب چُلایا کرتا تھا۔" (روشنی ۱۸ اپریل ۴۱ء ص۴)

شرح ملا کا بھاگا ہل میں لاگا۔ پڑھے لکھے آدمی کا کھیتی میں لگ جانا۔

"تو اس کی مثل یوں ہے شرح ملا کا بھاگا ہل میں لاگا۔" (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۳۲)

شرکت کی ہانڈی چوراہے پر = شرکت میں سراسر نقصان ہے۔

"یقیناً مالی اجازت نہیں ملتی ہے اور شرکت کی ہانڈی چوراہے پر رہتی ہے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۲۵/۳۱)

شرماہٹ = شرم۔

"منوشابہ کی کنول جیسی آنکھوں میں کشمیری جھیل کی شرماہٹ موجزن ہو گئی۔"

(ریڈ اینڈ وہائٹ / مقصود ہمراز / منتخم جنوری ۱۹۸۰ء ص۳۹)

شرمیلی بلی کرے میاؤں میاؤں = بلی شرمانے کا فریب کرتی ہے۔

"مگر شرمیلی بلی کرے میاؤں میاؤں تمنا یہ ہے کہ خدا جاپانیوں کے دل میں ڈال دے کہ بیچارے کی حالت زار پر ترس کھا کر صلح کی گفتگو میں ابتدا کریں۔" (الپنچ ۱۱ فروری ۱۹۰۵ء ص۳)

شفقتانہ = مشفقانہ۔

"پھر شفقتانہ لفظ سے فرمایا کرتے اچھا ادھر آؤ۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۱۹)

شگونی = بدشگونی کا الٹ

"میری شگونی بارات شکری ندی کے میدان میں گشت لگا رہی تھی۔" (بادشاہ کی آپ بیتی / آفتاب حسن ندیم جون ۳۲ء ص۲۱)

شمپنی = کول گاڑی۔

"گاڑی کی ساخت ہمارے علاقہ کی شمپنی سے ملتی ہوئی ہے۔" (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۱۲۵)

شننشنانا = سن سنانا۔

"کابل مشن روانہ ہونے کو شننشنا رہا ہے۔" (الپنچ ۱۹ نومبر ۱۹۰۴ء ص۳)

شورا شور کرے گندھک زور کرے بوندا لے اُڑے = بوندا بنانے کا عمل۔

"بڑی ترکیب سے بوندا بنایا جاتا جس سے رنگ برنگ کے پھول نکلتے مثل مشہور ہے شورا شور کرے گندھک زور کرے، بوندا لے اڑے۔" (میری کہانی میری زبانی / رہایوں مرزا ص۸۳)

شوربا کھانا = شوربا پینا۔

"میری ہم سفر خاتون دوسری میز پر شوربا کھانے میں مشغول تھیں۔" (شادی / ترجمہ تحسین / معاصر جنوری ۴۱ء ص۳۱)

شہا = کوئی پرندہ۔

"بج رہا ہے کسی جگہ شہنا اور کے دلکش پروں کا کیا کہنا"

(البنچ ۱۹، جولائی ۱۹۰۷ء صٹ)

شہابہ =

"سالانہ بیٹھک میں چاندی کے ظروف اور لپے کا جوڑا اور میوے کا شہابہ مانگا۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۵۶)

شہر سکھائے کوتوالی = تجربہ سب کچھ سکھاتا ہے۔

(الف) "شہر سکھائے کوتوالی' کام کرتے کرتے بہتری باتیں کام کی بھی کہتے ہیں۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (دوم) ص۱۶۱)

(ب) "اس کے سوا ملکداری وہ چیز ہے جس کے سبب سے عورتوں کو مردوں کے کام کرنے ضروری ہوتے ہیں ہندی میں مثل مشہور ہے کہ شہر سکھائے کوتوالی۔"

(صفیر / جوہر مقالات ص۱)

شیخ مٹھا کی گڑھیا = منگل تالاب۔

"شیخ مٹھا کی گڑھیا کے قریب حضرت شاہ امیر الحق صاحب کی قدیم خانقاہ تھی۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۵)

شیرازہ ڈھیلا کرنا = شیرازہ بکھرنا۔

"جس نے سارے مذاہب کے شیرازے ڈھیلے کر دیئے ہیں۔" (صحب الحق / دعوۃ الحق ص۲)

شیرازہ ڈھیلا ہونا = شیرازہ بکھرنا۔

"آج ابھی سلطنت کا کوئی قصہ نہ گیا مگر ہوا اکھڑ گئی" جس سے ملک کے کیا کیا شیرازے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔"

(البنچ ۱۱ فروری ۱۹۰۵ء ص۵)

(ص)

صاحب موٹر = موٹر رکھنے والے۔

"یہ جونیر وکیل ہیں' صاحب موٹر ہیں' وکالت کے لئے اطمینان لازمی چیز ہے وہ ہر طرح پر ہے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (دوم) ص۳۲)

صدقے کی کبوتر = کبوتر جنھیں صدقہ کیا گیا۔

"ہیں صدقے کی کبوتر چاند سورج۔"

(نساخ / اشعار نساخ ص۲۵)

صلواتیں ٹہلانا = گالیاں دینا۔

"بے ساختہ کمپنی کے نام صلواتیں ٹہلانے کو جی چاہتا ہے۔" (البنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۴ء ص۵)

صورت نہ شکل چولھے جیسی نقل = بدشکل

"صورت نہ شکل چولھے جیسی نقل تو بیگم ہیں۔"

(شکیلہ اختر / پیاسی نگاہیں (ڈائی) ص۲۸)

صید ٹھہرانا = پیچ لڑانا۔

"اپنے بہنوئی سے کنکوے کی صید ٹھہرائی۔"

(محسن / تہذیب النفوس ۱۲ ص۴۶)

(ض)

ضمیری نیبو = ایک خاص قسم کا نیبو۔

"نیبو ضمیری و کاغذی بکثرت پیدا ہوتے تھے۔"

(شاد کا عہد اور فن / نقی احمد ارشاد ص۴۶)

(ط)

طاق پر سہرا چڑھانا =

"جو جس کا طریقہ ہے اوسی طرح منت بھی مانتا ہے، کوئی کہتا ہے طاق پر سہرا چڑھاؤں گی۔"

(حلیۃ الکمال / رشاد عظیم آبادی ص۲۲)

طبیعت کوفت ہونا = جی جل جانا۔

"کھڑکی سے جھانکا تو طبیعت کوفت ہوگئی۔"

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء ص۲۹)

طوطک =

"مگر خدا کی قدرت کہ جو پہنچے طوطک میں تھے وہ کہاں سے دیکھتے۔" (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۱۰)

(ع)

عجم = عجمی۔

"ایک عجم لایا تھا پانچ ہزار قیمت مانگتا تھا۔"

(شاد / نقش پائیدار ص۳۲)

عرفی باتیں =

"کامنی فوراً اسے عرفی باتوں میں الجھا لیتی۔"

(سہیلا / عزیز الرحمٰن / صنم اکتوبر ۹۱ء ص۶۴)

عرفی بارات = غیر شرعی بارات۔

"محفل وجعل کے بکھیڑے کو جانے دیجیے یہ عرفی بارات تو عورتوں کے اصرار سے ہوتی ہے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۶)

عزتی = عزت دار۔

"عزتی سیکڑوں رسوا کیے بازاروں میں۔"

(راسخ عظیم آبادی / معاصر اکتوبر ۴۳ء ص۳۷)

عزم ڈھیلا ہونا = ارادہ کمزور ہونا۔

"جب کہ ان عیسائیوں نے دیکھا اوس پیغمبر کو رکوع میں جاتے ہوئے تو ان کا عزم ڈھیلا ہوگیا۔"

(تحقیق مشرب سنی / میر وحید الدین ص۲۱)

عقل کا ہمین =

"بھیجے ہوئے کوئی گانٹھ کا پورا عقل کا ہمین کا وظیفہ لگا رہے ہیں۔" (البنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۵ء ص۸)

عقل کے پٹ پٹ = کم عقل۔

"واہ میرے عقل کے پٹ پٹ جیتے رہو کیا کہنا ہے، کہاں سے کہاں پہنچے۔" (البنچ ۲۲ نومبر ۱۹۰۷ء ص۱۶)

عنایتی = عنایت کردہ۔

"حضرت قبلہ کی عنایتی دولائی جس کو حضرت قبلہ نے بڑی تاکید سے عنایت فرمایا تھا۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۰)

عیرے غیرے نتھو خیرے = غیر متعلق لوگ

"عیرے غیرے نتھو خیرے اِدھر اُدھر کے مارے کھدیڑے جو آ گر لیتے تھے اونہیں نے پیٹ سے پاؤں نکالے تھے۔"

(البنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۳)

(غ)

غازی میاں کی انکھیاں نیاز دلانا =

کوئی توہم پرستانہ عمل۔
"کبھی شیخ سدو کا بکرا پالا کبھی غازی میاں کی انکھیاں نیاز دلائی یہاں تک کہ میں سن بلوغ کو پہونچی"۔ (یادنسواں / محمد امیر الدین ص۳)

غپ سڑاکا = گپ شپ۔
"ایک یہ ہیں بے فکری سے بیٹھے ہوئے معلوم نہیں کیا غپ سڑاکا لڑا رہے ہیں"۔
(شکیلہ / شمیم مظفر پوری / نوبہار خاص نمبر ۵۱، ص۲۷)

غپا غپ = تیزی سے کھانا۔
"اس بھچا بھچی اور غپا غپ میں یاروں کا برا حال ہے"۔
(الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۵)

غٹکنا = گھونٹنا۔
"لیکن ابھی تو روٹی اس کے حلق میں اٹک رہی تھی۔ وہ ہر نوالے کے ساتھ ایک گھونٹ پانی غٹک رہا تھا"۔
(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۲۴۶)

غٹ کی غٹ = آدمیوں کا غول۔
"مغلوں کی غول، غٹ کی غٹ، دل کے دل، جھنڈ کے جھنڈ ایں قدر و آں قدر ٹڈیوں کی طرح چلے ہی آتے ہیں"۔
(الپنچ ۲۰ جنوری ۱۸۹۸ء ص۴)

غچلی پن = بد سلیقگی۔
"کیا خوب گرستی ہے اگر اسی غچلی پن کا نام گرستی ہے تو ایسی گرستی سے باز"۔ (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۰)

غذا کرنا = کھانا کھانا۔
(الف) "روزانہ نہایت مجرب اور مرغن غذا کرتے کرتے اور جھونا اور پیڑے کی جان پرور اور صحت سرشت ہوا کھاتے کھاتے"۔
(عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۹۳)
(ب) "رومنس کے مکان میں داخل ہوئے یہاں انھوں نے کچھ غذا کی"۔ (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۸۳)

غرباؤں = غربا۔
"غرباؤں کو اپنے پاس سے دوا عطا کرتے"۔
(شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدس ص۱۶)

غروب کرنا = غروب ہونا۔
"لیکن جب آفتاب رسالت غروب کر گیا تو طرح طرح کی ترکیب کرنے کی ضرورت پیش آئی"۔
(مولانا ظفر الدین / ایصال الثواب ص۱۲)

غصہ سے کپا ہونا = انتہائی غصے میں ہونا
"سرخ اوس گلرو کا منہ غصے سے کپا ہو گیا"۔
(ناسخ / اشعار ناسخ ص۱۰)

غصہ میں اجلا ہونا = انتہا درجے کی برہمی۔
"عشاق، عشاق۔ وہ بڑبڑانے لگا اور غصے میں اجلا ہو رہا تھا"۔ (رسالہ گلستان / ترجمہ وارث سبلوری / معاصر اکتوبر ۵۵ء ص۶۴)

غصے میں بھوت ہونا = انتہائی غیظ و غضب کے عالم میں ہونا۔
"ایک دن سویرے مولانا غصے میں بھوت میرے پاس پہنچے اور کانپتے ہوئے کہنے لگے"۔
(سیناسپس / زکی انور / صنم اگست)

غلاغل =

"حلق کے کچھ اوپر تک غلاغل ہو گیا۔" (الپنچ ۱۲ اگست ۱۹۰۲ء صلا)

غلاموں کے تلاموں کے چلام =

ارزل ترین شخص کیلیے کہتے ہیں۔

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے غلاموں کے تلاموں کے چلام ہیں۔"

(الپنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء صلا)

غلطی لگنا = غلطی ہونا۔

"مگر خدا کے فعل کو سمجھنے میں جس طرح غلطی لگ سکتی ہے اسی طرح خدا کے قول کو سمجھنے میں چوک ہو جاتی ہے۔"

(کام کی بات / اختر اورینوی / معاصر فروری ۱۹۴۱ء ص ۳۶)

غن رہنا = پر غرور رہنا۔

"اور میرے امید پر اس قدر غن رہے۔"

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس ص ۱۶)

غنغنانا = گنگنانا۔

"جمیلہ نے آہستہ آہستہ غنغنانا شروع کیا۔"

(جادو کا محل / منظور محمد برق ص ۲)

غنغناہٹ = گنگناہٹ۔

"کچھ غنغناہٹ سی پورب کی طرف بھی معلوم ہوتی ہے۔"

(الپنچ ۱۶ اپریل ۱۹۰۳ء ص ۷)

غشہ = Coma

"یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ جنرل فرانکو کی آنکھ کھلی ہے یا وہ بدستور غشے کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔"

(سنگم ۱۶ نومبر ۷۵ء ص ۱)

غوم = ایک قسم کا گیت۔

"اس کے یہاں شادی میں ایک قسم کا گیت گایا جاتا ہے جسے غوم کہتے ہیں۔" (نجیب ندوی / اردو زبان کی ترقی میں بہار کا حصہ ص ۹۳)

(ف)

فاسیطائی = فسطائی۔

"معلوم ہوتا ہے کہ فوج کے بعض رسالوں میں فاسیطائیوں کا اثر بڑھ گیا تھا۔"

(رفتار زمانہ / ادارہ / شمیم / جولائی و اگست ۳۶ء ص ۹۲)

فالج آنا = فالج گرنا۔

"لیکن اس کے باپ نروتم لال کو فالج آ گیا۔"

(سہیل عظیم آبادی / بدصورت لڑکی / چار چہرے ص ۸)

فائل = جیل کی اصطلاح بہار میں۔

"ایک قیدی کو کھانے کی جو مقدار ملتی ہے اسے فائل کہتے ہیں۔" (غلام سرور / گوشۂ قفس کے ص ۴)

فتو فقیر = فقیر۔

"خدا اس مختار کا دونوں جہاں میں روسیاہ کرے اس نے تو فتو فقیر بنا دیا۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۲۲۷)

فٹ فاٹ = فیشن۔

"گو فٹ فاٹ نہیں ہے مگر جس حوصلے سے وہ مہمان نوازی بلا تکلف کر لیتے ہیں بڑے لوگوں سے نہیں ہو سکتی۔"

(بدر الحسن / یارگار روزگار ص ۱۵۶)

فرسٹ کلاس = فرسٹ کلاس۔

"محبت سے مسافران فرسٹ کلاس اور دیگران نے دریافت کیا۔" (سرگذشت نامدار شاہ / سیلی حسین ص۹۶)

فرقہ بیلانیہ = ایک فرقے کا نام۔

"ایک مجذوب غرب کا باشندہ فرقہ بیلانیہ میں وقت بھوک پیاس کے ہر ایک سے مانگ تانگ گزارا اپنا کرتا تھا۔" (اخبار بہار / ۸ ستمبر ۱۸۵۸ء ص۳)

فرمائے = فرمایا۔

"اور فرمائے کہ جاؤ مسجد میں۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۴۵)

فرنجی =

"فتنہ ہیں وہ فرنجی آنکھیں۔" (ماہوری / اپ ٹو ڈیٹ شاعری / لمنزیات ص۲ ص۱۵)

فرنٹو = خطابت کا استہزائیہ انداز۔

"ماٹی اور بھات سے پیچش ہو گی گئے ہیں اب سب فرنٹو شاد باش۔" (البنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

فضولی = فضول کام۔

"آپ نے آرائشوں اور فضولی کے واسطے اپنے ماتحت کے افسروں کی سزا کی۔" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۲۲۶)

فقیر منڈا = غریب تضحیکا بولتے ہیں۔

"مجھ سے نہ دیکھا جائے گا اور نہ ہو سکے گا کہ میری اکلوتی بیٹی کی شادی فقیر منڈوں کی اولاد کی طرح ہو۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النسا ص۲۲)

فلاٹ = فلیٹ۔

"در اصل بات یہ ہے کہ فرسٹ فلور میں صرف دو فلاٹ ہیں۔" (بلا / صالحہ احمد / صنم دسمبر ۵۸ء ص۴۰)

فلاخنی = بیہودہ۔

"پتہ نہیں کون سے فلاخنی تھرڈ اسٹار یافتہ ہوٹل میں دو سو روپے پھینک کر چلے آئے۔" (کلام حیدری / شادی / الف لام میم ص۱۲۸)

فلاسفانہ = فلسفیانہ۔

"یہ حضرات فہم معمول پر لعنت کرتے ہیں اور عقل فلاسفانہ کو برا بھلا کہتے ہیں۔" (مراۃ الحکما / امداد امام اثر ص۱۹۹)

فلپ کیپ = فلس کیپ۔

"فلپ کیپ کاغذ پر چار خانے کا نشان دے کر آمد نامہ کا معنی لکھ دیا۔" (انار کبریٰ / خیالات کبریٰ ص۳)

فواد = فائدہ۔

"علم کے ہوتے ہیں ظاہر جو فواد۔" (محمد حسین خاں ہجرتی / سراج النصائح ص۳۳)

فوٹوگرافری = فوٹوگرافی۔

"ہوائی جہاز فوٹوگرافری اور پڑتال کے سلسلے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔" (دیہات ۱۷ جون ۴۷ء ص۱۲)

فولاد کارخانہ = فولاد کا کارخانہ۔

"فولاد کارخانوں کی پیداوار میں اضافہ۔" (سنگم ۲۴ نومبر ۷۵ء ص۲)

(ق)

قارورا = قارورہ۔

"قارورا اس طرح کیوں پکڑتے ہیں، اس طرح پکڑتے۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمانی صفحہ ۲۵۴)

قارورہ بگڑنا = موڈ خراب ہونا۔

"آج تو مزاج کا قارورہ کچھ بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔"

(اودھ پنچ ۶ر جنوری ۱۸۹۹ء صفحہ ۵)

قارورہ ملانا =

"کالج کی عورتوں سے قارورہ ملایا کیجئے دیکھئے کون بڑھتا ہے۔" (اودھ پنچ ۱۸ر اکتوبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۵)

قائیں پائیں = قائیں قائیں۔

"تماشا دیکھنے والوں کی قائیں پائیں ایک طرف۔ غرضکہ کچھ عجیب ہڑبونگ مچتا ہے۔"

(شاد عظیم آبادی/ بدھاوا صفحہ ۲)

قدموں تلے بتاشہ بچھانا = ناز برداری کرنا۔

"دولھا میاں سے کہنا کہ تمہارے قدموں تلے بتاشے بچھا دیں۔" (شین مظفر پوری/تین لڑکیاں... صفحہ ۳۹)

قرض کی پیٹھ پر جھوٹھ کی سواری = قرض لینے پر جھوٹ بھی بولنا پڑتا ہے۔

"یہ مقولہ بہت ٹھیک ہے کہ قرض کی پیٹھ پر جھوٹھ کی سواری یعنی قرض کے ادا کرنے اور تقاضوں سے بچنے میں انسان کو اکثر وعدہ خلافی کرنی پڑتی ہے۔"

(تحریک/حسن علی صفحہ ۱۵)

قسمت ٹیکنا = قسمت پر بھروسہ کرنا۔

"جوہر ایک درخت پر قسمت کو ٹیک کر چڑھ گیا۔"

(صغیر بلگرامی/بستانِ خیال صفحہ ۳۱)

قصے کا پتلا ہونا = قصے کا کہرا ہونا۔

"نفس قصہ نہایت ہی پتلا ہوتا ہے۔ واقعات کا ذکر ہوتا ہے لیکن وہ رسمی واقعات ہوتے ہیں۔"

(کلیم الدین احمد/اردو شاعری پر ایک نظر جلد اول صفحہ ۱۰۸)

قلچہ = کلچہ۔

"موسیٰ میاں جھک کر نیچے ہاتھ ڈال کر قلچے نکالتے، تشتریوں میں رکھ کر پیش کرتے۔"

(عاجز/جہاں خوشبو ہی... صفحہ ۲۳)

قلفی = پیالی۔

"اس لڑکی نے ایک قلفی قہوہ لا کر دی۔"

(خلیل الرحمن/سرنخفی صفحہ ۸)

قلم کی چرچر =

"انگریزی راج میں بھی قلم کی چرچر والی میری عزت نہ کریں۔" (اودھ پنچ ۲۱ر ستمبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۸)

قلمی = ساگ کی ایک قسم۔

"چولائی، پالک، خرفا، سویا، میتھی، قلمی، نونیا اور لال ساگ بھی یہاں اُگتا۔" (مضامین نصیر حسین خیال صفحہ ۱۹۷)

قلے بازی = قلابازی۔

"میدانِ ترقی میں قلے بازیاں دکھانا بھی عورتوں کا کام نہیں۔" (پردہ سسٹم/محبوب الحق صفحہ ۸)

قماچی = قمچی۔

"اوسی چھپڑ میں سے چند تماچیاں چھیل کر اور اوسے جوڑ کر اوپر رکھ کر تاروں کے ذریعے مضبوط کس کر باندھ دو۔ (انسان کی پرواز/عزیز الدین ملی صـ۳۴)

قولی = زبانی۔

"ان کی تاکید قرآن مجید پڑھنے کی نسبت صرف قولی ہی نہ تھی بلکہ عملی و فعلی تھی"۔

(عبدالغنی اسھتانوی/حیات رضا صـ۴۰)

قہاقہے = قہقہے۔

"تم اپنے جانباز دوستوں پر چھری چلاتے ہو لارڈ ڈفرن! تمہاری نافہمیوں پر دشمن قہاقہے کیا لگا رہے ہیں"۔ (ایریان/نالہ معلوم/اپنی تلاش میں ۱ صـ۲۵۰)

قیدیں = قید۔

"جن سیاسی لیڈروں کو قیدیں ہوئیں"۔

(روح اسلام/حسنی آرزو صـ۴)

قیمت پکڑنا = دام لینا۔

"وہ کہتے ہیں قیمت پکڑو اور اپنی راہ لو"۔

(سنگم ۳۰ اگست ۷۵ء صـ۸)

(ک)

کابوت = جسم۔

"گنوار اس کی نسبت کہتے ہی تھے کہ یہ عورت عورت کے کابوت میں مرد ہے"۔ (عبدالغنی وارثی/گنبد صدائی صـ۱۳۶)

کاٹ کپٹ = کانٹ چھانٹ۔

"علیمن اس طرح خرچ کاٹ کپٹ کر اور جوڑ جمع کر نہ رکھتی تو ایک بیٹی کو کیسے بیاہتی"۔

(لائق بیٹیا نالائق شوہر/احمد مسلم/سنگم ۲۰ سی ۱۹۵۹ء صـ۴۳)

کاٹ کر گذرنا = ہو کر گذرنا۔

"وہ ریل لائن کبھی سرائے کی طرف جانے والی چالو سڑک کو کاٹ کر گذرتی ہے"۔ (سنگم ۳۰ جنوری ۷۵ء صـ۳)

کاٹھ سے چپ رہنا = بالکل خاموش ہو جانا۔

"بڑے بھیا بھی اپنے آنسو نہ روک سکے صرف مجبوبھانی کاٹھ سے چپ رہے"۔

(غیاث احمد گدی/پرندہ پکڑنے والی گاڑی/کالے شاہ صـ۱۲۶)

کاٹھ کٹھمبر = لکڑی کا بیکار سامان۔

"یہ کاٹھ کٹھمبر کیا منگوایا؟ دولہن کے لئے کچھ زیور کیوں نہیں بنوائے"۔ (کلیم الدین احمد/اپنی تلاش میں ۳ صـ۲۵)

کاٹھ کھودن = کوئی پرندہ۔

صرف ایک کاٹھ کھودن ان کے لانبے ٹوپ سے چمٹا ان کی طرف مسکرا کر دیکھ رہا ہے"۔

(مجسٹریٹ/ترجمہ سلمان صدیقی/سلسلہ سی ۴۴ء صـ۲۷)

کاٹھ کی ہنڈیا = کاٹھ کی ہانڈی۔

"تاکہ وہ بے چارہ کاٹھ کی ہنڈیا چڑھانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات پا جائے اور امریکہ وغیرہ کی ایسی تیسی کر کے ایکدم تیار کھانوں سے اپنے گوداموں کو کھچا کھچ بھرے"۔

(شین مظفر پوری/ملک الموت سے انٹرویو/آدھی مسکراہٹ صـ۹۵)

کاچھنا = کمر رجانا۔

"تجھکو کیا کیا کہا نہیں جاتا
تونے لیکن وہ بہرا کاچھ لیا۔" (اودھ پنچ ۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص۶)

کاچھنا = نچوڑنا۔

"وہ بولے خاک وخون میں تو لایا ہوں، دامنوں سے مچھان لو آستینوں سے نچوڑ لو اور پیشانیوں سے کاچھ لو۔" (پٹنہ سے لاہور تک/کلیم عاجز/صبح نو جنوری ۱۹۸۹ء ص۱۳)

کادو = تیسری دفعہ کا ہل۔

"تیسری دفعہ ہل چلنے کو کادو کہتے ہیں۔"

(کھیتی/سید یوسف امام ص۳۹)

کادو کیچ = کیچڑ۔

"کادو کیچ اچھالنا اور گندی گالیاں بکنا بھلے مانسوں کا کام نہیں ہے۔" (روشنی ۵ مارچ ۱۹۴۱ء ص۷)

کافی ہے تسلی کے لیے گڑ کا ملیدہ = تھوڑے پر قناعت کرنا۔

"گو ہندوستان کا سا چین اور آرام کہاں نصیب مگر خیر۔ کافی ہے تسلی کے لیے گڑ کا ملیدہ۔"

(اودھ پنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۷ء ص۲)

کاکڑی = ککڑی۔

"کاکڑی خربوزے پکے ہم کو کون کھلائے گا
جیئے میری ماں کا جایا کاڑی بھیج بلائے گا۔"

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۵۵)

کالا ٹیکہ = کالک۔

"اور اس کے ماتھے سے یہ کالا ٹیکہ دھونے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔"

(گجرات میں اردو/نجیب اشرف ندوی/شمیم/جولائی اگست ۱۹۵۸ء ص۱۸)

کالک پوتنا = کالک لگانا۔

"کالک پوت کر ہی دنیا میں ہندوستان کا نام اونچا کیا جاتا ہے۔" (کلام حیدری/افرازداد ص۱۱۸)

کالی کھوپڑی = متعصب۔

"کوئی ان کالی کھوپڑی والوں سے پوچھے تو سہی کہ اس میں کیا ان کا اجارہ ہے کہ کوئی مسلمان نہ ہو۔"

(اودھ پنچ ۳ دسمبر ۱۹۰۷ء ص۲)

کامچوری = کام نہ کرنے کا شعار۔

"تمہارا قائد صرف تمہاری بے حسی اور کامچوری کو دیکھ دیکھ کر مجبور ہو جاتا ہے۔"

(پیام عمل/رشید حسن/مسلم لیگ سالانہ نمبر ص۵۸)

کان اڑانا = کان کھڑے رکھنا۔

"اس کے ہاتھ پاؤں ٹپکنے کی آوازوں پر بھی کان اڑائے رہتا تھا۔"

(بٹوارہ/الیاس احمد گدی/زبان و ادب/جنوری مارچ ۱۹۸۵ء ص۱۱۶)

کان بجیانا =

"اب سرحدیوں نے بھی ذرا کان بجیایا اور دھوئیں اڑنے لگیں گے۔" (اودھ پنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص۵)

کان بھرائی = کان بھرنے کا عمل۔

"والڈہیم کے مشرقی وسطی آنے سے پہلے کسنجر نے پوری کان بھرائی کی۔" (دستنبو ۲۰ نومبر ۷۵ء ص۱)

کان بھنانا = کان جھنجھنا اٹھنا۔

"اس پر اس نے ایسا چانٹا رسید کیا کہ کان بھنا اٹھے"۔ (ندیم/ جولائی ۳۱ء/ مایۂ تفریح/ عبدالقدوس ص۳۱)

کانا پھسکی کرنا = کانا پھوسی کرنا۔

"دربار کے دوسرے اراکین ایک طرف کھڑے کانا پھسکی کر رہے تھے"۔ (اسلامی روایات/ حفیظ اللہ پھلواری ص۵۸)

کانٹا پر گرانا = کانٹے پر گرانا۔

"گھوڑا جو بگڑا تو کانٹا پر گرا دیا"۔

(کمالات رحمانی/ تجمل حسین بہاری ص۱۸)

کانٹی = کیل۔

(الف) "دروازے کو مستقل طور پر بند کروا کے اس میں کانٹیاں جڑوا دی تھیں"۔

(ادریس نوری/ تاریک سائے/ ایک معمولی سی لڑکی ص۵۵)

(ب) "عاصم کہتے ہیں کہ حضرت انسؓ کے پاس میں نے حضرت نبیؐ کا قدح دیکھا جس میں چاندی کی کانٹی لگی ہوئی تھی"۔ (حکیم محمد شعیب/ لمعات بدریہ ص۱۱)

کانٹی = دیا سلائی کی تیل۔

"قسم قسم کے سگریٹوں کے خالی ڈبے، جلی ہوئی سلائیوں کی لاتعداد کانٹیاں"۔ (شکیلہ/ اعتراف/ آنکھ مچولی ص۱)

کاندنا = بسورنا۔

"اس روتی کاندتی عورت نے آنسو پونچھ لئے"۔

(غیاث احمد گدی/ پرندہ پکڑنے والی گاڑی/ نارومنی ص۱۶)

کاندو = بھڑبھونجا۔

"ہم دیہات میں بھونا بھوننے والے یا دالی کو کاندو کہتے تھے"۔

(بہار میں عربیت.../ مسعود عالم ندوی/ معاصر دسمبر ۴۸ء ص۹۹)

کان دینا = قوتِ سماعت۔

"زمانہ میں خدا یا کان دے ان آنکھ والوں کو"۔

(شاد/ ریاض عمر ص۳)

کاندھی لگانا = کاندھی دینا۔

"پریسمین نے الگ پشتک جھاڑی کاتب نے الگ کاندھی لگائی"۔ (البنچ ۷ ار اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۷)

کان ڈھپی ٹوپی = منکی کیپ

"ایک کان ڈھپی ٹوپی سارے منہ و سر کی حفاظت کرتی ہے"۔ (بدر الحسن/ یادگار روزگار ص۴۴)

کانکھ =

"گاڑیوں اور ٹمٹموں کی کثرت۔ اس پر بھی کانکھ کانکھ کر بنائی گئی تر انوے یا چورانوے"۔ (البنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۲ء ص۴)

کان میں سیسہ پلا کے بیٹھنا = کان میں روئی ڈال کے بیٹھنا

"شیخ بار بار جھنٹو سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ بہاریوں کو لے جاؤ مگر وہ اپنے کان میں سیسہ پلا کر بیٹھے ہیں"۔

(سنگم ۱ر جنوری ۷۵ء ص۱)

کانوں میں روڑے ٹھونسنا = کانوں میں روئی ڈالنا۔

"حکام ضلع کانوں میں روڑے ٹھونسے چپ بیٹھے ہیں"۔
(البنچ ۱۲ نومبر ۱۸۹۶ء ص۳)

کانی کاٹنا = کنی کاٹنا۔

"پیر نے مسلمان کا نام سن کر کانی کاٹ اوٹھ گیا"۔

(صغیر بلگرامی/ بستان خیال ص۲۲)

کانی کوڑی = ایک پیسہ نہیں۔

"گھر میں تو کانی کوڑی نہیں"۔ (اپنچ ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء ص۶)

کبڑی = چھڑی۔

"کل علی الصباح ایجناب کبڑی ہاتھ میں لئے مٹر گشت کو نکلے"۔ (اپنچ ۴ اگست ۱۸۹۹ء ص۶)

کبھی بیگن بادی اور کبھی بیگن پتھ = بیگن کبھی نقصان دہ ہوتا ہے اور کبھی فائدہ مند۔

"ایسے لوگوں کے اس رویے سے یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ کبھی بیگن بادی اور کبھی بیگن پتھ کیسے ہوجاتا ہے"۔ (سنگم ۱۲ ستمبر ۸۵ء)

کِتّا سا = کتنا

"بڑی بھابھی تو یہاں کتا سا دن تک برابر رہتی ہیں"۔

(ح۔م۔اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نو چراغ ص۱۷۱)

کِتّا = کتے۔

"گویا میں دربار رحمانی کے ادنیٰ کتّا سے بھی بدتر ہوں"۔ (کمالات رحمانی / محمد حسین بہاری ص۲۰۳)

کتّا خصی = کتے سی خصی۔ جھگڑے کا کام۔

"پٹنہ کے لوگوں کی طرح ان کی زندگی کتا خصی میں نہیں گذرتی"۔ (عبدالحسن / یادگار روزگار ص۲۱)

کترا = خس۔

"میں اور ابر اور پانی سب مل کر زور لگاتے ہیں اس پر بھی کترے کی جھاڑ نہیں اوکھڑتی"۔

(اپنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۴)

کتر چھانٹ = کتر بیونت۔

"پھر وہ تعلیم بھی جو انٹرنس تک منتہی ہوتی ہے کتر چھانٹ سے محفوظ نظر نہیں آتی"۔ (اپنچ ۱۲ جون ۱۹۰۴ء ص۵)

کتی = ایک کھیل۔

"یاد آتی ہے مجھ کو پٹنہ کی گلی کھیلتا جس میں تھا کبھی کتی"۔

(عمر دراز / مضامین گیلانی ص۳۹)

کتے کو پال تو تجھکو کاٹ کھائے = وفا کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

"کہنے لگے کہ ہماری تمہاری مثل ہے کہ کتے کو پال تو تجھ کو کاٹ کھائے"۔ (مولوی عبدالرحیم / فضل الیسر (۱) ص۱۴۹)

کُٹ = گتّا

"کسی میں رنگین پلاسٹک کی بوتلیں، کسی میں کُٹ کے ڈبے، کسی میں تمغے پر جھنڈے والا قافلہ میں سب سے زیادہ دراز قد اور تنومند ہوتا"۔

(عاجز / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص۴۶)

کٹر مٹر = معمولی۔

(۱) "ان کی عربی فارسی کی تعلیم کٹر مٹر قسم کی تھی"۔

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۷)

(۲) "بوڑھوں کو جو کٹر مٹر انگریزی جانتے ہیں یوں خطاب فرمایا تھا"۔ (اپنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۴ء ص۵)

کٹ کٹاتا جاڑا = جان لیوا سردی۔

"ایک دستہ کے ساتھ دریا کے پار اوتر گیا اور شب بھر کٹ کٹاتے جاڑے میں کھڑا رہا"۔

(جنگ نامہ / رشید حسن عسکری / معاصر مئی ۴۲ء صفحہ ۴۷)

کٹکٹا کر بھوک لگنا = تیز بھوک لگنا۔

"آج بس یہیں خوب کھائیں گے کٹکٹا کر بھوک لگ رہی ہے۔" (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۴۵ء صفحہ ۳۰)

کٹ کٹا ہا = کٹ کھنا۔

"کما کے لاؤں تم بے غیرت کو کھلاؤں اور تم ہر روز کٹکٹا ہے کتے بنتے جاؤ۔"

(کلایہ کا مکان / رشید حسن / منتخب افسانہ نمبر ۶۰ء صفحہ ۱۵۳)

کُٹکنا = توڑنا، کاٹنا۔

"اماں سوئی میں پرونے والے دھاگے کے سروں کو دانتوں سے کُٹکتے ہوئے زوروں سے تھوکتیں۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کلے شاہ صفحہ ۱۱۹)

کٹم کٹا جوتم پٹی = لات جوتا۔

"پھر ہندوؤں میں آپس میں کٹم کٹا جوتم پٹی چلتی رہی ہے۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا صفحہ ۱۵۵)

کٹھ پائی = کھڑا دن۔

"دو عدد کاٹھ کی اور نواڑ کی پٹی لگی ہوئی کٹھ پائیاں بس زیر پائی کا کام دیا کرتی تھیں۔"

(میرلائی / نند رامام / صبح نو اگست ۸۸ء صفحہ ۱۶)

کٹھ جامن = جنگلی جامن

"کہیں پر جنگلی آموں اور کٹھ جامن کے خود رو درختوں کے جنگل پھیلے چلے گئے۔"

(شکیلہ / سیندور کی ڈبیا صفحہ ۱۱)

کٹھ جیو = سخت جان۔

"عورتیں بھی بچے کی کٹھ جیو ماں کو گالیاں دیا کرتی تھیں۔" (عقیلہ / سرحدیں اُتنگے کا سہارا صفحہ ۱۱۳)

کٹھوت = تسلا۔

"اس کے پاؤں گرم پانی سے بھرے کٹھوت میں رکھ کر دھو رہی تھیں۔" (کلام حیدر / کرگس کی کہانی / صفحہ ۱۵۹)

کٹیرا = کٹہرا۔

"سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی پیدائش کی جگہ ہے اور چاروں طرف اس کے کٹیرا لگا ہوا ہے۔"

(اکبر داناپوری / تاریخ عرب صفحہ ۱۳)

کجروٹہ = کجلوٹی۔

"کہیں سے کجروٹہ اور سرمہ دانی کی سلائی ڈھونڈ لائی۔" (شین مظفرپوری / تین لڑکیاں ... صفحہ ۹)

کجری = خس و خاشاک۔

"پانی شاخوں پر گرتا ہے پھر اس کے تنوں اور جڑوں میں آتا ہے اس کے بعد زمین پر گری ہوئی سوکھی ہوئی لکڑیوں اور کجریوں پر آہستہ سے گرتا ہے۔"

(دیہات ۲۲ مارچ ۴۸ء صفحہ ۳)

کجلی = روشنائی۔

"تاکہ آٹھ آنے کی کجلی اور آٹھ آنے کا تیسی کا تیل وارنش کے لئے لائے۔" (الپنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۹ء صفحہ ۳)

کچا دستخط = پکا معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں۔

"عبوری سمجھوتہ پر کچے دستخط کرا لینے کے بعد وطن واپس پہنچ چکے ہیں۔" (سنگم ۵ ستمبر ۷۵ء صفحہ ۱)

کچر کوٹ = کھانا پینا۔
"لیکن اُس کی تھی ناچ رنگ شراب و کباب اغیرہ وغیرہ بھی کچھ ہوتا ہے میں نے کہا کہ یہ کیسے آج کچر کوٹ کا دن ہے" (البنچ/۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء صے)

کچرنا = کچلنا۔
"چینا بادام کچرنے لگا"
(اودھ پنچ/ڈائنامیٹ رسمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۲۰۲)

کچکڑا = سلولائیڈ۔
رنگ برنگ کے کچکڑے اور مٹی کی گڑیاں جن کے کپڑے نمک کی طرح گل کر اب پھٹتے جا رہے تھے۔"
(اشکبد/آنکھ مچولی/آنکھ مچولی ص۲۱)

کچ مچ زبانی = ٹیڑھی باتیں کرنا۔
"اس ضلع کے باشندے کچ مچ زبانی کے لئے مشہور ہیں۔"
(صبح نو/سالنامہ دسمبر ۵۲ء/سید علی عباس ص۴)

کچڑی فروش = بساطی۔
"ایماندار کچڑی فروشوں کو بدحال کبھی نہیں دیکھا گیا جس نے بے ایمانی کی تجارت کی نیت میں بل آیا اور ناس ہوا۔" (عبدالحسن/یادگار روزگار ص۱۹۸)

کچوٹنا = کچوکے لگانا۔
"سامان کے توڑ دینے کا افسوس دل کو کچوٹ رہا تھا۔"
(جھٹکارہ/علی اصغر/صبح نو مارچ ۶۲ء ص۱۲)

کچھا بھڑنا = لڑائی کو تیار ہونا۔
"کپڑے اتارے اور کچھے بھڑے جا رہے تھے۔"
(کاروان/اختر اورینوی/معاصر فروری ۵۰ء ص۳)

کچے پارہ کی گولی =
"یہ بھی مذہب سے جاہل جہل مرکب کے کچے پارہ کی گولیاں کھائے ہوئے اسلام کا بیڑا بنانے کھڑے ہوئے ہیں۔" (البنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۵)

کچی پکی = دشنام۔
"اس میں صرف پھبتی اور آوازے نہ ہوتے تھے بلکہ پورے خاندان تک کو کچی پکی سنائی جاتی تھی۔"
(ذکر و مطالعہ/ذکی الحق ص۱۸۶)

کچی پکی = کچا کھانا اور پکا کھانا۔
"اپنے ذات کے بھائیوں کو کھلائیں۔ کچی پکی چیزیں خوب کھلائیں۔" (گیا پنچ/۲۳ ستمبر ۱۹۰۱ء ص۷)

کدار = کدال۔
"ان کے سروں اور ہاتھ میں جھاڑو، پاخانہ اٹھانے کاٹھ، کدار وغیرہ تھا۔" (سنگم ۸ مئی ۷۵ء ص۳)

کراچی گاڑی = پاخانے کی گاڑی کراچی۔
"تم بھی کتنے سیدھے سادے کراچی گاڑی کے بیل معلوم ہوتے ہو۔" (البنچ ۱۴ اگست ۱۹۰۶ء ص۶)

کراسن = مٹی کا تیل۔
"اور عام طور پر دیہاتوں میں روشنی کا واحد ذریعہ کراسن ہی ہے۔" (سنگم ۸ دسمبر ۷۵ء ص۲)

کراسن تیل = مٹی کا تیل۔
(۱) "ویسے تو وہ اپنے افسر کے لئے کوئلہ اور کراسن تیل

خرید کر لا ہی دیا کرتا تھا۔"

(اور نیوی/ پندرہ منٹ/ سمینٹ اور ڈائنامیٹ صہ ۵۱)

(۲) جس کی پڑھائی دن کو کھانا پکانے کے بعد اور رات کو کھانا کھانے کے بعد کراسن تیل کی لالٹین یا کڑوے تیل کے چراغ کی روشنی میں شروع ہوئی۔" (ماجد/ جہاں خوشبو ہی..... صہ ۱۳)

کرنباکیت = کربناکی۔

"اسے ساری فضا کی کربناکیت نگلنے لگی۔"

(مکان دمکیں/ سنان بیدل/ نوجوان جولائی ۴۹ء، صہ ۱۲)

کرچھنی = کرچھی کی تصغیر۔

"آٹا گوندھتے ہوئے عورت کا ہاتھ رک گیا۔ مرد کے ہاتھ میں بھی کرچھنی ہل گئی"۔ (ماجد/ جہاں خوشبو ہی... صہ ۲۱)

کرچی =

"اس نے کدو کو گھیر دیا اور اس کے بچے ہوئے ڈانٹ کو کرچی کے سہارے پھرے کی طرح سیدھا کر دیا۔"

(رادھے شیام/ رہنمٹی کی قدر صہ ۷)

کرفو = کرفیو۔

"ہندوستان کے ہر شہر میں بلیک آؤٹ اور کرفو تھا۔" (ریاض الانساب/ محمود علی خاں صہ ۹۷)

کرک = کسی چڑیا کا نام۔

"کوئی پرندہ ہاتھ آجائے، کہیں سے کوئی گوریا قمری، بلبل کہیں سے کوئی کرک، نیل کنٹھ، کوئی مینا کوئی طوطا دکھائی دے۔"

(امتیاز احمد گدی/ پرندہ پکڑنے والی گاڑی/ پرندہ پکڑنے والی گاڑی صہ ۱۹)

کرکھیت = ایک میدان کا نام۔

"ہم مقام تھانیسر میدان کرکھیت میں جمع ہوئے۔"

(شاد/ نقش پائیدار صہ ۵۹)

کرکے بھتی = بھتی۔

"سنا ہے کہ شاید بیدل کی کوئی غزل چمن در آ، سخن در آ گئے بھتی۔" (کلیم الدین احمد/ اپنی تلاش میں صہ ۲۲۹)

کرگہہ چھوڑ تماشا جائے۔ ناحق چوٹ بچارا کھائے

"کرگہہ چھوڑ تماشا جائے ناحق چوٹ بچارا کھائے، اگر چندے اور شوق کا یہی عالم رہا تو کرگہہ تک کی خبر نہیں۔" (الپنچ ۱۳ دسمبر ۱۹۰۹ء صہ ۶)

کرگہہ چھوڑ گوڑیتی = اپنا پیشہ چھوڑ کر دوسرا پیشہ اختیار کرنا۔

"نتیجہ ظاہر ہے کرگہہ چھوڑ گوڑیتی والا معاملہ ہو جاتا ہے۔" (حلقہ احباب/ مناظر گیلانی/ صبح نو اکتوبر ۱۹۴۳ء صہ ۴۵)

کرمٹ = محنتی

"شری رگھوناتھ بابو کانگریس کے پرانے کرمٹ ایماندار اور ہمدرد بتائے جاتے ہیں۔" (سنگم ۲۲ مئی ۷۵ء صہ ۲)

کرمی ساگ = ایک قسم کا ساگ۔

"کسی طرح اس نے کرمی ساگ کا جھول بنا لیا اور رسوئی ختم کر دی۔" (رادھے شیام/ رہنمٹی کی قدر صہ ۴)

کرڑ = مختصر کشتی۔

"اور اس میں ایک کرڑ تھا جس کو مختصر کشتی کہنا چاہئے۔"

(میری کہانی میری زبانی/ ہمایوں مرزا صہ ۱۲۳)

کڑائی = سختی۔

"حکام حالات پر کڑائی سے نظر رکھے ہوئے ہیں"۔

(سنگم ۷ ر اگست ۱۹۷۵ء ص۳)

کڑرو =

"اگر کلا زیادہ مضبوط ہے تو کڑرو بے خوف و خطر کیوں نہ کر دے"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے ر شاہ مقبول احمد ر صنم اگست ۵۸ء ص۳۸)

کڑکانا = چٹخانا۔

"گایوں اور چرواہوں کی ہڈیاں پسلیاں کڑکا دیں"۔ (الپنچ ۲۹ ر مارچ ۱۹۰۶ء ص۳)

کڑکتا جاڑا = کڑاکے کا جاڑا۔

"حضرت کسنی سے تہجد گزار و شب زندہ دار تھے، اس لئے خواہ کیسا ہی کڑکتا جاڑا ہو حسب معمول و عادت قدیم شب کے دو بجے بیدار ہو جاتے"۔

(شاد ر حیات فریاد، ص۱۱۹)

کڑک کی آواز = کڑک، بجلی۔

"محلہ کے مفسد تماشائیوں کا ایک شور برپا تھا جو ہمارے کانوں میں کڑک کی آواز کی طرح گونج رہا تھا"۔ (اکتوبر ۱۹۳۳ء ر مردے کی زندگی ترجمہ ناظم در بھنگوی ص۲۳)

کڑک ہنڈولا = ایک قسم کا ہنڈولا۔

"ہم دونوں کاٹھ کے گھوڑے اکٹھے جھولیں گے کڑک ہنڈولے پر ہے نا"۔ (انہونی ر زکی انور ر صبح نو جنوری ۹۲ء ص۳۸)

کڑکی = تنگی۔

"مگر ان دنوں پیسے کی ذرا کڑکی ہو گئی ہے"۔

(ریڈ اینڈ وہائٹ ر مقصود ہمراز ر صنم جنوری ۱۹۷۰ء ص۱۲۸)

کڑی پینا = تیز پینا۔

"آپ اتنی کڑی پیا نہ کریں، کسنی میں ستم کیا نہ کریں"۔

(شمس منیری ر صنم بہار نمبر ص۲۰۵)

کڑے سوار = طنزاً کسی کو مخاطب کرتے ہیں۔

"حضرت چابک رسید عظیم آبادی آپ کڑے سوار ہو کر بھر پردے میں رہتے ہیں"۔ (الپنچ ۱۹ ر اپریل ۱۹۰۴ء ص۶)

کساڑ = کوئی پھل۔

"چوں کہ دیہی کا آج ہے میلہ
ہیں چڑھائے کساڑ اور کیلہ"۔ (الپنچ ۱۹ ر جولائی ۱۹۰۶ء ص۶)

کسانی = کسان سے متعلق

"وہ بے چون و چرا کسانی کے سارے کام کیا کرتی تھی"۔ (ادو بیوی ر حسرت تکبیر ص۱۲)

کسبی کس کی جورو بھڑوا کس کا سالا = پیشہ ور کسی کے نہیں ہوتے۔

"اگر کوئی بات ہو گی تو وہ مجھے دے گی، وہی مثل ہے کہ کسبی کس کی جورو اور بھڑوا کس کا سالا"۔

(سجاد ر نئی نویلی ص۵۵)

کس پیدا ہونا = خمار پیدا ہونا۔

"جب نیند آنے لگتی ہے تو آنکھوں میں کس پیدا ہوتا ہے، جموہائی آنے لگتی ہے"۔

(عالم خواب ر علامہ رضیر نگر نہوی ر گنجینہ مئی ۱۹۳۳ء ص۱۲)

کستوت =
"مگر کستوت کے نیک اور کرتوت بد بلکہ بدتر یہ سر
تا پا نفرت کے قابل ہے۔" (الپنچ ۲۸ مئی ۱۹۰۴ء صہ ۴)

کس طرف چاند ہوا = کدھر چاند نکلا۔
"کس طرف چاند ہوا ہے مجھے بلوائے آپ"
(باقر عظیم آبادی / سرمایۂ عشق صہ ۲۹)

کس کی میّا باگھ بیانی = کس میں اتنی ہمت ہے۔
"کس کی ہمت ہے جان لے لوں گی یا دے دونگی
کس کی میّا باگھ بیانی۔"
(جینے دوگے نہ مرنے دوگے / ش مظفر پوری / صنم دسمبر ۹۱ء صہ ۳۱)

کس لئے کہ = اس لئے کہ۔
"کس لئے کہ اونہوں نے کسی وقت اور کسی حال میں
خواہ حضر ہو یا سفر یا جہاد ہو یا گھر آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا چھوڑنا گوارا نہ کیا۔"
(مولوی عبدالرحیم / افضل السیر (دوم) صہ ۹۵)

کسم کُستی = دھکم پیل۔
"دھوپ، دوری کی مسافت اور کسم کُستی۔"
(ماجز / یہاں سے کعبہ ... صہ ۹۳)

کُسمی = کوئی رنگ۔
"کُسمی جو انگرکھا ہے تو مرزئی ہے نیلی
صدری ہے جو زردوزی تو شلوار لبنتی"
(الپنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء صہ ۷)

کسول =
"میں تو کرتا نہیں سخن چینی
ناک ہے جوں کسول کی بینی"
(امین عظیم آبادی / فصیح الدین بلخی / صنم ستمبر ۵۸ء صہ ۱۵)

کیڑا = گولر کے اندر پھلتا ہے۔
"آدمی ایک شے حادث اور محدود علم کا اوس ذات
قدیم اور غیر متناہی کو کیونکر سمجھ سکتا ہے جیسا کہ
کیڑا جو اندر گولر یا کسی اور پھل کے ہوا۔"
(حدِ تحقیق ... / میر وحیدالدین صہ ۴۲)

کیلی = ڈٹی۔
"دن بھر اپنے کمرے میں بیٹھ کر کیلی کاٹتی رہتی ہے۔"
(اکلام حیدری / بے نام گلیاں / بے نام گلیاں صہ ۹۸)

کشادگی = فارغ البالی۔
"اب بہت کشادگی سے زندگی بسر ہوتی ہے۔"
(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری صہ ۱۰)

کفتار = کوئی جاندار۔
"گرگ، شغال، پلنگ و کفتار صحراؤں میں دیکھے
جاتے ہیں۔" (اثر / کاشف الحقائق صہ ۲۰۸)

کفرنا = کفر کرنا۔
"تم کفرتے ہو ساتھ اس ذات کے۔"
(محمد عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت صہ ۵)

کلکڑنا = ٹھٹھرنا۔
"ہر آدمی ٹھنڈک سے کلکڑا جا رہا تھا۔"
(سہیل عظیم آبادی / کانچی / چار چہرے صہ ۱۱۵)

کل = کارخانہ۔
"ہم دونوں ماں بیٹی کل میں کام کرتے ہیں اور جو
شام کو کما کر لاتے ہیں وہ اسی روز ختم ہو جاتا ہے۔"
(طوفان حیات/ باری ساقی/ نوید اپریل ۲۵ء صہ۵۵)

کِلّا = کھونٹا۔
"اگر کِلّا زیادہ مضبوط ہے تو کر دو بے خوف و خطر
کیوں نہ کودے۔" (بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد/ سنم اگست ۵۸ء صہ۱۷)

کلاپن = کاریگری۔
"مواقع بھی ہو سکتا ہے مگر کسی قدر کلاپن کے
ساتھ۔" (عبد الغفور شہباز/ خط بنام یعقوب/ مکاتیب شہباز صہ۳۵)

کلالی = شراب خانہ
"کعبہ کو مے فروش سدھارے اثر کے بعد
وہ مر گیا خراب پڑی ہیں کلالیاں"
(پٹنہ کا ایک باکمال شاعر/ حبیب احمد منیر/ گنجینہ جون ۳۲ء صہ۳۲)

کل بیچ پرسوں = یعنی پرسوں۔
"چونکہ کل بیچ پرسوں ووٹنگ کا دن ہے۔"
(مانپوری/ میونسپل کمشنر/ طنزیات صہ۲۵۹)

کلیاک =
"بھورے رنگ کے برے کی کھال کی کلیاک کے نیچے
حیرت فروز چمک والی آنکھیں دہک رہی تھیں۔"
(پیام سروزہ ۵ اکتوبر ۲۹ء صہ۱)

کل جبی = کل جبھی۔
"بگڑے ہوئے ووٹروں کو ایک منٹ میں ٹھنڈا
کر سکتا ہوں مگر بیچ میں اس کل جبی کے آجانے سے
ذرا معاملہ بے ڈھب ہو رہا ہے۔"
(شین مظفر پوری/ انٹرویو کا چکر/ خون کی مہندی صہ۴۳)

کلچا = کلیجہ۔
"زنبیس پولس کے گرجا میں کلیجے رکھ دیئے جاتے۔"
(ندیم مئی ۳۳ء ۱۹/ قربانی از عبد الماجد مظفر پور صہ۲۰)

کلچڑی =
"بڑھا جو شعلہ نہیں اوس کی پھلجڑی موچھیں
جو رہ گئیں وہ تری گنجی کلچڑی موچھیں"
(النیچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء صہ۶)

کلسار = جہاں گنوں سے رس نکالا جاتا ہے اور پھر گڑ
تیار کیا جاتا ہے۔
"کہیں کھیت کے پاس کلسار ہے
جہاں سبز گنوں کا انبار ہے"
(جلوۂ صد رنگ/ عبد المجید شمس صہ۷)

کلنگ کا ساٹیکہ = کلنگ کا ٹیکہ۔
"اگر ایسا نہ کرو گے تو بے توفیقی کا کلنگ کا ساٹیکہ
تمہاری چمکدار اور مبارک پیشانیوں پر لگ جائے
گا۔" (شاد/ نوائے وطن صہ۱۶۳)

کلیجہ نیل کر ڈالنا = جان زیق میں ڈالنا۔
"طعنے دے دے کر کلیجہ نیل کر ڈالتی ہے۔"
(شاد عظیم آبادی/ بدھا و امنڈ)

کلیجے کی بوٹی = کلیجی کا ٹکڑا۔

"اور اس کا میزبان کلیجے کی ایک لذیذ بوٹی اٹھا کر اس کے منہ میں ٹھونسنے کی کوشش کرے جیسا کہ میرے ساتھ بارہا ہوا تو سر پھرے کیا کرے گا۔"

(پیغام سہ روزہ ۵/ اکتوبر ۱۹۲۶ء صـ)

کلیجے کی سل بنائے رکھنا = سینے کا بوجھ بنائے رکھنا۔

"اگر آپ نے لڑکیوں کو اپنے ہی کلیجے کی سل بنائے رکھا تو کسی دن دونوں کو زہر دے دوں گی۔"

(شین مظفر پوری/ تین لڑکیاں ایک کہانی صـ۲۵)

کلیچا = ایک پوشاک۔

"اس قبا یا اچکن پر سے ایک پوشاک اور پہنتے تھے جس کو کلیچا کہتے تھے۔" (شاد/ حیات فریاد صـ۱۲۲)

کُلّی = قُلّی۔

"نہ صرف یورپشین کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کُلی کے لئے بھی۔" (پردہ سسٹم/ محبوب الحق صـ۱۴۰)

کلی کوٹ = کالی کٹ۔

"کلی کوٹ میں آ کر لنگر ڈال ہی تو دیا۔"

(صغیر/ جلوۂ خضر II صـ۲)

کماست = کماؤ۔

(۱) "لوگ کہتے ہیں کہ کسی ضعیف العمر کا جواں سال کماست بیٹا گذر جائے تو بڈھے باپ پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑتا ہے۔" (غلام سرور/ مقالات غلام سرور صـ۶)

(۲) "اگر ہونہار کماست ہو تو چار بجے تک دو چار روپئے بنا گئے۔" (الپنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء صـ)

کم دانہ گھاس = سستا۔

(۱) "اس لونڈے کو ہم نے خداداد سمجھا کم دانہ گھاس میں یہ بہت سے کام کر دیتا۔"

(فٹ پاتھ/ اختر اورینوی/ معاصر فروری ۴۲ء صـ۳۶)

(۲) "ان کم دانہ گھانس والیوں میں تو تہذیب اور علم کا اثر مطلق ہی نہیں ہے۔" (شاد عظیم آبادی/ بدھا وا صـ۱۱)

کمر پالٹ =

"دونوں پینترے بدل کر جم گئے اور طپانچہ کمر پالٹ کے ہاتھ بتانے لگے۔" (الپنچ ۴ مئی ۱۹۰۵ء صـ)

کمر کس ہونا = چاق و چوبند ہونا۔

"لٹھ دھر اور کمر کس ہونا یہ محاسن ہیں اور یہاں کا معیار ان ہی صفات کا متقاضی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد صـ۱۴ صنم جولائی ۸۰ء)

کم فائر =

"کان سے کم فائر کھول کر کان دھر کے لکھنؤ کی حالت سنو۔" (الپنچ/ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء صـ)

کمیا = کارندہ۔

(۱) "اپنے کمیا پر بگڑ رہی تھیں۔" (کلام حیدری/ کسی کہانی/ سفر صـ۱۵۵)

(۲) "دودھ میں پانی ملانے کو ایک کمیا رکھ لیا ہے۔"

(شکیلہ اختر/ سرحدیں/ تنکے کا سہارا صـ۹۹)

کمیوٹی = کمیا کی حیثیت سے کام کرنا۔

"وہ چھوٹے سرکار کا کمیا تھا اُسے چھوٹے سرکار کی کمیوٹی اپنے باپ کے جھونپڑے کی طرح ورثے میں ملی تھی۔"

(انورعظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۴۴)

کنارہ پکڑنا = کنارا کرنا۔

"حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا نافرمانی کی وجہ سے بیٹا ہونے سے علیحدہ کیا گیا اور باپ نے بھی بیٹے سے کنارہ پکڑا۔" (فصاحت حسین / تنبیہہ النفوس ص۸)

کنارے میں = کنارے۔

"اسی گاؤں کے کنارے میں ایک جھونپڑی میں رہنے لگی۔" اشاد / بدھا وا ص۱۴)

کن اینٹھی = کان کھینچنا۔

"کبھی مولوی عابد حسین کا مکتب، کبھی پنڈت تر پاٹھی کی کن اینٹھیاں۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی ... ص۳۵)

کن پتلا = کان کا کچا۔

"اور جب کبھی کسی حاکم کو کن پتلا پایا اپنی نیش زنی سے باز نہ آئے۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۴۶)

کن پھسکی = کانا پھونسی۔

"اس پر بعض بالستان کے ضعیف دلوں نے کن پھسکی کی کہ اب ہم لڑنے والا خلیفہ نہیں چاہتے۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۲۹۸)

کنتاپ = چانٹا۔

"مولانا البنچ آپ سمجھا دیجئے کہ اب بھی چیتیں ورنہ اب وہ کنتاپ پڑے گا کہ کھوپڑی بھیک مانگتی پھرے گی۔" (البنچ ۱۱ / فروری ۱۹۰۳ء ص۵)

کنٹھا فقیر = جھگڑالو فقیر۔

"اگر کربلا میں مدفون کیا جاتا ہے تو وہاں کے کنٹھے فقیر چھری لے کر ہم لوگوں کو رگید دیں گے۔"

(البنچ ۲۸، مارچ ۱۹۰۳ء ص۷)

کنجھلا = چوتھی اولاد۔

"کنجھلی ام۔اے کی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔"

(انور عظیم / ایک معمولی سی لڑکی / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۱۰)

کنچ = کانچ۔

"مثلاً بجلی کا تار بیٹری وغیرہ یا کنچ اور شیشہ کے ظروف۔" (اصلاح نیک / خورشید حسین ص۵۹)

کنچن =

"پھر تو ہندوستان میں سونا نہ برسے تو میری بات کنچن نہیں۔" (البنچ ۱۲، مارچ ۱۹۰۴ء ص۸)

کنچپڑا = کان پر چانٹا لگانا۔

"تو کوئی احمق ہی ہوگا جو کانوں کی بدولت کنچپڑا کھائے۔" (البنچ ۱۴ / ستمبر ۱۹۰۵ء ص۷)

کندا = کاندھا

"آپ نازک سی ولائی کندے پر ڈالے چلے کی چسکی لے رہے ہوں۔"

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ دسمبر ۱۹۵۸ء ص۲۹)

کندوری = شادی کی ایک رسم۔

"نہ کہیں رتجگا ہوا نہ منڈوا ہوا نہ کندوری ہوئی نہ بارات آئی۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی ... ص۳۵۲)

کنڈلی =

"کانسی کے بیلے میں باسی پکھال اور ناراج کی کنڈلی میں آم کا اچار"۔

(آخری کرنیں / حفیظ اللہ ۔ نوسوری / صبح نو فروری ۵۹ء صفحہ ۲۵)

کنڈی = بالٹی۔

"آسمانی و دریائی پانی سے سیراب ہوتی ہے تو دسواں حصہ اگر ڈول / لاٹھا کنڈی وغیرہ سے ہوتی ہو"

(امارت شرعیہ / عشر و زکوٰۃ صفحہ ۲۷)

کنڈی کرنا =

"کنڈی کر کر کے طراوے میں بھرے جاتے ہیں
گرچہ سائیس بھی چمکار کے کہتا ہے ٹھہر"

(شاد / ارشاد صفحہ ۱۰۷)

کنسار = گنے کا رس نکالنے کی جگہ۔

"مجھ سے ایک چار سو قدم کے فاصلے پر ایک کنسار ہے"

(ندیم جون ۳۳ء / بادشاہ کی آپ بیتی / آفتاب حسن صفحہ ۲۳)

کنکری سے گھڑا ٹوٹتا ہے = ادنیٰ درجہ کمزور بھی انتہائی شہ زور کو زیر کر دیتا ہے۔

"مگر کنکری سے گھڑا ٹوٹتا ہے جب وہ خم ٹھونک کر کھڑا ہی ہو گیا اور روس کو مقابلہ ہی کرنا پڑا تو سارا بھنڈا پھوٹا"۔ (الپنچ ۱۲ مارچ ۱۹۰۴ء صفحہ ۳)

کن کن =

"گویا ہستی کا ذرہ ذرہ عالم کے کن کن میں گلال اڑا رہا تھا"۔ (نیاز احمد گدی / سائے اور جھنکار / سارا دن دھوپ صفحہ ۱۱۵)

کنکناہٹ = چیخ پکار۔

"میری بیوی کی کنکناہٹیں ختم ہو چکی تھیں"۔

(دستک / شمیم مظفر پوری / صنم بہار نمبر صفحہ ۲۷)

کنکھارنا = کھنکھارنا۔

"چینی نے پھر کنکھارا اور حلق صاف کیا"۔

(ندیم مارچ ۱۹۳۲ء / پاگل چینی از سہیل عظیم آبادی صفحہ ۲۳)

کنکی =

"سرسری نگاہ میں یہ وائرن کا ایروپلین 'ہارگریو' کے تمغے نما یا صندوق نما کنکیوں کی طرح واقع ہوا ہے"۔ (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی صفحہ ۳۹۴)

کنگلی = چھوٹی انگلی۔

"اگر یہ کنگلی ہے تو ہتھیلی کا اوپر کی جانب ممکن نہیں"۔

(نقش فریادی / مرقع چغتائی کا دوسرا رخ / بہارستان مئی ۱۹۳۰ء صفحہ ۴۹)

کن گوجر = کنکھجورا۔

"پیاز اور لہسن کو پیس کر لگانے سے کن گوجر کا زہر چلا جاتا ہے"۔ (روشنی ۱ مارچ ۴۱ء صفحہ ۳)

کنگولیا = چھنگلیا۔

"حضرت علی اوسی حالت میں اپنی کنگولیا بطرف سائل کر دی"۔ (حد تحقیق ...... / میر وحید الدین صفحہ ۲۵۳)

کنگھی دینا = کنگھی کرنا۔

"کھڑا ہو کر بالوں میں کنگھی دینے لگا"۔

(دماغ کی خرابی / خیال مہدوی / معاصر ستمبر ۴۱ء صفحہ ۱۵)

کنوئیں کا پانی تارا ہونا = کنوئیں کی تہ کا تارا۔

"دیکھتے دیکھتے جب دیکھا کہ کنوئیں کا پانی ایک دم سے تارا ہو گیا ہے تو سوچتے سوچتے ایک دن وہ

اس نتیجے پر پہنچی کہ ان تلوں میں تیل ہی نہیں رہا۔"

(غیاث احمد گدی / پہیہ / بابا لوگ ص ۶۸)

کنواڑ = کیواڑ۔

(۱) "کبھی کنواڑوں کی تراش اور اس کے پھول پتوں کو دکھلا کر مجھے مسرور کرنے کی کوشش کرتے۔"

(مکان دکھیں / رمنان بیدل / نوجوان جولائی ۹۴ء)

(۲) "جب مسلمان اپنے مکانوں پر کنواڑ بند کر کے اللہ پاک کے نام پر قربانی کرتے ہیں۔"

(عبدالرؤف دانا پوری / مسئلہ قربانی ص ۱۲)

(۳) "روضہ انور کے کنواڑ خود بخود کھل گئے۔"

(عبدالرحیم / افضل السیر (دوم) ص ۲۵)

کنواں = کنوئیں۔

"خیال آتا ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ ڈول پانی بھرنے کا کنواں میں گر گیا ہے۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۸۶)

کنوڑا =

"بڑے بڑے لوگوں کو سخت صدمہ پہنچا۔ بعض تو عمر بھر کے لئے کنوڑے ہو گئے۔"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص ۱۴۱)

کنولے = سنترے۔

"کنولے اور نارنج کے خودرو درخت تیس کوس تک مسلسل چلے گئے ہیں۔" (شاد / نقش پائیدار ص ۸۶)

کنوئیں میں بانس اور بانس میں کنواں = ہر قسم کی تلاش۔

"وارڈر وغیرہ کو جو خبر ہوئی تو سارے جیل میں چپلون مچ گئی۔ کنوئیں میں بانس اور بانس میں کنوئیں ڈالے گئے، مگر کہیں پتہ نہیں۔"

(الپنچ / ۷ رجولائی ۱۸۹۹ء ص ۸)

کنی کترانا = پیچھا چھڑانا۔

"مسز لال نے کنی کترا کر نکل جانا چاہا۔"

(شکیلہ اختر / تنکے کا سہارا ص ۳۵)

کنی کٹانا = چشم پوشی کرنا۔

"قوم کی بھلائی میں کنی کٹاتے ہیں۔" (امیفر / جلوہ خضر II ص ۵)

کوا = کنواں۔

"اور اس جگہ جو کوا تھا اس میں پانی بہت اور لطیف تھا۔" (اصح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص ۱۹)

کوا پوس نہیں جانتا = مزدور موسموں سے بالاتر ہوتی ہے۔

"مثل مشہور ہے کوا پوس نہیں جانتا قفس کی تیلیاں ادھیڑ ادھیڑ کر پھر پھر سب باہر۔" (الپنچ ۲۹ نومبر ۱۹۰۶ء ص ۹)

کواکھوہ = کیوان شکوہ۔

"سخاوت کو چوان کواکھوہ کے رہنے والے تھے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۱۳۰)

کوال = کالی اور چکنی مٹی۔

"ہے بیہڑ ڈگر اور مٹی کوال ہے تیز دم سے کیچڑ میں چلنا محال"

(جلوہ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص ۵۱)

کوال مٹی = گیلی مٹی۔

(۱) "تمام کیچڑ، کوال مٹی، قدم قدم پر پھسل پھسل

کرگرنے کا اندیشہ۔" ارشاد / بدھاوا ص۱۶)

(۲) "یہ تو گنگا سندھ کے کوال مٹی کے اس میدان کا قصہ ہے۔" (ویرانیاں / شفیع جاوید / صنم افسانہ نمبر ۶۹ء ص۱۲۴)

کوا کھانے کو ماس نہیں = ہڈی چمڑا ہونا۔

"حرامزادی لکھیا کے بدن پر کوا کھانے کو ماس نہیں۔ وہ دس قدم چلتی ہے تو چکر آجاتے ہیں۔"

(غیاث احمد گدی / رجوبی کا پودا اور چاند / بابا لوگ ص۱۹۶)

کواہانک = کوا ہنکانے والا۔

"ان کپڑوں میں جو درحقیقت ایک موٹے تازے آدمی کے لئے بنائے گئے تھے وہ اپنے نمایاں بڑے سر کے ساتھ (کواہانک) معلوم ہوتا تھا۔"

(تملان / ترجمہ علی اکبر قاصد / سماعر فروری ۴۳ء ص۲۱)

کوبی = گوبھی

"بوڑھی فقیرن سبزی باغ میں کوبی کے ڈنٹھل، کرم کلے کے پتے، سڑے ہوئے شلجم...."

(اور نیوی / جینے کا سہارا / مستر دلیس منظر ص۸۵)

کوتھنا = زور لگانا۔

"کوتھ کر زور کریں جب بھی نہ ٹوٹے پا پر اس بھوجے ڈنڈ پہ کہتے ہیں سپر چیریں گے۔"

(اودھ پنچ ۲ اگست ۱۸۹۹ء ص۳)

کوٹار = ایک جنگلی جانور۔

"زراعت کو ایسے جانوروں سے جیسے سور، نیل، سانبر، چیتل، کوٹار وغیرہ میں سخت ضرر پہنچتا ہے۔"

(آثر کاشف الحقائق ص۳۰۹)

کوچا = پیاز سے بناتے ہیں۔

"جو کی روٹی پیاز کے کوچا اور آم کی چٹنی کے ساتھ اسے بہت اچھی لگتی تھی۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۴۴)

کوپچلی = کوپچیں

"آپ کے اسپ کمیت کی کوپچلی کاٹ ڈالی گئیں۔"

(مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۲۰۹)

کودو دلنا = کودوں دلنا۔

"مجھ ہی بدنصیب کے سینے پر کودو دلنے کو یہاں پر اپنی کوٹھی بنائی ہے۔"

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۴۹ء ص۵۳)

کودھنگی = بے ڈھنگی۔

(۱) "یہ کودھنگی دوڑ بھی نہایت پر لطف تھی۔"

(اودھ پنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۲ء ص۷)

(۲) "توبہ توبہ یہ لڑکیاں ہیں پوری کودھنگی، پورا باورچی خانہ دائی ماں کے ہاتھ میں ہے۔"

(ایک چراغ اور بجھا / شبنار شعیبی / صنم اپریل ۵۸ء ص۱۱)

کوریا =

"...... تبانا ایک قسم کا تشنج ہے جو کسی زمانے میں میاں ابو محمد کو کوریا کی وجہ سے خود بخود آگیا تھا۔" (عبدالغفور شہباز / خط بنام سید حسین / مکاتیب شہباز ص۲۲)

کوری کرنا = مینگنی کرنا

"کوری کرتی ہوئی بکریاں اور کٹ کٹ کرتی ہوئی مرغیوں کے درمیان سے بچتے ہٹتے ہوئے نکلنا چلنا پڑتا ہے۔" (کلیم حاجز / ایک سپاہی اور گرد و گرد فکر صنہ)

کوڑائی = کوئی پودا۔

"کوڑائی کے بھیگے ہوئے پتوں پر آفتاب کی شعاعیں چمک رہی تھیں۔"

(پرایئوٹ ٹوڑ / ترجمہ صفدر علی خاں / شمیم ستمبر ۳۶ء صفحہ ۵)

کوڑکندھ = کوڑا کھودنا۔

"ارض فلسطین کو صیہونیوں کے حکم سے کوڑکندھ رہا تھا۔" (انہیں مرنے نہ کہو / اختر اوریزی / نوجوان خاص نمبر ۴۲ء صفحہ)

کوڑھ کے زخم کہیں پھاہے سے چھپتے ہیں = عیب کی پردہ داری ممکن نہیں۔

"اور جواب بھی کیا دیں؟ کوڑھ کے زخم کہیں پھاہے سے چھپتے ہیں۔" (شین مظفر پوری / قانون کی بستی / حلالہ صفحہ ۱۷)

کوڑھیل = کوڑھی۔

"ابھی تک تو صرف کوڑھیل روزگار کی طرف توجہ دیتے ہیں۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (دوم) صفحہ ۳۰)

کوڑی کا تین = کوڑی کے تین تین ہونا، بے وقعت ہونا۔

"نوبہار بھی رحمو کو کوڑی کا تین سمجھنے لگی۔"

(ادریوی ایے لبس / منظر و پس منظر صفحہ ۶۹)

کوک اٹھنا = چیخ اٹھنا۔

"زہرہ کا جی کوک اٹھا اور وہ آہستہ سے سانپ کی طرح رینگ کر ماں کے پہلو میں لیٹ گئی۔"

(شین مظفر پوری / دوسری بدنامی / دوسری بدنامی صفحہ ۱۲۹)

کوک پڑنا =

"ایک طرف صابر لیٹا ہوا تھا ایک طرف اماں جان گلے سے لگائیں تھیں اوس وقت ایسی کوک پڑرہی تھی کہ تم سے کیا بیان کریں۔"

(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی صفحہ ۳)

کوکٹی = کوئی کپڑا

"ساتھ اوس کے کوکٹی کا خط دار تھان بھی جو ہر سال حضور پیر و مرشد قدس سرہ کے پہننے کے لئے لایا کرتے تھے۔" (حکیم شعیب رضوی / غم پر ملال صفحہ ۵۳)

کوکرڈھت = بے کان والا۔

"انہوں نے خواب دیکھا کہ پھلواری میں تلوار چل رہی ہے اتفاقاً میرے کان کٹ گئے افسوس یہ خواب کا ہے کو تھا الہام غیبی کہیے تو بجا ہے۔ غرض دوسرے ہی روز بے چارے کوکرڈھت اسیر طاعون ہوئے۔"

(الپنچ ۸ ار فروری ۱۹۰۵ء صفحہ ۵)

کو کرنا چاہتا تھا = کرنا چاہئے تھا۔

"انہوں نے وہ کام کیا جو مسیحان یورپ و امریکہ کو کرنا چاہتا تھا۔" (فوائد دارین / امداد امام اثر صفحہ ۶۱)

کوکڑنا = سمٹنا۔

"سرد ہوا کے جھونکوں سے کوکڑ کر تھراتی رہتی ہے۔" (اثر / کاشف الحقائق صفحہ ۱۶۳)

کولہو سار =
"اوکھ پیڑنے کو کولہو بٹھاتے اور کولہو سار بناتے ہیں۔" (سہیل عظیم آبادی/ الاؤ/ نئے زاوئے صـ۱۹۶)

کونچ = کوچ۔
"یعنی جس کی صبح کو وہ کونچ کریں گے۔"
(ضمیر الدین عرش گیاوی/ حیات مومن صـ۹)

کونچنا = بری طرح بھرنا۔
"جہازوں میں وہ بیچارے اس طرح کونچے جاتے تھے جس طرح کہ ٹین کے بکسوں میں سارڈین مچھلیاں سینتی جاتی ہیں۔" (فوائد دارین/ سید امداد امام اثر صـ۲۰)

کونڈھا = ایک ترکاری۔
"بیگن، کونڈھا، سنگھاڑے اور مولی جو یہاں کثرت سے ملتیں۔" (مضامین/ نصیر حسین خیال صـ۱۷۶)

کونی = چڑیوں کو کھلانے کا دانہ۔
"اپنے والد کے ساتھ ملایاں سے جو چلے تو راستہ میں کونی کا کھیت ملا۔" (تجمل حسین بہاری/ کمالات رحمانی صـ۱۲)

کوہ ٹلد نہ ٹلد فقیر = فقیر اٹل ہوتا ہے۔
"اب بارہ بجنے کو چند ہی منٹ باقی تھے، مگر کوہ ٹلد نہ ٹلد فقیر کا مضمون ہوگیا۔"
(مانپوری/ میر اندوزہ/ طنزیات مانپوری صـ۸۲)

کوہکنا = کراہنا۔
"شرمندگی سے عرق عرق اور خوف سے سہما سہما تقریباً سینے کے بل گھسٹتا اور کوہکتا ہوا آتا ہے۔"

(ماجرا/ یہاں سے کعبہ ... صـ۱۴)

کوہئی = کوہ کے رہنے والے۔
"مگر یہ تو کوہئی لوگ کے فقہ کو ہم نہیں مانتے ہیں۔"
(کمالات رحمانی/ تجمل حسین بہاری صـ۲۹)

کوہی = کبھی۔
"جب کوہی آپ شکار کو تشریف لے جاتے تو بیالیس نفر صرف باز دار ہمرکاب فیض انتساب کے ہوتے تھے۔"
(نجات قاسم/ منشی محمد باقر صـ۱۹)

کوئری = ایک ذات جو ترکاریاں اپجاتی ہے۔
"پوسا کے آس پاس شہد نکالنے کا کام کوئری لوگ کرتے ہیں۔" (روشنی/ اگست ۳۹ء صـ۱)

کوئلہ = سنترہ۔
"رستہ میں سلہٹ کے کوئلے بک رہے تھے۔ لالچ آ گیا۔ آکر انہوں نے خرید کئے اور خوب کھائے۔"
(شاد/ مکتوبات صـ۱۱)

کوئیا = ایک جانور۔
"ایک ننھا سا جانور کوئیا جس کا قد بلی سے زیادہ نہیں ہوتا اس طرف جنگلوں میں نکلتا ہے تو یہاں شیر جیسے بہادر بھی چلپوں مچانے لگتے ہیں۔"
(البنچ، ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء صـ۶)

کھاٹ پکڑنا = کھاٹ سے لگ جانا، بیمار پڑجانا۔
"وہ عرصے سے بیمار تھے، چند برسوں سے تو وہ کھاٹ پکڑ چکے تھے۔" (غلام سرور/ مقالات غلام سرور صـ۷)

کھار = جھیل۔

"پھر وہ آدمی پاگل ہو جاتا ہے یا نینا اُسے پاس کے کھار میں ڈبو کر مار ڈالتی ہے۔"

(نینا جوگن / سہیل عظیم آبادی / صنم افسانہ نمبر ۶۰ء صفحہ ۱۴)

کھال اکھاڑنا = کھال کھینچنا، کھال ادھیڑنا۔

"مذبوح جانوروں کی کھال اکھاڑنے کا ٹھیکہ مجھے دے دیا جائے۔" (الفقیہ ۱۲ اپریل ۱۹۰۶ء صفحہ ۹)

کہاں کا تھوڑا = یہ غنیمت ہے۔

"اگر نہ بھی ہوں تو یہ کہاں کا تھوڑا ہے کہ ہزار طرح کی دردسری سے نجات ہو جاتی ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل صفحہ ۳۶)

کھانا کاڑھنا = کھانا نکالنا

"شبراتن بوا باورچی خانہ کی کھپریل میں کھانا کاڑھ رہی تھیں۔" (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۵۴ء صفحہ)

کھانے کو سیکھنا = کھانا سیکھنا۔

"وہ ہندوستانی طور سے چپاتیاں کھانے کو سیکھ رہے تھے۔" (دیہات ۳۰ اپریل ۴۰ء صفحہ ۳)

کھاؤ کھاؤ =

"نہ بہت دکھاوا ہے نہ زیادہ کھاؤ کھاؤ ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) صفحہ ۲۹)

کھپرہ پوش = کھپریل۔

"حجرہ اربعین کی عمارت خام تھی اور بالاخانہ کھپرہ پوش تھا۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری صفحہ ۱۹۳)

کھپرے والی مچھلی =

"جو زہر برآمد ہوا ہے اس میں کھپرے والی مچھلی کی سمیت اور کوبرا کا زہر شامل ہے۔" (سنگم، ستمبر صفحہ)

کھپریوں نور برسنا = بدصورت ہونا۔

(۱) "ماشاء اللہ سیاہ چہرہ پر کھپریوں نور برس رہا ہے۔" (رابانوری / ایڈیشنل وائف / طنزیات صفحہ ۲۰۹)

(۲) "میرا تو خیال تھا کہ کوئی گوری چٹی فرنگن ہوگی مگر ماشاء اللہ سیاہ چہرے پر کھپریوں نور برس رہا ہے۔" (ندیم بہار نمبر ۳۶ء / ایڈیشنل وائف / رابانوری صفحہ ۹۶)

کھپڑا پوش = کھپریل۔

"تمہارا تو کھپڑا پوش مکان تھا۔"

(کلام حیدری / کہانی سنو گے / الف لام میم صفحہ ۱۰۱)

کھتری =

"مگر پھر بھی آئندہ کے سہارے ہر روز کھتری کے بھاری بھاری پتھروں پر بیٹھی ہوئی وہ سوچتی۔"

(شکیلہ اختر / ایک بیل / درپن صفحہ ۱۲۶)

کھٹک = ایک ذات۔

(۱) "ایک کھٹک کی لڑکی کو جس کی عمر پانچ چھ برس کی تھی۔" (اخبار بہار / ۱۱ اپریل ۱۹۵۷ء صفحہ ۵)

(۲) "دیگر پسماندہ برادریوں خصوصاً کھٹک، مالی اور ملاح وغیرہ برادریوں کو حاصل ہیں۔"

(سنگم ۱۶ مئی ۲۰۰۵ء صفحہ ۳)

کھٹکھٹا =

"ہات تیری لسانی کی دم میں گونگی زبان کا کھٹکھٹا۔"

(الپنچ ۷۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۶ء ص۲)

کھٹما = ایک ناچ۔

"کبھی ناچ کھلاڑی دھنک دھنا پر کھٹما ناچتا ہے۔" (بہار کا اردو سٹیج / سید حسن کو الہ الپنچ / صنم ستمبر ۱۹۵۹ء ص)

کھٹوا چوری = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی ڈینگ پانی کبھی کھٹوا چوری۔"

(ادریس وی / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص۴۲)

کھٹے میں پڑنا = کھٹائی میں پڑنا۔

"چین کی طرف سے جو انگلستان میں قرضے کی بات چیت ہو رہی ہے، وہ عجب نہیں کہ کھٹے میں پڑ جائے۔" (الپنچ ۱۴۔ ۱۰ جنوری ۱۹۰۸ء ص۵)

کھجادہ = خواجہ زادہ۔

"شرفا کی بستیوں میں عام طور پر ایک ایسی برادری ملتی ہے جو ملا زادہ، مل زادہ، کھجادہ کے ناموں سے پکاری جاتی ہے۔"

(بہار میں عربیت اور اس کے نشان / مسعود عالم ندوی / معاصر ص۱۹)

کھچّا = کم سن، ناپختہ۔

"کسی نے ریمارک کیا، بہت کھچا ہے۔"

(کلیم الدین احمد / حیات کلیم ص۴۵)

کھچڑی دار = کھچڑی۔

"ایک پچاس برس کے آدمی کھچڑی دار داڑھی الٹے ہاتھ میں حقہ لیے برآمد ہوئے۔"

(ضمیر الدین عرش گیاوی / حیات مومن ص۱۱)

کھدان = coal pits۔

(۱) "کھدان کے اندر عورتوں کا جانا منع ہے، بڑی سخت منائی ہے۔" (غیاث احمد گدی / چنگی بھر ریال / سلطان ص۱۱۵)

(۲) "ہندوستان کی قومی کوئلہ کارپوریشن نے اپنے کھدانوں کے لیے ای کے جی ۴۔۶ بی سویت کھدائی مشین درآمد کرنا شروع کر دی ہے۔"

(سنگم ۱۱ اگست ۷۵ء، ص۳)

کھدرہ فروش = خوردہ فروش۔

"کھدرہ فروش کم حیثیت پر ۴۔۱۲ روپئے نفع کھوجنے میں بکری کم ہو جاتی ہے۔" (ابدالحسن / یادگار روزگار ص۱۹)

کھدیرنا = کھدیڑنا۔

"جب تک ہم انہیں کھدیر کر نکال نہیں لیں گے ہمارے دیش کا بچہ بچہ نہیں سو سکے گا۔"

(اندھیرے اجالے / شوکت حیات / ربیع نو اکتوبر ۹۳ء ص۱۳)

کھدیڑ بھگانا = کھدیڑ دینا۔

"انڈونیشیا حامیوں نے کئی مورچوں سے فریٹیلین والوں کو کھدیڑ بھگایا ہے۔" (سنگم ۱۰ اکتوبر ۷۵ء، ص۱)

کھدڑ = کھدر

"مقدمہ کی پیشی کے دن عدالت کا کمرہ کھدڑ پوشوں سے بھر گیا۔"

(کشمکش حیات / رباری ساقی / نوید ستمبر اکتوبر ۲۰۰۵ء ص)

کھڈے پر بیٹھنا = کام کا ہو جانا۔

"ایک کا تجربہ کیا دوسرے کو جانچا تیسرے کو آزمایا
آخر کہیں نہ کہیں کھڈے پر معاملہ بیٹھ ہی جاتا ہے۔"
(رامپوری / ایڈیشن وائف / طنزیات صفحہ ۲۰۳)

کھرپا = مخصوص قسم کی چپل۔
"دیکھئے میرا کھرپا ٹنک کا پنور کا بنا ہوا ہے اور کرتے کا یہ کھدر تو خاص احمد آباد کا ہے۔"
(ملی اکبر ناصر / ہندوستانی پانی / ترنگ صفحہ ۹۱)

کھردی = بیج بونے کا ایک طریقہ
"خشک کھیت میں فی کٹھہ ڈیڑھ پنجیری تخم دینا چاہیے اس کو کھردی کہتے ہیں۔" (کھیتی / سید یوسف امام صفحہ ۴۲)

کھرنٹ = غالباً کھرنڈ۔
"پیشانی کے زخم کا کھرنٹ اتر گیا ہے۔"
(انور عظیم / جھلسی / رقص رات کا صفحہ ۲۰۹)

کھرہری = کھری۔
"کھرہری پلنگ کھرہری چوکی پر بغیر بستر کے سوتے رہے۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو صفحہ ۱۰۲)

کھری کھری ہونا = صاف صاف۔
یہ کیا جب آؤ تو ایک جنگ زرگری ہو جائے
بس آج میری تمہاری کھری کھری ہو جائے۔
(عزیز بلگرامی / در بیان ہاشم بلگرامی / تاریخ شعر آبدار صفحہ ۱۶۰)

کھٹرا = ایک سبزی۔
"وہ کھٹرا فوراً اوگا ڈھائی تین دن کے اندر پھولا پھلا۔" (البنچ ۳ / اکتوبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۵)

کھڑاک = تیز آواز کے ساتھ کوئی عمل۔
"اور دوسرے ہاتھ سے کھڑاک سے کھڑکی کا پٹ بند کر دیا۔" (الیاس احمد گدی / ۲۵ اپریل کے بعد کا ایک دن / آدمی صفحہ ۱۴۷)

کھڑاک = کھڑاگ۔
"زمانہ بھر کی خوشی کی ذمہ داری یعنی وہ کھڑاک ہے جو میری پست ہمتی سے دور ہے۔"
(نصیر الدین حسین / الذکر النبی صفحہ ۱)

کھڑتل = از کار رفتہ۔
"وہی پرانی شراب، وہی کھڑتل پیمانہ، وہی رہی میکدہ ....." (ماجز / جہاں خوشبو ہی ..... صفحہ ۲۲۶)

کھڑپیچ = کھڑپیچ۔
"تمہاری صحبت کے خواہاں ہیں نقش طراز نے تو کچھ جواب نہ دیا مگر محمود نے کہا وزیر سن لے گا تو بڑی کھڑپیچ ہوگی۔" (صفیر بلگرامی / بستان خیال صفحہ ۵)

کھڑسنا =
"زمین کی دراڑ میں اپنی خمار کا کچھ پیڑا کھڑس کر اپنے یار عیار کے شامل بنارس کا راستہ لیا۔"
(البنچ ۲۴ / مئی ۱۹۰۶ء صفحہ ۸)

کھڑکھڑا اوٹھنا =
"گلزار نسیم پر اعتراض ہو تو ہندو مسلم سب کھڑکھڑا اوٹھے واہ رے تری شاعری۔" (البنچ ۱۷ / نومبر ۱۹۰۹ء صفحہ ۹)

کھڑوڑ =
"چھ بھینسوں کو برادیا کے پچھم میں واقع مدھپور

کے چند لوگ اس الزام میں پکڑ کر لے گئے کہ ان لوگوں نے مدھپور والوں کی کھروڑ چرایا ہے"۔
(سنگم ۱۹ر اکتوبر ۷۵ء)

کھڑوے =

"سنو میں ٹہلتے ٹہلتے ادھر آگئی، جونہی اس درخت کے پاس پہنچی کھڑوے سے آواز آئی۔ سر اٹھا کر جو دیکھتی ہوں تو واہ خود بدولت دیوار پر بیٹھے ہیں"۔ (افضل / افسانہ خورشیدی II ص۵۹)

کھڑے پاؤں = کھڑے کھڑے۔

"اسی مدرسہ گھاٹ میں شاہ یحییٰ اور حافظ احمد شاہ غسل فرماتے اور کھڑے پاؤں تیرنے کی مشق کرتے"۔ (شاد کا عہد اور فن / ارشد ص۲۱۳)

کھڑے چھڑے = کڑے چھڑے۔

"چوڑیاں پہنتے پاؤں میں کھڑے چھڑے پہنتے"۔
(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱ ص۹۰)

کھڑے گھاٹ = فی الفور

"ورنہ تعلیم تو کیا معنی کھڑے گھاٹ نیلام پر چڑھا دی جائیں گی"۔ (الپنچ / ۲۱ مئی ۱۹۰۴ء ص۹)

کھساری کا ساگ = ساگ کی ایک قسم۔

"لیکن دو ترکاریاں اس سے مستثنیٰ ہیں ایک تو ساگ اور دوسرے آلو۔ لال ساگ، پالک کا ساگ، سوا کا ساگ، کھساری کا ساگ، بونٹ کا ساگ اور مٹر کا ساگ"۔ (بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۶۱ء ص۲۷)

کھسیٹ لینا = گھسیٹ لینا۔

"دونوں کو یہ ایک ہی صف میں کھسیٹ لینا چاہتے ہیں"۔ (رامپوری / میر ارودزہ / طنزیات رامپوری ص۴۲)

کھکرنا = کھنکارنا۔

"کچھ دیر تک پائینتی میں کھڑا رہا اور کھکرنا شروع کیا"۔ (حکیم شعیب رضوی / غم پر ملال ص۳۷)

کُہکنا = بلکنا۔

"بلبلوں کی طرز نوحہ خوانی اور قمریوں کے کہکنے کا مزہ لیتا ہے"۔ (ندیم جنوری ۳۲ء / معصوری / مالک رام ص۳)

کھکھند = پریشانی۔

"ہاں میری اماں کو اس کی بڑی کھکھند ہوتی ہے، اگر ہوا نہ ہوئی تو پسینے میں شرابور ٹہلتی پھرتی ہیں"۔ (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۸۱)

کھکھوڑ کر بھوک لگنا = زبردست بھوک لگنا۔

"ان سب نوجوانوں کو نہانے کے بعد کھکھوڑ کر بھوک لگی"۔ (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۴۵ء ص۳)

کھلایا ہوا = کھِلا ہوا۔

"اور محسوس کیا تھا اب بھی اس کا چہرہ کھلایا ہوا تھا"۔ (سہیل عظیم آبادی / گرم راکھ / چار چہرے ص۴۸)

کھلوڑیا = کھلنڈرا

"رام کھلاون بچپن کا کھلوڑیا تھا، مجھے پتنگ اڑانا سکھاتا تھا"۔ (کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۸۲)

کھلول پلول = کھلانا پلانا۔

"وہ رات کو اسٹیشن ماسٹر کے یہاں تھی اور وہ بر اہل شریک جلسہ تھا۔ خوب کھلوں پلوں کی ٹھہری۔"

(الپنچ ۲۱ نومبر ۱۹۰۳ء صـ۱۳)

کھلیانی کھاد = کھلیان کی بچی کھچی چیزوں سے بنائی گئی۔

"سبز کھاد کھلیانی کھاد اور سڑی ہوئی چیزوں کی کھاد کی کافی مقدار زمین کی نمی کو بڑھا دیتی ہے۔"

(دیہات ۱۱ مارچ ۴۰ء صـ۲)

کھلی ڈلی = کھلی کھلی۔

"ہولی میں گانا باجہ بجانا، رنگ کھیلنا، دیوالی کرنا بسنت منانا جتیا کرنا گویا کھلی ڈلی بت پرستی ہے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء صـ۲۸)

کھلے ڈلے = کھلے بندوں۔

(۱) "دعویداران دوستی کھلے ڈلے انداز کے دشمن ہو جاتے ہیں۔" (اثر / کاشف الحقائق صـ۴۷)

(۲) "بعض معزز انگریزوں نے کھلے ڈلے یہ کہدیا۔"

(زندہ اہل کمال / سید عنایت حسین امداد مخزن ستمبر ۱۹۰۲ء صـ۴۶)

کھنتی = کھودنے والا اوزار

"اسپیشل آفیسر مع اسٹاف کھنتی ہتھوڑا کیساتھ۔"

(سنگم ۷ دسمبر ۷۵ء صـ۲)

کھنچم توڑی = کھینچ تان۔

"اگر اخبار (یعنی وہ ورق جس میں یہ چیز ہوگی) اشتیاق کے ہاتھوں کھنچم توڑی میں نہ پڑ جائے تو میرا ذمہ۔" (الپنچ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۸ء صـ۷)

کھنڈ = پائیں باغ۔

"اور میں آنگن سے ہوتا ہوا کھنڈ میں جا کر جی بھر کے سعیدی اور شہیدی پھل کھایا کرتا۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی.... صـ۲۱۲)

کھنکھاڑ = تجربہ کار سن رسیدہ۔

"خان بہادر بھی بڑے پھکیت اور کھنکھاڑ بڑے حاضر جواب۔" (کلیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق مئی ۸۶ء صـ۲۸)

کُہنی پھوٹنا = کہنی پھٹنا۔

"میری کہنیاں پھوٹ گئی ہیں۔"

(کلام حیدری / سرکس کی کہانی / سفر صـ۱۵۷)

کھوپڑی کا بھیک مانگنا = سر چکرا جانا

(۱) "مولانا الپنچ آپ سمجھا دیجئے کہ اب بھی چپ رہیں ورنہ اب وہ کنٹاپ پڑے گا کہ کھوپڑی بھیک مانگتی پھرے گی۔" (الپنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء صـ۵)

(۲) "اگر ترکی اس کو ایک تڑی لگا دے تو کھوپڑی بھیک مانگتی پھرے۔" (الپنچ ۲۵ مئی ۱۹۰۵ء صـ۲)

کھوپڑی میں کیڑا کلبلانا = شرارت سوجھنا

"امریکی صدر کی کھوپڑی میں پھر کیڑا کلبلایا۔"

(سنگم ۱۴ جنوری ۷۵ء صـ۱)

کھوتہ = چھتّہ۔

"ایک ایسا مکان کرایہ لیا جس میں شہد کی مکھی کا کھوتہ بھی تھا۔" (جاسوس / ترجمہ نور العین / معاصر مئی و جون ۵۵ء صـ۳۹)

کھوٹکنا = ٹھونگ مارنے کا عمل۔

"بچہ مرغ کھونکتے ہی انڈا
باز سے جنگ کا گاڑے جھنڈا"

(عبدالحمید پریشاں / نالۂ عشق مضمون سید حسن رضم / اکتوبر ۶۲ء ص۱۴)

کھوری =

"ایک کھوری سے چودہ کوس جنوباً ایک گانو ہے وہاں ایک کائستھ کے لڑکے کے سر پر جن کا سایہ ہوگیا"۔ (پٹنہ ہرکارہ / ارمئی ۱۸۵۵ء ص۱)

کھوکھلا ڈھول = ڈھول۔

"جوش کے پاس الفاظ کا کھوکھلا ڈھول تھا"۔

(کلیم الدین احمد / میری تنقید۔ ایک بازدید ص[illegible])

کھولا باڑی = کھولی

"اور کھولا باڑی کی زندگی پر دو چار آرٹیکل لکھ کر ہزاروں کمائے گا"۔ (کلام حیدری / راہ اور رہ صفر ص۱۹۶)

کہوں تو ماں ماری جائے، چپ رہوں تو باپ پلا کھائے = کہوں تو ماں ماری جائے نہ کہوں تو باوا کتا کھائے۔

"کہوں تو ماں ماری جائے، چپ رہوں تو باپ پلا کھائے۔ اب اگر چپ رہتا ہوں تو ریاکاری ہے"۔

(کلیم عاجز / حیات کلیم ص۱۱۵)

کھونٹا گاڑ کے بیٹھنا = جم کے بیٹھنا۔

"ان ترک افواج کا کیا کریں جو قبرص میں اپنا کھونٹا گاڑ کے بیٹھی ہیں"۔ (سنگم ۲۳ فروری ۷۵ء ص۱)

کھونٹی = کوئی پودا۔

"اور جہاں جہاں کھونٹی کی کاشت تھی وہاں ان بیماریوں کے متعدد اثرات بہت زیادہ تھے"۔

(دیہات ۳۰ جولائی ۷۸ء ص۳)

کھوے سے کھویا = کھوے سے کھوا۔

"خانقاہ اور درگاہ شریف تک کھوے سے کھویا چھلتا ہے"۔ (رشید احمد بہاری / مخدوم الملک ص۳۵)

کھیپنا = کھینچنا۔

"اور جب تک وہ اسے کھیپ سکتی ہے اپنے آپ کو زیر نہ ہونے دیتی"۔

(سید محمد حسن / رتنی ماما / انوکھی مسکراہٹ ص۱۱۸)

کھیت چڑھے کسان =

"کھیت چڑھے کسان گھر میں بیٹھے شیخیاں بگھارا کرو"۔ (اودھ پنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص۳)

کھیتہر مزدور = Landless Peasent

"وہ گاؤں گاؤں جائیں اور کھیتہر مزدور کو معقول مزدوری دلائیں"۔ (سنگم ۱۷ اگست ۷۵ء ص۱)

کھیر کھلائی = ایک رسم۔

"تمہاری دولت کو چھٹی چلہ میں دودھ بڑھائی، کھیر کھلائی میں بیاہ شادی میں فال تعویذ میں گہنے پاتی میں اوڑا دیگی"۔ (شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۱)

کھیس = شرمندگی۔

"پسپائیوں اور ناکامیوں کی کھیس امریکہ کو شانی ہے"۔ (سنگم ۸ اپریل ۷۵ء ص۱)

کھینچا تیری = کھینچا تانی۔

"سامان کی کھینچا تیری، عمال حکومت کی دست درازی، حجاج کی بے کسی و بیزاری، رشوت کی گرم بازاری یہاں کا عام منظر ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۶۴)

کھینچی = چھوٹی چھڑی۔

"رفو پاس پڑی کھینچی سے اسے چھیڑنے لگا۔"

(غیاث احمد گدی / سورج / سارا دن دھوپ ص۳)

کھینی = تمباکو۔

"کبھی پنڈت جی کو کھینی کے لئے چونا فراہم کر رہے ہیں۔" (غلام سرور / مقالات غلام سرور ص۸)

کھیونا =

"وہ بڑا تالاب ہے جس میں سخت اور بیوقوف لوگ کھیوتے ہیں۔" (تذکرۃ الکلام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۲۴۶)

کئے آنا = کر کے آنا۔

"فی الحال ممالک اسلامیہ کا دورہ کئے آرہا ہوں۔"

(نثار کبری / خیالات کبری ص۷۹)

کے آنکھ = کی آنکھ۔

"راقم الحروف کے آنکھ میں درد اور پیر کے انگوٹھے میں دو زخم ہو گیا۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۴۰)

کیا کرایا مٹی = کئے کرائے پر پانی پھیر دینا۔

"اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو سارا کیا کرایا مٹی۔"

(پیغام سہ روزہ ۲۵/۵ دسمبر ۱۹۲۶ء ص۳)

کیا لیڈر کیا لیڈر کا شوربہ = اصل محاورہ۔

چہ پدی چہ پدی کا شوربہ۔ ماہنوری کی ایجاد۔

"تو میں کیا لیڈر اور کیا لیڈر کا شوربہ، بیگم کے سامنے میری کیا حقیقت تھی۔"

(ماہنوری / میرمی عید / طنزیات ۲ ص۶)

کیاں = کے یہاں

(۱) "یہی تثلیث قدرے اختلاف کے ساتھ نصاریٰ کیاں بھی ہے۔" (شاد / نقش پائیدار ص۱۱)

(۲) "سارے شہر میں یہ مشہور ہو گیا کہ علی محمد شاد خورشید نواب صاحب کیاں اس سال پڑھیگا۔"

(شاد / مکتوبات ص۴۵)

کیچل = کینچلی۔

"مذہب کی پابندیاں تو کیچل کی طرح چھوٹ گئیں۔"

(رادھیکا رمن / جنگی جوانی انکا زمانہ ص۱۵)

کیچلا =

"اگر ذرا فیشن ایبل ہیں تو بیچاروں کے ڈوسن اور لیٹیمر کا کیچلا باہر ہے۔" (الپنچ ۲ مئی ۱۹۰۳ء ص۶)

(۲) "مزید براں قحط کہ ۷ سیر کا چاول فروخت ہوتا ہے دوسرا شہر تو کیچلا باہر ہو جاتا۔"

(الپنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۳)

کیچلی میں سے سانپ نکل جانا =

"اپنی گدڑی اتار کر پھینک دی اور اپنا خلعت زیب بدن کیا گویا کیچلی میں سے سانپ نکل گیا۔"

(صفیر / جلوۂ خضر II ص۳)

کیدک =

"ادھر ادھر اخبار کی چھٹی چھٹی کیدک کا پتہ لگائے۔"

(البنیچ ۱۱ فروری ۱۹۸۹ء صلا)

کیڑے کیڑے نظر آنا = کیڑے نظر آنا۔

"اقوام متحدہ میں امریکہ کی دال اب نہیں گلتی تو اس ادارہ میں اسے کیڑے ہی کیڑے نظر آنے لگے۔"

(سنگم ۱۳ دسمبر ۷۵ء صلا)

کیس لادنا = کیس کھڑا کرنا۔

"داناپور پولس نے شری معین انصاری پر جو کیس لادا تھا۔" (سنگم ۱۸ دسمبر ۷۵ء صلا)

کیسے کیسے کرنا = بے چین ہونا۔

"بڑی نانی ذرا چل کے دیکھ لیجئے اور دم بھی کر دیجئے، شاہد نہ جانے کیسے کیسے کر رہا ہے۔"

(ایک چراغ اور بجھا / شہناز شعیبی / صنم اپریل ۵۸ء صلا)

کیک = کئی ایک۔

(۱) "جنید رح کی نماز کیک وقت کی یا ایک ماہ کی بہ سبب غلبہ سکر کے چھوٹ گئی تھی۔"

(رفع الاشتباہ ... / عبدالصمد بہاری ص۱۴۶)

(۲) "طبیعت کبیدہ ہوئی اور دل افسردہ کیک روزوں تک قلب پر اس کا اثر رہا۔"

(مرتضیٰ رضوی / خیابانِ بے خزاں صلا)

(۳) "لیکن اقتصادیات کے علاوہ بھی سماج کی کیک قدریں ہیں۔"

(شیشے کا پردہ / شفیع جاوید / صنم جولائی ۵۹ء ص۳۶)

کیکر دندا = لکر دندا۔ ایک قسم کی گھاس۔

"اور کیکر دندے کی گھنی جھاڑ میں گھس کر آنکھوں سے اوجھل ہوتی ہے۔"

(غیاث احمد گدی / طلوع / سارا دن دھوپ ص۱۴۷)

کیل خانہ = مذبح۔

"درگاہ شاہ ارزاں کے کیل خانہ کا حال زار۔"

(سنگم ۱۳ دسمبر ۷۵ء صلا)

کیند = کوئی پھل۔

"جنگلوں سے پھل پھلار توڑ کر لاتیں شریفے، فالسے، کیند، پیاز ... ۔"

(ہم ہوئے تم ہوئے / اختر اورینوی / صنم اپریل ۴۳ء ص۱۸)

کیوال = ایک قسم کی مٹی۔

"کیوال میں ربیع ہوتی ہے۔ سب سے عمدہ ربیع کیوال میں ہوتی ہے اور پیرو میں ربیع اگر اس میں پانی برس جائے تو ہو جاتی ہے۔"

(کھیتی / سید یوسف امام ص۲۲)

کیونلئی = سنترے کا رنگ

"کوئی ہے سفید اور گلابی کوئی
کوئی کیونلئی ہے کوئی سرمئی"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۲۹)

کیہونی = کہنی۔

"پل بھر میں کیہونی بھی شل ہو چکی تھی۔"

(اجاسچ گوبھائی ترجمہ سلیمان اشرف / تیر انداز صلا)

(گ)

گاڑھی رسید ہونا = زوردار چپت مارنا

"ورنہ یاد رکھنا ایک سر اٹھا اور گاڑھی رسید ہوئی"۔

(اودھ پنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۲ء ص۶)

گال =

"یہی آرزو ہے کہ اوس سے دو ایک گال ہنس بول لوں ورنہ ہماری روح کو بہائم کی ادنیٰ قسموں میں حلول کر دے"۔ (اودھ پنچ ۶/ستمبر ۱۸۹۸ء/تیر نظر ص۶)

گال سٹکے اوڑانا = تمسخر اڑانا

"فضول بکنا گال سٹکے اوڑانا وہ جانتی ہی نہیں"۔

(رشاد/صورت الخیال ص۷)

گالی بخشوانا = گالی دینا۔

"خاندان بھر کے مردہ اور زندہ بزرگوں کے ارواح پر عورتوں سے گالیاں بخشوائی گئیں"۔

(عبدالحسن/سوانح بلا الحسن/یادگار روزگار ص۱۵)

گالیاں منہ کی کھانا = گالیاں کھانا۔

"جدھر جاتے ادھر وہ اور مسلمانوں کے انگشت نما بنتے حتی کہ گالیاں منہ کی کھاتے"۔

(عبدالرحیم/افضل السیر/اول ص۲۴)

گانا دینا = گانا گانا۔

"رونا لیلیٰ ہندوستانی فلموں میں بھی گانا دیں گی"۔

(سنگم ۱۰/اگست ۷۵ء ص۱)

گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور باقی پور کی سیر = مفلوک الحال میں بھی بڑے بڑے شوق۔

(۱) "کچھ ہم مشرب لوگوں سے دوستی پیدا کی یہاں ایک مثل مشہور ہے کہ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور باقی پور کی سیر وہ سب اسی تاک میں رہتے تھے کہ آمدنی کی کوئی صورت ہو"۔

(صغیر/جوہر مقالات ص۹۵)

گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور گٹے والے ہوت = مفلوک الحالی۔

"اب معلوم ہوا کہ آپ نے قرض لے لیکے یہ تماشے کیے ہیں۔ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور گٹے والے ہوت"۔ (سجاد عظیم آبادی/نئی نویلی ص۳۱)

گانٹھ گونٹھ = باندھ وباندھ کر۔

"غرضکہ وہی رہی گانٹھ گونٹھ کر ٹھیک کر لی گئی"۔

(ندیم مئی ۳۲ء/خشک لکڑیاں/ر۔ق۔ ص۴۱)

گانج دینا =

"ایک ہفتے تک دن کی دھوپ و رات کی شبنم دی جائے اس کے بعد ایک ہفتہ تک شام کے وقت گانج دیا کریں"۔ (کھیتی/سید یوسف امام ص۲۵)

گانکڑا = ایک قسم کا پکوان

"گانکڑا دہی بڑے پھیری ان انجان ناموں میں بھی اس نے بلا کی کشش محسوس کرتے ہوئے جواب دیا"۔

(مردہ آئی چھولے/ظفر اوگانوی/صنم جولائی ۵۸ء ص۲۷)

گانہک = گاہک

"اس ستم پر جان کے گاہک ہیں آپ"

(باقر عظیم آبادی/سرمایۂ عشق ص۱۵۱)

گاؤ بہ بچھی نیند آوے اچھی = بے فکری میں نیند اچھی آتی ہے۔

"نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین۔ اتفاق کی چادر تانی اور مزے کے خراٹے لینے لگے۔ گاؤ بہ بچھی نیند آوے اچھی"۔ (اودھ پنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص۸)

گائے ڈانڑ = ہندوؤں کا ایک پرب۔

"مسلمان ان جانوروں کو آراستہ کرکے لے جائیں جس طرح ہندو گائے ڈانڑ کے وقت جانور کو آراستہ کرتے ہیں"۔ (عبدالروف داناپوری/مسئلہ قربانی ص۱۲)

گپاڑی = گپّی۔

"دیکھو وہ موہن بھیا ابھی تک نہیں آیا، پکا گپاڑی ہوگیا ہے" (اہونی/زکی انور/صبح نو جون ۶۲ء ص۲۴)

گپاسٹک = گپ بازی۔

(۱) "یہ صبح سے شام تک گپاسٹک کرتے"۔

(عاجز/جہاں خوشبو ہی... ص۲۴)

(۲) "سنتے ہو! دوستوں میں بیٹھ کر گپاسٹک ہی لڑاتے"۔ (ہمیں بھی چھاپ دیجیے/ع ر/گنجینہ جون ۳۴ء ص۴۵)

گتال کھاتا = ردی کا دفتر۔

(۱) "لاکھوں چندہ دے کر لیڈروں کے گتال کھاتے کا حساب تو دیکھتا نہیں"۔

(ماہنوری/میری لیڈری/مطائبات ص۳۲)

(۲) "مجکو جتنے مضامین مرتضیٰ حیدر خلف میر عنایت حسین امداد کے گتال کھاتے سے مل سکے سبھوں کو نقل کرکے پیش کرتا ہوں"۔

(نصیر حسین خیال/مقدمہ ارشاد ص۲۶)

گتنی = جیٹھانی اور دیورانی دونوں کے لیے مستعمل۔

"اور عموماً اس پر پھبتیاں بھی کستے تھے، بہنیں اور گتنیاں کہتیں"۔

(اور نیوی/پرآب جی کبھی کبھی/سمینٹ اور ڈانا میٹے ص۱۲۸)

گٹا پارچہ = سیلولائیڈ جیسی چیز۔

"اس نے بیلوں کے کپڑے پر گٹا پارچہ کی وارنش چڑھادی"۔ (انسان کی پرواز/عزیزالدین بلخی ص۹۳)

گٹ بیگن = ٹماٹر۔

"ولایتی بیگن یا گٹ بیگن کی مانگ بھی بہت بڑھ رہی ہے"۔ (روشنی/ار نومبر ۴۴ء ص۳)

گٹھ حلال اور گٹھڑی حرام = گٹھ حلال تقچہ بردار۔

"استانی جی جو بڑی مزاج دار ہیں۔ گٹھ حلال اور گٹھڑی حرام"۔ (سجاد/نئی نویلی ص۲۹)

گٹھڑی پوٹلی = دفتر۔

"میرے کوائف قلب کی گٹھڑی پوٹلی باندھ کر تم کو دے آتا"۔

(نصیرالدین احمد/یادش بخیر/بہارستان جولائی ۳۱ء ص۱۴)

گٹھی = گٹھر۔

"اوس کشتی کے اندر گھاس کی گٹھی تھی"۔

(اخبار بہار/۲۱ اکتوبر ۱۸۵۶ء ص۳)

گٹی = Stone chips

"اس روڈ پر گٹی گرا کر چھوڑ دیا گیا ہے۔"

(سنگم ۱۵ / مئی ۱۹۷۵ء صفحہ ۳)

گجر گجر = آنکھوں کی ایک خاص کیفیت۔

"خش بخشا کی گجر گجر تکتی ہوئی آنکھوں میں یک دم سے بے بسی کا سارا غم امنڈ آیا۔"

(شکیلہ رخش بخشا / لہو کے مول صفحہ ۸)

گچہ کرنا = پختہ کرنا۔

"اور دونوں لفظوں کے معنی گچہ کرنے یعنی پختہ بنانے کے ہیں۔" (اوساط / مولانا محمد لاڈلے صاحب صفحہ ۲۸)

گدھا کُدانا = مضحکہ خیز عمل۔

"ہمارے شعراء کا گدھا کُدانا کوئی دلچسپ تماشا بجز مضحکہ باقی نہ رہا۔"

(محمد مسلم / شاعری میں تصوف کا عنصر / نوید جنوری ۲۵ء صفحہ ۲)

گدیانہ = گدی کا کمیشن

"کوئی مہاجن اب بٹہ گدیانہ سلامی وغیرہ نہیں لے سکتا۔" (روشنی ۱۵ / فروری ۱۹۸۰ء صفحہ ۲)

گڈومڈ = گڈمڈ۔

"دونوں کے حالات کو گڈومڈ کر کے عجیب دلچسپی آپ نے پیدا کی۔" (مولوی عبدالرحیم / افضل السیر (۱) صفحہ ۲۹)

گذرانی = گذر جانے والی۔

"دنیا گذرانی ہے مگر اس وقت مجھ پر ایک ایسا عالم غم کا طاری ہو رہا ہے کہ میں اسے حوالۂ قلم کرنے پر قادر نہیں۔"

(ملفوظات رحمانی / مصنفہ سید علی کریم ہاشمی میں امداد امام اثر کا ایک خط صفحہ ۵۵)

گرانا = تعمیر کرانا۔

"مائی مذکور نے قبرستان کی اس سرزمین پر راتوں رات ایک جھونپڑی گرا رکھی ہے اور مہابیری جھنڈا پھہرا کر پوجا پاٹ بھی شروع کر دیا ہے۔"

(سنگم ۴ / مارچ ۷۵ء صفحہ ۳)

گرانگٹ =

(۱) "سڑکیں گرانگٹ کی بہت صاف ستھری، شہر بھر میں صفائی بہت تھی۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) صفحہ ۱۵)

(۲) "جھٹ پٹ تھوڑا گرانگٹ برائے نام دُھرمس کر خاک سے بلی کے گوہ کی کیطرح چھپا ڈالا۔"

(الپنچ ۲۴ / اگست ۱۹۰۵ء صفحہ ۹)

گرپڑ = بحر سے خارج ہونا

"عربی اور فارسی کی عروض کے تحت ہندی نما اردو میں اشعار کہے جائیں گے تو الفاظ کی گرپڑ لازم ہے۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشد صفحہ ۲۱۹)

گرہتائن = گھرداری کرنے والی خوش سلیقہ عورت۔

"ہم چار بھائی ہیں، ہماری چار گرہتائنیں ہیں۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی ... صفحہ ۲۴۸)

گرٹ =

"اپنے سایہ سے دور دور تک چھاؤں کا گرٹ لگا

دیا ہے۔" (چھاؤں / علی محمود / مخزن جنوری ۱۹۰۴ء صـ۳۳)

گردن چھوپنا = گردن مارنا۔

"خوش ہوگیا تو دھن دولت سے مالا مال کر دیا، نہیں تو پل بھر میں گردن چھوپ دی۔"

(دس بڑے آدمی / انیس الرحمٰن (ترجمہ) (والٹیر صـ۱۱۴)

گردن مروڑ = جلاد۔

"ملکہ نے زور سے ثریا کو ڈانٹا پھر سپاہی سے کہا۔ جاؤ اسے جادوگھر دکھا کر گردن مروڑ کے حوالے کر دو۔" (ثریا کا خواب / ح۔م۔ اسلم صـ۲۰)

گرو گڑ اور چیلا چینی = گرو گڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے۔

"ایسے شاگرد کو گرو گڑ اور چیلا چینی کی کہاوت مان لینی پڑی۔" (مشرقی اندرا ام / صبح نو جنوری ۱۹۶۳ء صـ۳۵)

گروہ گروہ = گروہ در گروہ۔

"دور دور شہروں کے طلباء گروہ گروہ ان کے پاس آتے۔" (رشید احمد بہاری / مخدوم الملک صـ۱۹)

گرویا = گوریا

"ایک گرویا اس پتھر کے نکل جانے سے بنے ہوئے سوراخ سے جھانک رہی تھی۔"

(کلام حیدری / ایک ہزار آٹھ سو بیاوے / گولڈن جوبلی صـ۱۲۲)

گرہست = کسان

"گرہت کے کھلیان میں ایک دانہ نہیں ہے۔"

(سنگم / شمس بن گرامی ۱۴ / اپریل ۵۷ء صـ۲)

گریری = کوئی ذات۔

"ہم لوگ ذات کے گریری ہیں۔" (روشنی / مارچ ۱۹۵۸ء صـ۲)

گڑانسا = گنڈانسا۔

"طالبات کو گڑانسا چلانے کا فن سکھایا جاتا ہے لیکن مقصود جنگی تعلیم دینا نہیں۔"

(جاپان جدید کی عورتیں / حبیب الرحمٰن / گنجینہ / جولائی ۴۳ء صـ۳۳)

گڑبڑ گھوٹالا = گڑبڑ جھالا۔

"بار پیٹیا حلقہ انتخاب میں سرکاری گڑبڑ گھوٹالا۔"

(آسام ۲۰ فروری ۵۷ء صـ۱)

گڑکنا =

"کبھی گڑکو تھر کو کبھی چھپاؤ۔"

(مناظر احسن گیلانی / مصرعہ عبدالمجید طبیب / بہارستان اگست ۴۱ء صـ۵۸)

گڑھا گوڑھی = گڈھا۔

"کھیت میں کھیتی کی جائے نہ کہ گڑھا گوڑہی میں۔"

(تحقیق ... / میر وحید الدین صـ۱۱۰)

گڑھپر =

"گڑھپر پر بیٹھ کے کھیتوں میں کہیں ادہر لگی ہوئی تھی۔"

(کارواں / اختر اورینوی / معاصر فروری ۵۰ء صـ۴۴)

گڑھنی =

"جس دیس کی رنگت ہو جس ذات کی گڑھنی ہو۔"

(رادھیکا رمن / جنگی جوانی / نکاز مانہ صـ۱۹)

گڑھیت =

"لوگ جوق در جوق جا رہے ہیں میں سمجھا کچھ گڑھیت ضرور ہے۔"

گڑڑیا = گدڑیا۔

"حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والے انکی حیات میں چند مچھوے اور گڑڑیے ہوئے۔"

(محب الحق / دعوۃ الحق ص۹)

گفش = موٹا۔

(۱) "یہ بلند اونچی نوکدار گفش کپڑے کی دوپلی ٹوپی ہے۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۴۵)

(۲) "لیکن چمڑے یا بانات کے موزے پر جس میں دملی چمڑے کی ہو یا ایسے گفش بنے ہوئے ہوں کہ پانی ان کے اندر نہ جائے۔" (کنز المسائل / عبد المتین بہاری ص۱۴)

گلا پھلول = گلا پھلانا۔

"اس کے علاوہ خوب دانتا کلکل ہوئی۔ گلا پھلول اور راگ تنول کی ٹھہری۔" (الپنچ ۵ جنوری ۱۹۰۱ء ص۹)

گلاب چھڑی = بچوں کی ایک مٹھائی۔

"گڑیا کی گلاب چھڑی خرید کر کھایا کرتی تھی۔"

(شکیلہ اختر / سرحدیں رشتے کا سہارا ص۵)

گلا چیر پھاڑ کر گانا = گلا پھاڑ کر گانا

"کسی میوزک انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لے لیں اور گلے کو خوب چیر پھاڑ کر گائیں۔"

(اگر تو برا نہ مانے / قمر اعظم / صنم جنوری ۱۹۷۰ء ص۴۲)

گلاملول = گلے ملنا۔

"اسی زمانے میں مڈبھیڑ اور گلے ملول کی ٹھہرتی ہے۔"

(الپنچ ۴ جنوری ۱۹۰۱ء ص۵)

گلٹا = بدلے کی شادی۔

"بہن کی شادی کی خاطر اپنے خیال میں اس نے ایک سماجی قربانی پیش کی۔ گلٹا شادی ہوئی۔"

(اودرینوی / پندرہ منٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۲۷)

گلگلی = لچپلی، ڈھیلی ڈھالی۔

"گلگلی سی تصویر اس کی گود میں آگئی تھی۔"

(شکیلہ اختر / سرحدیں رشتے کا سہارا ص۱۱۶)

گلہت = گلہتی، نرم چاول۔

"بچے کے لئے گلہت اور دہی منگوائے۔"

(اختر اورینوی / رباب بھی ... / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۳۲)

گلہری رنگ لانا =

"پھر گلہری رنگ لائی۔" (افضل / افسانہ خورشید II ص۵)

گلہنڈا = گالی بکنے والا۔

"اور اس گلہنڈے کو مجمع میں بندگان خدا کے سامنے ذلیل کریں۔" (شاہ حبیب الحق / فیصلہ اکبر ص۲۶)

گلیارہ = گلیارا۔

"بہتیروں نے گلیارہ میں پناہ لے رکھی تھی۔"

(سنگم ۱۴ نومبر ۱۹۷۵ء ص۱)

گمزی =

(۱) "یہاں بھی گمزیاں ہیں۔" (مصلح سہرامی / تاریخ سہسرام ص۵)

(۲) "ہشت پہل حلقہ پتھر کے چھ کھمبوں والی آٹھ گمزیاں ہیں۔" (اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ ص۱۰)

گمک = خوشبو۔

"ہوا چلتی تو دور دور تک اس کی گمک پہنچتی۔"

(حضرت غار بجنوری / جمیل الرحمٰن / صبح نو جنوری ۶۲ء ص۴۲)

گمکانا = خوشبو پھیلانا۔

"سارنگیوں کی سُر سے ہر ایک مست ہو گیا
گمکا دیا ہے بزم کو طبلے کی تھاپ نے"

(البنچ ۴ فروری ۱۹۰۵ء ص۷)

گنج = روشنیوں کا جھاڑ۔

"آگے آگے گنج و ماہتاب کی روشنی پھر شہنائی اور نقیب صدا دیتے ہوئے۔" (تاریخ سلسلہ فردوسیہ / صدائی ص۲۳۰)

گنجا سابیان = پھیکا سابیان۔

"نثر میں نسبتاً بے رنگ اور گنجا سابیان ہوتا ہے۔"

(کلیم الدین احمد / ادبی تنقید کے اصول ص۵۹)

گنجوانا = مسلوانا

"اس کے بعد بیل یا بھینس سے اچھی طرح گنجوا دینا چاہیئے۔" (روشنی ۱۵ جنوری ۴۱ء ص۵)

گنجی = بنیاین۔

"موٹیا کی گنجی دیکھ کر یکبارگی اس کا جی چاہا کہ اسے اتار کر پھینک دے۔"

(غلام حیدری / کھلیان اور سلاخیں بے نام گلیاں ص۱۰)

گنجیری = گنجیڑی۔

"میرا شوہر بوا گنجیری ہے
پاؤں میں اوسکے اس کی بیری ہے" (البنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۴)

گندھنا پنیر = ایک خاص قسم کی پنیر۔

"لیموں مولی گندھنا پنیر یہ سب چیز طباق میں رکھ کر شرکائے مجلس کو خواہ امیر ہو یا غریب مع طباق کے دیدی جاتی تھیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / جاویں رزاق ص۶۲)

گنڈی =

"مگر زنخ کا وہی عالم جیسے یہاں بیس گنڈی سیر مشہور ہے مگر انیس گنڈی پایا جاتا ہے۔"

(البنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۱ء ص۷)

گنی گنوان = ماہر۔

"راگ رنگ کی باتوں میں ایسا گنی گنواں تھا کہ بڑے بڑے گائک اور نائک اس کے آگے کان پکڑتے تھے۔" (اختر شہرامی / حیات شیر شاہ ص۱۳۲)

گنے گھتے = گنے چُنے۔

"پہلے گنے گھتے بڑے بڑے شہروں میں ایک دو لیڈروں کا نام سنا جاتا تھا۔"

(ندیم / اکتوبر ۳۱ء / ہمدردان ملک / رامپوری ص۴)

گوت =

"دربھنگہ اور ہزاری باغ کے سوا سب ضلعوں میں جانوروں کے لئے گوت اور پانی کافی ہے۔"

(روشنی ۱ / جون ۱۹۳۹ء ص۳)

گوتیا = گوت۔

"کملا سہائے صرف زندہ ہے جو گوتیا کا لڑکا ہے۔"

(عبد الحسن / یادگار روزگار (دوم) ص۱۷۴)

گوٹ پھنسنا = کامیابی حاصل کرنا۔

"آخر عبداللہ صاحب کی گوٹ پھنس گئی۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ... ص۹۹)

گوٹی لال ہونا = مقصد حل ہونا۔

"مصر اسرائیل سمجھوتہ آسان نہیں گوٹی لال ہوتی نظر نہیں آتی۔" (سنگم ۲۳/ اگست ۵ء، ص۱)

گود بخشنا = کھلائی کا اپنا حق معاف کر دینا۔

"گود بخشنے کی ایک پوشیدہ دھمکی ہر وقت موجود تھی۔"

(اختر اورینوی / بوڑھی ماما / منظر و پس منظر ص۴۰)

گورک پوری پیسہ = ایک چھوٹا سکہ۔

"بازاروں میں خرید و فروخت خرمہرہ یعنی کوڑیوں کے ذریعے سے ہوتی تھی یا گورک پوری پیسوں سے۔"

(فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص۳۸۰)

گورک دھندھاری = گورکھ دھندا۔

"جو الفاظ کے گورک دھندھاریوں میں لوگوں کو بالکل نہیں رکھتا۔" (روح اسلام / حسن آرزو ص۱)

گورکھیا = گائے کا رکھوالا۔

"لڑکے ابھی گئے ہی تھے کہ گورکھیا کندھوں پر گھاس اٹھائے رضیف سے گذر کر تھان پر آپہنچا۔"

(دیل / حسین / معاصر سی ۴۱ء ص۳۰)

گوڑ کی منڈی = گڑ کی منڈی۔

"گوڑ کی منڈی کے علاقہ میں جہاں سے گنگا برج گذرنے والا ہے۔" (سنگم ۲۱/ اگست ۵ء، ص۱)

گوڑیا = گڑیا۔

"تو نے مجھے آنکھ کان دیئے، گوڑیا کی طرح سنوارا۔"

(سخن / تہذیب النفوس III ص۱۰)

گوسالہ = گئوشالہ۔

"اس کوٹھری کے بغل میں گوسالہ تھا۔"

(دھتیاں / منظور محمد برق ص۸)

گوشت اور ناخن کا ساتھ ہونا = ایک ہونا۔

"ہندو مسلمانوں کا چولی دامن، گوشت اور ناخن کا ساتھ ہو گیا تو پھر زبانیں دو کیوں رہتیں۔"

(نجیب اشرف ندوی / اردو زبان کی ترقی میں بہار کا حصہ ص۴)

گوکھ =

"گھوڑا یہ تو میرا ہے گوکھ کیسے پائے گا"

(ندیم بہار نمبر ۴۰ء / جلتر نگ کے تین بیٹے / رضی احمد بلگرامی ص۱۹۶)

گولامبر = چورنگی۔

"سو سچ صرف یہ ہے کہ میں جب اس گولامبر کے پاس پہونچا جس کے چاروں طرف سے راستے نکلتے ہیں تو مجھے بھیڑ ہی بھیڑ نظر آئی۔"

(آہنگ ۳۶-۳۵ / علی حیدر ملک / اندھا – غرض ص۵)

گول بٹول = گول مٹول۔

"مسز پرشاد نے اپنے لحاف کے اندر آرام سے گول بٹول ہو کر کہا۔"

(اوروں کی بری بات / سید علی عباس / صبح نو دسمبر ۹۱ء ص۱۳)

گول بنانا = گول کرنا۔

"۲۱ ویں منٹ پر کلکتہ کی ٹیم نے اچانک گول

بنایا۔" (صلائے عام ۵ مئی ۸۴ء)

گول بیان = مبہم بات۔

"لیکن پہلے تبصرے جو لکھے جاتے تھے وہ عموماً یا تو تقریظ ہوتے یا تنقیص یا کچھ گول قسم کے بیانات۔"

(کلیم الدین احمد / میری تنقید ایک بازدید ص۴۱)

گولی کا لگنا = گولی لگنا۔

"گولی کے لگنے سے مارا گیا اور سلطان کی لشکر سے شکست کھائی۔" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۳۲)

گولک دھندھاری = گورکھ دھندا۔

"جن کا ذکر آئینہ حق نما میں مضمون گولک دھندھاری میں ہو چکا ہے۔" (شاہ حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر ص۴۲)

گول کھانا = گول سے ہارنا۔

"بہار نے دو گول کھائے اور چودہ گول دیئے۔"

(سنگم ۱۸ دسمبر ۷۵ء ص)

گول میں ڈالنا = گول کرنا۔

"ہندوستانی ٹیم ایک بار پھر گیند گول میں ڈالنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔" (سنگم ۱۵ مارچ ۷۵ء ص)

گولیانا = گول ڈھیر کرنا۔

"کھیت مجور دھان کے ڈھیروں کو پھرتی سے گولیا رہے تھے۔" (انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۲۸)

گولی بازی = گولی چلانا۔

"موقع موقع لٹھ بازی اور گولی بازی بدترین قسم کا تشدد ہے۔" (سنگم ۲۲ مارچ ۷۵ء ص)

گومٹی = جیل کی اصطلاح۔

"جیل کا وہ مرکزی مقام جہاں قیدیوں کے آنے کے بعد ان کی آمد درج کی جاتی ہے گومٹی کہلاتا ہے۔" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۲)

گون لگنا = کام چلنا۔

"دہلی میں پھر آئے شیر خان کی گون کچھ نہ لگی شکست کھائی۔" (صوفی منیری / روسیلہ شرف (ترجمہ) ص)

گون بیگون =

"لوگوں نے اپنا گون بیگون سمجھ بوجھ کر اون کو خلیفہ بنا دیا۔" (احد تحقیق ... / میر وحید الدین ص۹۵)

گونٹ =

"اب ان کے تخت نشیں ہوتے ہی دنیا کے سارے بادشاہ پرنس لارڈ گونٹ نوابوں، راجوں، مہاراجوں نے سر نیاز جھکالیں اور سلامی دی۔"

(الپنچ بہار جنوری ۱۹۰۸ء ص)

گون چلنا = کام چلنا۔

"مائی ذرا گون کا سایہ تو ڈال دے تاکہ ہمارا کچھ گون چلے۔" (الپنچ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء ص)

گونڑھا = ہل چلایا ہوا کھیت۔

"ربیع کے کسی گونڑھے کھیت کے اپنے نام سے بندوبست کیے جانے کی ظرافت آمیز سنجیدگی کے ساتھ درخواست کی۔" (شکور دادا / اختر اورینوی / سمندر گشت ص)

گوہال = گئوشالہ۔

(۱) "جمنانے اسی لئے گائے بچھڑہ کو چھوڑ دیا اور گوہال بھی صاف کرلیا۔" (رادھے شیام / چھٹی کی قدر صلا)

(۲) "اُس نے گوہال میں باندھے مویشیوں کو چارہ دیا۔" (سہارا / عزیز الرحمٰن / صنم اکتوبر ۶۱ء صلا)

گوہ گڈی = پائخانے کا ڈھیر۔

"کہیں گوہ گڈی کی سیر کو گئے تھے یا میاں چرکیں کی شاگردی اختیار کی ہے۔" (اودھ پنچ ۵ / نومبر ۱۹۰۳ء صلا)

گوہنا سانپ = گہن سانپ۔

"ایک چھوٹا سا گوہنا سانپ ایک جھاڑی سے دوسری جھاڑی کی طرف رینگتا جارہا ہے۔"

(نیار / سید عبدالمجید / معاصر ستمبر ۴۲ء صلا)

گوسٹھ = اُپلا۔

"اُپلہ یعنی گوسٹھ موٹے موٹے لنبائی میں ایک ہاتھ کے قریب تمام دن خریداری ہوتی تھی۔"

(تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی صلا)

گھاٹ ہوجانا = کام بن جائے

"کاش اسی طرح ملکی اور قومی بہبودی کی جانب بھی توجہ ہوجائے تو ایک گھاٹ ہوجائے۔"

(اودھ پنچ / جنوری ۱۹۰۵ء صلا)

گھاڑا = گاڑھا۔

"معمول یہ تھا کہ گھاڑے کا ایک تھان خاص حضور پیر مرشد قدس سرہٗ کے پہننے کے لئے بنوا کر لایا کرتے۔"

(حکیم شعیب رضوی / غمر پلال صلا)

گھاؤ کہیں پاؤ کہیں = نشانہ کہیں اور چوٹ کہیں۔

"کہاں تو عربی کا قاعدہ اور کہاں اردو کا محاورہ گھاؤ کہیں پاؤ کہیں۔" (اودھ پنچ / ۷ / اکتوبر ۱۹۰۳ء صلا)

گھٹا گھور = گھنگھور۔

"یونانی طبیب کے زیر علاج رہے مگر صورت افاقہ دیکھنا ہم لوگوں کے لئے ایسی مشکل تھی جیسے گھٹا گھور بادلوں میں چاند کا دیکھنا۔"

(ندیم / اکتوبر ۳۱ء / یہ امر واقعہ ہے / سراج الاسلام صلا)

گھٹاما = بے غیرت۔

"کہیں ایسا حکم نہ ہوجائے کہ اس بے غیرت کی کی آنکھیں نکال لو، اس گھٹامے کا چہرہ بگاڑ دو۔"

(کلیم عاجز / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ صلا)

گھٹایا = بے حیا۔

"عجیب گھٹائے لوگ ہیں جب وہ ایسے تحائف بھیج سکتے تھے تو تین برسوں سے کیوں نہ بھیجے تھے۔"

(لائق بیٹا نالائق شوہر / محمد مسلم / صنم مئی ۵۹ء / صلا)

گھٹنا = گھٹنا۔

"ان دو نمازوں میں تو ضرور حاضر ہوئے اگرچہ گھٹنوں پر چل کر آئے۔"

(عبدالصمد / تحفۃ الصالحین صلا)

گھٹنی = کہنی۔

"کبھی اپنے دونوں رخساروں کو دونوں ہاتھوں میں رکھ کر گھٹنیوں کو میز پر ٹیک کر چپ ہوجاتا ہے۔"

(خلیل الرحمان / ...مخفی صلا)

گھٹی = ایک پودا۔

"ان کی پھلواری میں گھٹی کے پیڑ پودے نوچ ڈالے"

(مہیش / ترجمہ رضا مظہری / معاصر نومبر ۲۰۱ء ص)

گھٹہین کی روٹی = مختلف غلوں کو ملا کر بنائی گئی روٹی۔

"یاد تو ہے چنے کھساری اور گیہوں کے آٹے کی ملی ہوئی روٹی جسے گھٹہین کی روٹی کہتے تھے۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو تھی ص)

گھر دوار = گھر بار

(۱) "نہ کسی کو ماں باپ یاد ہیں نہ مال اولاد یاد ہے، نہ گھر دوار یاد ہے۔" (عاجز / یہاں سے کعبہ... ص)

(۲) "لگ بھگ پانچ ہزار آدمی بے گھر دوار کے ہو گئے ہیں۔" (روشنی / ۱ اکتوبر ۳۹ء ص)

گھر کا آٹا گیلا ہونا = مفت کے پیسے ضائع ہونا۔

"سال دو سال تو گھر کا آٹا گیلا ہوتا رہا پھر کوئی معقول جائیداد تو تھی نہیں۔"

(نجم ندوی / کیا سے کیا / بہارستان مئی ۱۹۳۱ء ص)

گھر کھوج کھونا = گھر کھوج مٹنا خانہ برباد ہونا۔

"تمہارے ابا جان اگر جیتے ہوتے تو کبھی یہ ایسا خراب نہ ہوتا اس کے گنوں نے میرا گھر کھوج سب کھویا۔" (صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ص)

گھر میں بھونی بھنگ اور ڈیوڑھی پر ناچ =

گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر نیوتے سات۔

"بڑا لاٹ صاحب کا بچہ ہے، جو دوستوں میں چلا پھرے گا۔ ہو نہ ہو! گھر میں بھونی بھنگ اور ڈیوڑھی پر ناچ۔" (آہنگ ۱۹۴۰ء / شمس ندیم / پاگل خانہ ص ۲۳)

گھرنٹی =

"اس قدر پانی آگیا تھا کہ لوگ گھرنٹی پر چڑھ کر ایک مکان سے دوسرے مکان میں جاتے۔"

(شوق نیموی / یادگار وطن ص ۱۴۳)

گھریسی =

"اور بی گھریسی مع ایک عدد مددگار کے زندگی بھر کے لئے سمندر پار پارشل کر دی گئیں۔"

(البنچ ۲۹ مارچ ۱۹۰۷ء ص)

گھرے گھر = گھر گھر۔

"زبیدہ اب بچی نہیں رہی سیانی ہوئی گھرے گھر گھوما کرتی ہے۔" (سویرے سویرے / شمیم جواروی / صنم فروری ص ۴۷)

گھڑپڑھی = گھڑے رکھنے کا لکڑی کا اسٹینڈ۔

"اگر کوئی گھڑپڑھی ایسی ہو جس پر صرف ایک ہی گھڑا رکھا جا سکتا ہو تو؟"

(بہار کے چند دیہاتی محاورے / تقی رحیم / صنم نومبر ۵۹ء)

گھڑگنجی = معمولی درجہ کی کسبی۔

"کوئی کہتا ہے کہ ارے رخش کا نصیب جاگا اس گھڑگنجی کے یہاں نواب صاحب پہنچے تو اب کیا ہے جڈو مالا مال ہو جائے گی۔" (البنچ / اگست ۱۹۰۲ء ص)

گھڑناؤ = گھڑوں کو باندھ کر ناؤ بناتے ہیں۔

"پہلے تو اس نے چھوٹی چھوٹی کشتیاں بنائیں۔ گھڑناویں تیار کیں۔" (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص)

گھڑنیا = گھڑے کی ناؤ۔
"ساٹھ ساٹھ گھڑوں کو جوڑ کر گھڑنیا تیار کی جاتی تھی"۔ (شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۴۴)

گھڑی گھنٹہ = گھڑی دو گھڑی۔
"عرب اگر چڑھ دوڑیں تو اسرائیل گھڑی گھنٹے کا مہمان ہوگا"۔ (سنگم ۱۰ اپریل ۷۵ء، ص۷)

گھڑنٹی =
"سب سے بڑھ کر گھڑنٹی کا تماشا تھا"۔ (شاد / نقش پائیدار ص۱۸۲)

گھسر پھسر = چپکے چپکے باتیں کرنا۔
"بیٹا یہ گھسر پھسر کیا ہو رہا ہے"۔ (مشتاق منیر / سراب / ماہنامہ صنم اگست ۷۱ء)

گھکنا = کھسکنا۔
"معلوم ہوتا ہے کہ تارے اپنی جگہ سے گھکتے نہیں ہیں"۔ (امداد امام اثر / کاشف الحقائق ص۲۶)

گھسوٹنا = کھسوٹنا۔
"اس کا نوچنا اور گھسوٹنا اور پھر جس سامان کو ہفتوں میں درست کیا گیا ہو"۔ (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۶۵)

گھلٹنا = لوٹنا۔
"کس غلاظت میں گھلٹائے گئے"۔ (بدر الحسن / ضمیمہ ۲ / یادگار روزگار ص۵)

گھلمل = ملنا جلنا۔
"اپنے اپنے قدح کی خیر منائیں
اب زمانہ نہیں ہے گھلمل کا"
(میر لقاؐ / گلشن آرائی / م / گنجینہ جون ۴۴ء ص۱۲)

گھناپانی = زلوات۔
"تمہاری دولت کو چھٹی چلہ میں دودھ پلائی، کھیر کھلائی، بیاہ شادی میں خال تعویذ میں گھنے پانی میں اوڑھا دیں گی (شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۸)

گھنٹ = گھنٹہ۔
"مسیحی گھنٹ کلیسا میں ہے بجاتا کیوں"۔ (ندیم فروری ۳۲ء / ترے فراق میں / اختر قادری ص۴۵)

گھنٹو = استہزائیہ انداز میں کسی کیلئے بولتے ہیں۔
"شور ہے کچی گھڑی کی نسیم تر
خوش بجے ہیں تیرا گھنٹو شاد باش" (البنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص۷)

گھنٹہ پڑنا = گھنٹہ بجنا۔
"اگر گھنٹہ نہ پڑ چکا ہوتا تو شاید وہ اسے مل کر چھوڑتا"
(علی اکبر قاصد / ریچھ / ترنگ ص۷)

گھنٹہ کھڑکانا۔
"پوجاری گھنٹے کھڑکا کر کان بہرے کر بیٹھے ہیں"۔ (البنچ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص۵)

گھِنا = گھنانا۔
"پہلی صف کی تنقید میں بہت گھِنی جا چکی ہیں"۔ (مظفر حسین / حیات کلیم ص۱۴۸)

گھنٹی = درسگاہوں کا پیریڈ۔

"یا تو آپ سب کے سب پاگل ہیں یا میں پاگل ہوں۔
کہتے ہی خاموش ہو گئے اور ساری گھنٹی گم سم بیٹھے
رہے۔" (عکس نظری / سید نثار مصطفےٰ / صبح نو ستمبر ۶۴ء صہ۹)

گھنا گھور = گھنگھور۔

"جیسے گھنا گھور بادل میں کبھی کبھی بجلی چمک جایا
کرتی ہے۔" (سہیل عظیم آبادی / اپنا پرایا نئے پرانے صہ۱۰۹)

گھنا نون غنہ = چیکا۔

"معاف کیجیے گا میں آپ کی طرح گھنا نون غنہ تو نہیں
ہوں رول کی بات زبان پر آ ہی گئی تو کون سی
قیامت ٹوٹ پڑے گی۔
(شین مظفر پوری / دوسری بدنامی / دوسری بدنامی صہ۲)

گھونپا = لٹ۔

"بالوں کا ایک گرد آلود گھونپا اس کے سر پر چھا رہا تھا۔"
(شکیلہ اختر / ابیجاری / آنکھ مچولی صہ۱۳۵)

گھورے کے بھی دن بہورے =

"گھورے کے بھی دن بہورتے سنا ہے معلوم نہیں کہ
انجمن اسلامیہ کا دن کبھی بہورے گا یا نہیں۔"
(البنچ ۹ جولائی ۱۹۰۴ء صہ)

گھوڑ چڑھی = گھوڑ سوار۔

"وہ مزید گھوڑ چڑھی فوج نہ بھیج رہا ہے۔"
(البنچ ۴ جنوری ۱۹۰۱ء صہ)

گھوڑ مکھی = گھوڑے کی مکھی۔

"ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دنیا بھر کی گھوڑ مکھیاں
اسے کھائے جا رہی ہیں۔"
(گدھا / سلمان صدیقی / سماعر ستمبر ۴۲ء صہ۲)

گھوڑے کے ساتھ گدھا چلانا ل جڑلانے =

ادنیٰ کا اعلیٰ سے مقابلہ کرنا۔

"خانۂ خالی را دیو می گیرد خیال کر کے جھٹ آپ بھی
بسا ینڈ ڈکار لگنے لگے، گھوڑے کے ساتھ گدھا
چلانا ل جڑلانے۔" (البنچ ۱۷ مئی ۱۹۰۶ء صہ)

گھوڑے گھوڑے لڑے اور زین ٹوٹی موچی کے =

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔

"اون میں بغایت نفاق ہے۔ گھوڑے گھوڑے
لڑے اور زین ٹوٹی موچی کی۔ مفت میں اس جائداد
کی ہستی بگڑ گئی۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) صہ)

گھوسنا = رٹنا۔

"امتحان آئے تو رات رات بھر گھوسو۔"
(دماغ کی خرابی / حیات مہدولوی / سماعر ستمبر ۶۴ء صہ)

گھول مٹھا = غتربود

"کچھ تیتر کچھ بٹیر چلیے سب الم غلم گھول مٹھا ہو کر رہ
گیا۔" (البنچ ۳۰ جولائی ۱۹۰۲ء صہ)

گھوما گھومو = گھما پھرا کر۔

"محمود نے بہت سا گھوما گھومو کر پوچھا کہ بہن اونکی
شادی ہوئی ہے یا نہیں۔" (حسن علی / محمد اعظم / نقش طاؤس صہ)

گھونٹا = کونٹا۔

"اسے ایسا لگتا جیسے لکا چوری کھیلتے ہوئے وہ اپنا

گھونٹا چھوتے چھوتے رہ گئی ہے۔"

(رشیدہ اختر / بزدل / آنکھ مچولی صـ۳۸)

گھونگر = گھونگرو۔

"اسی غرض سے گھنگھر وغیرہ پہنائے جاتے ہیں۔"

(امداد امام اثر / کاشف الحقائق صـ۲۰۲)

گھونگھاڑی = گھونگھے۔

"مچھلی کی بجائے سیپیاں اور گھونگھاڑیاں جال میں سمٹ کر آگئیں تو اس بے چارے کا کیا حال ہوگا۔"
(شین مظفر پوری / کھوٹا سکہ / صـ۱۴۸)

گھیا آم = آم کی ایک قسم۔

"ایک گھیا آم تھا اس کے لئے بہت فریاد کناں ہے ہیں۔" (مناظر احسن گیلانی / اشرف گیلانی / ضم مارچ ۱۱ء صـ۹)

گھیرے کی دیواریں = چہار دیواری

"جگہ جگہ گھیرے کی دیواریں گر گئی تھیں۔"

(رفت اور خوشبو / رفعت سلطی / ضم اپریل ۵۸ء صـ۲۲)

گھی کہاں گرا کھچڑی میں = گھی کہاں گیا کھچڑی میں

"لالہ جی بولے کہ بازار کی قیمت سے تو بہت زیادہ ہے لیکن خیر گھی کہاں گرا کھچڑی میں مجھے منظور ہے۔" (ندیم اپریل ۳۳ء / پٹنہ کا یکہ بان / محمود شیر صـ۲۶)

گھیلا = گھڑا۔

حوادثات نے اس طرح دل کو پٹکا ہے۔
پٹکدے جیسے گوالن بھرا ہوا گھیلا۔

(اودھ پنچ ۳۰ ستمبر ۱۸۹۸ء صـ۵)

گئے بھاگ بھیجے = واقعہ گزرنے کے بعد اس کی خبر کرنا۔

"گئے بھاگ بھیجے تاجپوشی کب ہوئی خبر آج دیتے ہیں۔" (اودھ پنچ ۴ مارچ ۱۹۰۳ء صـ۳)

گیٹھ = گانٹھ۔

"تمہارے گیٹھ میں ایک جھنجھنی تک نہیں شرم شرم۔"

(اودھ پنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۷ء صـ۲)

گیدڑ گشت = گیدڑ کی طرح گشت کرنا۔

"کیوں صاحب آپ تو یہ فرمایا کرتے تھے کہ میں گیدڑ گشت ہوں، مٹر گشت ہوں، تمام جہاں کی سیر کیا کرتا ہوں۔" (اودھ پنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء صـ۷)

گیدڑ گشتی = گیدڑوں کی طرح گشت لگانا

(۱) "گیدڑ گشتی کی اصل وجہ یہ تھی کہ وائس بننے کے بعد حضرت رضا نقوی کا مارکیٹ ویلو بہت زیادہ ہو گیا تھا۔" (بہزاد فاطمی / ربع فسانہ زلف دراز کا صـ۱۴۴)

(۲) "عالم گیدڑ گشتی میں مظفر پور اور دربھنگہ میونسپلٹی کو جس صورت میں ملاحظہ فرمایا اس کا رپورٹ خدمت شریف میں ترسیل ہے۔"

(اودھ پنچ ۱۹ اگست ۱۹۰۹ء صـ۷)

گیلادہ = مسالہ۔

"زمین سے مٹی لی گئی اور گیلادہ تیار ہوا۔"

(ارادت کریم / طوفان نوح صـ۹۵)

گینتا = پھاوڑا۔

"ان کے کندھوں پر کوئلہ کاٹنے والا گینتا تھا۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / ہم دونوں کے بیچ ص۱۸۶)

گینڈرا = کھینڈرا

"مجو بھائی کی شیروانی کا وہ ٹکڑا جو ابھی تک اماں کے گینڈرے میں موجود ہے۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کالے شاہ ص۱۱)

گینڈرے = بچھونے کا بوسیدہ سامان۔

میلے میلے کپڑے اور بودو شکستہ گینڈرے سوکھنے کو دیتی تھی۔ (اختر اورینوی / یہ دنیا / منظر و پس منظر ص۲)

گیوال = گپ والے۔

"ایک گیوال صاحب کے مختار مولوی کے مادہ الو کو ماوونکی تلاش رہا کرتی تھی۔"

(الپنچ ۲۶، جولائی ۱۹۰۷ء ص۳)

گیہوں کھانا = غلطی کرنا۔

"خواجہ صاحبان کہ ذی عقل ذی فہم صاحب فضل و کمال ہیں ان لوگوں کو چپیتا کر کیوں نہ نکالئے کہ ایک بار نہ پوربیوں کے فریب میں آ گئے کہ ہمیشہ ہی گیہوں کھایا کریں۔"

(شاہ حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر ص۲۳)

(ل)

لاپ کرنا = پار کرنا۔

"غریب ٹٹوؤں پر نشانہ کر کے ٹھنڈے ٹھنڈے گنگا لاپ کرتے ہیں۔" (الپنچ / ۲۶ جنوری ۱۹۰۶ء ص۳)

لات وجوتا = جوتم پیزار

"آپس ہی میں بحث و مباحثہ اور لات وجوتا کرتا ہے۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۹۲)

لات کا دیوتا بات کب مانتا ہے = لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔

"اچھے گھوڑے کو ایک کوڑا اور بھلے آدمی کو ایک بات، مگر لات کا دیوتا بات کب مانتا ہے۔"

(الپنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص۱۲)

لاٹھا = کنویں سے پانی نکالنے میں جو بانس استعمال ہوتا ہے۔

(۱) "آسمانی و دریائی پانی سے سیرابی ہوتی ہے تو دسواں حصہ اگر ڈول لاٹھا کنڈی سے ہوتا ہو۔"

(امارت شرعیہ / عشر و زکوٰۃ ص۳۰)

(۲) "کوؤں پر لاٹھے لگے ہوئے تھے۔"

(اختر اورینوی / رنگین حسرت / منظر و پس منظر ص۹)

لاٹھی پکڑنا = لاٹھی ٹیکنا۔

"دیکھنا کہ حضرت میاں لاٹھی پکڑے چلے آرہے ہیں۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص۲۱۴)

لاٹھی جمانا = لاٹھی مارنا۔

"چرواہے نے مخدوم الملک کو جادوگر سمجھا اور غصہ میں ایک دو لاٹھی جما دیا۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / درد ائی ص۱۵۳)

لاٹھی لٹھول = لاٹھی لٹھول / لڑائی جھگڑا۔

"آپ ڈریں نہیں لاٹھی لٹھول کی نوبت نہ آنے پائی۔"

(الپنچ ۲۷، دسمبر ۱۹۰۶ء ص۱۲)

لاجاشری = شرماشری۔

"مگر لاجاشری کمرے کے کواڑ بند کر کے زہر مار کرنا ہوتا تھا۔" (البنچ ۹ دسمبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۳)

لاخیرا = لاابالی۔

"جس وقت اس کی شادی ہوئی تھی وہ لاخیروں کی زندگی بسر کر رہا تھا۔" (اختر اورینوی / حسرت تعمیر صفحہ ۳۵)

لاخیرہ = لفنگا۔

"دفعان ہو جائے ایسا لاخیرہ داماد۔"

(سرتاج / شہناز شعیبی / صنم اگست ۵۸ء صفحہ ۳۰)

لادلود کر = لاد پھاند کر

"بیچارے مجروح سپرنٹنڈنٹ کو صاحب لوگ لاد لود کر کوٹھی لے گئے۔" (البنچ ۱۰ فروری ۱۸۹۹ء صفحہ ۳)

لاشہ کمپا = نمائشی سامان۔

"یہ جاہلوں کے بھساؤ کے لئے لاشہ کمپا ضروری ہے جس قدر نمائش اور ہلا ہنگامہ ہو سکے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۳) صفحہ ۱۴۲)

لاکھا = لاکھوں۔

"تمام یورپ حیران ہے کہ سلطان بغیر ایک حبہ قرض لیئے کے لاکھا فوج باآسانی تمام ہر طرح سے مکمل کیونکر جمع کر سکتے ہیں۔" (البنچ ۷ نومبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۹)

لاگ ڈاگ = لاگ ڈانٹ۔

"یہ سب نکتہ چینیاں لاگ ڈاگ میں ہوا کرتی ہیں۔"

(البنچ ۷ جنوری ۱۸۹۹ء صفحہ ۳)

لالٹین گنج = ڈالٹین گنج۔

"موضع بیلا چندر دیپ ضلع لالٹین گنج میں ہندو اور مسلمانوں میں سخت فساد ہوا۔"

(البنچ ۲ مئی ۱۹۰۲ء صفحہ ۸)

لال لگا ہونا = امتیازی خصوصیت کا ہونا۔ لعل جڑا ہونا۔

"اس چوڑی میں کا لال لگا ہوا ہے، کام بھی تو کچے ہیں۔" (چوڑی والی / شائستہ شعیبی / صنم اکتوبر ۵۸ء صفحہ ۴۰)

لال ہونا = سرخرو ہونا۔

"میرا خون گرچہ پائمال ہوا
آستانہ توان کا لال ہوا۔"

(عزیزالدین بلخی / رد بیان شاہ دمی احمد دمی (تاریخ شعرائے بہار) صفحہ ۱۵۹)

لالہ = لو

"موم بتی کا لالہ روشن رہتا، اس کی روشنی میں کلام مجید تلاوت کرتے۔" (شادر / حیات فریاد صفحہ ۱۱۲)

لاوا = مکئی کا بھوٹا۔

"سانپوں کو دودھ لاوا کھلا کر اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے۔" (پندرہ منٹ / اختر اورینوی / صنم بہار نمبر صفحہ ۲۶۲)

لاہ = لاکھ۔

"سب سے زیادہ رونق کانسے کی چوڑیوں، بتانوں اور لاہ کی سنٹھیوں کی دوکان پر تھی۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر صفحہ ۱۴۵)

لائی = لوبیا۔

"کھوئے کی لائی کھائی ہوگی اندر سے ٹکیہ کھائی ہوگی"۔ (کلیم عاجز/سلیمان ندوی/رفیق مئی ۸۶ء صـ۱۱)

لائے جانا = لے آنا۔

"ساتھ ساتھ کچھ تبت بھی لائے جاتے تو خوب تھا۔"

(البنچ ۲۶ نومبر ۱۹۰۴ء صـ۳)

لائی لپٹ = فریب دہانی۔

"بچو جعل سازی سے لائی لپٹ سے۔" (نثار اکبری/خیالات اکبری صـ۹۹)

لبریری = لائبریری۔

"تمام لبریری اختیار میں کیا وہ تذکرے جناب ممدوح کو نہیں ملے۔" (صفیر/جلوہ خضر ۱/صـ۱)

لبڑی بتانہ = سازوسامان۔

"بس اب آپ جائیے اور اپنا لبڑی بتانہ یہاں لے آیئے۔" (ہمارے بھی ہیں مہرباں/قمر اعظم/صنم اکتوبر ۹۱ء)

لبنا = گھڑے سے ملتی جلتی کوئی شے۔

"گھڑے میں بڑا سوراخ کر کے میت کے سرہانے اور لبنا میں سوراخ کر کے میت کے پائتی میں رکھ دیتے ہیں۔" (مولانا ظہیرالدین/ایصال ثواب صـ۱۱)

لبھاؤنی = لبھانے والی۔

"آپ کا قد کشیدہ تھا۔ ۔ ۔ آواز نرم اور خوش الحان، تقریر نہایت شیریں اور لبھاؤنی تھی۔"

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری صـ۶۵)

لپا = کوئی زیور۔

"مگر ہاں جڑاؤ چیزیں رکھواونگی، ہاتھ کی جہانگیری موتیان کی سمرنیں، بھوج بند اور گلے کا لپا۔"

(سجاد/نئی نویلی صـ۲۷)

لپٹا لپٹی = گرمجوشی سے ملنا۔

"چنانچہ اس لپٹا لپٹی سے فرصت کے بعد ہم نے اسی بے تکلفانہ انداز سے ان کی باتوں کا جواب دینا شروع کیا۔" (مانپوری/ایک ناگہاں دوست (طنزیات صـ۲۱۵)

لپر ہٹہ = بازار۔

"دو کانوں اور لپر ہٹوں سے لوگ تماش بینی کیلئے باہر نکل آئے۔" (اختر اورینوی/معاصر مارچ ۴۱ء صـ۱۳)

لپک کر چلنا = تیز چلنا۔

"مجنوں صاحب مرحوم و مغفور کو بھی لیلی کی سانڈنی کے پیچھے اتنا لپک کر نہ چلنا پڑا ہوگا۔"

(انجم مانپوری/ماما کی مصیبت/طنزیات مانپوری صـ۲)

لپون = بے تحاشہ

"اوس کی آنکھ سے لپون آنسو جاری، پیٹ میں سانس نہیں سماتی تھی۔" (ارشاد/صورت الخیال صـ۹)

لپے کا جوڑا = کوئی کپڑا۔

"سالانہ بیٹھک میں چاندی کے ظروف اور لپے کا جوڑا اور میوے کا شہانہ مانگا۔"

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء صـ۵۵)

لپیٹے = لپیٹ۔

"فیاض الدین ۲۵ سال کے لپیٹے میں تھے۔"

(تیسرا حادثہ/نشاط الایمان/صبح نو دسمبر ۶۳ء صـ۲)

لتاڑ دینا = لتاڑنا۔

"بات پر لتاڑ دینا کسی کو آنکھ نہ لگانا میکے کی ہر بات کی بڑائی اور سسرال کی ہر بات کی برائی کرنا مستقل شیوہ تھا۔"

(جینے دو گے نہ مرنے دو گے / شن مظفر پوری / صنم دسمبر ۱۹۶۱ء ص۲۹)

لتاڑی = لتاڑ۔

"قصاب نے تھنوں کو ہاتھ لگانا چاہا تو لتاڑی جھاڑی۔"

(غیاث احمد گدی / آخ تھو / سارا دن دھوپ ص۴۶)

لتردار = لت والے۔

"اچھے اچھے لتردار پھول اور بیل بوٹے بنے ہوئے ہیں۔" (مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۴۳)

لتھنا = لدنا۔

"سونے میں لتھی ہوئی خوشنما قرمزی رنگ کے کپڑے پہن کر خوشنما گاڑیوں پر سوار ہو کر اپنی آرائش و زیبائش دکھاتی پھرتی ہیں۔"

(پردہ سسٹم / محب الحق ص۴۰)

لتیاڑ = لات جوتا چلانا۔

"اگر امن پر قابض ہوئے تو آپس کے طویلے میں لتیاڑ کی ٹھہرتی۔" (الپنچ ۲ اکتوبر ۱۸۹۹ء ص۹)

لتے پرنے ہونا = برباد ہونا۔

"پبلک کے دلوں میں ایک نفرت سی پیدا کر دی۔ چنانچہ اب خبر ہے ٹھیٹر لتے پرزے ہو گیا۔"

(بہار کا اردو ڈرامہ / سید حسن بحوالہ البنچ / صنم ستمبر ۱۹۵۹ء ص۵۰)

لٹاخا = بکھیڑا۔

"اور اس فوج کے ساتھ زیادہ لٹاخا بھی نہ تھا مگر اس پر بھی بار برداری کے لئے ۲۳ ہزار جانوروں کی ضرورت ہوئی۔" (البنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص۴)

لٹ پٹ = پیچیدگی۔

(۱) "ان کو لٹ پٹ کی زندگی پسند نہ تھی، بے ضرر گوشہ نشین رہے۔" (ابدر الحسن / یادگار روزگار ص۲۲)

(۲) "لٹ پٹ چھوڑو غٹ غٹ پیو پھر تو جھولا جھولی ہے۔" (البنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۷ء ص۲)

لٹر پھٹر = بے تکے۔

"لٹر پھٹر کپڑے پہنے چاے دانی سے چھلکتی چاے لئے۔"

(آہنگ ۵۵ / منزل ہے کہاں تیری / شمیم افزا قمر / ص۵)

لٹکوین گھر = بیا کا درخت پر لٹکتا ہوا گھر۔

"اس چھوٹے سے لٹکوین گھر میں میاں کا الگ کمرہ ہے اور... " (حلیۃ الکمال / رشید عظیم آبادی ص۲۹)

لٹھ = لٹھا کپڑا۔

"پلے کی سفید ٹوپی سیاہ شیروانی، لٹھ کا خالتہ پاجامہ اور سیاہ پینٹ کا پمپ۔" (عاجز / دہ جوشاعری کا ص۵۵)

لٹھ دھر = لٹھیت

"لٹھ دھر اور کمر کس ہونا یہ محاسن ہیں اور یہاں کا معیار ان ہی صفات کا متقاضی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم جولائی ۱۹۵۹ء ص۴۰)

لٹھا = لٹھ۔

"جس طرح مبتذل مضامین سے لٹھے گھمانے سے نفرت رہی"۔ (شوق نیموی / یادگار وطن ص۱۰۱)

لٹھ نصیب = لاٹھی کھانے والے۔

"لیکن ان بچارے لٹھ نصیبوں کو ہرگز یہ نہیں معلوم تھا"۔ (البنچ / ۶ ستمبر ۱۹۰۷ء ص۳)

لٹھو = لٹو۔

(۱) "فیض آباد کے اتنے لٹھو ہوئے کہ وہیں گھر بنا لیا"۔ (مضامین نصیر حسین خیال ص۱۷)

(۲) "بوس بس لٹھو ہی ہو گیا"۔

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۲۱۳)

لٹھی = کڑا۔

"سب سے زیادہ رونق کانسے کی چوڑیوں، بتانوں اور لاہ کی لٹھیوں کی دوکان پر تھی"۔

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۱۷)

لٹھیل = لٹھ باز

"اس خاندان کا ہر فرد سپہ گری میں ممتاز تلوار باز اور لٹھیل تھا"۔ (کلیم عاجز / وہ جو شاعری کا سبب ہوا ص۴۵)

لُجھنا = الجھنا۔

"کیا شہری کیا دیہاتی، کیا پڑھے لکھے کیا جاہل سب ہی لجھ گئے"۔

(جشن آزادی / سید بخشش حسین / صبح نو اگست ستمبر ۵۳ء ص۴۵)

لدائی ڈھلائی = سامان کا اتارنا چڑھانا۔

"لدائی ڈھلائی ٹھپ، بہتیرے جہاز بیچ سمندر میں استادہ"۔ (سنگم، ۷ جنوری ۵۷ء ص۱۲)

لڈو ٹٹو = بے وقعت۔

"کیوں مار قرضہ کے لڈو ٹٹو بن گئے نا"۔

(البنچ ۲۸ جون ۱۹۰۹ء ص۹)

لَر = لڑ

"جس میں چمڑے کی کئی لریں گتھی ہوئی تھیں شپاک سے بیلوں کی پیٹھ کی ہڈیوں پر پڑتیں"۔

(شوکت جمالی / نئے چراغ نئی روشنی / صبح نو جولائی ۱۹۰ء ص۳۵)

لرجڑ = اہل خاندان۔

"یہ لوگ میر بھا کنک صاحب ایک معزز اور مشہور خاندان کے آدمی تھے اون کے لرجڑ ہیں"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار (دوم) ص۲۷)

لرلر = لجلجے

"بچے کے لر لر لٹکتے ہوئے ہاتھ پیر پر خواہ مخواہ نظر پڑ ہی جاتی تھی"۔ (شکیلہ اختر / جھنڈا اونچا ہے ہمارا / ڈائن ص۱۱۱)

لڑان = مقابلہ۔

"دسمبر کا مہینہ ہندوستان میں جلسے کے لڑان کا ہوتا ہے"۔ (البنچ / ۱۲ دسمبر ۱۹۰۷ء ص۵)

لڑتم جھگڑتم = لڑتے جھگڑتے۔

"آخر لڑتم جھگڑتم وہ ٹرکی مسلمانوں کو دلا ملی"۔

(البنچ ۳ فروری ۱۸۹۹ء ص۲)

لڑکانا = لڑھکانا

"ایک جگہ تو مہربان نے اپنے نقاش ہاتھ سے مجھکو

لڑکا دیا ہے۔"

(عبدالغفور شہباز/خط بنام سید محمد/مکاتیب شہباز صفحہ ۵)

لڑکن = لڑکے کی جمع۔

"دنیا جہان کے لڑکن کو دیکھا، پڑھنے کے وقت پڑھا، کھیلنے کے وقت کھیلا۔"

(بوڑھی ماما/شکری پاشا کا کور/نوید نومبر ۲۵ء، صفحہ ۸۶)

لڑکورا = لڑکوں والا۔

"کیا نام لوں لڑکورا گھر ہے۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء صفحہ ۹)

لڑکھلے =

"آپ تو کل میں اتنے بھر کے اتنے لڑکھلے ڈھنڈورا تو پیٹتے ہی ہیں۔" (البنچ ۸ فروری ۱۹۰۵ء، صفحہ ۵)

لڑلڑا = چپچپا۔

"خرگوش کو بالفور حلال بنا دیں خصوص اس حال میں کہ طرز مونہہ اور لڑلڑا گوشت ہونا اس کا ایسا ہے کہ اوس کو مشابہت ساتھ بلی وغیرہ کے بہت ہے۔"

(اصد تحقیق...../میر وحید الدین صفحہ ۴۲)

لڑھکنیا = لڑھکن۔

"ایک ہاتھ لگا تو چار لڑھکنیا کھائے گا۔"

(چراغ کا قہقہہ/طنزو ادگانوی/صنم نومبر ۵۸ء، صفحہ ۲۵)

لڑیں گھوڑے گھوڑے اور زین ٹوٹی موچی کی = لڑے کون اور نقصان کس کا ہو۔

"گاڑی ٹھیکہ وکہ بند اور سنتا ہوں سارا پاس واس بھی واپس کردیا ہے، لڑیں گھوڑے گھوڑے اور زین ٹوٹی موچی کی۔" (البنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء صفحہ ۲)

لسکا = چکر۔

"ایسا ایسا لسکا لگایا جائے کہ یہ میوۂ محبوب میر گھوسی کے جال میں ٹپک پڑے۔"

(اختر اورینوی/حسرت تعمیر صفحہ ۱۹۴)

لفاف = لفافہ۔

"آج وہی ڈاک خانے کی مُہر، وہی لفاف، وہی اخبارات، وہی۔۔"

(کلام حیدری/ایک سال اور راستے سے کٹا/گولڈن جوبلی صفحہ ۴۴)

لفافہ پیچنا = کفن لپیٹنا۔

"اس کے بعد لفافہ پیچا گیا اور پلنگ کا سر کے طرف کا حصہ چوکی پر اور ڈھکن کرکے رکھا گیا۔"

(حکیم شعیب پھلواروی/رغم پرملال صفحہ ۱۶۹)

لفافہ شاعر = وہ شاعر جس کے اندر صرف نمائش ہو مضمون کچھ نہ ہو۔

"اس قسم کے شاعر کو لفافہ شاعر کہتے ہیں۔"

(ہماری شاعری/عبدالحبیب/صبح نو ستمبر ۵۹ء، صفحہ ۲)

لفظیں = الفاظ

(۱) "بلکہ یہ تو صرف وہ لفظیں ہیں جنہیں ہمارے بعض ساتھی قلم بند کرسکے ہیں۔"

(گردو پیش/سیاح/فروری صبح نو ۵۴ء، صفحہ ۵)

(۲) "مگر شاعر مرثیہ نگار کا یہی کمال ہے کہ ایسی لفظیں ڈھونڈھے جس سے مذہبی اعتقاد میں فرق نہ آئے۔"

(اردو شاعری اور مرثیہ/ابرار حسین صفحہ ۱۳)

لُقن = غُسل

"جا ایک دن آئے گا ہم آج کا لُقن اور چھوہارے قبول کریں گے۔" (کلیم جاذب/ جہاں خوشبو ہی ۔۔۔۔ صفحہ ۲۷۷)

لکا چوری = آنکھ مچولی۔

"یہ ایسا لگتا جیسے لکا چوری کھیلتے ہوئے وہ اپنا گھونٹا چھوتے چھوتے رہ گئی ہے۔" (رشکیلہ اختر/ برزخ/ آنکھ مچولی صفحہ ۲۰)

لکرٹم اکسنا = مجبور کر دینا۔

"یہ جائز نہیں اس کو چھوڑ دو ورنہ ہم تم پر لکرٹا کسیں گے اور یہ ایک سیاست ہے فرقہ فقرا میں۔" (صوفی منیری/ اور سیلہ شرف (ترجمہ) صفحہ ۹۰)

لکڑی لگانا = سعی لاحاصل

"شاعری کا مذاق رکھتا ہو یا نہ رکھتا مگر لکڑی لگائے جائے گا اور بے تکی ہانک سنائے جائے گا۔" (اودھ پنچ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۳)

لکڑی مارنا = سازش کرنا۔

"وہ تمہارے میموریل کے پیش کے وقت علی امام نے لکڑی ماری۔" (رشاد/ مکتوبات صفحہ ۲۴۴)

لکلک = ایک چڑیا۔

(۱) "بگلا، لکلک، سارس، بطخ، کوا، الو، گرگس، عنقا ..." (شہباز/ زمزمہ ریح القلوب صفحہ ۲)

(۲) "لکلک، سارس، تدری، چیل، کوئے، باز، کبوتر، فاختہ، قمری، یہاں تک کہ بلبل لال اور پدی نے بھی میدان سے منہ نہ موڑا۔" (ہدہد اور ترجمہ/ شکور محمد برق صفحہ ۲)

لکھا بیسوا = طوائف۔

"ارے یہ ایک لکھا بیسوا ہے اسے کوئی کیا سمجھے گا۔" (سجاد/ نئی نویلی صفحہ ۲۹)

لکھ لوڑھا پڑھ پتھر = مطلق جاہل۔

"لکھ لوڑھا پڑھ پتھر نرے جاہل تو ہیں، برا ہی نہیں تو کیا گماشتہ گیری کریں گے، ہو چکی جیسا منہ ویسا طمانچہ۔" (کارواں/ اختر اور ینوی/ اسمعر اپریل ۱۹۴۵ء صفحہ ۱۲)

لکھ لوڑا پڑ پتھر = جاہل۔

"چلیے بس ہو چکا (لکھ لوڑا پڑ پتھر) پڑھنے پڑھانے سے بھی جی چھوٹا۔" (اودھ پنچ ۳۰ جولائی ۱۹۰۵ء صفحہ ۵)

لکھنووال = لکھنوی۔

"وضع بالکل لکھنووال تھی۔" (عبدالحسن/ یادگار روزگار (۳) صفحہ ۱۴۷)

لکھولٹ = لاکھوں لٹانے والے۔

"عالم یہ تھا کہ انہیں لکھ لٹ کہا جا سکتا ہے، لاکھوں لاکھ کی جائیداد عیش و عشرت میں پھونک دی۔" (اختر اور ینوی/ سراج و منہاج صفحہ ۲۳۹)

لکھوکھا = لاکھوں۔

"ریلوے سڑک کے ارد گرد لکھوکھا خلقت واسطے ملازمت کے حاضر تھی۔" (تاریخ بہار/ شاد عظیم آبادی صفحہ ۱۲)

لکیر دینا = لکیر کھینچنا۔

"میں ردی کاغذوں پر اودے رنگ کھول کر تنکے سے لکیریں دیا کرتی" (دستار کبری/خیالات کبری ص ۴۳)

لگاسے گھانس لگانا = دوسروں کے ذریعے کام کرانا۔

"اوس پر ادا بھی بگڑ کر بولیں۔ بس لگاسے گھانس لگانے کی ہمیشہ سے آپ کی عادت ہے" (بانوری/میری عید/طنزیات ۲ ص ۶۵)

لگھڑانا = لڑھکانا۔

"واپس ہوتی رہیں اور گلابی سیپیاں لگھڑاتی رہیں" (گمشدہ مسرت/تمنائی/شمیم/اپریل ۳۶ ص ۵)

لمبا لفافہ اور اندر مضمون ندارد = مرض نمائش

"اب جیسی زندگی نہ تھی لمبا لفافہ اور اندر مضمون ندارد' ان کی زندگی تو توکل کی اور فقیرانہ زندگی ہے" (بدرالحسن/یادگار روزگار ص ۳۱)

لمبالیٹ = ذی فراش۔

"اسپین کے صدر فرانکو تو اب تک لمبالیٹ ہی ہیں" (سنگم ۳ نومبر ۷۵ء)

لمڈورا =

"زمانے کی بے مہریوں کا لمڈورا تو بھاگمتی کے سوپ کی طرح اس کے شکم سے نکلتا ہی چلا جائیگا" (الپنچ ۱۹/اپریل ۱۹۰۶ء ص ۵)

لم ڈوری = لم ڈور۔

"یہ دورہ میری اتحاد کی لمڈوری کو اور بھی مضبوط کرے گا" (الپنچ ۳۱ مئی ۱۹۰۷ء ص ۳)

لنپ = لیمپ۔

"گرد ہیں حوض کے وہ لنپ عجب سرخ و سپید
جڑ دیئے ہیں عجب انداز سے یاقوت و گہر"

(شاد/شاد کا عہد اور فن/ارشاد ص ۱۵۹)

لنکا پھنکنا = افواہ پھیلنا۔

"تمہارے اباجان اگر جیتے ہوتے تو کبھی یہ ایسا خراب نہ ہوتا اس کے گنوں نے میرا گھر کھوج سب کھویا۔ لو اوڑی اڑی طاق بیٹھی تمام شہر میں یہ لنکا پھنک گئی" (اصغر/جوہر مقالات ص ۲۲)

لنگی = کشتی کا ایک داؤ

"گاہے ماہے ہم نے بھی ایک آدھ گھسا اور لنگی سخت کھائی" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص ۱۲۱)

لنگیٹھی = لاٹھی کا ایک کھیل۔

"لکڑی، لاٹھی، گتکا، لنگیٹھی، منڈت، تلوار، رومال ہر فن میں طاق تھا" (اختر اورینوی/گندے انڈے/منظر و پس منظر ص ۲۰۴)

لنگی لگانا = داؤ چلنا۔

"پاکستانی پہلوانوں کو ایسی لنگی لگائی کہ چاروں شانے چت کر دیئے" (شام و سحر/ادارہ/صبح نو مارچ ۱۹۵۳ء)

لوالانا = لے آنا۔

"ادھر حکیم صاحب پہنچے ادھر بہادر مرزا دو ہزار روپے لوالایا اور حکیم جی کے آگے رکھ دیئے" (اصغر/جوہر مقالات ص ۴۹)

لوتھ = لتھ پوتھ، معذور۔

"ایک بیگم تھی وہ لوتھ ہو گئی تھی۔"

(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱ ص ۲۴۷)

لوتھا = بھیگی مٹی خاصی مقدار میں۔

"مٹی کا ایک لوتھا اس ابلتے ہوئے سوتے کے منہ پر پڑا۔" (غیاث احمد گدی / بابا لوگ ص ۳۵)

لُوٹ = نوٹ۔

"جب کریم النساء جانے لگیں تو محمد اعظم نے پانچ سو روپے کا لوٹ بہن کو دیا۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۲۴۴)

لوٹ لایا کوٹ کھایا = جو آیا اُڑ گئے۔

"کوئی دولت پیدا کر کے مستقل دولت مند نہیں۔ لوٹ لایا کوٹ کھایا، سب کا گھر تباہ و ویران ہو گیا۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ۲ ص ۱۲۳)

لوٹانا = لوٹنا۔

"چیخ مارتے تھے پھر لوٹاتے تھے کہ مجھے میرے محبوب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی۔"

(مناظر احسن گیلانی / حضرت ابوذر غفاری ص ۴۷)

لوٹے پوٹے = آمد و رفت۔

"لوٹے پوٹے کا کرایہ کرو کہ مولبی جی رات بھر سے زیادہ ٹھہرنے نہیں دیتے ہیں۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۱۴۷)

لودھا بودھا =

"جہاں لودھا بودھا ہوا تھا وہاں میں گیا تھا۔"

(البنچ ۲۸، جون ۱۹۰۶ء ص ۷)

لودیکٹھیرا = لودی کٹرہ

"وہ زمیندار لودیکٹھیرے کے شہر میں اک بہار تھی جن سے"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص ۸۶)

لوکاٹھ = جلتی ہوئی لکڑی۔

"مرتے وقت دو جم (فرشتے) آگ کے لوکاٹھ سے ہم کو مارنے لگے۔" (البنچ ۷ ار دسمبر ۱۹۰۴ء ص ۳)

لوکڑی۔

"جا بجا بجلی کی لالٹین لوکڑیوں کی قطار۔"

(البنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء ص ۳)

لوکنا = پکڑنا، ٹکرانا۔

"مٹی کے برتن آسمان کے اوپر پھینکتے ہیں اور سر پر لوکتے ہیں۔" (روشنی ۱ اگست ۴۶ء ص ۱)

لوکھر =

(۱) "فریدؔ نے لکھنے کا لوکھر اور کسوت لے کر ایک کونے میں بیٹھ کر مضمون کی کانٹ چھانٹ شروع کی۔"

(راز سربستہ ترجمہ محمد اعظم ص ۵۹)

(۲) "اپنی اپنی لوکھر لے کر چکر لگایا کرتے۔"

(عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص ۵۲)

لوگھڑانا = لڑکھڑانا۔

"لاتی ہے لوگھڑا کے تیری موت سنگ آسیا۔"

(مناظر احسن گیلانی / معرورہ عبدالمجید ملیب / الہارستان اگست ۱۷)

لوگھڑنا = لڑھکنا۔

"بلوچ خاں جو بڑے سرغنہ اور بیدادخاں کے دم بنے تھے وہ بھی میدان ہی میں لوگھڑ گئے۔"

(الپنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۸ء صفحہ)

لون =

"کفار جو مہینوں میں لون لگایا کرتے تھے اس کی وجہ سے یہ حج ذیقعدہ میں واقع ہوا تھا۔"

(اصح السیر / عبدالرؤف داناپوری صفحہ)

لون = رنگ

"لون قارورہ کا کسی قدر سیاہ ہو، مریض کی حالت آناً فاناً ردی ہوتی جاتی ہو۔" (اپارستاقو / رسالہ طاعون ص۲)

لونجھ = اپاہج۔

"ایک یہودی لڑکی مرض مزمن میں بیمار تھی (غالباً لونجھ تھی) سیدات اسلام / شاہ محمد عزالدین ص ۶۳)

لوندا = ٹکڑا۔

"شادی کو دو دو سال گذر جائیں اور پیٹ سے گوشت کا ایک لوندا نہ نکل سکے۔"

(چاند کا داغ / شمویل احمد / صنم نومبر دسمبر ۶۲ء، ص ۵)

لونڈے لاڑی = لونڈے لپاڑی۔

"مزیدار بات یہ ہے کہ وہ لونڈے لاڑی بھی کہتے ہیں کہ اس پیر سال خوردہ کی عقل میں دیمک لگ گئی ہے۔" (شاہ اکبر داناپوری / خدائی قدرت ص ۵)

لوہا لکڑ اینٹا پتھر = کاروبار سے متعلق باتیں۔

"ایک غریب ٹھیکیدار کے دماغ میں رات دن تو لوہا لکڑ اینٹا پتھر گھسا رہتا ہوگا۔"

(ایک دلچسپ صحبت / رامپوری / صنم بہار نمبر ص۲۵۵)

لوہیا = ایک قسم کا پیسہ۔

"دیہات والے ان پیسوں کو لوہیا بھی کہتے تھے۔"

(نصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص ۲۸۷)

لوہے کے ڈلے = IRON ORE

"پاکستان پہلے مرحلے میں لوہے کے ڈلے اور بیڑی کے پتے خریدے گا۔" (سنگم ۲۲ اکتوبر ۷۵ء، ص۱)

لہاری = لوہار کا پیشہ۔

"لہاری اور بڑھی کا کام انجام دیتی ہے۔"

(شاد / نقش پائیدار ص ۱۱۹)

لہالوٹ = شوخ رنگ۔

"جب دیکھو لہالوٹ رنگ برنگی ساری، گرمیاں جدھر چاہیں نچالیں۔"

(اختر اورینوی / سمینٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص ۱۲)

لہالوٹ = فریفتہ۔

"اس نے لڑکی کو جو دیکھا تو لہالوٹ ہو گئی۔"

(شین مظفرپوری / تین لڑکیاں ایک کہانی ص ۲۰)

لہٹھی = کڑا۔

"چوڑی اور لہٹھیوں سے خالی جب وہ اپنے ڈنڈے سے ہاتھ کو دیکھتی۔" (شکیلہ اختر / ایک بیل / درپن ص ۱۲)

لہراتا پھاگن =

"آپ کا ایک خط لہراتا پھاگن کی طرح آیا۔"

(مکتوب شکیل الرحمن / صنم ستمبر ۶۲ء صـ۴۹)

لہسنا = باچھیں کھل ہونا۔

"بڑی بیگم کے آتے ہی منیر کی بیوی خوشی خوشی لہستی ہوئی وہاں پہنچی۔"

(شکیلہ اختر / ابے چارے / آنکھ مچولی صـ۱۳۶)

لہلنا = لرزنا۔

"جب تک وہ استفسار کرتے رہے میں لہلتا رہا۔"

(پٹنہ سے لاہور تک / کلیم عاجز / صبح نو مارچ ۶۱ء صـ۱۳)

لہیانا = فریفتہ ہونا

"چیل گوشت کے ٹکڑے میں لہیا گئی ہے۔"

(بہار میں عربیت / مسعود عالم ندوی / معاصر دسمبر ۴۴ء صـ)

لیتاہر = وہ آدمی جو سمدھیانے سے تحفوں کے ساتھ آتا ہے

"پہلے وہ بھلے آدمیوں کی طرح لیتاہر بھیجیں پھر اپنی بیٹی کو خوشی سے رخصت کرالے جائیں۔"

(لالچی بیٹا لائق شوہر / محمد مسلم / صنم مئی ۵۹ء صـ۳۳)

لیٹا بنیا کیا کرے = بیٹھا بنیا کیا کرے۔

"لیٹا بنیا کیا کرے چلو شاعری کا دروازہ کھٹکھٹایا جائے۔" (مضامین نصیر حسین خیال صـ۳۲۷)

لیڈرائن = لیڈر کی بیوی۔ ماہپوری کی ایجاد۔

"وہ بھی لیڈرائن کے سامنے لومڑی یا گربہ مسکین کی صورت اختیار کر لینے پر مجبور رہی۔"

(ماہپوری / میری عید / طنزیات ۲ صـ)

لیسوڑھا = ایک جنگلی پھل

"دورویہ تاڑ، گولر اور لیسوڑھے کے درختوں کی چھاؤں میں دل کی امنگیں رقص کرتی نظر آئیں۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو تھی صـ)

لیکھ کا لاکھ = چھوٹی بات کو بڑی بات بنانا۔

"کسی مسئلے کو چھیڑنا شرط ہے پھر تو لیکھ کا لاکھ اور رائی کا پربت بنا دینا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔"

(اودھ پنچ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۸ء صـ۸)

لیمبو = لیموں۔

"جن کی انگنائی میں لیمبو اور تلسی کے درخت تھے۔" (آخری پانی / رفعت تمنی / صنم دسمبر ۵۸ء صـ۲۲)

لین = مست۔

"جب اپنے سکھوں میں لین ہو جاتا ہے یہ بہت لمبی کتھا ہے گوالن تم نہ سن سکو گی۔"

(غیاث احمد گدی / ایک چھوٹی کہانی (پرندہ پکڑنے والی گاڑی) صـ۴۹)

لین مہر = جہیز تک۔

"آپ نے آج تک دین مہر ہی سنا ہوگا اب لین مہر کا دور آچلا ہے۔"

(ابن الوقت / نذر امام / صبح نو مارچ ۶۴ء صـ۴۳)

لیدہ = کھیتی کا ایک طریقہ

"کھیت میں پانی کے ساتھ جوت کر جوکی دے کر دھان چھانٹ دیا جاتا ہے اسکو لیدہ کہتے ہیں۔"

(کھیتی / سید یوسف امام صـ۳۹)

(م)

ماتحتی = ماتحت۔

"پڑھتی وجے کا ماتحتی طالب علم تھا۔"

(اختر اورینوی / زود پشیماں / بہارستان جولائی ۳۱ء صـ۳۸)

ماتا پوجی = ماتھا پچی۔

"ماتا پوجی تو کہاں تک کرتیں۔ میں نے اتنا آتنا کہلا بھیجا کہ اسی پیر کے دن اوس پر پانی ڈلوا دے گی، نہ آئیں پر نہ آئیں۔" (شاد / صورت الخیال صـ۷)

ماٹھوس = ٹھس۔

"سوائے پرافیسر کلام کے ماٹھوس سے ماٹھوس پرافیسر بھی دنداں نمائی کرتے رہے۔"

(اختر اورینوی / رنگ کے سجادہ نشیں تیس ہو ایکڑ بعد / سمینٹ اور فانا صـ۱۳۲)

مارتے خاں بے دھڑک = ہاتھ چلانے والا۔

"اور کسی کی تو چلتی نہیں ہے مگر آپ کی شاید چل بن جائے، کیونکہ آپ ٹھہرے مارتے خاں بے دھڑک۔"

(الپنچ ۲۷ اگست ۱۹۰۴ء صـ۸)

مارکاٹ = مار دھاڑ۔

"جنگی مارکاٹ شروع ہوئی اور ترکی افواج سعادہ کی طرف جو کہ باغیوں کا ملجا و ماوا ہے بڑھتی جا رہی ہے۔" (الپنچ ۱۷ فروری ۱۸۹۹ء صـ۹)

مار کرنا = مارنا۔

"اسرائیل کے فوجی دستے جو گزشتہ پانچ دنوں سے لگاتار جنوبی لبنان کی شہری آبادی پر حملہ آور ہو رہے تھے اور ٹینکوں اور توپوں سے مار کر رہے تھے۔"

(سنگم ۱۸ جنوری ۷۵ء صـ۱)

مار کھپا کر = مر کھپ کر۔

"اور جو تھوڑی بہت تابندگی وقت نے مار کھپا کر انہیں بخشی تھی۔"

(بہار کی اردو شاعری / کلیم عاجز / صنم بہار نمبر صـ۱۴۳)

مار گج ہونا = خود کو زچ دینا۔

"ڈپٹی کلکٹر ہو جانا مار گج ہو کر پیسے جمع کر لینا چمار بھی کر لیتا ہے۔" (شاد / مکتوبات صـ۱۹۰)

مارو ٹھوسیاں تہرے آس = تمہارے ظلم پر کرمی بہانا۔

"انگریزی عمل داری سے نکل کر کہیں نہیں جا سکتے مارو ٹھوسیاں تہرے آس۔" (الپنچ ۸ دسمبر ۱۹۰۵ء صـ۵)

مارے سپاہی اور نام حولدار کا = مارے سپاہی نام سردار کا۔

"ذرہ نمائی کی فتح کس کے نام ہوئی، شیقدر کا میدان کس کے ساتھ رہا۔ گو مارے سپاہی اور نام حولدار کا مگر بھر ہوئی تو ہم ہی کو فتح۔"

(الپنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۸ء صـ۳)

مارے کھدیرے = بھگائے ہوئے۔

"غیرے غیرے نتھو خیرے ادھر ادھر کے مارے کھدیرے جو آ کر بسے تھے اونھیں نے پیٹ سے پاؤں نکالے تھے۔" (الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء صـ۴)

مارے لیمو اڈولے خیر آباد = بنے کی بات۔

"واہ رے انڈین مرد کا توھسم مارے ٹیمو اڈوبے خیر آباد۔ کہاں تبت کی مہم اور کہاں شملہ میں اتفاق سے حضور لارڈ کچنر کا گھوڑے سے گر کر زخمی ہونا۔" (اودھ پنچ ۲۱ نومبر ۱۹۰۳ء ص۴)

ماڑ = پیچ، چاول پکنے کے بعد جو پانی بچتا ہے۔

(۱) "اس گوشے میں جہاں ماڑ پسایا جاتا تھا۔"

(اختر اورینوی / اب بھی کبھی کبھی / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۳۱)

(۲) "گوری مٹی سے دھلے ہوئے بال اور ابٹن سے دھلے چہرے اور ماڑ سے کلف ڈالے ہوئے کپڑے۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو تھی ص۸)

ماڑوں = موزوں۔

"گیارہ آدمیوں کو اپنے محکمے کی مختاری کیلئے ماڑوں کیا۔" (اخبار بہار ۱۹ اپریل ۱۸۷۵ء ص۳)

ماشلی = پھلی۔

"اس وقت آپ کہاں ماشلی پیٹ رہے تھے۔"

(اودھ پنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص۳)

ماگھ کا جاڑا باگھ = ماگھ کا جاڑا سخت ہوتا ہے۔

"مصیبت بڑھی اور آیا جو ماگھ
مثل ہے کہ ہے ماگھ کا جاڑا باگھ۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۴۹)

مال پوا = ایک میٹھا پکوان

"ہر ہر قدم پر غلاظت۔ اور گلیوں کا تو پوچھنا ہی نہیں ہر جگہ مال پوے کا خمیر تیار ہے۔"

(اودھ پنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص۳)

مان دان = قدر و منزلت

(۱) "خبیثوں کی بھی مان دان، نذر و نیاز اور پرستش کرتے تھے۔" (احسن میاں پھلواروی / ذکر رسول ص۸)

(۲) "انکی شاہی مان دان سب بیکار ہے۔"

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس ص۸)

مانگ = ایک نیچی ذات۔

"ڈھیر، چمار، مانگ، جن کو لقب دوچار سے ہندوؤں کا دیا گیا۔" (امیری کہانی میری زبانی / رہائیاں مرزا ص۱۵)

مانگ تو ملے اور پکار تو کھلے = بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا۔

"ہم لوگ کہاوت میں بھی کہتے ہیں کہ مانگ تو ملے اور پکار تو کھلے۔" (ارشاد / صورت الخیال ص۵)

مانگ جانچ = مانگ تانگ۔

"پرانے پرچے جو ادھر اُدھر سے مانگ جانچ کر آئے تھے تمام انتظام سے سجائے ہوئے میز پر دھرے رہتے تھے۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۳)

مانگ کھاؤ = بھیک مانگنا۔

"نو مسلموں کی طرح مونڈویا مانگ کھاؤ نہیں کرتے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص۹)

ماننا = کہنا۔

"جبکہ روسی رہنما گورباچوف کا ماننا ہے کہ یہ اندازہ سراسر غلط ہے۔"

(رضی احمد / اسٹار وار / گاندھی مارگ دسمبر ۱۹۸۵ء ص۳۲)

ماہتابی = چبوترہ۔

(۱) "لڑکی تو ادھر گئی ادھر ماں ماہتابی کے درخت کے نیچے دوپٹہ سے منھ ڈھانپے بے اختیار رونے لگیں۔"

(سجاد عظیم آبادی/محل خانہ ص۱۳)

(۲) "پھر املی، فالسے، جامن، رس بھریاں، مہتابی، میٹھے، توت اور کھرنی وہ تروتازہ اور مزے دار پھل ہیں۔" (صفدر میر/حسین خیال ص۱۹)

(۳) "یہ صورتاً سنترہ ہے۔ ساخت میں ہماری طرف کا مہتابی اور ذائقہ میں میٹھا لیموں۔ نام اس کا مُسمّی ہے۔" (رحلة الحرمین/سید محمد عقیل ص۲۳)

مائدہ = میدہ۔

"بالائی اتنی موٹی اور خالص ہوتی تھی کہ کچھ لوگ مشکوک ہو جاتے تھے کہ کہیں میر صاحب مائدہ تو نہیں ملا دیتے۔"

(میر ملائی/نذر امام/صبح نو اگست ۶۴ء ص۱۹)

مائی =

"تکلف کے استعارے اور تشبیہیں اس میں مائی نہیں رکھتیں۔" (عبد الغفور شہباز/زندگانی بے نظیر ص۲۶)

متھارے =

"پانی ایک تو متھارے کے پاس بڑ کے درخت کے پاس سے ہو کر گذرتا ہے۔" (معلیٰ سہسرامی/تاریخ سہسرام ص۲۱)

متھرا کا لڈو کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ = کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ۔

"سیاست آج ایک عجیب چیز ہو گئی ہے متھرا کا لڈو کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ۔"

(گاندھی مارگ اکتوبر ۱۹۸۵ء/ادارہ ص۲)

متھنی = ٹیلہ۔

"متھنیاں شہر میں ہیں میرے چار
ان بزرگوں کا ہے اسی پہ مزار۔"

(شاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۳۹)

متھے منڈھنا = گلے منڈھنا۔

"ایک دو کو سبق دے گئیں، دو چار کو ہم لوگوں کے متھے منڈھ گئیں۔" (مقیر/جوہر مقالات ص۱۱)

مٹ میلا ہونا = مٹ جانا۔

"زمانہ کی گردش میں وہ بھلے ہی مٹ میلا ہو جائے مگر مٹتے مٹتے بھی اپنی ایک چھاپ تو وہ چھوڑ ہی جائے گا۔" (رادھیکا رمن/رجنگی جوانی اتکا زمانہ ص۱۴)

مٹھر = مُنٹھ۔

"بل میں لوہے کی طرح چمکتا ہوا پھل پہنایا اور اپنے گمچھے کو سر سے لپیٹ اور ایک ہاتھ بل کے مٹھر پر دھر افق کی طرف تاکنے لگا۔"

(انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصہ رات کا ص۳۴)

مٹھر = ٹھس۔

"مگر وہ تو بالکل مٹھر ہیں نہ دلنوازی نہ غم ربائی۔"

(اختر اورینوی/حسرت تعمیر ص۳۱)

مَٹھوارہ = پلندہ۔

(۱) "ایک مَٹھوارہ دیکھنے لگے جس میں ہندو براہمہ کے فلسفۂ اخلاق کو کسی وقت میں نے کچھ لکھا تھا۔"

(شاد عظیم آبادی / مکتوبات صـ۲۱۴)

(۲) "بغل میں کاغذات کا مٹھوارہ دبا ہوا۔"

(اَلپنچ ۷، ۱۰ جنوری ۱۸۹۹ء صـ۹)

مٹھور =

"پانی کے مٹھور میں مونھ چھپاکے بیٹھ رہی کہ آنکھوں سے تو یہ غضب نہ دیکھے۔"

(اخبار بہار / ۱ جون ۱۸۵۷ء صـ۳)

مٹھیا کا غلہ = ایک مٹھی غلہ۔

"اس کو سب سے بڑا چندہ جو وصول ہوتا تھا۔ ہر مہینے کی آخری تاریخ کو مٹھیا کا غلہ تھا۔"

(ندیم جون ۱۹۳۱ء / عملی زندگی / انجم مانپوری صـ۴۸)

مٹّی = تجہیز و تکفین۔

"جبکہ قبرستان میں ہندو دوستوں کو مٹّی میں شریک دیکھا اور خود تین چار آدمی کی لاش دبا تک گیا ہوں۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار صـ۱۴۹)

مٹّی سے گھی نکالنا = بیکار شے سے کار آمد شے برآمد کرنے کی سعی لاحاصل۔

"اور سیدھے سادھے تقاضے کرنا مٹّی سے گھی نکالنا ہے۔" (اَلپنچ ۸، ۱۰ جنوری ۱۹۰۱ء صـ۳)

مٹّی منزل = کفن دفن۔

(۱) "آپ کے ہوش و حواس اس وقت لئے ٹھکانے بھی نہیں رہیں گے کہ میری مٹّی منزل کا دھیان کیجیے۔" (بدقسمت رقیہ / سید محمد مجتبیٰ / نوید / فروری مارچ ۱۹۳۶ء صـ۳۵)

(۲) "احسان منظر کو ایک عزیز کی مٹّی منزل میں جانا ہے۔" (درخواست بخدمت ڈاکٹر عابد رضا بیدار)

مج = مجھ۔

(۱) "تم بے شک یہ کام مج سے ہو سکتا ہے۔"

(رئیس احمد / قوت فیصلہ صـ۸)

(۲) "کیا مج سے کس عشق کا تذکرا۔"

(کیمیائے دل / باقر عظیم آبادی صـ۸)

مجسٹر = مجسٹریٹ۔

"مگر ہم لوگوں کے ایک دشمن ہندو ناظمی مجسٹر ہیں انکے کرتب سے حکم پھر گیا۔" (اَلپنچ ۴، ۱۲ نومبر ۱۹۰۳ء صـ۹)

مچکی مارنا = دبانا۔

"نحیف و لاغر سا آدمی اس کے سینے پر دونوں پاؤں رکھے مچکی مار رہا تھا۔"

(آہنگ ۹/۷ / خیر من النوم / شبیر احمد صـ۳۷)

مچ مچاہٹ = جوتے کی خاص قسم کی آواز۔

"بادامی بونٹ منمقر بہت پہنتا ہے۔ دانا پوری چمار سے چار آنہ بوٹ کا دیکر تیار کرا لیتا ہے کہ مچ مچاہٹ قائم رہے۔" (اَلپنچ ۱، ۱۱ جولائی ۱۹۰۳ء صـ۳)

مچھر مختار مال زادی ان تینوں سے گیا کی آبادی = گیا کیلیے ایک تضحیک آمیز ضرب المثل۔

"اور سنو یہ تو تم کیا ساری دنیا جانتی ہے کہ مچھڑ مختار مال زادی ان تینوں سے گیا کی آبادی۔"

(الپنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء صہ)

مچھلوکا = ایک پرندہ۔

"اڑتے اڑتے انکو کرلیتے ہیں مچھلو کے شکار۔"

(مناظر احسن گیلانی (معروضہ عبدالمجید طیب) / بہارستان اگست ۱۹۴۱ء صہ)

مچھلی بکنا = شور مچنا۔

"ناحق بھی تائیں پائیں سے گھر میں مچھلی بکا کرتی ہے۔" (شاد عظیم آبادی / بدھاوا صہ ۲۳)

مچھلی کی ڈلی = مچھلی کا ٹکڑا۔

"یہ کہہ کر رادھیکا مچھلی کی چند ڈلیاں ایک تھال میں لے آئی۔"

(النعام / فراق دانا پوری / ندیم مئی ۱۹۳۳ء صہ ۵۶)

مچھی = اچھی کے ساتھ بولتے ہیں۔

"کٹھار کا پانی یوں نظر آرہا تھا جیسے اچھی مچھی چمکدار آنکھیں بے نور ہوگئی ہوں۔

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی... صہ ۲۷)

مچیا = پیڑھا یا پیڑھی۔

(۱) "زبیدہ روٹیوں سے بھری چنگیری کو اوپر پائے میں رکھنے کے بعد اس کے پاس آئی اور مچیے پر بیٹھتے ہوئے تسلی آمیز لہجے میں بولی۔"

(غیاث احمد گدی / سورج / سارا دن دھوپ صہ ۳۶)

(۲) "خود فرش کے نیچے سے وہ مچیا اٹھا لاتا جس پر بیٹھ کر دادی اماں وضو بنایا کرتی تھیں۔"

(ح۔م۔ اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نو چراغ صہ ۱۶۲)

محبتی = محبت دار

"سب بھائی بہنوں میں محبتی تھا۔"

(دماغ کی خرابی / خیال مہدی دہلوی / معاصر ستمبر ۱۹۴۱ء صہ ۲۵)

محبوبی = ایک میٹھا پکوان

"ان ہی کی دستر خوان کی یادگار یہ ہیں جلیبی، برفی، قلاقند، گلاب جامن، بالوشاہی، مگو چھی، پیا، برے، محبوبی، فیرنی، مربے.....۔"

(اصباح الدین عبدالرحمن / شذرات / معارف جون ۸۰ء صہ ۴۰۲)

مدار یا دنیا بھر کا نیاریا = جعلساز۔

"خوشی ہوئی کہ اس کو بیچ کر پیٹ پالوں گی، پھر بازار گئی، رستے میں ایک دلال مدار یا دنیا بھر کا نیاریا ملا۔"

(افسانہ خورشیدی / افضل الدین احمد صہ ۳۵)

مدال =

"نہایت سختی کے ساتھ مدال نکتہ چینی کی۔"

(عبدالرحیم / تذکرۂ صادقہ صہ ۹۲)

مدکچی = مدک پینے والا۔

"کراچی میں مدکچیوں کا کارنامہ کسٹم کی ایک جمیعۃ نے یہاں ایک مدک خانے پر چھاپا مارا تو اس پر ۵۰ سے زائد مردوں اور عورتوں نے حملہ کر دیا۔"

(سنگم ۱۶ ستمبر ۷۵ء صہ)

مدکھ مزدوری چوکھا کام = جائز کام۔

"اب تو یہاں کھرا کھیل فرخ آبادی ہے، مدکھ مردود کا چوکھا کام۔" (البنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء صہ ۳)

مدمکھی = شہد کی مکھی۔

(۱) "تمام مدمکھیوں کے اعضاء کی ساخت ایک ہی سی ہے۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۲۰)

(۲) "چڑیوں کے چہچہوں کے عوض یہاں مدھ مکھیوں کی بھنبھناہٹ ہے۔" (کلیم الدین احمد / اقبال ایک مطالعہ ص۲۰۸)

مدہستی = شائستگی

"مدہستی مزاج میں بہت ہے، یہ نہ بڑھیں گے اور نہ کم ہوں گے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (ج) ص۴۹)

مدھ مکھی کا ڈسنا = شہد کی مکھی کا کاٹنا۔

"مدھ مکھیوں نے اسے ڈس لیا۔" (صلائے عام / مئی ۱۹۱۲ء)

مدھو شاہی پیسہ = ایک قسم کا پیسہ۔

"کہنے کو تو کہو گے میں ایسا ویسا ہوں مدھو شاہی پیسہ۔ مگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں۔" (البنچ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۴ء ص۶)

مرآ = ایک آتشبازی۔

"اپنے اثر و رسوخ کے ایسے دھواں دھار مرے چھوڑ دیے کہ جن کی روشنی دور دور تک پہنچی۔" (عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۲)

مرا ہاتھی پھر بھی سوا لاکھ = اہم شخص کی اہمیت ختم ہونے پر بھی باقی رہتی ہے۔

"لیکن مرا ہاتھی پھر بھی سوا لاکھ، اس وقت بھی کلکتہ میں کئی مکان بیچ رہے تھے۔"

(پرائیوٹ / سید عبد المجید / معاصر جولائی اگست ۴۳ء ص)

مرد بھوسہ = بیکار۔

"میں کہتا تھا نا، مرد بھوسہ کو۔
قرض کی پیتے ہو، مے لیکن سمجھتے ہو نہیں۔"

(البنچ ۲۸ جون ۱۹۰۷ء ص۷)

مردگی = مردنی۔

"ذہن پہ مردگی کی گہری سی پرت پڑی تھی یا یہ کوئی اور چیز تھی۔"

(دائرے میں گھرا آدمی / کلام حیدری / آہنگ اگست۔ اکتوبر ۸۹ء ص)

مردما پٹارا = مردماں پٹارا۔

"یہ مردمی پٹاری کاہے کو ہے مردما پٹارا ہے۔"

(البنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۷ء ص۵)

مردنگی نما = مردنگی بجانے والوں کی وضع میں۔

"نہیں نہیں آستینوں کے بہت گھیر دار گھنڈی دار کرتے اور مردنگی نما چست شرعی گھٹنے بھی بنوا ڈالے۔" (عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۹۰)

مردہ گھٹیا = شمشان۔

"گاؤں کے کنارہ مردہ گھٹیا کے پاس جو تھوڑی سی جری تھی وہ بھی پیسہ کی لالچ میں بند کردی۔"

(اہیش / ترجمہ رضا مظہری / معاصر نومبر ۴۴ء ص۳۸)

مرغ چڑھانا = مرغ کھانا۔

"بڑے بڑے لوگوں کو دیکھا کہ مرغ مسلّم تنہا چڑھا

گئے۔" (اپنچ ۱۳ر دسمبر ۱۹۰۴ء صہ)

مرغل = مریل۔

(۱) باقی ماندہ مرغل اور لاغر ہاتھی گھوڑے مریض، تپ میں بہتیرے مرکھپ گئے۔"

(ابو مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام صہ)

"باقی ماندہ مرغل اور لاغر ہاتھی گھوڑے مریض، سپاہیوں سے بھی بہتیرے مرکھپ گئے۔"

(اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ صہ۶۵)

مرغی پٹ =

"ایک مرغ سفید، ایک مرغی پٹ اور دو مرغ سفید رنگ کے منگوائے گئے۔" (ذوالدکا سلیمان / اصلاح النساء صہ)

مروڑے ہوئے جانور = غیر ذبیحہ۔

"شہادتوں سے ثابت ہوا کہ یہ مردود مروڑے ہوئے جانور کھاتا، پاکی نہ لیتا۔"

(رسالہ حدہ عجم / محمد مسلم / نوید جھنوری ۲۷ء)

مری پھیلنا = مری پڑنا، وبا پھیلنا

"اولاد کی کمی ہوگی، مویشیوں میں مری پھیلے گی۔"

(عبد الغنی استھانوی / حیات رضا صہ۷۶)

مرے پر ملار گانا = حادثے پر واویلا مچانا۔

"اہا مسٹر روش بندگی، ماشاء اللہ آپ مرے پر ملار تو خوب گاتے ہیں، ہائے ہائے بھیں بھیں۔ جاپانیوں نے تو مجھے مار ڈالا۔" (اپنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۴ء صہ)

مرے دھان میں پانی پڑنا = انتہائی مایوسی میں امید کی ایک جھلک۔

"بس محبوب کے یہاں جب شادی کا امکان پیدا ہوا تو جیسے مرے دھان میں پانی پڑ گیا۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر صہ۲۷)

مرے دھان میں جان آنا = نئی زندگی پانا۔

"جلی کھیتیاں لہلہانے لگی ہیں
مرے دھان میں جان آنے لگی ہیں"

(نثار کبریٰ / خیالات کبریٰ صہ۱۱۲)

مرید آباد = مریدوں کی آبادی۔

"مولوی اچھا پڑھتے تھے، مرید آباد سے کچھ ہر سال لاتے تھے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) صہ۱۴۱)

مزا تو لے گئے محمد رضا = سب کچھ تو دوسرے لے گئے اب کیا دھرا ہے۔

"اجی سنا کرو۔ مزا تو لے گئے محمد رضا اب سٹھی ہے۔ بڑے چوسا کرو۔" (اپنچ ۵ مئی ۱۸۹۹ء صہ۲)

مزاج ناراض کرنا = ناراض کرنا۔

"تم نے ایسے نازک وقت میں حضرت کا مزاج مجھ سے ناراض کر دیا۔" (سوانح الوفا / سید حامد حسن صہ)

مزاور = مجاور

"اجمیر یا ہندوستان کی دوسری بڑی درگاہوں میں مزاوروں کی ایک قوم پیدا ہو گئی ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل صہ۳۳)

مزدورے = مزدور۔

"میں ایک مزدورے کی حالت سے ترقی پا کر اس

حالت کو پہنچا۔" (تحریک/حسن علی ص۵۴)

مستر = مسٹر۔

"مستر میلر صاحب بہادر کے ہاتھ سے بطور سر بندوبست ہوگا۔" (پٹنہ ہرکارہ/۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء ص۹)

مستنڈا = مسٹنڈا۔

"موٹا اور مستنڈا ہوں۔ گانٹھ گٹھیلا ڈنڈا ہوں"

(ذکر و مطالعہ/مرتبہ ذکی الحق/عبد الغفور شہباز ص۱۰)

مُسٹر = ایک نیچی ذات۔

(۱) "ایسے مُسٹر اور چمار بھی جن کے مٹکوں میں تین دنوں کے لئے غلّہ کافی ہو چھوٹ کر تاڑی پیتے ہیں۔"

(اختر اورینوی/رات بھر/اگست دسمبر ۴۵ء/معاصر ص۳۵)

(۲) "بازید پور میں سوائے چمار مُسٹر اور گوالے کے کوئی ذات نظر نہ آتی تھی۔"

(آفتاب حسن/بادشاہ کی آپ بیتی/ندیم ۱۹۳۳ء ص۲۴)

مسکٹ = بندوق

"ایک سپاہی سے سرکاری مسکٹ چھین لی گئی۔"

(سنگم ۱۱ مارچ ۷۵ء ص۲)

مس کٹا = بچوں کو ڈرانے والا ہوّا۔

"جہاں میں نے سنا کہ مس کٹا آرہا ہے تو میں گھر میں جا کر چھپ جاتا۔" (کلیم الدین احمد/اپنی تلاش میں ص۲۳)

مسلمی = مسلمان خاتون۔

"تیری امی جان شلوار پہنتی ہیں وہ مسلمی ہیں، میری امی ساری پہنتی ہیں وہ جوشی ہیں۔"

(ہائے رام/خیام حیدری/صبح نو جنوری ۵۴ء ص۳۹)

مسہری = لوح مزار۔

"آپ نے اپنے والد کے مزار کے لئے دوسری مسہری بنوائی۔" (شاہ حبیب الرحمن/فیصلہ اکبر ص۱۰۹)

مسہری کا پردہ = مچھر دانی۔

"کیا کروگے؟ مسہری کا ایک پردہ خرید لو۔"

(شکیلہ اختر/منزل/تنکے کا سہارا ص۱۲۴)

مع خورجی برجی = سبھی اشیائے خوردنی

"للّٰہ جلد بھاگئے ورنہ کنگال ٹوٹ پڑیں گے اور مع خورجی برجی ہضم اینچ کر جائیں گے۔"

(اینچ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء ص۶)

معقوتی = ایک میٹھا پکوان۔

"قلیہ، قورمہ، شامی کباب، فیرنی، معقوتی، زردہ، غرض ہر طرح کا تکلف تھا۔" (شاد عظیم آبادی/بدعا و ام ص۹۳)

مفتیہ = مفت کا۔

"کوئی آنریری یعنی مفتیہ مجسٹریٹ ہو جائے۔"

(مانپوری/میری اسیری/طنزیات مانپوری ص۲۹)

مفلسی کا توبڑا گلے میں لٹکنا = مفلس ہو جانا۔

"کسی کی نازبرداری میں مفلسی کا توبڑا گلے میں لٹکے اور مکانوں میں جھاڑو تک پھر جائے۔"

(اینچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء ص۸)

مقدمہ پڑنا = مقدمہ ہونا

"آخر زمانے میں قاضی صاحب کے ایک رشتہ دار

پر خون کا مقدمہ پڑا۔" (عبد الغنی استھانوی / حیات رضا، ص۱۴۲)

مکان بارو ہے = (بیوقوف سے پوچھتے ہیں)۔

"فرض کر لیا اس کا مکان بارو ہے تو۔"

(کلام حیدری / روپ بہروپ / بے نام گلیاں ص۶۸)

مکان توڑ مہم = مکانوں کے ڈھانے کا منصوبہ۔

"گو ملا خاص میں مکان توڑ مہم"۔

(استم ۲۸ ستمبر ۷۵ء، ص۱)

مکائی = مکئی۔

"ندی نالوں کے گرد کائی ہے

واہ کھیتوں میں کیا مکائی ہے" (اپنچ ۳ اگست ۱۹۰۵ء ص۶)

مکتب پڑھانا = تعلیم کی ابتدا کرنا۔

"جب میرا سن چار برس کا ہو گیا تو والدہ مرحومہ نے میری مکتب پڑھا دیا۔" (نثار کبری / خیالات کبری ص۲)

مکحول =

"اور ۱۱۶۷ ہجری میں قید کر کے مکحول کیا گیا۔"

(عزیز بلخی / تاریخ شعرائے بہار ص۲۵)

مکر کچھالنا = مکر کرنا

"اپنی بھاوج کو یہ چالبازی سکھائی کہ جھوٹ جھوٹ سانپ کاٹنے کا مکر کچھالے۔"

(بہار کی شنوی / معین الدین دردائی / صبح نو ستمبر ۵۹ء ص۲)

مکو = رس بھری۔

"مکو کے پتوں کے رس میں گھی یا تیل ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔"

(روشنی ۱۱ اپریل ۴۱ء ص۳)

مکی = مکھی۔

"ان مکانوں میں مچھروں، کھٹملوں اور مکیوں کی بہت زیادتی تھی۔"

(سفرنامہ لندن / سید عزیز حیدر / معاصر جولائی ۴۵ء ص۴۰)

مکھ پات = چہرہ۔

"سورۃ بقر جب کلام اللہ کا مکھ پات ہے کہ گلے عند اللہ اور عند الرسول واجب التعظیم ہوئی۔"

(وصی بلگرامی / ملک خطا کے شہزادے ص۴۹)

مکھ نال = نال۔

"نواب صاحب پیچوان کی مکھ نال ہاتھ میں لئے اپنے چند مصاحبوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف ہیں۔" (رامپوری / سفارش / مطائبات ص۱۲۹)

مکھن پالش = خوشامد کرنا۔

"گوبند رام مالک رام پریس کو مکھن پالش کر رہا تھا۔"

(کلام حیدری / راہی نے پتہ پہچانا / بے نام گلیاں ص۳۶)

مکھی =

"بڈھی بھی ہو کے لے سے جو یے لے رہی مکھی

کھویا ہے اس کو اس کے گرد کے سرانے"

(اپنچ ۲۴ فروری ۱۹۰۵ء ص۶)

مگوچھی = ایک میٹھا پکوان۔

"ان ہی کے دستر خوان کی یادیں ہیں، جلیبی، برفی، قلاقند، گلاب جامن، بالوشاہی، مگوچھی،

پیاؤ برے محبوبؔ فیرنی مربے.....''

(صباح الدین عبدالرحمن/ شذرات/ معارف جون ۸۱ء صفحہ ۴۰۴)

ملازادہ = مولازادہ

(۱) ''شرفا کی بستیوں میں عام طور پر ایک ایسی برادری ملتی ہے جو ملازادہ' ملی زادہ' کھجادہ کے نام سے پکاری جاتی ہے۔''

(بہار میں عربیت اور اس کی ثقافت/ مسعود عالم ندوی/ معارف دسمبر ۱۹۳۹ء صفحہ ۴۲۹)

(۲) ''ایسی ایسی نیکیاں کوٹ کوٹ کر بھری تھیں کہ چراغ لے کر ڈھونڈھنے سے بھی بہت سے پڑھے لکھے شریف مردوں میں نہ ملیں گی' رذیل عورتوں کو کون پوچھتا ہے' یہ عورت ملازادہ قوم کی تھی۔'' (عبدالغنی وارثی/ گینڈھر یادائی صفحہ ۲)

ملازمیت = ملازمت۔

''مگر مالک کی ملازمیت تو رہے گی اس کی سرکاریت قائم رہنا چاہیے۔'' (بدرالحسن/ یادگار روزگار ضمیمہ صفحہ ۹)

ملاست =

''لیکن جو اس کے برخلاف مزاج رکھتے ہیں' ان میں بھی اکتسابی طور سے کچھ نہ کچھ ملاست آ ہی جاتی ہے۔'' (کاشف الحقائق/ امداد امام اثر صفحہ ۹۹)

ملاٹا = ملا۔

''کسی نے ملاٹا کہا' کسی نے ہنسی ہنسی میں زوریا کہا۔''

(کارواں/ اختر اورینوی/ معاصر فروری ۵۰ء صفحہ ۳۱)

ملبدا =

''آپ کا لباس اکثر موٹا اور کہنہ ملبدا ہوا کرتا۔''

(مولوی عبدالرحیم/ تذکرۂ صادقہ صفحہ ۱۱)

ملکیانہ = ملکیت کا انداز۔

''وہی ملکیانہ انداز جو دیہاتی بھائیوں میں ہوا کرتا تھا بھرا ہوا تھا۔'' (بدرالحسن/ یادگار روزگار صفحہ ۲۵)

مل کے بچے =

''اس جاڑے میں انڈے مرغی کے چوزے ندم خواندم کا مزا ملتا اور مل کے بچے' کا لطف اوٹھتا۔''

(البنچ ۱۲ نومبر ۱۸۹۶ء صفحہ ۷)

مُلنا = ملا۔

''اوسی روز سے ایک مُلنا قرآنی' قرآن شریف پڑھنے کو مقرر ہوا۔'' (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء صفحہ ۱۴۵)

ملوٹی = ملاں ہونا۔

''انہوں نے سبب ملوٹی کا پوچھا آپ صلعم نے اصحاب کی ناراضی کا سبب بتایا۔''

(تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر داناپوری صفحہ ۴۳)

ملوٹا = ملانا۔

''مٹی کے تیل کو پانی میں ملوئیں اس طرح وہ مکھن کی طرح ہو جائے گا۔'' (البنچ ۱۳ جولائی ۱۹۰۵ء صفحہ ۱۲)

ملیہ جلیہ = اہل خانہ۔

''اور اب دوبارہ پوچھتا ہوں کہ آپ کی فیملی یعنی ملیہ جلیہ کہاں تشریف رکھتی ہیں۔''

(عبدالغفور شہباز/ خط بنام سید محمد/ مکاتیب شہباز صفحہ ۱)

ممبرنی = ممبر کی تانیث۔

"ممبروں کے ساتھ اس میں ممبرنی بھی تھیں شریک۔"

(قومی اسمبلی / ارشد کاکوی / رضنم ستمبر ۶۲ء ص ۱۹)

ممتازی = ممتاز حیثیت۔

"اس تاریخ سے ان کی ممتازی اس وجہ سے ہوئی کہ انھوں نے کافر کا خون بہلایا۔"

(تذکرۃ الکلام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص ۲)

مناہٹ = ممانعت۔

"سب ہی اس عمارت میں بغیر روک ٹوک کے جاتے ہیں، آپ کے لئے کون سی مناہٹ ہے۔"

(شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص ۴۴)

"آرام کرسیاں تک رکھنے کی مناہٹ ہو گئی۔"

(روشنی ۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء ص ۱)

منائی = ممانعت۔

"پرکھدان کے اندر عورتوں کا جانا منع ہے۔ بڑی سخت منائی ہے۔"

(غیاث احمد گدی / چٹکی بھر ہریالی / سارا دن دھوپ ص ۱۴۵)

من بھاونی = من بھاون۔

"ان سب پر ڈوبتے ہوئے آفتاب کی بھیگی من بھاونی کومل کرنیں گویا اپنا آنچل سکھا رہی ہیں۔"

(غیاث احمد گدی / منظر پس منظر / بابا لوگ ص ۹۹)

من بھاونے = من پسند۔

"خوابوں کی قوس قزح نے کیسے من بھاونے پینگ دینے شروع کر دیئے ہیں۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / قیدی ص ۹۶)

من پلاؤ = خیالی پلاؤ۔

"آخر بہک اٹھیں، میاں کا من پلاؤ پکتا ہی رہا۔ ساری منصوبہ بازی دھری رہ گئیں۔"

(کارواں / اختر اورینوی / معاصر اپریل ۴۴ ص ۱۴)

منتا = منت۔

"ایک گھانس کے اگنے کے لئے کتنا منتا مانا گیا۔"

(چاند کا داغ / شموئیل احمد / صنم نومبر دسمبر ۶۲ء ص ۵۰)

منجر = بور۔

(۱) "ہے آموں کے باغوں میں منجر کی باس۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص ۳۳)

(۲) "باغوں میں آم کے پیڑ منجر سے لدے ہوئے ہیں۔"

(البنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص ۱)

منجھلی مہری = اوسط مہری۔

"شروانی ڈاٹے منجھلی مہری کا پائجامہ چڑھائے۔"

(البنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء ص ۷)

منچ = اسٹیج۔

"منچ پر جانے کے لئے کارڈ کئی افراد کی جانب سے تقسیم کئے گئے تھے۔" (سنگم ۲۵ جنوری ۷۵ء ص ۲)

مندل = مندر۔

(۱) "جس میں یہ لوگ رہتے تھے اب وہ مکان مندل کے متعلق کر دیا گیا ہے اور کرایہ پر چلتا ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۴۲)

(۲) "مندل کے قریب میر اگرنا اب مناسب نہیں ہے۔"

(سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۸۵)

(۳) "محلہ چیت پور میں ایک مندل ہے، وہاں کے چند ہندوؤں نے اس گلائے کو روکا۔"

(الپنچ / ۱۵ فروری ۱۹۰۶ء ص۷)

منڈا = سردار۔

"اپنی قوم کے بڑے بڑے منڈوں کو یہ سمجھا کر کہ اگر میرے کہنے پر نہ چلوگے تو منہ میں آئی ہوئی مصری کی ڈلی چھن جائے گی۔"

(الپنچ ۱۱ اکتوبر ۱۸۹۶ء / شیطانی قسط اور تثلیث کی تکمیل ص۳)

منڈلی = بے سری۔

"ہاں کبھی کہیں جانے کی نوبت آئی تو منڈلی گاڑی پر بیٹھ رہا۔" (الپنچ ۷ / اگست ۱۹۰۵ء ص۶)

منڈوی = منڈلی۔

"جب سعید خاں کی منڈوی تک پہونچے تو بادل بھی پھٹنا شروع ہوا۔" (نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص۱۴۷)

منڈیرے = منڈیر۔

"ہر چہار طرف چہار دیواری پر منڈیرے بنے ہوئے ہیں۔" (اختر سہرامی / حیات شیر شاہ ص۱۹)

من کی ڈائن = ہوش و خرد کی دشمن۔

"اس من کی ڈائن اور شنڈ کا کے بھوت سے ڈر کر یورپ والے حواس چھوڑ دیتے ہیں۔"

(الپنچ ۲ جولائی ۱۹۰۴ء ص۹)

منگاہٹ = فرمائش۔

"اسے کہاں پانی کی منگاہٹ تھی کہاں خود چلے آتے ہیں۔" (افضل / فسانۂ خورشیدی ۲ ص۱۵)

من گڑھت = ذاتی اپج۔

"خود من گڑھت بادشاہ بن جاؤ۔"

(الپنچ ۱۶ / نومبر ۱۹۰۶ء ص۵)

من گھڑت = ذاتی اپج۔

"طرح طرح کی من گھڑت حکایات تصنیف کر کے اپنے حسن ظن کا ثبوت دیتے ہیں۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۲۳)

منگن = مگن۔

"گنوار قوم میں یہاں بستی تھیں، وہ اپنی بھاکھا میں منگن تھیں۔" (شاد عظیم آبادی / نوائے وطن ص۱۱)

من مانی ڈھنگ = اپنے طور پر۔

"راشن کارڈ کی یونٹ ڈیلر کے پاس رجسٹر میں من مانی ڈھنگ سے درج ہے۔" (سنگم ۲۱ / اکتوبر ۷۵ء ص۲)

من مٹاؤ = لڑائی جھگڑائی۔

(۱) "آپس کے من مٹاؤ اور جھگڑوں کو دور کرنے کا آسان ڈھنگ یہ ہے کہ یہاں کے سب ان پڑھوں کو پڑھا دیا جائے۔" (روشنی ۱ / مارچ ۱۹۴۰ء ص۱)

(۲) "امریکی وزارت خارجہ اور دفاع میں من مٹاؤ۔"

(سنگم ۲۱ / ستمبر ۷۵ء ص۱)

(۳) "تمہاری خموشی سے ہے من مٹاؤ۔"

(مناظر احسن گیلانی / مرتبہ عبدالمجید طیب / بہارستان اگست ص۱۵)

منولی =

"منولیوں اور اسکول کے اسٹاف افسروں نے کالج کے پھاٹک پر استقبال کیا۔" (الپنچ ۲۹ نومبر ۱۹۰۶ء ص۴)

منہائی دار =

(۱) "مسٹر الیٹ نے سارے منہائی داروں کو بلایا اور اون سے فرمان شاہی نسبت ثبوت جاگیر و التمغا وغیرہ طلب کیا۔"

(تاریخ بہار/ شاد عظیم آبادی ص۱۱۶)

(۲) "اگرچہ منہائی داروں میں اکثر ایسے بھی تھے، جن کے پاس فرمان جعلی تھے۔" (شاد کا عہد اور فن ص۹۶)

منھ بنول = منھ بنانے کا عمل۔

"ہر فرد یہی سمجھتا ہے کہ مجھ پر چوٹیں کی گئی ہیں اب روٹھول ہے اور منھ بنول ہے۔" (الپنچ ۲۰ جنوری ۱۹۰۱ء ص۳)

منھ تھتھول = رنجش۔

"سیام اور فرانس میں دو دو چونچ کی چل گئی، منھ تھتھول تو پہلے ہی سے تھی۔" (الپنچ ۲۰ جنوری ۱۸۹۹ء ص۳)

منھ جھلسا = جس کا منہ جھلسا ہو۔

"ارے یہ تو وہی کالا کلوٹا منھ جھلسا بت بنولا ہے" جو ایشیا میں بھی بہت ہے" اور افریقہ میں بھی بہت ہے۔" (کلیم عاجز/ یہاں سے کعبہ... ص۱۹۳)

منھ کے بھل گرنا = منھ کے بل گرنا۔

"بھلا جو شخص منھ کے بھل گر پڑنے والا چلتا ہو، بہتر راہ پانے والا ہو سکتا ہے۔"

(حکیم محمد شعیب/ اللمعات بدریہ/ جلد دوم ص۸)

منھ کے بھل گر پڑنا = منھ کے بل گرنا۔

"آخرش اوسی تاریکی اور ضلالت میں ٹھوکریں کھا کر منھ کے بھل گر پڑے۔"

(مولوی عبدالرحیم/ افضل السیر (اول) ص۲۷)

منھ لگو = منہ لگا۔

"منسٹر نے اپنے منھ لگو پرائیوٹ سکریٹری شفیع شہدی اور لاڈ ڈیپارٹمنٹ کے بدنام آفیسر سہیل الرحمن کے ذریعہ دی ہوئی فہرست پر بغیر غور کے دستخط کر دیا۔" (امر اسد/ ۵ جون ۸۵ء سنگم ص۳)

منہ مندی =

"جس کھیت میں درار نہ ہو انکو منہ مندی کہتے ہیں۔"

(کھیتی/ سید یوسف امام ص۴۳)

منہ میں دھان ڈالو تو لاوا = پریشانی کا عالم

"اماں جان کا اضطراب میں کہہ نہیں سکتی کہ کس قدر تھا منہ میں دھان ڈالو تو لاوا۔"

(حلیۃ الکمال/ شاد عظیم آبادی ص۳۶)

منھ میں گھنگھنیاں ڈال کر بیٹھنا = منہ میں گھنگھنیاں بھر کر بیٹھنا۔

"منہ میں گھنگھنیاں ڈال کر چپ چاپ رہ جانا اور داد سخن نہ دینا توہین ہے۔"

(شاہ احمد حسین/ خوان اشفاق ص۵)

منہول =

"بندر آرتھر کے واقعات بالکل ہی گول منہوں میں۔"

(البنچ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء صا)

منیاڈر = منی آرڈر۔

"انکی بیوی کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ ان کے پاس پانچ سو روپے منیاڈر سے آئے ہیں۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان ص۱۴۹)

موانی = معافی۔

"عائشہ موانی نے شہزادو کی اماں کو اپنے ساتھ آنے کو کہا تھا۔" (بوجھ بڑھتے ہیں / شمیم جواردی / صنم جولائی ۶۲ ص۴۲)

موترا = گھوڑے کے منہ پر چمڑے کا غلاف۔

"جی گھوڑے نے موترا اتارا ہے گاڑی کے پہیے خود بخود گھوم جاتے ہیں۔" (البنچ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء ص۸)

موتیا = بھیگا ہوا سفید رنگ۔

"لٹھے کا واحد کھلی مہریوں کا پائجامہ پہننے سے موتیے ہو رہے تھے۔" (شفیع جاوید / تعریف اس خدا کی ص۳۲)

موٹا اندازہ = Rough Estimate

"ایک موٹے اندازے کے مطابق دنیا بھر میں دس لاکھ سے زیادہ عربی قلمی کتابوں کا وجود سلامت ہے۔" (سنگم ۱۳ جولائی ۸۵ء ص۳)

موٹا موٹی = عام اندازے کے مطابق

(۱) "سارے ملک کے اخبارات موٹا موٹی انہی دو سیاسی گروہوں میں بٹ گئے۔"

(غلام سرور / مقالات سرور ص۱۵)

(۲) "ضرورت پڑی تو مفصل مضمون لکھوں گا ابھی موٹا موٹی چند باتیں پیش خدمت ہیں۔"

(سنگم ۲۲ اگست ۸۵ء ص۸)

موڑی = گٹھری۔

(۱) "گلی گلی میں سڑکوں پر لوگ زیارت کی موڑی لے کر شہر میں آتے جاتے رہتے ہیں۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۳) ص۳۲)

(۲) "اس نے ایک ہلکی سی موڑی اپنے کندھے پر رکھ کر ایک بہت بڑا بوجھ اپنے سر پر رکھ دیا تھا۔"

(شکیلہ اختر / بے چاری / آنکھ مچولی ص۱۴۶)

موٹھ = ڈنڈا۔

"ایسے موقع پر آپ کے لاٹھے موٹھ اور پلپلیاں سب بیکار ثابت ہوئیں۔" (دیہات ۱۳ جولائی ۸۴ء ص۸)

موٹیا = ایک موٹا کپڑا۔

(۱) "موٹیا کی گنجی دیکھ کر یکبارگی اس کا جی چاہا کہ اسے اتار کر پھینک دے۔"

(کلام حیدری / کھلیان اور سلاخیں / اپنے نام گلیاں ص۱۱)

(۲) "عورتیں ایک پتلی نما موٹیا کی ساری لپیٹ کر گزار دیتی ہیں۔" (اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۱۵۶)

موٹیا = قلی۔

"کسی امیر نے اس کو قلی یا موٹیا مقرر کیا۔"

(انڈیم ستمبر ۱۳۰ / مسٹر اینڈرو کارنیگی / ادارہ ص۵)

موٹے طور پر = عام اندازے کے مطابق

"اسی کی بنیاد پر محکمہ بڈا موٹے طور پر ایک انداز قائم کرتا ہے۔" (اسنگم ۱۲ جون ۷۵ء صفحہ ۲)

موچھ ڈباؤ = جس میں مونچھیں بھیگ جائیں۔

"میں سمجھا تھا لڑکے کی منگنی کی تقریب میں دعوت دی گئی ہے کچھ معمولی سی ہوگی۔ تو کیا موچھ ڈباؤ تھی۔"

(البنچ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۴ء صفحہ ۳)

مور کا پاؤں = جسمانی عیب کی نشاندہی کرنے والا عضو۔

"گل نغمہ پر تقریظ جناب کلیم الدین احمد کی تنقید نگاری کے لئے مور کا پاؤں ہے۔"

(تنقید کرتمسخر / عبدالمغنی / صنم اپریل ۶۲ء)

مورھی = لونیا، بھرتی۔

"ایک کیلو سے ۵ کیلو تک تیار کھانا یا چوڑا اگر چنا سلائسڈ روٹیاں، مورھی ہوں۔" (سنگم ۱۴ ستمبر ۷۵ء صفحہ ۲)

موڑے چموڑے = مڑے تڑے۔

"وہیں دس روپیے کے موڑے چموڑے ہوئے نوٹ کو نکالا۔" (رشاد / بدھاوا صفحہ ۹۲)

موگا = زنخا۔

"نہیں یہ بات نہیں، اس موگے کی قسمت ہی میں پاؤں دابنے لکھے تھے۔" (غیاث احمد گدی / پیپہ / بابا لوگ صفحہ ۶۵)

موگی = عورت۔

"یار موگیوں کی طرح گھر کے اندر نہانے میں طبیعت نہیں بھرتی۔" (تین سال تین دن / زکی انور / صنم بہار نمبر صفحہ ۲۵)

مولوی ہڈا جن میں کانپ نہ ٹھڈا = انتہائی ضعیف شخص کیلئے کہتے ہیں۔

"بھئی ان سے کیا قصور معاف کراتے ہو، مولوی ہڈا جن میں کانپ نہ ٹھڈا۔" (سجاد عظیم آبادی / نئی نویلی صفحہ ۲۰)

مونڈو = مونڈنے والے۔

"نومسلموں کی طرح مونڈو یا مانگ کھاؤ نہیں کرتے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) صفحہ ۹۷)

مونگری = گھنٹہ بجانے والی شے۔

"جیسا کہ گھنٹہ پر مونگری مارنے کے بعد آواز گونجتی ہے۔" (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی صفحہ ۲۱۹)

مونہہ لینا = موہ لینا۔

"زیب وزینت کی بہار سے دل کو مونہہ لیتی ہے۔"

(کیمیائے دل / باقر عظیم آبادی / رئیس فرودگی کی تقریظ کا جصہ)

مونہا مونہی = باتیں۔

"گاؤں میں اس بات کی بھی مونہا مونہی ہو رہی تھی کہ کلثوم کی منگنی ٹوٹ چکی تھی۔"

(آخری سال / رشی منظور پوری / صنم جون ۵۸ء صفحہ ۲)

موہانا = آگے کا حصہ۔

"ہوٹل کے موہانے کے ایک طرف سیخ کباب بھنا جاتا تھا۔" (تیر اور تاریکی / شاہ الایمان / صبح نو اکتوبر ۶۴ء صفحہ ۲۹)

مہاماری = وبا۔

"مہاماری روکنے کے لئے بڑے پیمانے پر ٹیکے لگانے کا کام چل رہا ہے۔" (اسنگم ۵ ستمبر ۷۵ء صفحہ ۱)

مہتابی = کوئی چڑیا۔

"طوطے مینا اور بھنگراج پائے جاتے تھے۔ برما اور سنگاپور کی طرف سے مہتابیاں آتی تھیں جنھیں عوام رام گورا کہتے تھے۔" (شاہد کا عہد اور فن / ارشاد ص۲۶)

مہری = موری۔

"ایک روز ایک مہری کے میلا رکھنے کا ایک مقدمہ حسب قانون میونسپلٹی ایک ایسے اجلاس میں پیش تھا۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۹۵)

مہک سونگھنا = بو سونگھنا۔

"جلتے ہوئے انسانی اور حیوانی جسموں کی مہک سونگھا ہے۔" (اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۱۵۲)

مہنگاری = مہنگائی۔

"اور پھر غلہ اور کپڑوں کی مہنگاری کی شکایت۔" (م۔ع۔ جیلانی / دھواں / معاصر جنوری ۴۴ ص۳۱)

میاموئے = بیٹے کی گالی۔

"ذرا اس میاموئے کو باہر سے بلا لا۔" (شاد / صورت الخیال ص۱۴۹)

میاں برابر نماز =

"تھرڈ کلاس ٹکٹ رکھ کر یہ ڈینگ ڈانگ واہ بے گدھے 'میاں برابر نماز'۔" (الپنچ ۲۵ جون ۱۹۰۴ء ص۵)

میاں جی کے میاں جی بجنیا کے بجنیا = سب کام خود ہی انجام دینا

"سب ہی نوکروں کے ساتھ یہی معاملہ ہے 'میاں جی کے میاں جی بجنیا کے بجنیا'۔" (الپنچ ۲۷ اگست ۱۹۰۴ء ص۳)

میتا = ہم نام۔

"سیل آتی ہے تو آنے دو مر اکیلے گی گھر میں اک میں ہوں پڑا اور کئی میتے ہیں"

(امین عظیم آبادی / فصیح الدین بلخی / صنم ستمبر ۵۸ء ص۲)

میتی = سود۔

"اوس وقت جائداد کی قیمت چار آنہ سیکڑہ میتی پر بکا کرتی تھی۔" (ابوالحسن / یادگار روزگار (۲) ص۱۴۰)

میٹھے ہیں لال کوے =

"ہاں تو خیر کوئی مضائقہ نہیں۔ میٹھے ہیں لال کوے۔" (الپنچ ۴ جنوری ۱۹۰۶ء ص۸)

میں چراؤں دلی اور مجھے چرائے گھر کی بلی = جو شخص دنیا کو بے وقوف بناتا ہے وہ خود اپنے گھر میں بیوقوف بن جاتا ہے۔

"خدا کی قدرت میں چراؤں دلی اور مجھے چرائے گھر کی بلی۔"

(سجاد / حاجی بغلول ص۳۴)

میرٹھ = پگڈنڈی

"کھیتوں کے میرٹھ اور کچی سڑکوں پر دھچکے کھائی ہوئی بیل گاڑیوں کو اس کے قدموں کا انتظار ہے۔"

(الپنچ کا جولا شمر کوکر / وہ بشیخ / صنم نومبر ۱۹۷۱ء ص۱۲)

میگنی = مینگنی۔

"تو ٹھیک اسی جگہ پر عرب کا شاعر اپنے محبوب کی آنکھ کی تعریف پر اونٹ کی دو میگنیاں رکھ کر مست ہو رہا ہے۔" (شاہ احمد حسین / خوان اتفاق ص۲)

میلنی =

"گیہوں، بونٹ، کھساری وغیرہ کاٹ کر اور

کھلیانوں میں ان کی میلنی اور صفائی کے بعد کسان اور مزدور غلوں کا سونا مٹی کی کوٹھیوں اور ٹھیک خانوں کے ریزرو بینک میں رکھ مجنت ہوجاتے ہیں۔"

(رات بھر/اختر اورینوی/معاصر اگست ستمبر ۴۵ء صـ۳۵)

ئیں = پر۔

"واسطے ملاقات کے غریب خانہ ئیں تشریف لائے۔"

(کمالات رحمانی/تجمل حسین بہاری صـ۴۳)

میں ایسا میں ویسا میں مدھو شاہی پیسہ = اپنے متعلق حسن ظن رکھنا۔

"کہنے کو تو کہو گے کہ میں ایسا میں ویسا میں مدھو شاہی پیسہ مگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں۔"

(البنیع سوستمبر ۱۹۰۴ء صـ۹)

مینڈکوں کی ٹراٹر = مینڈکوں کی ٹرٹر۔

"اور کبھی کبھی جھینگروں کی آوازیں آنے لگتی تھیں یا مینڈکوں کی ٹراٹر۔" (دریا کا خواب/عصمت سلم صـ۱۱)

(ن)

ناپ جوکھ = ناپ تول۔

"سبزی باغ میں ناپ جوکھ چھوٹے دوکانداروں میں ہیجان۔" (سنگم ۲۹ اکتوبر ۵۰ء صـ۱)

ناتندرستی = تندرستی کی خرابی۔

"وہ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہوگئے مگر ان کی ناتندرستی نے ان کو مہلت نہ دی۔"

(یادرفتگاں/سید سلیمان ندوی صـ۱۷)

ناتیار = جو تیار نہ ہو۔

"میر مہدی خاں اس بات سے بے خبر پڑا سو رہا تھا اوس کا لشکر بھی ناتیار تھا۔"

(تاریخ بہار/شاد عظیم آبادی صـ۹۹)

ناخروس = ناپسندیدہ۔

"اپنی بیٹی کا ایک ناخروس بدصورت بدترکیب دہاتی طالب العلم کو جوان کی ڈیوڑھی اور روٹی پانے والے طلاب کے ساتھ رہتا تھا نکاح کردیا۔"

(شاد/مکتوبات صـ۱۳۹)

نادھ = مٹی کا وہ برتن جس میں جانوروں کو چارہ دیتے ہیں۔

"جگاوری کرتی ہوئی بکریوں، بڑے بڑے نادھ میں سانی کھاتے ہوئے بیلوں، اور پگھرائی ہوئی بھینسوں کے درمیان سے گذر کر میں نے بستی میں قدم رکھا۔" (علیم ماجد/سلیمان ندوی/رفیق نبی صـ۳۶)

نادھوئے = میلے۔

"جس طرح سن لائٹ صابن والے نادھوئے کپڑوں کا اشتہار اخباروں میں دکھاتے ہیں۔"

(ایک رات کی کہانی/نشاط الایمان جنوری ۵۹ء صـ۲۵)

ناراج =

"کانسی کے بیلے میں آبی پکھال اور ناراج کی کنڈی میں آم کا اچار۔"

(آخری کرنیں/حفیظ الله پھولپوری/صبح نو فروری ۱۹۶۶ء صـ۲)

ناسوتیت = شریعت۔

"جوانیت کم ہوگی، ناسوتیت بڑھے گی۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۱) ص۱۳۴)

ناکاری = ناکارکردگی۔

"سارے جہاں کے مسلمانوں سے کسل اور ناکاری دور دفع ہوجائے۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص...)

ناکڑنوکڑ = تذبذب۔

"اگران کی امید سے کم ملاتو آیندہ سال آنے میں ناکڑنوکڑ کر رہے ہیں۔" (البنچ ۱ / نومبر ۱۹۰۶ء ص...)

ناک سے مٹھا پلوانا = تنگ تنگ کر دینا۔

"بسنت دادا پاٹل جنہوں نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر بنے رہنے کے لئے عبد الرحمن انتولے کو ناک سے مٹھا پلوایا۔" (اداریہ سنگم / ۵ / جون ۸۵ء ص۲)

نٹ گھوڑیا = معمولی گھوڑی۔

"اس کی ماں تھی تو نٹ گھوڑیا مگر برابر سیدوں کے زیر زانو رہی۔" (البنچ ۳ دسمبر ۱۹۰۴ء ص...)

ناکامی = ناکافی۔

"خالد کو اپنا لشکر ناکامی معلوم ہوا اس لئے اپنے ماتحت جرنیلوں کے پاس خطوط لکھے۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۹۲)

ناگپوریہ = چھوٹا ناگپور والے۔

"آدی باسی عوام سے اپیل کی کہ وہ آپس میں کسی طرح کا بھید بھاؤ نہ برتیں اور اس علاقہ کے جتنے بھی باشندہ ہیں وہ اپنے کو ناگپوریہ سمجھیں۔" (سنگم ۱۴ / نومبر ۸۵ء ص۲)

ناگ کیسر = کوئی جڑی۔

"چھوٹی الائچی، لونگ، ناگ کیسر، ناگرموتھا، بیر کی گٹھلی کے بھیتر کا گودا، دھان کا لاوا، لال چندن اور پیپل ان سب کو برابر لے کر کوٹ پیس کر چھان لینا چاہیئے۔" (روشنی / ۱ / نومبر ۱۹۸۰ء ص۳)

ناگ کشور = کوئی درخت ہے

"ناگ کشور کی شاخیں ..." (شمیم ستمبر ۳۶ء)

ناگورا = ایک قسم کا جوتا

"وہ قدیم روش کا خاک پھانکتا ہوا الٹی نوک کا ادھوڑی استر کا ناگورا یا پتلی نوک کی سلیم شاہی نہ ہوگی۔" (عبد الغفور شہباز / خط بنام محمد سعید / مکاتیب شہباز ص۵۵)

نام مارنا = نام کمانا۔

"لال محمد کی دوکان مشہور تھی جو گورہٹہ میں تھی بڑا نام مارے ہوئے تھے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱۳۵)

نام نہادی = نام نہاد۔

"۷۵ء کے بعد اسی نظام کا نام نہادی نشان بھی زائل ہوگیا۔" (کلیم الدین احمد / اردو شاعری پر ایک نظر (۱) ص۱۵)

ناہ = HUB

"جس طرح کسی پہیئے کے تمام آرہ گزا دس کی ناہ کے پاس مجتمع ہوتے ہیں۔"

(افسانے کا پردازا / عزیز الدین نظمی ص۲۳۶)

نتن بہو = نواسے کی بیوی۔

"اور بہوان اور نتن بہوان ماتحتی کرنا پسند نہیں کرتی ہیں"۔ (سوانح بدر الحسن/بدر الحسن/صـ۳۸)

نٹھالا = مندی کا زمانہ، نٹھلا۔ (دلی)

"جیٹھ کے نٹھالے زمانے میں نہ مزدوری کا کوئی ملتا تھا"۔ (اختر اوریںوی/جنگل/ایک معمولی سی لڑکی صـ۱۵۷)

نجات کرنا = نجات دینا۔

"ایسے عقیدے سے خدا ہماری نجات کرے گا"۔

(مولوی عبد الرحیم/افضل السیر صـ۱۰۳)

نٹین = نٹنی۔

"جنہیں ہمارا معاشرہ ہمیشہ نٹ اور نٹین سمجھتا رہا ویسے لوگوں نے بہوگنا اور اسی قبیل کے دوسرے پرانے اور محب وطن سیاسی لیڈروں کو چاروں شانے پچھاڑ دیا"۔ (سنگم ۱۳ جون ۸۵ء/اداریہ/صـ۲)

نچھنا = نچنا

"عزیز میاں سے لڑنے اور حقے کے نچھنے اور عزیز میاں کے چیخنے کا قصہ مفصل میاں باقر سے معلوم ہوا"۔

(عبد الغفور شہباز/خط بنام سید محمد/مکاتیب شہباز صـ۳۰)

ندھنا = ٹھن جانا۔

"اسپینیوں کی جو شامت آئی۔ امریکیوں سے ندھی لڑائی"۔ (اودھ پنچ ۵ اگست ۱۸۹۸ء صـ۴)

ندیا ناؤ سنجوگ =

"ندیا ناؤ سنجوگ، پھر شاید یہ ندی پایاب ہو جائے"۔

(اسغیر/جلوۂ خضر I صـ۳۰)

نرکٹ = قلم بنانے کی لکڑی۔

"وہ سری اور نرکٹ کے قلم اور جلے ہوئے چاول اور دھوئیں کی مچلیوں سے بنی ہوئی روشنائی"۔

(ماجز/جہاں خوشبو... صـ۹)

نرکن =

"قدیم قرطاس پر لکھا ہے جو چمڑے میں نرکن سے بنایا جاتا ہے"۔ (سنگم ۲۱ جولائی ۷۵ء صـ۳)

نرملی = نسادر

"متوسطین نرملی گھڑوں کی تہ میں گھس دیتے تھے"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا صـ۱۸)

نریان = ایک قسم کی آتش بازی۔

"بہار کی معروف آتش بازی نریان کاشی تکیہ اور دیبی سرائے میں خوب چلیں"۔ (اودھ پنچ ۲ نومبر ۱۹۰۲ء صـ۴)

نرینے = نرینہ۔

"وہ تعبیر سچی ہوئی تین اولاد نرینے موجود ہیں"۔

(مرتضیٰ رضوی/خیابان بے خزاں صـ۱۱)

نرہری =

"درانی بھی آخر اس کا چیلا ہے۔ یہ بھی نرہری کا بجھا ہوا ہوگا"۔ (عبد الغفور شہباز/زندگانی بے نظیر صـ۸۵)

نسترن = قسم آتش بازی کی۔

"نسریں و نسترن وجوہی جن آتش بازیوں کے نام ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ان میں ایک قسم

کے پھول نکلتے ہیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۲)

نسریں = آتشبازی۔

"نسریں و نسترن وجوہی جن آتش بازیوں کے نام ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ان میں سے اسی قسم کے پھول نکلتے ہیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۲)

نشہ اڑنا = نشہ پھٹنا۔

"یہ بھیانک منظر دیکھ کر میرا تو نشہ اڑ گیا۔"

(امیر الحسن / قوت ارادی ص۷)

نشہ پھٹنا = نشہ ٹوٹنا۔

"جو نشہ پھٹا ہوش میں بھی آیا کچھ۔"

(کیمیائے دل / باقر عظیم آبادی ص۵)

نشہ خواری = نشہ بازی۔

"رانچی میں نشہ خواری کی روک تھام ہو رہی ہے۔"

(روشنی ۱ اپریل ۳۹ء ص۷)

نشہ میں ٹر = نشے میں دھت۔

"اسے نشہ پینے کی عادت تھی، ایک دن آیا تو نشے میں ٹر۔"

(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱ ص۳)

نشیب ہوگا تب ہی پانی مرے گا = فطرت کی طرف اشارہ ہے۔

"نشیب ہوگا تب ہی پانی مرے گا، زندگی کا حکم ہو تب ہی موت آسکتی ہے۔" (کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی)

نفس کا موٹا ہونا = بے ایمان ہونا۔

"اور نفس اس کا موٹا ہو جاتا ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) ص۱۴۷)

نقاض =

"فرانسیسی جس کو انگریزوں سے نقاض تھا مع اپنی فوج کے شاہزادہ کی ملازمت میں حاضر ہوا۔"

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۳)

نقدہ = نقد۔

"ہوڑہ سے کلکتہ بنک تک نقدہ لیجانے اور مسافروں کے مکانوں سے اسباب اکٹھا کرنے کو موٹر گاڑیاں استعمال کی جائیں۔" (الپنچ ۵ اپریل ص۱)

نقصان ہونا = فوت ہونا۔

"جتنے آدمی اس عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں اون میں سے فی صد نوے آدمی ضرور نقصان ہوتے ہیں۔"

(ریاض ناتھ / رسالہ طاعون ص۳)

نقصانی = نقصان۔ عیب۔

(۱) "اگر اس کتاب میں کوئی نقصانی واقع ہو تو مجھ ایسے ناچیز سے خطا کو عیب نہ سمجھ کر زبان ملامت نہ کھولتیں۔" (تربیت نمبر ۲ ص۲)

(۲) "قوت فیصلہ رکھنے والے آدمیوں سے دنیا میں بہت کچھ نقصانی بھی ہوتی ہے۔"

(رئیس احمد / قوت فیصلہ ص۳)

(۳) "فصل کی نقصانی جو ہونی تھی ہو چکی۔"

(الپنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء)

(رئیس احمد/ قوت فیصلہ ص۳۶)

نقل توڑنا = تمسخر اڑانا۔

"اس کو کہتے ہیں نقل توڑنا اور یہ لطیف شغل ماضی میں ایک ایسے طائفے سے متعلق رہا ہے جس کے ورثا اب خال خال ہی نظر آتے ہیں۔"

(تنقید کے تمسخر/ عبدالمغنی مہ صنم اپریل)

نقل مارنا = نقل کرنا۔

"امتحان کے کمرے میں نقل مارنے کے لئے نیا طریقہ اختیار کیا گیا۔" (سنگم ۱۰ اپریل ۷۵ء ص۱)

نکتوڑے = ناز و نخرہ۔

"میں تو اب بھی قسم کھا سکتی ہوں کہ ان کے اس نکتوڑے کی اصلاح و تربیت بھی میرے بھائی جان ہی کے مضمون نگار قلم کی مرہون احسان ہوگی۔"

(ندیم مارچ ۱۹۳۲ء/ بھابھی جان از ا۔ب آزاد ص۴۶)

نک سے سک بنانا = نک سک سے درست کرنا۔

"آغا حشر اس صدی کے بے مثل اردو ڈرامہ نگار تھے اردو ڈرامہ کو انہوں نے نک سے سک بنایا۔"

(یادگار حشر/ مقدمہ احمد کندھا پوری ص۳)

نکیانا = ناک سے بولنا۔

"میلے برقعے کے اندر سے نکیائی ہوئی سائلہ عورت"

(دفت پا نخر/ اختر اورینوی/ معاصر فروری ۴۲ء ص۳۵)

نکیاہٹ = ناک سے بولنے کا انداز۔

"اس کی آواز میں نکیاہٹ کے ساتھ مردہ سی خاکساری تھی۔" (اختر اورینوی/ کوارٹر کی اوٹ سے/ ایک معمولی سی لڑکی ص۹)

نگرسیٹھ = سیٹھ۔

"مسلمانوں کے علاوہ نگرسیٹھ اور بہتیرے ہندو بھی قدرداں تھے۔" (شاقب عظیم آبادی/ یادگار عشق ص۹۵)

نل کمپا لگانا = مچھلی کے شکار کا سامان۔

"صاحب اور صاحب کے باوا لوگ نل کمپا لگائے گھاٹ میں بیٹھے ہیں۔" (البنچ ۱۵ جولائی ۱۸۹۸ء ص۹)

نلہا صاحب = Indigo Planter

"انگریزی سامراجیت کے سرگرم ایجنٹ نلہا صاحبان کے خلاف میدان سنبھال لیا۔"

(رضی احمد/ لال قلعہ سے چار مینار تک/ گاندھی مارگ ۸۵ء ص۲۳)

نلہوں = نیل کی کاشت کرنے والے۔

"اس کے بعد ترہت کے نلہوں کے وفد کی پذیرائی ہوئی۔" (البنچ ۸ فروری ۱۹۰۶ء ص۳)

نماز کو ادا کرنا = نماز ادا کرنا۔

"ہر شخص کو چاہئے کہ پوری طہارت کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز کو ادا کرے۔" (آئینہ النساء/ تحفۃ النساء ص۳۴)

نمائش کو کھولنا = نمائش کا افتتاح کرنا۔

"نمائش کو کھولتے ہوئے مہاتما گاندھی نے کہا کہ آزادی کی کنجی ہم لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔"

(روشنی ۱۱ اپریل ۴۰ء ص۳)

نمبری نوٹ = سو روپے کا نوٹ۔

"اس کے پاس سے کونسا نمبری نوٹ چلا جاتا تھا۔"

(رامپوری ٹیوشن/ حکایات ص۱۳۸)

نمٹارا = نمٹنا۔

"اس سے دوسری ریاتوں میں دریا کی تنازعات کے نمٹارے کا راستہ صاف ہوگیا۔" (سنگم ۲ دسمبر ۵ء، ص۲)

نمک پانگا = ایک قسم کا نمک۔

"نمک پانگا عــ ۱۵ من۔" (دیہات ۱۱ جون ۱۱ء، ص۲)

نمگیری = شامیانہ۔

"زمین سے تا کوہ سنگِ مرمر کے زینے بصد زینت ہے میدان میں نمگیری تنی۔" (صفیر بلگرامی/ بستانِ خیال ص۱۲)

ننکلاٹ = لانگ کلاتھ۔

"ننکلاٹ کا کرتہ جسم سے ملا ہوا تنگ گریباں۔"

(ندیم/ جولائی اگست بہار نمبر ۱۹۳۲ء/ زنا فروز پرعلی عبرتی/ شاعر خرم بلکم ص۳۴)

ننگی بچی = بے مایہ۔

"کہیں سے ننگی بچی اٹھالاتے ہیں کہیں ننگی بچی پھینک آتے ہیں۔" (شین مظفر پوری/ نفرت/ دوسری باندی ص۱۵)

نندھوانا = درس دینا۔

"پہلے تو کچھ اردو کی کتابیں پڑھائیں پھر فارسی کو نندھوایا۔" (صفیر بلگرامی/ جوہر مقالات ص۱)

نواب کے ناتی = بڑے آدمی، طنزاً استعمال کرتے ہیں۔

(۱) "بڑے نواب کے ناتی بنتے ہیں۔"

(راجندر سنگھ بیدی/ ٹیوشن/ معاملات ص۱۴۹)

(۲) "سالے ایک دم سے نواب کے ناتی ہوگئے ہیں۔"

(غلام حیدر/ رات کتنی باقی ہے/ گولڈن جوبلی ص۳)

نواڑی = پیال کی آنٹیاں۔

(۱) "بابو فلاں کی سیکڑوں روپیہ کی نواڑی اور شیشم کی لکڑی اور گی کوٹھری میں بھونسہ تھا سب جل گیا۔" (اودھ پنچ ۲ مئی ۱۹۰۳ء، ص۸)

(۲) "آگ لگ گئی جس میں نواڑی کی چالیس ہزار آنٹیاں جل کر خاک ہوگئیں۔" (اسلم ۱۱ مارچ ۰۵ء، ص۳)

نوار کے پھول = نواڑی کے پھول۔

"میں نے بے خودی کی حالت میں کچھ نوار کے پھول توڑلے۔" (اختر اورینوی/ کملائے ہوئے پھول/ بہارستان ص۳۵)

نوان =

"انارکلی میں ایک نوان نے ایک طوائف کے مکان کو آگ لگادی۔" (اودھ پنچ ۱۱ مئی ۱۹۰۵ء، ص۹)

نوچ گھسوٹ = نوچ کھسوٹ۔

"ڈاکوؤں نے تو آسمان کا رنگ دیکھ کر ابھی سے بسم اللہ کر دی اور لوٹ مار نوچ گھسوٹ کی بنیاد ڈال دی۔" (اودھ پنچ ۳ ستمبر ۱۸۹۷ء/ لوکل ص۱)

نوچم چوبھتی = لوٹ کھسوٹ

"بہتیرے جرائم کا عزت کی وجہ کر صبر سے بدلا لیا گیا لوگ کچہریوں کی نوچم چوبھتی سے گھبرا گئے۔"

بدر الحسن/ یادگار روزگار حصہ۲ ص۳

نوکا = ایک خاص قسم کی کشتی۔

"ایک اچھا سا تیز چلنے والا نوکا دو پتوار اور مچھلیاں پکڑنے کا ایک جال۔" (رشید اختر/ لہو کے سول لہو کے۔ ص۴)

نوکیڑا = نوآموز لوگ

"گلستاں کریما مقیما سے بہتر کوئی کتاب فارسی میں نوکیڑوں اور نوعمروں کے لئے نہیں ہو سکتی۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار صفحہ ۲۲۴)

نول = چونچ۔

"ایک کوے نے دوسرے کوے کو مار ڈالا اور نول سے زمین کو کھود کر مردہ کو اس میں دفن کر دیا۔"

(ارادت کریم / طوفان نوح صفحہ ۳۰)

نوید پورنا = نوید دینا۔

"رشتہ دار عورتیں نوید پورنے نہیں آئی تھیں۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ... صفحہ ۹۵)

نہ آٹ کی نہ باٹ کی = کہیں کا نہ رہنا۔

"خوف اس قدر ہے کہ اگر یہ راز فاش ہو جائے گا تو بندی کہیں کی نہیں رہے گی نہ آٹ کی نہ باٹ کی۔" (اسلم عظیم آبادی / فسانہ شریفی صفحہ ۳۱)

نہ اگلتے بنے ہے نہ نگلتے بنے ہے = نہ سمجھ میں آنے والی صورت حال۔

"صورت ایسی بنالیتے ہو کہ رحم آجاتا ہے نہ اگلتے بنے ہے نہ نگلتے بنے ہے۔" (کلیم عاجز / جہاں خوشبو ... ۲۳۳)

نہ آدھو کا دین نہ مادھو کا لین = ایمانداری سے زندگی بسر کرنا۔

"نہ آدھو کا دین نہ مادھو کا لین امیروں سے اور محنت مشقت سے کیا علاقہ۔"

(شاد عظیم آبادی / صورت الخیال صفحہ ۱۹۳)

نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین ہو = ہر طرف سے اطمینان ہونا۔

"نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین ہو اتفاق کی چادر تانی اور مزے کے خراٹے لینے لگے گا دبہ بجھی نیند آوے اچھی۔" (الپنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء صفحہ ۵)

نہارنا = نہایت درجہ انہماک سے دیکھنا۔

(۱) "شکیلہ تنہا کھڑی سامنے دودھیا چاندنی میں دور تک نہ جانے کیا نہار رہی تھی۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ... صفحہ ۲)

(۲) "اس کے پاتال کے پ مونگے موتی کو ٹورتا سمیٹتا چومتا نہارتا نہیں تھکتا۔"

(غیاث احمد گدی / سائے اور ہمسائے / سارا دن دھوپ صفحہ ۱۱۴)

(۳) "میری دو بہنیں بابل کے کھونٹے کی دو گیاں سائبان میں کھڑی میرا منہ نہار رہی تھیں۔"

(دستک / شین مظفر پوری / صنم ہزار نمبر صفحہ ۲۷۱)

نہائی =

"اٹھ نہائیاں سے راستہ بھوڑ کے باندھ۔ یہ سینگ کسی دن کسی کا خون کر کے چھوڑے گی۔"

(مہیش / ترجمہ رضا مظہری / اسعار نومبر ۴۲ صفحہ ۳)

نہ ایک جو وہ کم نہ ایک جو یہ زیادہ = برابر برابر۔

"برطانیہ عظمیٰ نے اس کو تسلیم کر لیا کہ بموجب معاہدہ ۱۸۶۴ء عمان میں فرانس اور انگلستان کے مساوی حقوق ہیں نہ ایک جو وہ کم نہ ایک جو یہ زیادہ۔"

(الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء صفحہ ۳)

نہ تیر نہ کمان نام ہے پٹھان = صرف نام کے ہونا۔

"نہ تیر نہ کمان نام ہے پٹھان یہ تو نہ سید فاطمی ہی ٹھہرے نہ سید علوی ہی نکلے۔"

(شاہ حبیب الرحمٰن / فیصلہ اکبر ص ۱۴۸)

نہ چھ جانے نہ پانچ = بالکل معصوم۔

"بالکل اللہ میاں کی گائے نہ چھ جانے نہ پانچ۔"

(شمس مظفرپوری / تین لڑکیاں ص ۹۰)

نہ غم دزد نہ غم کالا = نہ غم دزد نہ اندیشہ کالا۔

"ہزاروں رنگ کے گلہائے خودرو کا تماشہ دیکھتے ہیں نہ غم دزد نہ غم کالا ہر طرح سے افکار دنیاوی سے محفوظ۔" (امداد امام اثر / کاشف الحقائق ص ۵۱)

نہ گل بنا نہ گلقند = کچھ نہ بن سکا۔

"ایسی فضا میں متین نہ گل بنا نہ گلقند۔"

(اودر نیوی / حسرت تعمیر ص ۱۹۲)

نہ لال باغ جاتے، نہ گنے چھیل کھاتے، نہ انگلی لال کرتے = یہ واقعات نہ ہوتے نہ سمجھوتہ ہوتا۔

"جی ہاں سچ ہے نہ لال باغ جاتے نہ گنے چھیل کھاتے، نہ انگلی لال کرتے۔"

(وجی بلگرامی / ملک خطا کے شہزادے ص ۱۰۹)

نہ نگلے چین نہ اگلے چین = نہ اگلتے بنے نہ نگلتے۔

"کیا کہوں آج چلتی گاڑی میں کچھ ایسا روڑا اٹکا ہے کہ نہ نگلے چین نہ اگلے چین۔" (پنچ ۴ / جون ۱۹۰۴ء ص)

نہ ہرے لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے = بغیر کسی تردد کے کوئی بڑا کام ہو جائے۔

"نہ کتاب لکھی گئی نہ منطق سمجھایا گیا نہ راکٹ بنا کر اڑایا گیا نہ ہرے لگے نہ پھٹکری اور رنگ اتنا چوکھا آگیا۔" (کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی ... ص ۳۲۵)

نیا رنگ لاتی ہے ابکے گلہری = نیا شاطرانہ انداز

"لیکن جو لوگ شمالی سفید ریچھ کی فطرتی روباہ بازیوں سے واقف ہیں فوراً ان کا ماتھا ٹھنکا کہ نیا رنگ لاتی ہے ابکے گلہری۔"

(اودھ پنچ ۱۸ / اگست ۱۸۹۹ء ص ۳)

نیا نو گنڈہ پرانا چھ گنڈہ = نئے اور پرانے کا فرق۔

"اب نئی دنیا نے پرانے اصول کو بدل دیا۔ نیا نو گنڈہ اور پرانا چھ گنڈہ کا مضمون ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۴) ص ۳)

نیبوا = لیموں۔

"موافق قیاس کر کے ایک حکم ہماری تیرا نیبوا اور ڈولی خیرآباد نکالا۔" (فیضان الحق / فیض الحق دربھنگوی ص ۱)

نیٹا = ناک کی رطوبت۔

(۱) "..... بلکہ اس کی ہر طرح خدمت کرتا تھا، نیٹا چھینکنا، پیشاب کرانا، جانگھیا بدلنا۔"

(اودر نیوی / گھر کو واپسی / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص ۹۰)

(۲) "شاہ عبدالعزیز کے بیٹے
اور مری ناک چشم کے نیٹے"

(بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۱۹۰۰ء ص ۳)

نیک نام بنیا بدنام چور = چور کا نام بدنام ہے ورنہ ....

"انھیں معمولی زکام ہوا ساری دنیا چھینکنے لگی مثل ہے نیک نام بنیا بدنام چور"۔

(مانپوری / ہوم پالٹکس / طنزیات ۲ ص ۱۲۱)

نیل کا ٹیکا = امتیازی شان رکھنے والا۔

"دنیا میں تخلص اور نہ تھا کیا نیل کا ٹیکا شادی ہی تھا... تم وجہ نہ پوچھو کچھ اس کی چڑ جاتے ہیں کیوں اس نام سے ہم"

(استاد / شمیم مئی ۳۶ء ص ۳)

نیم سچ = آدھی سچائی۔

"اس میں یہ صلاحیت ضروری ہے کہ وہ سچ اور جھوٹ اور نیم سچ میں فرق کر سکے"۔

(کلیم الدین احمد / ادبی تنقید کے اصول ص ۳۵)

نیند ٹوٹنا = آنکھ کھلنا۔

"نیند ٹوٹی تو وہ چارپائی پر پڑا تھا"۔

(سہیل عظیم آبادی / بے جڑ کے پودے ص ۵۲)

نیند کھلنا = آنکھ کھلنا۔

"اور جب اس کی نیند کھلے گی تو اسی طرح ایک دو باتیں سننے کو میسر ہوں گی"۔

(نیند / شمیم جوادوی / صنم فروری ۹۲)

نین سب =

"مگر بہ سبب نین سب ہو جانے مقدمہ کے حسب خواہ دفعہ ۷ ایکٹ اول ۱۸۴۶ء اخرچہ بمقدار ربع رسوم کا مل دلوایا گیا"۔ (اخبار بہار ۲۱ فروری ۱۸۵۰ء ص ۲)

نین سٹھ = ڈسمس ہونا۔

"ایسے مقدمہ میں بالکل دعویداران وراثت جو بعد وفات زن بیوہ مدعا علیہ کے جائیں ورنہ مقدمہ نین سٹھ ہوگا"۔ (اخبار بہار ۱۲ اپریل ۱۸۵۷ء ص ۱)

(و)

وجہ کر = وجہ سے۔

"یا کسی اور وجہ کر لال بھبھو کا جیسا لگ رہا ہے"۔

(کلام حیدری / ایک سال اور رستے سے کٹ کر / گولڈن جوبلی ص ۲۴)

ورق مروڑنا = ورق موڑنا۔

"جاوید کوئی ناول پڑھ رہا تھا۔ اس کا ورق مروڑ کر اسے بے ترتیبی سے اپنے بستر پر پھینک دیا"۔

(ایڈیٹ / ام۔ اے حسین رہبر / صبح نو فروری ۸۱ء ص ۲۹)

وریر =

"انہوں نے اپنی آنکھوں سے پانی کے وریروں سے زمین کے کٹنے کے نقصانات کو دیکھا ہے"۔

(دیہات / ۲۳ جولائی ۸۰ء ص ۴)

وضو ٹھنڈھا ہونا = وضو ٹھنڈا ہونا۔

"کیوں یمن کے فتنہ پرداز ___ امن خلائق میں خلل ڈالنے والو کہو اب وضو ٹھنڈے ہو گئے سلطانی فوج سے پانی ڑانا"۔ (دالپنچ ۲ جون ۱۸۹۹ء ص ۳)

وقت پر کھوٹا پیسہ بھی کام آجاتا ہے =

وقت پر ناقص شے بھی کام آجاتی ہے۔

"یہ نہیں کہ مال دار ہیں تو اولاد کو علم و ہنر کیوں سکھائیں اور اشرف ہیں تو ادنیٰ پیشہ کیوں بتائیں، مثل مشہور ہے کہ وقت پر کھوٹا پیسہ بھی کام آجاتا ہے۔" (صفیر/جوہر مقالات ص۹۴)

وکھرا = دکھڑا۔

"اپنی روداد کا وکھرا ہے عبث۔"

(محمد حسین خاں بیجرتی/سراج النصائح ص۳۳)

ولایتی بیگن = ٹماٹر۔

"ولایتی بیگن اور داغدار آلو سڑک پر سے جمع کر لیتی تھی۔" (اختر اورینوی/جینے کا سہارا/منظر و پس منظر ص۴۵)

ووٹا ووٹی = پولنگ۔

"پولنگ میدان میں اپنی اپنی ٹٹوانیوں کے کرتب دکھانے لگے۔ ووٹا ووٹی ہونے لگی۔"

(اودھ پنچ ۱۷/اگست ۱۹۰۶ء ص۹)

وہیک =

"زمیندار کاشتکاروں سے بٹائی کے کھیت میں ایک مقدار وہیک کے نام سے وصول کرتے تھے۔"

(امارت شرعیہ/عشر و زکوٰۃ ص۱۳)

وہی لہنگا وہی ساری = اپنی اصلیت پر آجانا۔

(۱) "نتیجہ یہ پہنچا کہ ترانوے ننانوے کے پھیر میں پڑ کر نو دو گیارہ ہو گئی۔ اب پھر وہی لہنگا وہی ساری۔"

(اودھ پنچ/۱۳ اگست ۱۹۰۴ء ص۳)

(۲) "غربت اور اثر زمانہ ہندوستانیوں کو اپنی جگہ پر واپس لائے گا، وہی لہنگا وہی ساری جو پہلے تھی وہی ہوگی۔" (عبدالحسن/یادگار روزگار ص۲۲۷)

ویسہی = ویسی ہی۔

"ایک جانباز غازی کے لئے یہ ویسہی قابلِ تحسین ہے جیسے سپاہی طبائع کے لئے معیوب۔"

(عبدالرحیم/تذکرہ صادقہ ص۱۳۲)

وے = وہ۔

(۱) "اسی لئے وے کہا کرتے تھے کہ اگر وہ ملتا اور جو دین قبول کرتا میں بھی قبول کرتا۔"

(شاہ محمد حسن/گنجینۂ رشیدی ص۵۵)

(۲) "اگر وے اتنے پرانے زمانے کا حال چشم دید لکھنے سے معذور رہیں گے۔"

(عبدالحسن/یادگار روزگار/احوال قانون پیشہ ص۳)

(۳) "لہٰذا مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وے خدا کے اس گھر کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔"

(سنگم ۱۱/اکتوبر ۷۵ء ص۳)

(ہ)

ہاتھ جھنانا = ہاتھ جھنجھنانا۔

"ہاتھ جھنا جاتا اور ہاتھ سے تلوار ٹوٹ کر گر پڑتی۔"

(کلیم الدین احمد/اپنی تلاش میں ص۲۶)

ہاتھ کا برتن گرا دینا = بہت جلدی کرنا۔

"انہوں نے سوچنے سمجھنے غور کرنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ ہاتھ کا برتن گرا دیا، نتیجہ یہ ہوا کہ تبصرہ نظری ہو

کر رہ گیا"۔ (داستان اٹل ہے / کلیم عاجز در ذکر ارشد کاکوی / صبح نو نومبر ۵۹ء صـ۱۵)

ہاتھ میں سنیچر = پیسے نہیں ٹھہرتے ہیں۔

"آپ جانتی ہیں میرے ہاتھ میں سنیچر ہے، روپیہ رہنے ہی نہیں پاتا"۔ (سجاد رنگی نویلی صـ۲۳)

ہاتھ نہ منٹھی ہاتھ ہل ہلاتی اوبھٹی = ہاتھ نہ منٹھی ہلبلاتی اٹھی۔

"جب تمہارے پاس نہ تھا تو تم نے کیوں کیا، وہی مثل ہاتھ نہ مٹھی ہاتھ ہل ہلاتی اوبھٹی"۔

(سجاد رنگی نویلی صـ۳۳)

ہاتھوں چھاؤں کرنا = ہاتھوں چھاؤں رکھنا۔

"ماں باپ اس پر ہاتھوں چھاؤں کرتے ہیں"۔

(سیدہ زادی / انسانی زندگی / بہارستان جون ۶۱ء صـ۵۱)

ہاتھی کا دانت اور مرد کی بات نکل کر پھر منہ میں نہیں آتی = قول فیصل

"امیر کابل پٹھان، پٹھان ذات اور اپنی بات سے پھر جائے، جان جائے پر آن نہ جائے، زبان سے نکلی سو نکلی۔ ہاتھی کا دانت اور مرد کی بات نکل کر پھر منہ میں نہیں آتی"۔ (الپنچ ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء صـ۳)

ہاتھی کا دانت نکلا سو نکلا = جو احکامات واپس نہیں لیے جاسکتے ہوں۔

"آج کل اخباروں میں لارڈ کرزن کی واپسی پر خوب خوب رائے زنی اور طبع آزمائیاں ہو رہی ہیں۔ کوئی کہتا ہے ہاتھی کا دانت نکلا سو نکلا"۔

(الپنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۴ء صـ۳)

ہاں جنابی = جی حضوری، خوشامدی۔

"صاحب نے دوسرے ہاں جنابیوں اور جی حضوریوں سے مخاطب ہو کر فرمایا"۔

(ندیم جنوری ۱۹۳۲ء / ہاں میں ہاں / ماہنوری صـ۳۶)

ہانڈی خانہ = شراب خانہ۔

"ہانڈی خانہ میں کالے کلوٹے جیسے انسانوں کا جم غفیر ہوتا"۔ (تلاش / گلزار خلیل / صبح نو فروری ۵۴ء صـ۲۷)

ہاؤہپ = شور بپا کرنے والا۔

"ہم تو پہلے ہی سمجھتے تھے کہ روس پرانا ہاؤہپ ہے"۔

(الپنچ ۱۷ مئی ۱۹۰۳ء صـ۳)

ہبڑا اسٹیشن = ہوڑہ اسٹیشن۔

"اکثر ہماری گاڑی ہبڑا اسٹیشن میں ہوتی تھی"۔

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد صـ۱۳۵)

ہبکنا = لپک کر لینا۔

"اور ہبک کر اتنا منہ میں ڈال دیا کہ پورے ایک چکر کے لیے زاد راہ ہوگیا"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول، صنم ستمبر ۵۸ء صـ۱۶)

ہپڑا = ہوڑہ۔

"مقام ہپڑا جو کلکتہ کے مقابل جانب راست عبور دریائے گنگ کے واقع ہے"۔ (اپٹنہ ہرکارہ ۱۲ مئی ۱۸۵۵ء صـ۲)

ہت کٹی = ہتھ کٹی۔

"راجکمار نے حیرت انگیز پھرتی کے ساتھ دار کو خالی دیا اور تلوار کو گھما کر ایسی ہت کٹی مارا کہ اودے سنگھ کی تین انگلیاں زخمی ہوگئیں۔"

(ندیم/فروری ۱۹۳۲ء/لیلا دتی/شبلی ابراہیمی)

ہتھا صاف کرنا = ہاتھ صاف کرنا۔

"انگلستان نے اس معاملے میں خوب جی بھر کر ہتھے صاف کئے اور مٹھیاں گرمائیں۔" (اودھ پنچ/۱۴ مئی ۱۹۰۲ء/صفحہ ۴)

ہتھپول =

"ہتھپول کے وہ پھول ہوائی کی وہ بہار۔"

(اودھ پنچ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۳)

ہتھکڑا = ہتھکنڈا۔

"پھر ان کے ہتھکڑوں کا کیا کہنا۔"

(اودھ پنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

ہتھ گول = Hand Grenade

"میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ ہتھ گول تھا یا بم تھا۔"

(سنگم ۲ مارچ ۷۵ء صفحہ ۱)

ہتھیار سے چت منڈرائے۔ گھر بیٹھے گرہست اترائے = ہتھیا کی برکتوں کا ذکر۔

"فصل کی حالت ماشاء اللہ چشم بددور ہے، ہتھیار سے چت منڈرائے۔ گھر بیٹھے گرہست اترائے"

(اودھ پنچ ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۱۰)

ہتھیار رکھنا = ہتھیار ڈالنا۔

"چنانچہ مولانا نے ہتھیار نہیں رکھا اور انہوں نے سب سے پہلے اپنی جماعت جمیعۃ علماء ہند سے یہ مطالبہ منظور کرایا۔" (ٹوٹتے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمانی صفحہ ۴)

ہتھیلیوں پر پلنا = نازونعم میں پلنا۔

"شاہینہ جو ہتھیلیوں پر پلی تھی، نزاکتوں اور پیار کے چھاؤں میں اب تک زندگی گذارتی آئی تھی۔"

(شکیلہ اختر/ٹوٹی ہوئی گڑیا/آہنگ گیا ۵۵ء صفحہ ۳۴)

ہٹ دھرمی لینا = ہٹ دھرمی کرنا۔

"تحقیق کا پایہ بلند ہے ہٹ دھرمی کی نہ لینا چاہئے"

(اصغر بلگرامی/جلوۂ خضر ج ۱ صفحہ ۹)

ہٹنا = ٹلنا۔

"سر سے شب انتظار ہٹنے کی نہیں
میری جو مصیبتیں ہیں ٹلنے کی نہیں۔"

(قطعہ از واعظ/بہارستان مئی ۲۱ء صفحہ ۳)

ہٹھ = ہٹ۔

"اگر گناہ کر کے بھی بندہ ہٹھ کر بیٹھے تو وہ کبیرہ بن جاتا ہے۔" (سفینۂ نجات/شاہ احمد حسین صفحہ ۳)

ہٹیائی =

"اور وحدانیت بھی ہٹیائی قدموں کے مابین ربط مادی قدروں سے وابستہ ہوتا ہے۔"

(مظفر حسین/حیات کلیم صفحہ ۲۴۶)

ہچک = ہچکچاہٹ۔

"بجز دو چار لڑکوں کے اور وہ لڑکے بھی جن کے مربی وعدہ کر چکے تھے نہ داخل ہوئے آخر حکام

وقت نے ایک جنرل میٹنگ منعقد کی، عام خاص و عام سب بلائے گئے تاکہ دریافت کیا جائے کہ آخر اس ہچک کا سبب کیا ہے۔" (شاد / لت زیاد ص ۶۵)

ہڈی فروشی = ذات کی چھان بین۔

"نہ کوئی مذہبی اقتدار ہے۔ صرف شادی بیاہ میں ہڈی فروشی رہ گئی ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۶)

ہرج = عارضہ۔

"قلب کے ہرج میں مبتلا ہو کر انتقال کیا۔"

(تصویر محبت / باری ساقی / نوید جنوری ۲۵، ص ۴۲)

ہرمندل = ہرمندر۔

"کیوں کہ گرد گووند کا مولد ہے اور ہرمندل کی عمارت وہیں ہیں۔" (تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص ۹)

ہرہ بدن =

"حلیہ چست چہرہ ہرہ بدن میانہ قامت کتابی رخسار۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص ۹۴)

ہراہند = بدبو۔

"دوسرے ان کو تو گندگی ہراہند بساندھ کوڑا کرکٹ سے کچھ ایسا انس ہے کہ پٹنہ اور مونگیر ہی کی میونسپلٹی کا مہمان بننا پسند کرتے ہیں۔"

(الپنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص ۳)

ہرگنگا = آداب سلام۔

"راہ میں بہاری لال سے ہرگنگا اور مڈبھیڑ ہوئی۔"

(الپنچ ۷ فروری ۱۹۰۵ء ص ۳)

ہرنے = ہرنی۔

"جنگلی گدھے اور جنگلی بھینسے، بارہ سنگھے اور ہرنے، بھیڑیے اور گیدڑ، جنگلی سور غرض ایک بہت بڑا مجمع ہوا۔" (ہ ہ اور آبچھ / منظور محمد برق ص ۹)

ہریارا = ہلواہا

"اگر ہریارا جوڑ کی بھینس نے بچہ دیا ہے تو کلو دادا مبارکباد کو ضرور جاتے۔"

(صبح نور / کلو دادا / علی سجاد شیخپوری / مارچ و اپریل ۵۹ء ص ۴)

ہڑبڑی بجڑ = آفت ناگہانی۔

"یا وحشت یہ تسلیم ہے یا کوئی ہڑبڑی بجڑ۔"

(الپنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص ۸)

ہڑبونگی = ہنگامہ کرنے والے، شورش پسند۔

"کسی نے فون کیا کہ ہڑبونگیوں نے بہت بڑا جلوس نکالا ہے۔" (رانا پوری / آزیبق مجسٹریٹ / طنزیات ص ۲۶)

ہڑ لگی نہ پھٹکری رنگ بہ چوکھا آئے = مفت میں کام ہو جانا۔

"کبھی صورت دیکھنے کے بھی روادار نہ ہوئے اور یہاں ہڑ لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔"

(رانا پوری / ہاں میں ہاں / طنزیات / جنوری ص ۵۴)

ہزاری = چھڑکاؤ کا کین۔

"ان پیپوں میں ہزاری لگے ہوئے ہیں جس طرف سے وہ گاڑی گذری اس طرف وہ چھڑکاؤ

ہو گیا۔" (اخبار جہاں/ ۷ مئی ۱۹۵۷ء، ص)

ہساتی آواز = ہنسی کے ساتھ کی آواز۔

"شاہد کے لبوں پر ایک ہلکا سا تبسم آگیا اور ہساتی آواز میں بولا۔"

(دماغ کی خرابی/ خیال مہدی دوی/ معاصر ستمبر ۴۱ء، ص ۴۲)

ہشاہشی = شورش برپا کرنا۔

"دوسرے حدیوں نے کچھ ہشاہشی کی تھی مگر فوج نے بروقت ان کا قلع قمع کر دیا۔" (الپنچ یکم اکتوبر ۱۸۹۷ء، ص ۹)

ہکرنا = ڈکرنا۔

"اب وہ ہکرتا ہوا پیچھے کھسکا اور دیر تک اپنے شکار کو دیکھتا رہا۔" (اپیل/ سید حسن/ اسامہ مئی ۶۲ء، ص ۴۲)

ہلا غلا = شور، ہنگامہ، احتجاج۔

(۱) "ماں باپ کسی طرح راضی نہ ہوئے اور بڑا ہلا غلا مچایا۔" (شکیلہ اختر/ ابھی نگاہیں/ ڈائن ص ۴۳)

(۲) "فرانس کے اندر بھی عجیب ہلا غلا مچا ہوا تھا۔"

(دس بڑے آدمی/ انیس الرحمان/ نیو دین ص ۵۷)

ہلا گاڑی = پولس کی وین۔

"لیکن یہاں سے پولس کا خوف تھا اور نہ پولس کی ہلا گاڑی کا ڈر۔"

(دیر اور تاریکی/ نشاط الایمان/ صبح نو اکتوبر ۹۰ء، ص ۲۹)

ہلچل قافلہ = سحری میں جگانے والا قافلہ۔

"قوالوں کا ہلچل قافلہ زیر سرکردگی شاہد حسین خاں روزانہ سحری کے وقت بہت شان و شوکت سے نکل رہا ہے۔" (انجم ۲۹ ستمبر ۷۵ء، ص ۳)

ہلدی کی گانٹھ پر اترانا = پیسے پر اترانا۔

"ہلدی کی گانٹھ پر اترانے والے آج کل کے بونے اور ٹھگنے ایک ذرا سی پی کر ڈھکنے کیوں لگتے ہیں؟"

(غلام سرور/ دیباچہ فراز دار ص ۱۳)

ہل ڈول = اضطراب۔

"دل بھی انکا اس ہل ڈول کی حالت میں بے چین ہے۔" (رئیس احمد/ قوت فیصلہ ص ۳)

ہلکٹ = بدخواہ۔

"چپ بدتمیز ہلکٹ وہ اونچے خاندان کا لڑکا ہے۔"

(دادا ابا کی وصیت/ زہرہ جبیں/ رسم اپریل ۶۲ء، ص ۴۲)

ہلور = فوج۔

"آج ہماری طبیعت کی ہلوریں بھی کہیں نازک ہیں۔"

(رادھیکا رمن/ جنتی جوانی انکا زمانہ ص ۳)

ہلور لانا = بٹور لانا۔

"اونکا بیٹا اتنا مال اتنا اسباب اتنی ادبد دولت کجانے کہاں سے ہلور لایا ہے۔" (حسن علی محمد/ نقش طاؤس ص ۳۶)

ہلولا = وسوسہ۔

"تاکہ دل کی بھڑاس نکل جائے اور دل میں یہ ہلولا نہ رہ جائے۔" (الپنچ ۱۷ جنوری ۱۹۰۴ء، ص ۹)

ہلہ = غل۔

"قدم تر سا ہلہ کریں گے کہنا کہ جو نعش اٹھا سکے لیجا۔"

(شاہ محمد حسن/ گنجینۂ سیدی ص ۵۵)

ہنٹر پھٹکارنا = ہنٹر مارنا۔

"نوجوان عورتیں اپنے مردوں کی گرویدہ ہوتی ہیں، جو عرب کو ٹھوکر مارے۔ قلی کو ہنٹر پھٹکارئے۔"

(نیرنگ عشق/نصرت آروی/نظرت جنوری وفروری ۱۹۲۵ء ص۲۷)

ہم بھی رانی تم بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی = جب سب ہی ایک جیسے ہوں تو چھوٹا کام کون کریگا۔

"جس کو دیکھو سب ایک ہی بولی اور ایک ہی سطح پر پھر ہم بھی رانی تم بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی۔" (اودھ پنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء ص۴)

ہمی = کبر، خود بینی۔

"کرتا ہے اپنے سخن پر اصرار
ہمی ہو جاتی ہے گردن پر سوار"

(سراج النصائح/محمد حسین خاں، ہجرتی)

ہنٹو = لارڈ منٹو کا قافیہ۔

"شاد باش اے لارڈ منٹو شاد باش
ہے بجا سب تیرا ہنٹو شاد باش"

(اودھ پنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص۶)

ہنڈوانا = تشہیر کرنا

"اسے کھلوا دیا گیا اور گدھے پر بٹھا کر تمام شہر میں ہنڈوا دیا گیا۔" (بابی مذہب/مسلم عظیم آبادی/ندیم دسمبر ۳۲ء ص۲۹)

ہنڑیا = چاول سے کشید کی ہوئی شراب۔

"لڑکیوں کی ٹولی واپس لوٹ آئی، پھر ہنڑیا کا ایک تیز دور چلنے لگا۔" (سرخ لکیر/اختر/صنم اپریل ۵۸ء ص۲۹)

ہنسک = پرتشدد

"آج ہی ملک میں ہنسک انقلاب ہو کر رہتا اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔" (سنگم ۴ اپریل ۵۰ء ص۴)

ہنسے کی تھپیا = ہنسنے کی سہی نہیں۔

"آپ کا نامہ نگار یکتائے زمانہ دگر ہنسنے کی تھپیا، حاضر ہے بیچ دربار شاہانہ" (اودھ پنچ ۱۴ فروری ۱۹۰۳ء ص۴)

ہنسوڑا = ہنسوڑ۔

"واہ بے ہنسوڑے تو نے تو مرنے کے وقت چچا سعدی کی حکمت گویا ثابت ہی کر دی۔" (اودھ پنچ ۲۷ اپریل ۱۹۰۲ء ص۷)

ہنسی جی لگی = ہنسی دل لگی۔

"انگلوانڈین کے شامل وہ بھی ہنسی جی لگی کرتے ہی رہے۔" (اودھ پنچ ۲۲ فروری ۱۹۰۶ء ص۸)

ہنگامی = شور مچانے والا۔

"بس کہا اون ہنگامیوں نے بار خدایا ہاں کہا اوس عثمان نے کہ یاد دلاتا ہوں میں تم لوگوں کو خدا کو اور اسلام کو آیا جانتے ہو؟"

(عہد تحقیق ..../میر وحید الدین ص۲۲)

ہنگورا = ہنڈولا۔

"مسرت وانبساط کے ہنگورے کی ڈوری اچانک ٹوٹ گئی۔" (شین مظفر پوری/کھوٹا سکہ/ص۱۵۵)

ہوا چھوٹنا = ریاح خارج ہونا۔

"جن کو بار بار ہوا چھوٹتی ہو ان لوگوں کو ہر نماز کے وقت میں تازہ وضو کرنا چاہئے۔" (اکبر المسائل/عبد الشکور بہاری ص[illegible])

ہوا ڈولنا = ہوا چلنا۔

"مقرر ہے چراغِ عمرِ پیری کی ہوا ڈولی"

(باقر عظیم آبادی / سرمایۂ عشق ص۱۴۸)

ہوا گاڑی = موٹر گاڑی۔

"سگریٹ ملتا ہے اور وہ بھی ہوا گاڑی والا ذلیل قسم کا"۔ (رامپوری / میونسپل الکشن / طنزیات ص۲۶۳)

ہوا معلوم کرنا = حالات اور رفتار سے واقفیت حاصل کرنا

"خود چھتری میں جانے سے پہلے اپنے کسی خاص آدمی کو وہاں بھیج کر ذرا ہوا معلوم کر لیجیے"۔

(شین منظوپوری / انٹرویو کا چکر / خون کی مہندی ص۱۶۷)

ہورل = دھیرے دھیرے۔

"تیری اماں مجھے نہ بھاویں

وہ تو ہورل ہورل دھوم مچادیں"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۶۷)

ہوش کی دارو گھونٹنا = ہوش کی دوا کرنا۔

"ہوش کی دارو گھونٹیے، عقل کی ناخن لیجیے"۔

(اودھ پنچ ۲۰ جنوری ۱۸۹۹ء ص۳)

ہونڈار = بھیڑیا

"باقر بھئے بکری اور جعفر بھئے ہونڈار

کہیو بھائی ناصر سے کہ جک بھیّا اوجاڑ"

(شوق نیموی / یادگار وطن / حوالہ کلام میر باقر علی ص۳)

ہوہڑپ = شور ہنگامہ

"ترقی پسندوں نے ہوہڑپ زیادہ کی اپنا اور اپنے کارناموں کا زور شور سے پروپگنڈا کیا"۔

(کلیم الدین احمد / عملی تنقید جلد دوئم ص۲۶)

ہوہڑپ اور دھر پکڑ = ہنگامہ فرو کرنے کی صورتیں۔

"ہوہڑپ اور دھر پکڑ سے جلوس منتشر کرنے کے بعد پھر اپنے بنگلہ پر پہنچے"۔ (رامپوری / آنریری مجسٹریٹ / طنزیات ص۲۸)

ہوہوا جانا = ہو جانا۔

"اتنا کچھ ہوہوا جانے کے بعد بھی وزیر اعظم ریلیف فنڈ سے ایک حبہ بھی بہار کو نہیں ملا"۔ (انثم ۱۵ اپریل ص۲)

ہوہوا کر = ہونے کے بعد۔

"اس لئے اپنی ضروریات سے فارغ ہو ہوا کر رخصت ہو گیا"۔ (ندیم نومبر ۳۲ء / اندھی جوگن / ورش بارونی ص۲۲)

ہہا کر ہنسنا = بے ساختہ ہنسی آجانا۔

"یہ دیکھ کر تمہارے بھائی بہت سب ہہا کر ہنس پڑتے ہیں"۔ (دس بڑے آدمی / انیس الرحمان / شگوفہ ص۲۵)

ہیٹ پوش = ہیٹ پہننے والا۔

"یہ پہلا موقع تھا جس میں دستار بند اور ہیٹ پوش ایک جگہ مل کر بیٹھے تھے"۔

(سید سلیمان ندوی / یادرفتگاں ص۱۰۵)

ہیچک = ہچک۔

"شاہ صاحب بلا ہیچک فرق اپنے کو حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم قرار دیتے ہیں"۔

(ولایت حسین / جواب دو آزادہ گانہ ص۶)

ہیلانا = داخل کرنا۔

"تمام گاڑیاں اور مویشیاں پانی میں ہو کر ہیلائی جاتی ہیں۔" (اتحاد ۵ اپریل ۱۹۲۹ء صفحہ ۹)

ہیلنا = داخل ہونا

"تماشائیوں کی ٹانگوں میں ہیلتا ہولتا غڑاپ ٹٹو تو بڑے کے اندر ہو گیا۔" (اودھ پنچ ۱ اکتوبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۹)

(ی)

یارچہ = یار۔

"اب گھر بیٹھنے لگا شب کی صحبت خوب گرما گرم ہوتی ہے اور یارچے بھی بڑھے۔"

(صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ج ۱۲)

یار کا غصہ بھتار پر = غصہ کسی پر ہوں اور اتاریں کسی اور پر

"بنگالہ تقسیم ہوا تو اس کا غصہ سوادیشی کے پردے میں نکالا جاتا ہے یار کا غصہ بھتار پر۔"

(اودھ پنچ ۲۸ دسمبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۲)

یاری کٹ جانا = دوستی ختم ہو جانا

"آخر جو لوگ اس میں شریک تھے اون سے دوستی ترک ہوئی یاری کٹ گئی۔"

(صفیر بلگرامی / جوہر مقالات صفحہ ۳۲)

یک بگا پن = یکرخا پن۔

"اسلام میں یک بگا پن چاہیے۔"

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس صفحہ ۱۹)

یکر نگہ = ٹول۔

"نازک اور سبک طرح جس پر سرخ یکر نگہ (ٹول) کا کپڑا منڈھا تھا۔" (سید سلیمان ندوی / یاد رفتگاں صفحہ ۳۰۳)

یکہ = موم بتی سے متعلق۔

"موم بتی کے یکہ کی روشنی میں تا صبح صادق تلاوت قرآن فرماتے۔" (راشد عظیم آبادی / حیات فریاد صفحہ ۱۲۰)

یوں میں اور ووں میں = تعریفی جملہ۔

"سید ہمایوں مرزا اور ان کی دولہن یوں میں اور ووں میں۔" (راشد عظیم آبادی / مکتوبات صفحہ ۱۹۰)

ضمیمہ

الف

اپروڑا = وہ مکان جو اپنی شکستگی کے سبب غیر محفوظ ہوگیا ہو۔

"اب تو وہ مکان ہر جانب سے ٹوٹ پھوٹ کر اپروڑا ہو گیا ہے"

آدمی میں نوا اور جانور میں کوا = یہ دونوں کسی پر اعتماد نہیں کرتے۔

"دیکھیے ہم لوگ اس کوے سے دور بیٹھے ہیں لیکن وہ بار بار ہم لوگوں کی طرف بھی دیکھ لیتا ہے، سچ ہے کہ آدمی میں نوا اور جانور میں کوا"

اصل سے سود پیارا ہوتا ہے = اولاد سے زیادہ اولاد کی اولاد سے محبت ہوتی ہے۔

"بھیا جتنی میں ناتی پوتے سے محبت کرتا ہوں، اتنی محبت تو میں نے کبھی اپنے بال بچوں سے بھی نہیں کی کہتے ہیں اصل سے سود پیارا ہوتا ہے"

اعلیٰ دل کالا کرنا = اچھے خاصے موڈ کو خراب کر لینا۔

"میں تو ان کے یہاں نہیں جاؤں گا، ان کی جلی کٹی باتیں سن کر اعلیٰ دل کالا ہو جاتا ہے"

اگرانا = بچوں کی طرح اترانا، مصنوعی طرز گفتار۔

"اس طرح اگرا اگرا کے بولتی ہیں کہ لوگ سخت بد حظ ہو جاتے ہیں"

البلاہا = بیوقوف، بے تکا۔

"ایسے موقع پر کس تیز طرار آدمی کو بھیجنا چاہیے، یہ البلاہا تو سارا کام چوپٹ کر دے گا"

امسٹھ = امرس۔

"تجربہ یہ بتاتا ہے کہ امسٹھ تخمی آم کا زیادہ اچھا ہوتا ہے"

ان کڑہا = تکلیف دہ، ناموافق۔

"یہ کوٹ جو میرے جسم پر بے حد تنگ ہو گیا۔ سخت ان کڑہا لگتا ہے یہ"

انگل بیڑھا = انگلی کا زخم۔

"انگل بیڑھے کی ٹپک سے ساری رات نیند نہیں آئی"

ایک آک = ایک آدھ۔

"یاد آتا ہے کہ شاید ایک آک بار میں بھی وہاں گیا ہوں"

ب

بتاہا = بیوقوف۔

"یہ بالکل بتاہا آدمی ہے اسکو کہاں بازار بھیج رہے ہیں"

بترو = بچہ

"گھر میں آواز دی تو ایک چھوٹا سا بترو نکلا"

بسیوڑھا = کسی تہوار کا دوسرا دن

"اب تو ہولی، دیوالی، دسہرہ، غرض ہر پرب کا بسیوڑھا ہوتا ہے۔"

بوّا = پیار سے بچوں اور اپنے سے چھوٹی عمر کے لوگوں کو بولتے ہیں۔

"میری دس سالہ نواسی مجھ سے کہنے لگی کہ نانا ابا آپ کی کھلائی آپ کے بارے میں پوچھ رہی ہیں کہ بوا کہاں ہیں۔"

بھگنی/بھگنا = بھانجی، بھانجا۔

"میری بھگنی نے آواز دی ماموں جان امی آپ کو بلا رہی ہیں"

بھنٹا بیگن = گول سائز کا بڑا بیگن۔

"بھرتے کے لیے بھنٹا بیگن سب سے اچھا ہوتا ہے۔"

بہو = چھوٹے بھائی کی بیوی کو بھی کہتے ہیں۔

"میرا چھوٹا بھائی اور میری بہو کل کلکتہ جا رہے ہیں۔"

بھبو = چھوٹے بھائی کی بیوی۔

"تم نے چھوٹے بھائی اور بھبو کے سامنے مجھے ذلیل کیا۔"

بھول چوک کھاتے سے لے = حساب کی غلطیاں کھاتے میں مل جاتی ہیں۔

"اچھی طرح کھاتے کو دیکھئے حساب مل جائے گا کہتے ہیں بھول چوک کھاتے سے لے۔"

بہن جمائی = چھوٹا بہنوئی۔

"نورالدین میری چھوٹی بہن کے شوہر اور میرے بہن جمائی ہیں۔"

بیگنا = بھیگنا

"کوڑے کچڑے کے ڈرم میں بیگ آؤ"

پ

پاشا پاشا = پارہ،

"پھر مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں پاشا پاشا ہو کر بکھر گیا ہوں"

ت

تاڑ کا پھیدا = تاڑ کا پھل۔

"تاڑ کا پھیدا لوگ بہت شوق سے کھاتے ہیں، بعض لوگ اس کا پکوڑا بھی بناتے ہیں۔"

تاڑ کا کوا = تاڑ کا پھل۔

"تاڑ کے پھیدے کے مقابلہ میں تاڑ کے کوے لوگ زیادہ شوق سے کھاتے ہیں۔"

تلہنڈا = مٹی کی چھوٹی ٹھلیا جس میں سرسوں کا تیل رکھتے ہیں۔

"تلہنڈے سے دو پلی تیل نکال لو۔"

تلیایندھ = سرسوں کے کچے تیل کی بو۔

"بڑی بدمزہ سبزی ہے۔ اس میں تلیایندھ آ رہی ہے۔"

ٹ

ٹوپ = تکلیف

"گلٹی کے ٹوپ سے بچے کو بخار آ گیا۔"

ج

جلن تاہا = حاسد۔

"بڑا ہی جلن تاہا شخص ہے کبھی کسی کا بھلا نہیں دیکھ سکتا۔"

جل ککڑی = حاسد عورت۔

"ایسی جل ککڑی ہے کہ اگر اس کے سامنے کبھی کسی کی تعریف کردو تو اس میں سو کیڑے نکال دے گی۔"

چ

چراری پر کا مردہ = نہایت نحیف و زار شخص،

"اس کی ناتوانی کا یہ عالم ہے کہ لگتا ہے چراری پر کا مردہ چلا آرہا ہے۔"

خ

خبطا = خبطی،

"اس خبطے سے کون کہے کہ زمانہ بدل چکا ہے اب نوکروں کو گالی گلوج دینے سے بات بگڑ جائے گی۔"

د

دو قلم لکھنا = مختصر سی تحریر،

"جناب عالی آپ دو قلم میری کتاب پر لکھ دیتے، تو اس میں چار چاند لگ جاتے۔"

دھاں ہونا = جل جانا،

"باورچن کی ذرا سی غلطی سے چشم زدن میں گھر دھاں ہوگیا"

دھن چڑیا = چوہا،

"مسہر ذات کے لوگ دھان کے کھیتوں میں بیٹھ کر چوہے پکڑتے ہیں اور اسے دھن چڑیا کہہ کر کھا جاتے ہیں"

ڈ

ڈھلکاؤ = ڈھلان،

"ڈھلکاؤ پر بہتے ہوئے پانی میں زبردست کرنٹ تھا۔"

ڈھمنی گھر = کثیف النسب کے لئے بولتے ہیں۔

"وہ ایک تاجر کے ڈھمنی گھر کی اولاد ہے۔"

ر

روئی کا پھپھولا بنا کر رکھنا = نازو نعم سے پالنا،

"اور کیوں نہ ہو، اکلوتی اولاد تھی، اسے روئی کا پھپھولا بنا کر رکھنا تو فطری بات تھی۔"

س

سٹریل = گھسی پٹی چیز، نہایت فرسودہ آدمی،

"آج کا آدمی تو وہ دکھائی ہی نہیں دیتا تھا، نہایت از کار رفتہ اور سٹریل"

سل بیٹا = سالے کا بیٹا۔

"میری بیوی نے بیٹی کے لیے اپنے بھتیجے کا پیغام منظور کر لیا، اور اب میرا سل بیٹا میرا داماد ہونے والا ہے"

سمد بیٹا = سمدھی کا بیٹا،

"میرے سمدھی نے اپنے بیٹے کا مجھ سے تعارف کرایا کہ یہ آپ کا سمد بیٹا ہے۔"

ش

شیطان جان نہ مارے ہلکان کرے ہے = شیطان مارتا نہیں ہے پریشان کرتا ہے۔

"میں اس شخص سے مقدمہ تو انشاء اللہ جیت ہی جاؤں گا، وقت اور پیسے کی بربادی ضرور ہے، کسی نے سچ کہا ہے کہ شیطان جان نہ مارے ہلکان کرے ہے۔"

شین کا شتّہ لگانا = شستہ زبان کا استعمال کرنا (طنزاً بولتے ہیں)۔

"کرنا دھرنا کچھ نہیں لن ترانی کرنے کو دے دو، یونہی بیٹھے شین کا شتّہ لگاتے رہیں گے"۔

ک

کٹاسن = بدمعاش اور لڑاکو عورت،

"منیرہ کی ساس تو ایسی کٹاسن ہے کہ سارے محلے کو سر پر اٹھائے رہتی ہے"۔

کٹ پنسل = پنسل۔

"چاقو لے کر کٹ پنسل چھیل دو اور اسکی نوک نکال دو"

کڑوا بول = سخت کلامی کرنا

"اگر میرے بیٹے تو اسی طرح لوگوں سے کڑوے بول بولتا رہا تو دنیا میں تیرا کامیاب ہونا بہت مشکل دکھائی دیتا ہے"۔

کواڑ کا بجڑنا = ہوا سے کواڑوں کا آپس میں ٹکرانا،

"تیز جھکڑ اور طوفان میں کواڑ بجڑ رہے تھے"۔

کھچڑا = بدمعاش شخص۔

"جب تک وہ کھچڑا اس محلے میں رہے گا یہاں امن و امان قائم نہیں رہ سکتا ہے"

کھیا جانا = گھس جانا۔

"چلتے چلتے میرا تو جوتا کھیا گیا"۔

گ

گپی = دروغ گو

"ارے تم کس کی باتوں میں آگئے وہ ایک نمبر کا گپی ہے"

گل سوا = MUMS'

"ان کے گلے میں دونوں طرف گلٹی نکل آئی ہے، منھ پھول گیا ہے، اور تیز بخار ہے ڈاکٹر نے گل سوا بتایا ہے"۔

گوٹھا پٹھا = دوپٹے اور ساری کے کنارے لگانے والی بیل

"عورتیں شادی کے کپڑے کتر بیونت کر رہی تھیں، ایک طرف دوپٹوں پر گوٹھے پٹھے لگائے جارہے تھے"۔

گھگھا = اچکے پر تیزی سے تاگا لپیٹنے کے عمل کو گھگھا کہتے ہیں

"پتنگ کی پیچ میں وہ ایسا گھگھا مارتے تھے کہ انکا عمدہ نخ دوسرے کی ڈور کو کاٹ کر رکھ دیتا تھا"

ل

لبڑدھوں سالے = سالے کے سالے،

"ڈاکٹر اجمل ان کے سالے کے سالے یعنی لبڑدھوں سالے تھے"

لربر = ڈھیلے ڈھالے آدمی کے لیے بولتے ہیں،

"کیا لربر سا آدمی ہے، زندگی کے کوئی آثار ہی نہیں دکھائی دیتے"

لگتی لگانا = آگ لگانا،

"وہ بڑے شر پسند آدمی ہیں، بیٹھے بیٹھے اپنے کسی جلے سے ایسی لگتی لگا دیتے ہیں کہ محفل میں جوتے لات کی نوبت آجاتی ہے"۔ (رضی احمد)

م

مشکما = جو لوگ موٹا کام کرتے ہیں، نازک کام کرنا انکے لیے ممکن نہیں۔

" آپ بھی کمال کرتے ہیں وہ نہایت نکما آدمی ہے
اسے اپنا ٹریلین کا پینٹ استری کرنے کو دے دیا،
جلاتا نہ تو اور کیا کرتا۔"

مٹیانا = ٹالنا،

" میں نے تو ان سے اس موضوع پر گفتگو کرنی چاہی
لیکن ہر بار وہ مٹیا گئے۔"

مگھا لگائے گھگھا = مگھا نچھتر کا پانی گھگھے کی طرح تیز اور دیر تک چلتا رہتا ہے۔

" یہ مگھا نچھتر ہے بارش تو اسی طرح چلتی رہے گی
سنا نہیں آپ نے کہ مگھا لگائے گھگھا۔"

موتی گلی = DEAD LANE

" میرے مکان کی پشت پر جو گلی ہے وہ میرے ہی
گھر کے بعد ختم ہو جاتی ہے، کارپوریشن کے نقشے
میں شہر میں ایسی بہت ساری موتی گلی موجود ہے۔"

موکو نہ تو کو چولہے میں جھونکو = نہ میرا رہے نہ تیرا رہے اسے چولہے میں جھونک دے۔

" بس یہی خود غرضیاں تو ہیں جو ایسی کارآمد
شے کو موکو نہ تو چولہے میں جھونکو کہہ کر برباد کر
دیا جاتا ہے۔"

ن

نرہٹی = گلا، نرخرہ

" ایسا ظالم باپ کہ اس نے بیٹے کو نرہٹی دبا کر مار دیا۔"

نسکٹوا = بے حد خراب خط

" ایسا نسکٹوا لکھتے ہو کہ ممتحن کیا خاک تمہاری کاپی
پڑھ پائے گا۔"

نکٹا جئے برے احوال = ہر طرح کی بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔

" پچاسی کی عمر ہو گئی، اب صحت کا حال کیا پوچھتے
ہیں نکٹا جئے برے احوال۔"

نندوسی = نندوئی۔

" میری بیگم اپنی نند اور نندوسی سے مذاق کر رہی تھیں۔"

نیم پر کی چڑیل = بہت بری عورت کے لیے بولتے ہیں۔

" وہ عورت مر گئی تو لوگوں نے سکھ کی سانس لی،
عورت کاہے کو تھی نیم پر کی چڑیل تھی۔"

ہ

ہنڈے کا گوشت = دیہاتوں میں بڑے کا گوشت مٹی کے شکوں میں پکاتے ہیں۔

" دیہات کی شادی میں جا رہے ہو، خوب ہنڈے
کا گوشت کھاؤ گے، چھوٹا وہاں کہاں ملے گا۔"

●●

A Dictionary of Urdu words usages

As found in Bihari writers & poets

(Bihar Urdu Lughat)

Comp. by

Ahmad Yusuf

Khuda Bakhsh Oriental Public Library

Patna